قسط اوّل

# مکتوباتِ فقیہ الاُمّت

حضرت اقدس مفتی محمود حسن صاحب گنگوہی دامت برکاتہم
مفتی اعظم ہند

جامع و مرتب

سبیل احمد غفرلہ
یکے از خدام حضرت فقیہ الامت دامت برکاتہم

ناشر
دار الاشاعت محمودیہ
متصل جامعہ محمودیہ محمود نگر، چتور روڈ، رایچوٹی ۵۱۶۲۶۹ (اے پی)

قسط اوّل

# مکتوباتِ فقیہ الامّت

حضرتِ اقدس مفتی محمود حسن صاحب گنگوہی دامت برکاتہم
مفتیِ اعظمِ ہند

جامع ومرتب

سبیل احمد غفرلہ

یکے از خدّام حضرت فقیہ الامّت دامت برکاتہم

ناشر

دار الاشاعت محمودیہ

متصل جامعہ محمودیہ محمود نگر، چتور روڈ، رایچوٹی ۵۱۶۲۶۹ (اے پی)

عبد الجبار

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نام کتاب

# مکتوبات فقیہ الامت قسط اول

مکتوبات : حضرت مفتی محمود حسن صاحب گنگوہی زید مجدہم

جامع ومرتب : سبیل احمد غفرلہٗ

باہتمام : مولانا محمد ابراہیم صاحب پانڈور افریقی

سن اشاعت : سنہ ۱۴۱۴ھ مطابق سنہ ۱۹۹۳ء

تعداد : گیارہ سو ۱۱۰۰

صفحات : ۳۰۴

قیمت قسط اول :

کتابت : مطیع الرحمٰن الاعظمی

ناشر

دار الاشاعت محمودیہ

متصل جامعہ محمودیہ - محمود نگر - چتور روڈ - رائچوٹی - آندھرا پردیش

پن کوڈ ۵۱۶۲۶۹

# تقریظ

## ازحضرت مفتی نظام الدین صاحب زاد مجدھم

خلیفہ ومجاز حضرت مصلح الامت شاہ وصی اللہ صاحب الہ آبادیؒ
وصدر مفتی دار العلوم دیوبند

---

باسمہٖ سبحانہٗ

الحمد لولیہٖ والصلوٰۃ علیٰ نبیہٖ وعلیٰ من تبعوھم وھم محسنون ۔ وبعد

یہ پیشِ نظر شہ پارہ جس کو عزیزم مولوی محمد سبیل مدراسی سلمہٗ نے اپنے شیخ برحق عارف باللہ فائق علی الاقران فقیہ العصر حضرت مولانا مفتی محمود حسن صاحب گنگوہی مدظلہ العالی کی مجلس میں بیٹھ کر قلمبند کیا اور پھر حضرت مدظلہٗ کو حرفًا حرفًا پڑھ کر سنا کر اطمینان بھی حاصل کرلیا ہے۔

یہ رسالہ نوٗ ابواب پر مشتمل ہے۔ مثلاً ضرورت اصلاح نفس، طریقۂ تربیت، طریقۂ حصول نیت معتبرہ وبعض مسائلِ فقہیہ وبعض مسائل تربیت وغیرہ۔

اس طرح یہ رسالہ خود باب تربیت کا ایک مختصر رسالہ ہوگیا اور اب طباعت کے منزل میں پہنچ چکا ہے۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ اس کو قبول فرماکر سب کیلئے نافع بنائیں اور عزیز موصوف کو مزید مفید ونافع للخلائق رسائل لکھنے اور بیان کی توفیق مقبول عطا فرمائیں۔ اٰمین یارب العالمین وصلے اللہ تعالیٰ علیٰ خیر الخلق محمد وعلیٰ اٰلہٖ وصحبہٖ ومتبعیہ ایضا۔

کتبہ العبد نظام الدین

۱۶ / ۲ / ۱۴۱۴ھ

# تقریظ

## حضرت مولانا ریاست علی صاحب ظفرؔ بجنوری
### اُستاذ حدیث دارالعلوم دیوبند

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ——— الحمد للہ وکفٰی وسلام علیٰ عبادہ الذین اصطفٰی

امّا بعد۔ دارالعلوم دیوبند میں یوں تو تمام ہی طلبہ علمِ دین حاصل کرنے کے لئے آتے ہیں اور ان کے لئے دل سے دعائیں نکلتی ہیں۔ لیکن بعض طلبہ منجانب اللہ ایسے سعادتمند اور توفیق یافتہ ہوتے ہیں کہ ان کو دیکھ کر اساتذہ کی آنکھیں ٹھنڈی ہوتی ہیں۔

عزیزم مولانا سبیل احمد صاحب مدراسی سلمہ اللہ ایک ایسے ہی صالح نوجوان ہیں۔ طلب علم ہی کے ایام میں سیدی و مرشدی حضرت اقدس مولانا مفتی محمود حسن صاحب گنگوہی دامت برکاتہم کے دامنِ فیض سے وابستہ ہو گئے۔

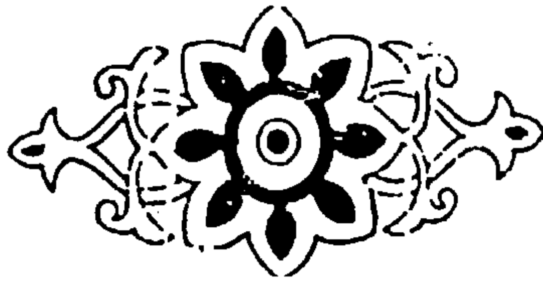
حضرت اقدس دامت برکاتہم اس زمانہ میں اکابر کی زندہ یادگار ہیں، ان کے تمام اوقات اکابر کیطرح اللہ کی رضاء کے کاموں سے آباد رہتے ہیں۔ مجلس میں ہیں تو حاضرین کے دامن کو علمی موتیوں سے بھر رہے ہیں، کبھی مسترشدین کو ذکر و شغل کی تلقین ہو رہی ہے، کبھی استفتاء کے جوابات تحریر کرائے جا رہے ہیں اور کبھی ملک و بیرون ملک سے آئے ہوئے خطوط کے جوابات لکھوائے جا رہے ہیں جن میں ہر طرح کے مضامین تلمبند ہو رہے ہیں۔ خوش نصیب متعلقین ان تمام چیزوں سے استفادہ بھی کرتے ہیں اور دوسروں کے استفادہ کیلئے ان کو محفوظ کر کے شائع کرنے کا اہتمام بھی کرتے ہیں۔

عزیزم مولانا سبیل احمد صاحب سلمہ اللہ نے بھی بقدرِ توفیق حضرت اقدس دامت برکاتہم سے فیض اٹھایا، ذکر و شغل اور تزکیۂ اخلاق کے علاوہ انھوں نے

حضرت اقدس دامت برکاتہم کے بعض مواعظ کو مرتب کرکے شائع کیا اور اب کچھ دنوں سے انھوں نے حضرت اقدس کے مکتوبات کو جمع کرنیکا اھتمام کیا۔ بہت مختصر مدت میں ہزاروں مکتوبات جمع ہوگئے۔ عزیز موصوف نے ان کو مختلف عنوانات کے تحت مرتب کیا اور تقریبًا ایک ہزار صفحات پر محیط ایک علمی ذخیرہ تیار ہوگیا۔ جس کے لئے مولانا سبیل احمد صاحب تمام اہل علم کی جانب سے شکریہ اور جزائے خیر کی دعا کے مستحق ہیں کہ انھوں نے محنت کرکے استفادہ کی راہ آسان کردی۔

دعا ہے کہ پروردگارِ عالم مرتب کی محنتوں کو قبول فرمائے، حضرت اقدس دامت برکاتہم کا سایہ تادیر قائم رکھے اور مرتب کو زیادہ سے زیادہ اعمالِ صالحہ اور علمی خدمات کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

ریاست علی بجنوری غفرلہٗ
خادم تدریس دارالعلوم دیوبند
۲۲ ذوالقعدہ سنہ ۱۴۱۳ھ



# تقریظ

## حضرت مولانا مفتی محمود حسن صاحب بلند شہری خلیفہ ومجاز فقیہ الامت مفتی محمود حسن صاحب زاد مجدہم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الحمد لاہلہ والصلوٰۃ علی اہلہا

شبلیٔ زماں، جنید وقت، جامع الشریعت والطریقت، فقیہ الامت الحاج مفتی محمود حسن صاحب مدظلہ مفتیٔ اعظم کی ذات گرامی محتاج تعارف نہیں۔

تلاوتِ آیات، تزکیۂ نفوس، تعلیم کتاب میں آپ نے سید المرسلین صلے اللہ علیہ وسلم کی نیابت کا حق ادا فرمادیا۔ ایک طرف آپ تفقہ فی الدین اور رسوخ فی العلم میں بحر ذخار ہیں تو دوسری طرف تقویٰ، توکل، شفقت، ایثار میں سمندر ناپیدا کنار ہیں۔

مکتوباتِ فقیہ الامت (قسطِ اول) حضرتِ والا کے وہ انمول جواہر ہیں کہ جنھوں نے مردہ قلوب کو حیاتِ جاوید بخشی۔

ضرورت تھی کہ یہ بیش بہا خزینہ زیور طباعت سے آراستہ ہوکر تشنگانِ علوم و معرفت تک پہنچے۔ چنانچہ مخدوم مکرم مولانا محمد ابراہیم صاحب پانڈور اور عزیز مکرم مولوی سبیل احمد مدظلہما نے اس طرف توجہ فرمائی اور ان مکتوباتِ گرامی کی طباعت اور منصۂ وجود پر آنے میں ان دونوں حضرات کی توجہ اور کاوشوں کو بڑا دخل ہے۔

جزاھم اللہ تعالیٰ عنا وعن سائر الطالبین احسن الجزاء۔

ناظرین بخوبی اندازہ فرمالیں گے کہ اخلاقِ رذیلہ سے چھٹکارہ کی تلقین اور اخلاقِ فاضلہ طالب صادق کو گھول کر پلانے میں حضرتِ اقدس مفتی صاحب زاد مجدہٗ

کو یدِ طولیٰ حاصل ہے۔

خواب کی تعبیر دینے والے کے لئے جو شرائط و اوصافِ حمیدہ لازم ہیں وہ سب حضرت کی ذاتِ مقدسہ میں علی الوجہ الاتم موجود ہیں۔ اپنے متعلقین پر خصوصًا اور تمام مخلوقِ خدا پر عمومًا شفقت تو حضرتِ والا کی ہر ہر ادا اور تحریر سے ٹپکتی ہے فالحمد للہ علی ہذہ النعمۃ الجلیلۃ

دعاء ہے کہ اللہ پاک ان مکتوبات کے فیض کو عام و تام فرمائے اور قبولیتِ عامہ سے نوازے۔ آمین۔

فالحمد للہ اولاً و آخراً ظاہراً و باطناً والصلوٰۃ والسلام علیٰ سیدنا محمد المصطفیٰ وعلیٰ آلہ المجتبیٰ ومن تبعہم باحسان فی الہدیٰ۔ فقط

ھٰذا ما کتبہ احقر الزمن العبد محمود حسن بلند شہری

غفر اللہ لہ ولوالدیہ واحسن الیہما والیہ

خادم دار العلوم دیوبند

۱۰ / رمضان المبارک

۱۴۱۳ھ

یوم الجمعۃ



# عرضِ مرتّب

باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ

نصابِ سلوک کی تکمیل، اذکار واعمال پر مداومت اور کیفیتِ احسانی کے حصول کیلئے گذشتہ زمانہ میں یہ طریقہ تھا کہ لوگ مشائخ کی خدمت میں جاکر پڑ جاتے۔ اور پندرہ بیس سال بلکہ اس سے زائد تک سخت مجاہدات وریاضات کرکے درجۂ احسان حاصل کرتے تھے۔

اب عام طور پر نہ وہ قویٰ رہے اور نہ ہی اس طرح کے مجاہدات کرنے والے، نیز استعداد ناقص، ارادہ کمزور، ہمتیں پست۔ پھر اَن تعبد اللّٰہ کانک تراہ کا رتبۂ بلند کس طرح حاصل ہو؟ اور تکمیلِ نصاب کی شکل آخر کیا ہو؟

آپ غور کریں گے تو معلوم ہوگا کہ شیخ العرب والعجم حضرت حاجی امداداللہ صاحب نور اللہ مرقدہٗ کے بعد بزرگانِ دین نے طرز بدل دیا۔ برسہا برس خدمت میں رکھنے کے بجائے طالبین وسالکین کو چند دن اپنے پاس رکھا، کچھ تعلیم وتلقین فرمادی پھر مشق اور پختگی کیلئے گھر اور علاقوں کو تجویز کرکے ہر ایک کو اپنے اپنے مشاغل کے ساتھ واپس کردیا، ہدایت پر عمل کرنے کیلئے مسترشد نے پرچۂ معمولات لیا اور ذکر وشغل شروع کردیا، درمیان میں حسبِ ہدایت شیخ کے پاس حاضری بھی ہوتی رہی۔ اگر کسی وجہ سے حاضری کا مناسب موقعہ نہ ملا تو خط وکتابت سے مزید ہدایات حاصل کرلی، اپنے حالات سے

شیخ کیطرف رجوع کرلیا۔ اور یہ حقیقت ہے کہ اس سلسلۂ مراسلت کے ذریعہ بھی بے شمار مخلصین نے کامیابی کی منزل اور درجۂ احسان حاصل کیا۔

درحقیقت اکابر ومشائخ رحمہم اللہ کے مکتوبات بھی طالبین کے لئے بیش بہا خزانہ ہیں۔

انھیں نفوس قدسیہ میں سے حضرت والا فقیہ الامت جانشین شیخ الحدیث حضرت مولانا زکریا صاحب سہارنپوری، مہاجر مدنی مفتی محمود حسن صاحب مدفیوضہم ہیں۔ حضرت زاد مجدہٗ کے مکتوبات عالیہ کا یہ مختصر سا مجموعہ ہے جو ہدیۂ ناظرین ہے۔

حضرت والا زاد مجدہٗ میں جہاں اور بہت سے کمالات ہیں وہیں یہ شان خصوصیت کے ساتھ نمایاں طور پر جھلکتی ہے کہ آپ اپنے متوسلین و متعلقین سے بے انتہاء ربط قلبی اور تعلق رکھتے ہیں۔ چنانچہ جس طرح حاضری پر بشاشت و توجہ کے ساتھ ملتے اور حالات سماعت فرماکر علاج تجویز فرماتے ہیں ویسے ہی مکتوبات پر بھی پوری توجہ رکھتے اور اہتمام کے ساتھ ہر ہر جز کا جواب لکھواتے ہیں۔ بعض وقت لکھنے والا تھک جاتا ہے مگر حضرت والا پوری بشاشت کے ساتھ باوجود ضعف و پیرانہ سالی املاء کراتے رہتے ہیں، کبھی کبھی یومیہ ۳۰ - ۳۵ مختصر و مفصل خطوط ہو جاتے ہیں جن کے جوابات حضرت اقدس خود املاء کراتے ہیں۔ اور ہر ہر مکتوب گرامی میں اپنے متوسلین کو اخلاقِ رذیلہ سے اجتناب کی تلقین اور اخلاقِ فاضلہ کو گھول کر پلانے میں صرفِ ہمت فرماتے ہیں۔ الغرض ایک طرف حضرت اقدس زاد مجدہٗ عام مخلوق کے ساتھ شفقت کا امنڈتا ہوا سمندر ہیں تو دوسری طرف تقویٰ و توکل اور صبر و قناعت کا بحرِ ذخار ہیں، تفقہ فی الدین، رسوخ فی العلم، تعبیر خواب میں ملکۂ راسخہ محتاجِ بیان نہیں۔ غرض سارے ہی کمالات الحمدللہ علی الوجہ الاتم موجود ہیں۔

وَلَیْسَ عَلَی اللّٰہِ بِمُسْتَنْکَرٍ اَنْ یَّجْمَعَ الْعَالَمَ فِیْ وَاحِدٍ

بہر حال اصلاح و تربیت کے سلسلہ میں تحریری استفسار اور حضرت اقدس زاد مجدہٗ کے جوابات پر مشتمل یہ مجموعہ ہے جو اس وقت آپ حضرات کے سعید ہاتھوں میں ہے ان مکتوبات میں چند باتوں کا خاص اہتمام کیا گیا ہے۔

(۱) ہر خط پر مناسب عنوان قائم کر دیا گیا ہے۔ (۲) مکتوبات کو ابواب کے تحت تقسیم کر دیا گیا ہے تاکہ موضوع وار مطالعہ میں آسانی ہو۔ (۳) درمیان مکتوب فارسی اشعار کا قوسین میں اردو میں ترجمہ کر دیا گیا ہے۔ (۴) درمیانِ مکتوب قرآنِ پاک کی آیات واحادیث شریفہ کا ترجمہ وتخریج کا اہتمام کیا گیا ہے۔

حضرت اقدس کے ملفوظات ومواعظ کا راہِ سلوک میں ترقی کا باعث ہونا اظہر من الشمس ہے۔ اسی طرح ان شاء اللہ مکتوبات کا یہ مجموعہ بھی مشعلِ راہ ثابت ہوگا، مواعظ وملفوظات کی طرح اللہ پاک اس مجموعہ کو بھی قبولیتِ تامہ عطا فرمائے۔ ہم سب کو زیادہ سے زیادہ استفادہ کی توفیق عطا کرے اور احقر کیلئے ذریعۂ نجات بنائے۔

اخیر میں ان تمام رفقاء کا تہِ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں جنھوں نے بروقت حضرت اقدس کے بہت مکاتیب بہم پہنچا کر احسان فرمایا۔ خاص طور پر حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب پانڈور افریقی زاد مجدہم خلیفہ ومجاز حضرت شیخ الحدیث مولانا زکریا صاحبؒ اور حضرت مفتی محمود حسن صاحب بلند شہری خلیفہ ومجاز حضرت اقدس زید مجدہم کا شکریہ ادا کرنا ضروری ہے کہ ہر ہر لمحہ ان بیش بہا مکتوبات کے منظرِ عام پر آنے کے لئے ہر ممکن تعاون کیا اور اپنے مفید مشوروں سے نوازتے رہے۔ انھیں انفاسِ قدسیہ کا طفیل ہے کہ کچھ کام ہو جاتا ہے ورنہ تو یہ عاصی کہاں اس قابل کہ کچھ کر سکے۔

اُحِبُّ الصَّالِحِیْنَ وَلَسْتُ مِنْھُمْ
لَعَلَّ اللّٰہَ یَرْزُقُنِیْ صَلَاحًا

ؔ نیک تو نہیں ہوں لیکن نیک لوگوں سے محبت ضرور ہے ÷ امید ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھ کو بھی نیک دیں گے۔ ۱۲

اللہ تعالیٰ ان تمام بزرگوں کے سایہ کو تادیر بعافیت قائم رکھے اور اپنے شایانِ شان اجر جزیل عنایت فرمائے اور حضرت اقدس کے فیوضِ عالیہ کو عام و تام فرمائے۔

ع: این دعا از من و از جملہ جہاں آمین باد

بڑی ہی ناسپاسی ہوگی اگر میں ان کرم فرماؤں کا شکریہ ادا نہ کروں جن کی کوششوں سے مجھے یہ مکتوبات کے ترتیب دینے کی ہمت ہوئی جنھوں نے مکتوبات کے جمع و ترتیب میں پورا پورا ساتھ دیا۔ خصوصًا برادرم مولوی شمس الدین سلمہٗ بجلی، مولوی محمد الیاس سلمہٗ رائچوٹی، مولوی محمد سلیم سلمہٗ وانمباڑی کا شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان کرم فرماؤں کو اپنے شایانِ شان اجر جزیل عطا فرمائے۔

اخیر میں ناظرین سے گذارش ہے کہ کتاب میں کسی قسم کا کوئی اشکال نظر مبارک سے گذرے تو احقر کی علمی بے بضاعتی و زلّتِ قلم پر محمول کر کے مطلع فرمانے کی زحمت فرمائیں تو احسان ہوگا واجرکم علی اللہ تعالیٰ۔ فقط

العبد سبیل احمد غفرلہٗ
(یکے از خدام حضرت فقیہ الامت دامت فیوضہم)
خانقاہ محمودیہ چھتہ مسجد دیوبند
۶ / ۲ / ۱۴۱۴ھ

---

**نوٹ**: حضرت اقدس کے متعلقین سے عاجزانہ درخواست ہے کہ اپنے وہ مکتوبات جو حضرت اقدس سے متعلق ہیں احقر تک پہنچانیکی کوشش کریں تاکہ اگلی قسط کی ترتیب میں سہولت ہو اور حضرت اقدس مدظلہٗ کی افادیت زیادہ سے زیادہ عام ہو۔ (مرتب)

# نقل تحریر خود نوشتہ از حضرت فقیہ الامت دامت برکاتہم

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ سیدی ومولائی حضرت والا دامت برکاتہم!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

اس سے پہلے ایک خط لکھا تھا مگر ابھی تک جواب نہیں ملا۔ میں نے مولانا یوسف متالا صاحب کی دعوت کا ذکر کیا تھا، اور یہ بھی لکھا تھا کہ اس سلسلہ میں میں نے حضرت شیخ دامت برکاتہم سے مشورہ طلب کیا تھا چنانچہ حضرت کا جواب موصول ہوا جس میں استخارہ مسنونہ کے اہتمام کیلئے فرمایا ہے۔ استخارہ کے باب میں مجھے پہلے سے کچھ سمجھ نہیں پڑتی، کرتا ہوں تو کبھی تسلسل نہیں رہتا اور کبھی کچھ سمجھ میں نہیں آتا اسلئے آپ سے گذارش ہے کہ اس باب میں دوٹوک مشورہ عنایت فرمائیں۔ امید کہ اس عقبہ میں احقر کی رہنمائی فرماکر ممنون فرمائینگے دعا کی درخواست ہے۔

فقط والسلام

جواب از فقیہ الامت زید مجدہم باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ

مکرمی زید احترامہ - السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں پہلے خط کا جواب تحریر کر چکا ہوں - عزت، دولت، ترقی کے لالچ میں ایسی جگہ چھوڑ کر جانا جہاں عافیت کے ساتھ خدمت دین کا موقع مل گیا ہو، ماحول سازگار ہو، اعزہ کی ہمدردی ہو اور خدمت میں سہولت ہو، فتنوں سے امن ہو، ہرگز نہیں چاہئے - اگر کسی تجویز ہو تو ان شاء اللہ تعالیٰ خطرہ نہیں۔ والسلام

احقر محمود غفرلہ دار العلوم دیوبند سہارنپور

۱۶ / ۲ / ۱۴۰۲

# فہرست مضامین

# انتساب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا ایہا الذین آمنوا اتقوا اللہ وکونوا مع الصادقین ہ

احقر اپنی اس کاوش کو شبلی زماں، جنید وقت، جامع الشریعت والطریقت، نخبۃ الفقہاء، زبدۃ العلماء، فقیہ الامت الحاج مفتی محمود حسن صاحب مدظلہم مفتئ اعظم ہند کی ذاتِ گرامی کیطرف منسوب کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہے۔ جن کے فیضانِ علوم دینیہ سے ایک عالم فیض یاب ہو رہا ہے اور انشاء اللہ تا قیامت ہوتا رہے گا۔ جنکی دعاؤں اور توجہات کی بدولت احقر اس خدمت کے قابل بنا۔

سبیل احمد غفرلہ

# اصلاحِ نفس

## (۱) معمولات کی قضاء، تعریف حسد اور اسکا علاج

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زیداحترامہٗ ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

(۱) احناف کے نزدیک فرائض اور واجبات کی قضاء لازم ہوتی ہے نوافل کی نہیں۔ جو معمولات چھوٹ گئے ہیں انکی قضاء لازم نہیں قضاء کرلیں گے تو نفع کمائیں گے۔

(۲) اگر کسی استاذ کو متعین طور پر برا نہیں کہا تو سب کیلئے دعا اور ایصالِ ثواب اللہ تعالیٰ سے معافی کافی ہے۔

(۳) حسد اللہ تعالیٰ پر غصہ ہے کہ اس نے فلاں شخص کو فلاں نعمت کیوں دی۔ اس کا مستحق تو میں تھا اس کو ہدیہ اور تحفہ دیا کریں، اسکو سلام کرکے مصافحہ کیا کریں۔ اس کی دعوت کیا کریں، اس کیلئے دعاء کیا کریں۔ انشاء اللہ حسد ختم ہو جائے گا۔

اللہ پاک موافقت پیدا فرمائے دونوں کو تحمل دے۔

والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۳ / ۱۱ / ۱۴۰۹ھ

## (۲) تکبّر کیا ہے اور اس کا علاج

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زیداحترامہٗ ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

تکبر کے معنیٰ ہیں اپنے کو بڑا اور دوسرے کو چھوٹا سمجھنا۔ اس کا علاج یہ ہے کہ اپنے اندر جو کمال نظر آئے تو سوچنا چاہیئے کہ یہ میرا ذاتی کمال نہیں بلکہ حق تعالیٰ کی ملکیت

ہے وہ جب چاہے واپس لے لے پھر اپنے پاس کیا رہ جائیگا۔ اس کو سب کچھ قدرت ہے جسکو چاہے عزت دے جسکو چاہے ذلت دے اس چیز کو اتنا سوچیں کہ ذہن میں قائم ہو جائے۔ انشاء اللہ تکبر کم ہو جائیگا۔ کچھ روز تک اس پر عمل کرکے کیفیت سے اطلاع دیں تاکہ مناسب حال تدبیر تجویز کی جائے۔

فقط والسلام　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ　　۱۴۰۹/۱۱/۳ھ

## (۳) دل میں کدورت نہ رکھنے پر بشارت

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　　محترمی زید احترامہٗ！　　السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ！

حضور پاک صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت انسؓ کو فرمایا کہ اے بیٹے اگر تجھ سے ہو سکے کہ کسی کیطرف سے کدورت نہ رکھے تو ایسا کرلے۔ پھر فرمایا اے بیٹے یہ میری سنت ہے جو شخص میری سنت سے محبت کرتا ہے وہ مجھ سے محبت کرتاہے اور جو مجھ سے محبت کرتا ہے وہ میرے ساتھ جنت میں رہے گا۔ اس ارشادِ مبارک پر جو شخص بھی عمل کریگا اس بشارت کا مستحق ہو گا۔ اللہ تعالیٰ آپکو بھی توفیق دے مجھے بھی۔

آپ کو حلال روزی اور کاروبار میں ترقی دے۔

فقط والسلام　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ　　۱۴۰۹/۱۱ھ

## (۴) کاہلی شرعی عذر نہیں ہے

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　　محترمی زید احترامہٗ！　　السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ！

سستی و کاہلی تو شرعی عذر نہیں کہ جس کی وجہ سے معمولات کو ترک کیا جا سکے۔ عزمِ قوی کی ضرورت ہے ورنہ سستی و کاہلی بڑھتے بڑھتے ساری زندگی پر حاوی ہو جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نصرت فرمائے۔ جو آپ کے معمولات ہیں صبح شام کے وہ

کافی ہیں، دل لگا کر پوری توجہ سے اس پر عمل کر لیا کریں۔

فقط والسلام
املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ
۱۰/۱۱/۱۴۰۹ھ

# ⑤ بدگمانی کا علاج

ڈاک:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
خدا کرے کہ حضرتِ والا خیریت سے ہوں۔ رمضان سے قبل گذشتہ سال آپکی خدمت میں نیازمند نے ایک جوابی عریضہ ارسال کیا تھا شاید کہ حضرتِ والا کے دیوبند میں قیام فرمانہ ہونیکی بناء پر اس کے جواب سے محروم رہا۔ عرض حال یہ ہے کہ میری عادت دوسروں کی غیبت کرنیکی اور کسی سے بہت جلد بدگمان ہو جانے کی بہت زیادہ بڑھتی جارہی ہے۔ امید ہے کہ حضرتِ والا کوئی علاج تجویز فرما کر مہربانی فرمادیں گے۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
آدمی کسی کی بدگوئی اور بدگمانی اسکو برا اور مخالف سمجھ کر کرتا ہے اور اس کے نتیجہ میں اپنے اعمالِ صالحہ اس کی طرف منتقل کرتا ہے ذرا سوچیں تو سہی کس قدر بے عقلی ہے۔ جس سے ناراض ہیں غیبت کر کے اپنی نیکی اس کے حوالہ کرتے ہیں۔ کیا دنیاوی مال ودولت بھی اس کو دینے کیلئے تیار ہیں ہرگز نہیں، پھر قیامت میں اعمالِ صالحہ اس کو دے کر خود مفلس رہ جانے کیلئے کیسے تیار ہیں۔ اس مضمون کو غور کر کے دل نشین کیا جائے اللہ تعالیٰ آپ کو بھی توفیق دے مجھے بھی۔

فقط والسلام
املاہ العبد محمود غفرلہٗ
۱۳/۱۱/۱۴۰۹ھ

# (۶) حرص اور اس کا علاج

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ مخدومی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

آپ کا حرص نامہ ملا اس سے قبل جو خط یہاں سے روانہ کیا گیا اس کا کوئی تذکرہ اس میں نہیں۔ اتنا یقین رکھیں حق تعالیٰ نے جو کچھ آپ کیلئے مقدر فرمایا ہے وہ ضرور ملے گا کوئی اس کو روک نہیں سکتا اور جو کچھ آپ کے لئے مقدر نہیں فرمایا وہ آپ کو ہرگز نہیں ملے گا رزق آدمی کو اس طرح تلاش کرتا ہے جیسا کہ موت۔ بہت مضبوط قلعہ میں آدمی چھپ جائے تو وہاں بھی موت پہنچ جاتی ہے اسی طرح آدمی کا رزق بھی ہر جگہ پہونچ جاتا ہے جبتک آدمی اپنا سب رزق حاصل نہیں کرلیتا اس کو موت نہیں آتی" اَلَا وَ اِنَّ نَفْسًا لَنْ تَمُوْتَ حَتّٰی تَسْتَکْمِلَ رِزْقَھَا[1]" خطبہ جمعہ میں موجود ہے۔ دوسروں کی جیب میں جو پیسہ ہے خدا جانے وہ سود کا ہے، رشوت کا ہے، غصب کا ہے، صدقہ کا ہے، حرام بیع کا ہے اور خدا جانے اس پیسہ پر کیا کیا عذاب مقدر ہے۔

ظاہر تو یہی ہے کہ جب آئے گا تو وہ پیسہ اپنے پورے عذاب کے ساتھ ساتھ آئیگا۔ یہ تو ایسا ہی ہے جیسا کہ کسی جگہ کوئی سانپ بچھو دیکھے اور خواہش کرے کہ یہ میرے پاس آجائے میرے ہاتھ میں اور میری جیب میں آجائے سانپ تو اپنے زہر کیساتھ آئیگا اور بچھو اپنے ڈنک کے ساتھ آئیگا۔ کون عقلمند اس کو پسند کرے گا اللہ تعالیٰ آپ کو حلال روزی برکت والی عطا فرمائے اور قناعت کی صفت عطا فرمائے۔ بغیر قناعت کے حرص ختم نہیں ہوتی۔

فقط والسلام

املاہ العبد محمود غفرلہٗ

۱۴ / ۱۱ / ۱۴۰۹ ھ

[1] آگاہ ہو جاؤ کوئی انسان ہرگز نہیں مریگا جب تک کہ اپنا طے شدہ رزق مکمل نہ کرلے۔ ۱۲

# (۷) تکبُّر اور حسد کا علاج

ڈاک :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

بعد سلام مسنون مزاج بخیر ہوگا۔ عرض خدمت یہ ہے کہ احقر نے امسال رمضان المبارک کے شروع میں آپ سے بیعت ہوکر اصلاحی تعلق قائم کیا اور اللہ کے فضل سے اور آپکی توجہ سے آپکے حکم کے مطابق روزانہ بعد فجر ذکر دوازدہم کر رہا ہوں لیکن ایک دو بار درمیان میں اور سفر میں چھوٹ گیا تھا۔ دوسری بات یہ عرض کرنی ہے کہ اکثر بدنگاہی ہوتی ہے بچنے کی بہت کوشش کرتا ہوں پھر بھی ہو جاتی ہے۔ نیز کبھی کبھی کوئی عبادت کرتے وقت یا کسی کو دینی بات بتلاتے وقت یا ذکر کرتے وقت اسی طرح گاؤں میں کوئی امام نہ ہونے کی صورت میں امامت کرنی پڑتی ہے تو اس وقت کبھی کبھی دل میں بڑائی اور ریاء وغیرہ پیدا ہو جاتا ہے۔ نیز کبھی کسی کے بارے میں بدگمانی یا حسد دل میں پیدا ہو جاتا ہے۔

لہٰذا مجھے حضرت اقدس سے امید ہے کہ میری بیماریوں کے خاتمہ کیلئے ضرور کوئی علاج تحریر فرماکر ممنون ومشکور فرمائیں گے۔

فقط والسّلام

جواب :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ معمولات کی پابندی کر رہے ہیں اس سے خوشی ہوئی۔ حق تعالیٰ استقامت دے ترقی دے۔ کسی نیک کام کرنے میں اگر دل میں بڑائی پیدا ہو تو فوراً اپنے گناہوں کو یاد کرنا چاہیئے کہ میرے پاس ایسے ایسے گناہ بھی ہیں کہ اگر ان کو پتہ چل جائے تو کوئی میری عزت نہ کرے سب مجھے ذلت کی نگاہ سے دیکھیں گے۔ ان شاء اللہ اس سے بڑائی پیدا نہیں ہوگی اور جب حسد پیدا ہو تو ایسا سوچنا چاہیئے کہ جس کسی کے پاس بھی کوئی عمدہ چیز ہے حق تعالیٰ ہی سے ملی ہے۔ اے نفس تو ناخوش ہوتا ہے کہ اس نے اس کو فلاں چیز

کیوں دی اس کا مستحق تو میں تھا اللہ آپکو ہمکو بُرے اخلاق سے محفوظ رکھے۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ — ۲۲/۶/۱۴۰۹ھ

# (۸) تکبّر کا علاج

جواب:- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

سالِ گذشتہ میں آپنے جو کتابیں پڑھائیں ان کا مطالعہ اس سال آپ کے لئے بہت کار آمد ہے اللہ تعالیٰ مدد فرمائے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے مدرسہ میں سکون دے، آپس کے اختلاف کو ختم کرے اور سب حضرات سر جوڑ کر دین کی خدمت انجام دیں اخلاص کیساتھ اسی میں حق تعالیٰ کی رضاء ہے جو کہ مقصودِ اصلی ہے۔ ہر شخص اپنے عیوب اور ذنوب پر غور کر کے اپنی اصلاح میں لگ جائے دوسروں کے عیوب و ذنوب سے آنکھیں بند کرلے۔ حدیث شریف میں اس شخص کو بہت اچھا بتایا گیا ہے جو دوسروں کے عیوب سے اندھا ہو اور اپنے عیوب پر نظر رکھے لیکن تکبّر ایک بہت بڑی دیوار ہے جو حائل ہو جاتی ہے اپنے عیوب پر نظر ڈالنے نہیں دیتا ہمیشہ دوسروں کی عیب جوئی میں لگا دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق دے اور تکبر کی آفت سے ہم کو محفوظ فرمائے۔ آپ کسی کیساتھ کسی جھگڑے میں نہ رہیں، اپنی زبان کو بند رکھیں، حضرت تھانویؒ قدس سرہٗ کی کتابیں اور نصیحتیں اپنی اصلاح کیلئے اپنی نظروں میں رکھیں انکی ہدایت کے موافق اگر زندگی بن گئی تو انشاء اللہ کامیابی ہے۔ واقفین کو سلام مسنون کہدیں، آپ کے بھتیجہ کو بھی اللہ تعالیٰ علم نافع عطا فرمائے۔

فقط والسلام

املاہ العبد محمود غفرلہٗ — ۳/۱۲/۱۴۰۹ھ

# (۹) نجات کا طریقہ

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ     محترمی زید احترامہٗ!     السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپکا خط ملا، بعافیت مکان پہنچنے اور اپنے کام میں مشغول ہونے سے مسرت ہوئی۔ اللہ تعالیٰ اخلاص دے ہر کام میں رضائے حق تعالیٰ مدنظر رکھیں مدرسہ سے متعلق ہو، یا خارج سے۔ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کی نقل فرمودہ حدیث کو سامنے رکھیں جس میں نجات کا ذریعہ وطریقہ بتایا ہے وہ تین چیزیں ہیں۔ ۱ أملك عليك لسانك، ۲ وليسعك بيتك، ۳ وابك على خطيئتك۔ کذا فی المشکوٰۃ۔ اللہ تعالیٰ آپکو بھی توفیق دے مجھے بھی۔

فقط والسلام     املاہ العبد محمود غفرلہٗ     ۳ / ۱۲ / ۱۴۰۴ھ

# (۱۰) بیعت کا لفظ بغیر اجازت کے نہیں چاہیئے

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ     محترمی زید احترامہٗ!     السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپکی والدہ محترمہ کی علالت سے قلق ہے حق تعالیٰ انکو پوری صحت عطا فرمائے۔ انکی علالت کیوجہ سے جب آپ کہیں باہر نہیں جاسکتے تو چالیس روز کیلئے یہاں کیسے آسکیں گے۔ تاہم میری طرف سے اجازت ہے کہ ذی الحجہ کی تعطیل کے بعد آپ تشریف لاویں اور چالیس روز قیام کریں۔ دیگر امور کے متعلق بھی مشورہ زبانی مناسب رہے گا۔ یہاں کوئی طالب علم آپ کی شکایتیں مجھ سے نہیں کرتا اس سے آپ بے فکر رہیں جو کام غلط ہے وہ بہر صورت غلط ہے خواہ مجھ سے کوئی کہے یا نہ کہے میں بھی اپنی غلطیوں سے توبہ کرتا ہوں آپ بھی توبہ کرتے رہیں۔ خدائے پاک صراطِ مستقیم پر چلائے اور اخلاص کے ساتھ خدمتِ دین کی توفیق دے۔

بیعت کا لفظ بغیر اجازت کے نہیں چاہیئے۔ توبہ کا لفظ خود قرآن کریم میں ہے۔ ۲ يَاۤ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْۤا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً الخ بیعت کے لفظ سے اشتباہ ہوتا ہے کہ شاید

۱ اپنے اوپر اپنی زبان کے مالک بن کر رہو اور تمہارا گھر تم کو سمائے رکھے۔ اپنی خطاؤں پر روتے رہو۔ ۱۲ ۲ اے ایمان والو

آپ کو بھی اجازت ہے بلکہ عامۃً یہی مطلب سمجھا جاتا ہے یہ طریقہ غلط ہے البتہ توبہ خود بھی کرتے رہنا چاہیئے اور دوسروں کو بھی ترغیب دی جائے۔

فقط والسلام　　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ　　۴/۱۲/۱۴۰۹ھ

## (۱۱) نگاہ کی حفاظت کا طریقہ

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　　محترمی زید احترامہٗ !　　السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ افتاء کی محنت کر رہے ہیں اور تین تسبیح کے ساتھ تیرہ تسبیح کا ذکر جہر بھی کرتے ہیں اللہ تعالیٰ آپکی محنت کو قبول فرمائے۔ اخلاص واستقامت دے۔ زبان اور نگاہ کی حفاظت بہت ضروری ہے۔ اگر کوئی ذکر زبان پر جاری کرلیں مثلاً کلمۂ طیبہ استغفار یا درود شریف کہ ہر وقت پڑھا کریں زبان اس سے مانوس ہو جائے پھر بیکار باتوں میں مشغول نہیں ہوگی۔ نگاہ کی حفاظت کیلئے اَلَمْ یَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰہَ یَرٰی کا مراقبہ کریں۔ اور اس کی ترکیب مفتی احمد صاحب سے دریافت کرلیجئے انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

فقط والسلام　　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ　　۵/۱۲/۱۴۰۹ھ

## (۱۲) اپنے کو قصوروار سمجھنا چاہیئے

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　　محترمی زید احترامہٗ !　　السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

دل سے دعاء کرتا ہوں حق تعالیٰ پریشانی سے نجات دے باعزت طریقہ پر بری فرمائے۔ ایک بات عرض ہے کہ اپنے کو کبھی بھی بے قصور بے گناہ نہیں سمجھنا چاہیئے ہم رات دن گناہ کرتے ہیں بسا اوقات خیال بھی نہیں ہوتا کہ یہ گناہ ہے اور جب پکڑ ہوتی ہے تو یوں سمجھتے ہیں کہ بے قصور پکڑ ہوئی ہے حالانکہ قصور کا انبار ہوتا ہے جیسے بجلی کا بٹن دبایا اور بلب دوسری جگہ روشن ہوتا ہے اور درمیان کا تار

ـــــــــــــــــــ

۵ کیا انسان اتنا بھی نہیں جانتا کہ اللہ تعالیٰ دیکھ رہا ہے۔ ۱۲

بسا اوقات نظر نہیں آتا اللہ تعالیٰ ہم سب کے گناہوں کو معاف فرمائے عزت و عافیت سے رکھے اور گناہوں سے بچائے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۰ / ۳ / ۱۴۰۹ھ

## (۱۳) اعتدال پیدا کرنیکا طریقہ

جواب :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپکی غیر حاضری مدرسہ کیوجہ سے حافظ صاحب اور اکثر طلبہ کا چلا جانا سخت موجب کلفت ہوا مگر غصہ اس پر بھی نہیں ہونا چاہیئے کیونکہ نہ حافظ صاحب آپ کے غلام نہ بچے ع۔ وہی ہوتا ہے جو منظورِ خدا ہوتا ہے۔ آپ خود سوچ لیں کہ غصہ ہونا کہاں تک درست ہے، غصہ آنا غیر اختیاری ہے اور اس کے تقاضے پر عمل کرنا اختیاری ہے۔ جب کوئی کسی کو مار رہا ہے اور اس کو بچانے کی قدرت نہ ہو اس بات پر غصہ خوب آرہا ہو تو ٹھنڈا پانی پی کر دو رکعت نفل پڑھیں اور حق تعالیٰ کا شکر ادا کریں کہ آپ نہ ضارب ہیں نہ مضروب اور دعاء کریں کہ یا اللہ ظالم کو ظلم سے روک دے اور غور کریں کہ آپ بھی ضارب ہو سکتے تھے تو کیسا ظلم کرتے اور آپ بھی مضروب ہو سکتے تھے تو کیسے پٹتے۔ اللہ پاک نے دونوں سے بچایا انشاء اللہ رگیں اعتدال پر آجائیں گی۔ گھر میں سب کو سلام و دعاء۔

اللہ پاک مدرسہ کو بھی ترقی دے۔ فقط والسلام

املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۰ / ۱۲ / ۱۴۰۹ھ

## (۱۴) تواضع کا عجیب نمونہ

جواب :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

میں بہت نادم و شرمندہ ہوں کہ آپ نے کئی مرتبہ حکم نامہ بھیجا اور میں تعمیل ارشاد

کرتے ہوئے حاضر نہیں ہو سکا۔ یہاں کی مصروفیات کا اندازہ اس سے کیجئے کہ عید کے بعد جھنجھانہ، گنگوہ، سہارنپور جانیکا معمول تھا مگر نہیں جا سکا، مہمان کافی مقدار میں ٹھہرے ہوئے تھے۔ شوال کے اخیر میں گنگوہ گیا اسطرح کہ نماز فجر پڑھکر یہاں سے چلا اور نماز ظہر یہیں آکر ادا کی، بقیہ اعزاء رجال و نساء یہیں آکر ملاقات کر گئے۔ سہارنپور، دہلی، کلکتہ کے احباب یہیں آکر مل لئے۔ مگر آپ کا حال ایسا ہے جیسے دریا کے ایک کنارے پر کھڑے ہوں اس کو تو دیکھ رہے ہیں لیکن دوسرے کنارے کا کیا حال وہ نظروں سے غائب ہے آپ کو اپنا اور اپنے مدرسہ کا حال تو معلوم ہے اس غریب ناکارہ کا کیا حال معلوم کہ کتنی چیزوں میں الجھا ہوا ہے بظاہر تو معاملہ اس کے خلاف ہے جو آپنے سوچا وہ یہ کہ کشمیر کے خطہ پاک میں اس سیہ کار گناہ گار کا کیا کام جن سے پرانا وعدہ ہے اس کو پورا کرنیکے لئے تعطیل ذی الحجہ میں جانا ہے پھر خداوند تعالیٰ کو جب منظور ہو گا ملاقات ہو جائیگی۔ اس گناہ گار کے مواعظ ملفوظات بے کار ہیں وہ قابلِ اشاعت نہیں بلکہ قابلِ اضاعت ہیں۔ مگر اس ناکارہ کی شنوائی نہیں ہوتی اس لئے وہ چھپ جاتے ہیں قلق بھی ہوتا ہے۔ اہلِ خانہ کو سلام و دعاء۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ — ۲۵/۱۱/۱۴۰۹ھ

## (۱۵) اللہ بے نیاز ہے

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہ وتعالیٰ — محترمی زید احترامہٗ! — السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ کی کس مپرسی اور علوم عربیہ کی مشغولی سے تہی دامنی پر بہت قلق ہے۔ ع
وہی ہوتا ہے جو منظورِ خدا ہوتا ہے۔ واقعی ذاتِ خداوندی بے نیاز ہے۔ بخاری شریف کے درس پر بٹھا کر ایسی جگہ پہنچا دینا جہاں کوئی فیض حاصل کرنیوالا نہ ہو شوق اور کوشش کے باوجود کامیابی نہ ہو، بڑے بے نیاز ہیں۔ لیکن یہ سب کچھ ہماری اپنی

گستاخی بے ادبی اور ناقدری کا نتیجہ ہے جس کے لئے بار بار استغفار کی بیحد ضرورت ہے قرآن کریم کی خدمت بھی معمولی چیز نہیں بہت بلند درجہ کی چیز ہے اس کی قدر کریں اور بچوں کو عقائد، اخلاق، اعمال کی تعلیم دیتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ آپکی شفقت سے ان کو نفع دے آپ اس تعلیم کی ناقدری نہ کریں کبھی یہ بھی ہاتھ سے چلی جائے۔ تعطیل عید الاضحیٰ پر میں ہتھورا باندہ مرزاپور بنارس تک پہنچ گیا تھا۔ افسوس کہ آپ تک نہ پہنچ سکا ورنہ مدرسہ کی زیارت بھی کرلیتا۔ ہاں مولانا مفتی حبیب اللہ صاحب سے ساری تعطیل میں ملاقات رہی وہ ہتھورا پہنچ گئے تھے آپ کا ذکرِ خیر بھی آیا اور محترم مفتی محمد حنیف کا بھی ذکر آیا اور حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب کا بھی ذکر آیا۔

فقط والسّلام　　　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ　　　۱۲/۱۱/۱۴۰۹ھ

## (۱۶) اصل مقصد رضائے الٰہی ہے

جواب :۔　باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　　محترمی زید احترامہٗ !　السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ کا خط ملا تعجب ہے کہ آپ جواب کی شکایت کر رہے ہیں حالانکہ میں جواب دے چکا ہوں اور آپکی لکھی ہوئی تاریخوں پر انتظار بھی کر رہا ہوں کہ آپ کب تشریف لا رہے ہیں۔ اس دنیا میں ہر شخص کے کچھ موافق ہوتے ہیں کچھ مخالف "فَإِنَّ الْمَرْءَ لَا يَخْلُوْ عَنْ صَدِيْقٍ مَادِحٍ وَعَنْ عَدُوٍّ قَادِحٍ"[1] اصل مقصد رضائے حق تعالیٰ ہے۔ اب جب آپ تشریف لانیکی تاریخ لکھیں گے تو اس وقت انتظار کروں گا۔ ضعفِ بصر اور ضعفِ دماغ کیوجہ سے بندہ فتاویٰ نہیں لکھتا اس لئے فتاویٰ جو کچھ پوچھنا ہو دار الافتاء سے دریافت کرلیں۔

فقط والسّلام

املاہ العبد محمود غفرلہٗ　　۷/۱/۱۴۱۰ھ

[1] کوئی انسان دنیا میں تعریف کرنے والے دوستوں اور قدح کرنیوالے دشمنوں سے خالی نہیں۔ ۱۲

## (۱۷) ہر کام میں اسی جیسی محنت کی ضرورت ہے

جواب :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

آپ کا خط ملا، اتنا یاد رکھئے کہ ہر مہم کیلئے ہمت اور محنت کی ضرورت ہوتی ہے۔ جیسی مہم ہو اس کے لئے ویسی ہمت اور محنت چاہئے۔ خطاؤں اور غلطیوں کا پتلا انسان جب مالک الملک کیساتھ رابطہ قائم کرنا چاہے تو اس کو کتنی محنت اور ہمت کی ضرورت ہوگی۔ یہ الگ بات ہے کہ ارحم الراحمین کی مدد شامل حال ہو تو ہر مشکل کام بھی آسان ہوجاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ معمولات کی پابندی دے اور ایمان نصیب فرمائے۔ شعر۔ اندریں رہ می تراش و می خراش[1] تادم آخر دمے فارغ مباش اور پوری پوری مدد فرمائے۔ عاشورا محرم میں تشریف لانا چاہیں تو ٹھیک ہے۔ ربیع الاول میں آنا ہے تو اس وقت دریافت کرلیں۔ سنا ہے کہ مولانا حیات اللہ صاحب اس سال حج کو گئے تھے اگر واپس تشریف لائے ہوں تو سلام عرض کردینا اور جس جس کو مناسب ہو سلام عرض کردینا۔ مولانا ذکر اللہ صاحب کو بھی سلام۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ

## (۱۸) اخلاص بہرحال ضروری ہے

جواب :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

امید ہے کہ اللہ تعالیٰ آپکو دو بیٹے یا دو شاگرد ایسے عطاء فرمائیگا جن کے ذریعہ سے فیض خوب پھیلے گا اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔ اہل حق تو سبھی کم ہیں جب آپ اہل حق کی کتابوں کو بار بار پڑھیں گے ان میں سے ضروری امور کو اپنی کاپی میں نوٹ کریں گے اور حسب ضرورت دوسروں کو ان سے آگاہ کریں گے سمجھائیں گے تقریر کریں گے غرض مداومت رکھیں گے تو انشاء اللہ تعالیٰ وہ مضامین ذہن میں بھی رہیں گے اور مخاطب کے سامنے بیان کرنے میں بھی

[1] اس راستہ میں الٹ پلٹ ہوتا رہ، آخری سانس تک فارغ مت ہو۔

سہولت رہے گی۔ دل سے دعا کرتا ہوں اللہ تعالےٰ علم میں برکت دے، فہم میں روشنی دے حافظہ میں قوت دے بیان میں طاقت دے۔ ہر فرض نماز کے بعد داہنا ہاتھ سر پر رکھکر یا قوی یا قوی یا قوی (تین دفعہ) پڑھ لیا کریں۔ اہم باتیں ضروری کاپی پر نقل کر لیا کریں اخلاص بہر حال ضروری ہے۔

فقط والسلام املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ ۱۶/۱/۱۴۱۰ھ

# (۱۹) غصہ کا علاج

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ ۔ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
بچی کی صحت سے بہت مسرت ہوئی الحمد للہ۔ جب کسی پر غصہ آئے تو اپنے عیوب و ذنوب پر نظر کرنے سے غصہ کم ہو جاتا ہے کہ جسقدر عیب دار گناہ گار فلاں شخص ہے اس سے کہیں زیادہ تو عیوب و ذنوب میرے اندر ہیں غصہ کرنا ہے تو اپنے اوپر کرنا چاہئے اپنے سے فراغت ہو تو دوسروں کو دیکھے۔ آپ کے مدرسہ کیلئے دعا کرتا ہوں حق تعالیٰ اسکو ترقیات سے نوازے، اہلِ خانہ کو حسبِ مراتب سلام دعاء۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۷/۱/۱۴۱۰ھ

# (۲۰) بخشش محض اللہ کے فضل سے ہوگی

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
گرامی نامہ ملا آپ غور کریں حق تعالیٰ کی آپ پر کس قدر رحمت و نعمت ہے آپ کو اپنے مخصوص مقبول بندوں کی محبت معیت عطا فرمائی اگر آپ پر خصوصی فضل نہ فرماتے تو حضرت شیخ الحدیث حضرت مولانا یوسف، حضرت مولانا عبید اللہ رحمۃ اللہ علیہم اجمعین سے وابستہ نہ فرماتے۔ تقدیر ازلی کی کسی کو خبر نہیں، تقدیر سے متاثر ہو کر طاعات اور

عبادات کی توفیق بھی اسی کا فضل ہے وہ فضل نہ فرماتے تو کس کی مجال ہے کہ کوئی عبادات وطاعات کر سکے۔ باقی طاعات وعبادات پر گھمنڈ یا غرور ہرگز نہ کیا جائے کہ کبھی آدمی اس گھمنڈ کی وجہ سے غضب کے گڑھے میں گر جاتا ہے حضرت شیخ نور اللہ مرقدہٗ نے آپکو دو صاحبوں کا نام بتایا۔ ایک اللہ تعالیٰ کے یہاں جا چکے دوسرے تو موجود ہیں اس ناکارہ سیاہ کار کے پاس تشریف لانا چاہیں تو اس سے کیا انکار ہے میرا ارادہ اس سنیچر کو دہلی جانیکا ہے۔ اتوار کو وہاں ٹھہرنا ہے اگر وہیں ملاقات ہو جائے تو آپ دیوبند کے سفر کی زحمت سے بچ جائیں گے۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ — ۱۳/۱۰/۱۴۱۱ھ

## (۲۱) سچی توبہ

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدھم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

شہوت وخواہش ایک فطری امر ہے مگر بندہ عجیب طرح کی شہوت میں مبتلا ہے۔ جب کسی کو دیکھا اول دیکھنے اور دیکھتے رہنے کی خواہش پھر دوبارہ دیکھنے کی آرزو بلکہ بار بار دیکھنے اور ملاقات کے جذبات اتنے قوی کہ اس کے لئے موقع محل کی تلاش ۔ دیکھنے کے بعد چھونیکی خواہش اور پھر چاہے جانیکی خواہش جنس لطیف سے ہی نہیں کثیف سے بھی اسی کی آرزو عجیب حال ہے، پشیمانی بار بار توجہ عزم مگر حال جوں کا توں۔ جب جس چیز کا موقع ملا کر گذرے۔ ویسے بڑے صالح صفات کا اظہار مگر جب بھی کسی گناہ کا موقع ملا کیا ہاں کسی کا موقع ہی نہیں ملا تو اس کے متعلق جب جب تنہائی ہوئی سخت ندامت بھی ہوئی۔ عمر کا انتہائی درجہ بظاہر جذبات نہ ہونیکے برابر مگر دل کی خواہشات اور چاہتیں جوان بلکہ دن بدن نوجوانی جیسے جذبات خدا کی طرف سے ڈھیل ملی ہے اس پر شکر نہیں غالبًا جرأت مندی سے تعبیر کرنا حق ہوگا کہ ہر مرتبہ

ذلت اور رسوائی سے اللہ پاک نے بچایا گناہوں کی پردہ پوشی فرمائی اور ہماری جرأت کا یہ حال کہ ہم توبہ کے ظاہری الفاظ بول کر پھر اسی کو دھراتے رہتے ہیں اور جن چیزوں سے بچنے کا خدا سے عہد کرتے ہیں پھر انہی باتوں کو کرتے ہیں بھلا ہمارا حال کیا ہوگا۔ حضرت والا سے اس امر کیطرف خصوصی توجہ فرمانیکی درخواست ہے۔ اللہ پاک سچی توبہ کی توفیق نصیب فرمائیں۔ حضرتِ والا کی توجہ سے ہی اس سے نجات ہو سکتی ہے ورنہ اپنے سارے عہد اور ارادے فیل ہو چکے ہیں۔

فقط والسّلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

سبحہ در کف توبہ برلب دل پُر از ذوقِ گناہ معصیت را خندہ می آید بر استغفارِ ما

اپنی توبہ کا تو حال یہ ہے۔

اگر گریہ بخشد بماند درست کہ پیمانِ ما بے ثبات است و سست

ترجمہ :۔ آپ جو گریہ وزاری عطا فرمائیں وہ درست ہے۔ کہ ہمارا عہد و پیمان تو کمزور اور سست ہے۔ اللہ پاک آپ کو اور ہمیں سچی پکی توبہ کی توفیق دے اور قبول فرمائے۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ

## (۲۲) ترکِ معمولات پر تنبیہ اور علاجِ غفلت

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

دست بستہ عرض ہے کہ عدم خط و کتابت کی معذرت چاہتا ہوں تقریباً ایک سال سے آپکی خیریت نہیں مل سکی کیونکہ آپ سفر میں تھے اسوقت عجیب حالت یہ ہے کہ ذکر بالکل نہیں ہو پاتا ہے جب سے طبیعت خراب ہوئی تھی بڑی کوشش کے باوجود بھی نہیں ہو پاتا۔

فقط والسّلام

لہ ہاتھ میں تسبیح ہونٹوں پر توبہ دل ذوقِ گناہ سے لبریز۔ معصیت کو ہماری ایسی توبہ پر ہنسی آتی ہے۔ ۱۲

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

آپکا خط ملا، دماغ پر زور ڈال کر سوچا کہ کون بزرگ ہیں جن کا شاہانہ خط ہے۔ الحمدللہ کہ یاد آگیا ذکر و معمولات کے چھوٹ جانے سے بہت قلق ہوا۔ بیماری تو خیر عذر ہے لیکن صحت و قوت کے بعد بھی اگر ذکر نہ کیا جائے تو طبیعت کو بُعد ہوتا چلا جاتا ہے پھر اس کے پیچھے آدمی بھاگتا ہے تب بھی ہاتھ آنا مشکل ہے۔ ماشاء اللہ آپ کے حالات یہ ہیں کہ سارا بوجھ میرے سر پر رکھدیا کہ میں دیوبند بھی نہیں تھا سفر میں تھا اس لئے اتنے عرصہ میں نہ ملاقات ہوسکی اور نہ ہی خط لکھا حالانکہ میرا سفر بھی ہوتا ہے اور قیام بھی ایسا نہیں کہ سال کے سال سفر میں رہوں۔ آپ تازہ غسل کر کے دو رکعت صلوٰۃ توبہ کی نیت سے پڑھیں پھر توبہ استغفار کرلیں پھر دعاء مانگیں کہ یا اللہ ! میری غفلت اور کوتاہی کو معاف فرما اور اپنے ذکر سے محروم نہ فرما۔ توفیق عطاء فرما بغیر تیری توفیق کے کچھ نہیں ہوتا اس کے بعد پھر ذکر شروع کردیں اور ایسی پابندی کریں کہ جس دن ذکر نہ ہو اس دن کھانا نہ کھائیں کہ بغیر ذکر کے کھانا نہیں کھاؤنگا۔ اللہ پاک مدد فرمائیں۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ

## (۲۳) تحدیثِ نفس اور وساوس کا علاج

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

(۱) الحمدللہ خیریت ہے عافیتِ آں محترم معلوم ہو کر مسرت ہوئی۔ آپ کے معمولات ماشاء اللہ مناسب ہیں البتہ تلاوت نصف یا پاؤ پارہ کم ہے اس میں اضافہ چاہئے۔ گناہوں کی یاد و ندامت کے ساتھ سچی توبہ کی توفیق بڑی نعمت ہے اللہ پاک ثمرات خیر عطا فرمائے۔

(۲) تنہائی میں قلب اور زبان کو ذکر میں مشغول رکھیں خواہ اسم ذات اللہ کا ذکر ہو یا کلمۂ طیبہ کا ذکر ہو یا درود شریف ہو۔ انشاء اللہ تعالیٰ تحدیث نفس اور وساوس سے امن رہیگا۔

(۳) دعوت اور تبلیغ کا جذبہ قابلِ قدر ہے مگر اعتدال کیساتھ عمل کیا جائے حسنِ تدبیر اور اخلاق سے۔ انفرادی طور پر غلط ماحول سے غلط اثرات کیطرف توجہ دلائی جائے اور اجتماعی طور پر بجائے وعظ کہنے کے کتاب سنانے پر اکتفاء کیا جائے مثلاً حکایاتِ صحابہ فضائلِ ذکر، فضائلِ صدقات، فضائلِ نماز وغیرہ۔

(۴) حضرت اقدس مولانا خلیل احمد صاحب سہارنپوریؒ کیطرف سے (خواب) میں آپ کے داخلہ دارالعلوم دیوبند کا اعلان اور قیام کی جگہ کی تجویز ماشاء اللہ بڑی بشارت ہے آپکو اکابرِ دیوبند کے ساتھ وابستگی حاصل ہے اور ان کے نمائندہ کی حیثیت سے آپ کا قیام جامعۂ اسلامیہ تعلیم الدین ڈابھیل میں ہے۔ خدائے پاک صحیح نمائندگی کی توفیق دے اور قبول فرمائے۔ مولانا سعید صاحب مرحوم راندیری کو (خواب) میں ترجمہ شیخ الہند کھولے ہوئے دیکھا اور ایک جماعت کو ہدایہ پڑھتے ہوئے دیکھا یہ اشارہ ہے کہ مرحوم کی خدمتِ قرآن کریم اور خدمتِ فقہ مقبول ہے۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ — ۱۴۰۵/۳/۵ھ

## (۲۴) ریاء اور عجب کی تعریف

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ — محترمی زید احترامہٗ! — السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

ریاء کہتے ہیں اس بات کو کہ جس عبادت کو حق تعالیٰ کیلئے کرنا لازم تھا اس کو کسی مخلوق کیلئے کرنا۔ حق تعالیٰ ریاء کو پسند نہیں کرتے کیونکہ ریا شرک ہے۔ قیامت میں فرمادیں گے کہ میں شرک کو پسند نہیں کرتا جس کام میں کسی اور کو شریک کیا ہے اس کا اجر و ثواب اسی سے جاکر لے لو۔ اب سوچنا چاہیئے مثلاً نماز پڑھتا ہے تاکہ فضلِ خداوندی عطاء ہو اور خشوع و خضوع کرتا ہے تاکہ اللہ تعالیٰ راضی ہو مگر اس میں جب کسی اور کو شریک کر لیا تو جتنی محنت خدا کو راضی کرنے کیلئے کی تھی وہ سب برباد

گئی۔ ادھر حق تعالےٰ کیطرف سے اعلان ہوگا کہ فلاں شخص نے ریاکاری کی تھی۔ اس وقت کس قدر شرمندگی پیش آئیگی اور اعمالنامہ خالی رہے گا۔

عُجب کہتے ہیں اس بات کو کہ آدمی اپنے عمل کو پسند کرے اپنی رائے کو پسند کرے ایسے وقت میں اس کو چاہیئے کہ اپنے گناہوں کو یاد کرے کہ میرے ذمہ فلاں فلاں گناہ بھی تو ہیں تو میرے لئے کیا خوشنودی کی بات ہے وہ گناہ اگر مخلوق کے سامنے آجائے تو مجھے کتنا ذلیل اور بدتر سمجھیں گے۔ تنہائی میں بیٹھکر اس کا تصور کیا جائے۔ انشاءاللہ ریاکاری اور عجب سے نجات ملے گی۔ اللہ پاک آپکی اور ہم سب کی ایسے امراض سے حفاظت فرمائے۔

فقط والسلام　　　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ

## (۲۵) ذکر پر مداومت کا حکم اور بدنظری کا علاج

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　　حضرت والا زید مجدہم　　السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

تین سال قبل دارالعلوم اشرفیہ سے فراغت کے بعد مولانا ابوالحسن (آکولہ) کے ساتھ احقر دارالعلوم چھتہ مسجد رمضان المبارک میں خدمت عالیہ میں حاضر ہوا تھا۔ بیعت بھی ہوا۔ اس کے بعد ایک سال ڈابھیل میں تکمیلِ افتاء کیا اور افتاء کا امتحان بھی رمضان المبارک میں حضرت والا کے پاس دیا۔ اس کے بعد دارالعلوم اشرفیہ راندیر میں تدریسی خدمات میں مشغول ہوا۔ ذکر کی پابندی تقریباً ڈیڑھ سال سے چھوٹ گئی تھی بہت سے گناہ احقر سے صادر ہوئے اب بڑی پشیمانی ہو رہی ہے پھر رمضان کے بعد توبہ کرلی اور ذکر بھی پابندی سے شروع کر دیا۔ بدنظری کی شکایت ہے۔ حضرت والا سے درخواست ہے کہ اس گنہ گار پر توجہ فرماکر ممنون فرمائیں اور نصائح سے نوازیں، اخلاص کیلئے دعا فرمائیں حضرت مفتی عبدالرحیم صاحب لاجپوری خیریت سے ہیں سلام عرض کرتے ہیں۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

معمولات کا درمیان میں چھوٹ جانا بہت نقصان دہ ہے دوام کی برکت سے بھی آدمی محروم رہ جاتا ہے "خیرُ العمل مَا دِیمَ علَیہ"۔ تاہم آپ نے پھر شروع کر دیا ہے۔ اللہ پاک گذشتہ کوتاہیوں کو معاف کرے اور آئندہ دوام کی توفیق دے، اخلاص دے، بدنظری سے تحفظ کیلئے تنہائی میں بیٹھ کر آنکھیں بند کر کے الم یعلم بان اللہ یری بار بار پڑھا کریں اور سوچا کریں کہ حق تعالیٰ دیکھ رہے ہیں۔ کیا ایسی حالت میں بھی کسی کی طرف بدنظری ہو سکتی ہے اس کا مراقبہ اتنا کثرت سے کریں کہ اس پر دوام حاصل ہو جائے۔ حضرت اقدس مفتی صاحب کی خدمت میں بہت بہت سلام مسنون۔ دعا کی درخواست۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات کو بلند فرمائے۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ

## (۲۶) طلبہ کیلئے بہترین عمل اور ذہنی کمزوری کا علاج

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

ذہنی قوت بہت کم ہے، یادداشت بھی بہت کم ہے۔ حضرات اساتذہ کرام کی تقریریں کچھ دیر بعد یاد نہیں رہتیں، کتابیں بار بار مطالعہ کرنے کے باوجود ذہن نشین نہیں ہوتیں، نصیحت کی مؤدبانہ درخواست ہے۔

والسّلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

آپ ہر فرض نماز کا سلام پھیر کر داہنا ہاتھ سر پر رکھکر یا قوی، یا قوی، یا قوی (تین دفعہ) پڑھا کریں۔ اور طریقہ یہ رکھیں کہ اول مطالعہ کریں اور جو کچھ مطالعہ میں سمجھیں

لہ بہترین عمل وہ ہے جس پر مداومت ہو۔ ۱۲

اس کا خلاصہ کاپی پر لکھ لیا کریں پھر سبق میں جائیں استاذ کی تقریر کو خوب غور سے سنیں دیکھیں کہ آپ نے جو کچھ مطالعہ میں سمجھا تھا اس میں اور استاذ کی تقریر میں کیا فرق ہے جہاں سے اصل متن سمجھ میں نہ آئے حاشیہ اور شرح دیکھ لیں پھر ایک مرتبہ تکرار کر لیں بس اس کے بعد بھی اگر ذہن میں باقی نہ رہے تو پریشان نہ ہوں اللہ تعالیٰ مدد فرمائے۔

فقط والسلام

املاہ العبد محمود غفرلہٗ

## (۲۷) بدنظری کا علاج

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

نگاہ کی حفاظت نہیں ہو پاتی اس کیلئے علاج تجویز فرمائیں۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

بدنظری سے بچنے کیلئے تو قدرت نے پیدائشی انتظام کر رکھا ہے۔ ہر آنکھ کے ساتھ دو کواڑ لگا دیئے ہیں ایک اوپر ایک نیچے۔ جب نظر غلط جگہ جائے تو فورًا ان دونوں کواڑوں کو بند کر لیا جائے۔ ایک ترکیب اور ہے جس سے اس چیز کی جڑ ہی کٹ جائے تنہائی میں بیٹھ کر آنکھیں بند کر کے یہ آیت پڑھیں "اَلَمْ یَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰہَ یَرٰی" (کیا آدمی جانتا نہیں کہ اللہ دیکھ رہا ہے) اور سوچیں کہ ایک مجلس میں میرے بڑے والد استاذ پیر بزرگ موجود ہوں اور وہ میری طرف دیکھ بھی رہے ہوں اور کوئی نامحرم بھی وہاں موجود ہو تو کیا ایسی حالت میں بھی اس کی طرف دیکھیں گے۔ ہرگز نہیں دیکھیں گے۔ پھر جب حق تعالیٰ دیکھ رہے ہیں تو ان کی موجودگی میں کیسے دیکھیں۔ دس منٹ روزانہ اس عمل کو کریں اور مختلف اوقات میں جب موقع ملے یہ تصور کر لیا کریں یہاں تک کہ یہ مضمون قلب میں پختہ ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ مدد فرمائے۔ فقط والسلام۔ املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۷ / ۱۱ / ۱۴۱۲ھ

## (۲۸) بیعت کیلئے استخارہ کا حکم

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
آپ استخارہ مسنونہ کرلیں اور استخارہ میں دعاء یہ کریں کہ یا اللہ تجھکو راضی کرنے کیلئے اپنے نفس کی اصلاح چاہتا ہوں تیرے جس بندے سے تعلق قائم کرنا مفید ہو میرے جی میں ڈال دے اور مجھ کو اس سے نفع دے پھر جس کے متعلق دل میں آئے اور پختگی ہو اس سے تعلق قائم کرلیں۔ نفس کی اصلاح شروع کردیں۔ اللہ تعالیٰ آپکو مقصد میں کامیاب فرمائے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۹/۱۱/۱۴۱۲ھ

## (۲۹) نافرمان بیوی کیلئے ایک عمل

ڈاک:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدھم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
میں آج کل بہت پریشان ہوں۔ میری اہلیہ میری کوئی بات نہیں مانتی ہے میرے والدین بھائی بہن سب ہی سے لڑائی کرتی ہے اور ان سب کے ساتھ مجھے قتل کی بھی دھمکی دیتی ہے۔ میں ہر ممکن کوشش تو سمجھانیکی کرچکا ہوں، اس سے علیحدہ بھی رہ چکا ہوں، اس کے والدین بجائے اس کو سمجھانیکے اس کی ہمت افزائی کرتے ہیں جن سے وہ اور بھی زیادہ شوخ چشم بن گئی ہے۔ آپ اس کیلئے دعا فرمانے کے ساتھ کوئی تدبیر ایسی بتائیں کہ میں اس مصیبت وپریشانی سے نجات پاسکوں۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
آپ کے پریشان حالات سے بہت قلق ہے۔ جو عادت لگ جاتی ہے اس کا چھوڑنا بہت مشکل ہے۔ صبر وتحمل کی ضرورت ہے۔ آپ اس کو سمجھاتے ہیں اس کے

اقوال واعمال سے خوش نہیں پھر بھی وہ باز نہیں آتی۔ اس کا گناہ آپ کے سر پر نہیں۔ عشار کی نماز کے بعد: یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ یَا خَالِقَ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ یَا عَزِیْزُ یَا لَطِیْفُ یَا غَفَّارُ دو سو مرتبہ اول و آخر درود شریف گیارہ مرتبہ پابندی سے پڑھا کریں۔ اللہ تعالیٰ رحم فرمائے۔

فقط والسلام

املاہ العبد محمود غفرلہٗ

## (۳۰) پریشانی کا علاج

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ

حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

خدمتِ عالیہ میں عرض ہے کہ بندہ آپ سے بیعت ہے اور آپ کے فرمودات اور اد پر گامزن بھی ہے۔ اب تو قلب کی کیفیت ایسی محسوس ہونے لگی کہ دنیا سے بیزار اور دنیا سے بے رغبتی کچھ بھی اچھا نہیں لگتا۔ زبان پر اکثر استغفار جاری رہتا ہے۔ مدرسہ جو گذشتہ سال چالو کیا تھا جس کا نام آپ نے جامعہ کاشف العلوم تجویز فرمایا تھا اس میں ہم کل دو مدرس کام کر رہے ہیں۔ گاؤں تعاون کے بجائے مستقل مخالفت پر ہے حتیٰ کہ پردھان نے مسجد سے ملحق جو مدرسہ تھا اس میں سے بھی مجھے نکالدیا کہ زکوٰۃ خیرات کھانیکا ذریعہ نکال لیا اور طرح طرح سے لوگوں کو اکسا کر بچے بھی بھیجنے بند کرا دیئے۔ ۱۲ طلبہ بیرونی بھی تھے ان کے والدین سے طعنہ زنی کر کے ان کو بھی بھگا دیا۔ آمد نہیں بچے اور والد وغیرہ کے اخراجات کا پورا ہونا مشکل ہو رہا ہے۔ پھر بھی ہمارے پاس ۶ بچے آرہے ہیں جو دوسرے محلے سے آتے ہیں۔ اب اس حالت میں کیا کروں سخت پریشان ہوں۔ ذریعہ معاش درس و تدریس کے علاوہ کچھ نہیں۔ والدہ بار بار فرماتی ہیں کہیں نوکری دیکھ لے۔ فصل میں دو کونٹل غلہ ہوگیا تھا اس سے بھی گذارہ مشکل ہی ہے۔ ممکن ہو سکے تو افریقہ بھجوا دیجئے۔ حافظ ہوں، اور دارالعلوم سے فارغ، ایم۔اے اردو بھی

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ      محترمی زید احترامہٗ !      السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

آپ کا خط ملا، انتشار کا حال معلوم ہوکر قلق ہوا۔ خدائے پاک سکون دے۔ انتشار ختم فرمائے آپ نے جہاں کیلئے لکھا ہے وہاں انتشار زیادہ ہے۔ جانا بھی آسان نہیں۔ اس لئے میری رائے یہ ہے کہ وہ خیال تو دل سے نکال دیں، اور چھ بچے آپ کے پاس ابھی موجود ہیں ان پر محنت کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ حالات کو سازگار بنائے، جن کے دلوں میں مخالفت ہے انکی مخالفت کو دور فرمائے، موافقت کے جذبات پیدا فرمائے۔ معمولات کی پابندی کرتے رہیں، اللہ پاک کی ذات پر بھروسہ کریں۔

فقط والسّلام      املاہ العبد محمود غفرلہٗ

## (۳۱) پیر سے بدگمانی، فسخ بیعت

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ      حضرت والا زید مجدھم !      السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

امید ہے کہ مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔ عرض یہ ہے کہ اگر کسی شخص کو اپنے پیرومرشد کی جانب سے کوئی بدگمانی ہوجائے تو کیا اس کی بیعت باقی رہتی ہے؟ اس صورت میں اس شخص کو کیا کرنا چاہئے؟ بندہ کی طبیعت مسلسل کئی سال سے خراب رہتی ہے آپ سے خصوصی دعاء کی درخواست ہے۔ بندہ نے ڈاکٹروں اور حکیموں کا بہت علاج کرایا لیکن مستقل کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ اس لئے آپ کوئی وظیفہ یا کوئی علاج تحریر فرمائیں مہربانی ہوگی۔

فقط والسّلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ      محترمی زید احترامہٗ !      السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

آپ کا خط ملا۔ اگر کسی شخص کو اپنے مرشد کیطرف سے بدگمانی پیدا ہوجائے اور وہ بدگمانی بلا ثبوت شرعی ہو تو اس بدگمانی کو دفع کرنا چاہئے۔ اگر ثبوت شرعی بھی ہوا اور بدگمانی کو دفع کرسکتا ہو تو دفع کردے، اگر دفع نہیں کرسکتا اور عقیدت ختم ہوچکی تو

بیعت بھی ختم ہوگئی دوسرا مرشد تلاش کرلے۔ اگر وہاں بھی اس قسم کی صورت پیش آئی تو پھر کیا کرے گا۔ اسی طرح مرشد تلاش کرتا رہے گا عمر ختم ہو جائیگی اب ایسا مرشد نہیں ملے گا جو درجۂ نبوت پر فائز ہو۔ آپ کیلئے دل سے دعاء کرتا ہوں حق تعالیٰ آپکو پوری صحت عطاء فرمائے۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ

## (۳۲) متعلقین پر حضرت کی شفقت

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

الحمدللہ خیریت سے ہوں۔ آں محترم کی خیریت معلوم ہوکر مسرت ہوئی اور اس خبر سے کہ آپ نے تشریف لانیکا ارادہ کیا تھا دل باغ باغ ہوگیا تھا اگرچہ وہ ارادہ عوارض کی وجہ سے ملتوی کرنا پڑا اور نومبر تک کیلئے مؤخر کردیا تاہم اس سے خوشی ہے۔ خدا کرے کوئی مانع پیش نہ آئے۔ آپکو اور کارکنانِ مدرسہ کو آپکے متعلقین کو خیریت سے رکھے مدرسہ کو ترقیات سے نوازے۔ حضرت اقدس مولانا عبدالحلیم صاحب مدظلہٗ کی خدمت میں خصوصیت سے اور دیگر مدرسین کرام کی خدمت میں حسبِ صوابدید سلام مسنون دعا کی درخواست۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۷/۳/۱۴۱۱ھ

## (۳۳) لایعنی چیزوں سے اجتناب

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم، السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

مجموعۂ کمالات عزیزی میں لکھا ہے کہ بارش کیواسطے دعا کے لئے ان کے پاس جایا گیا انھوں نے فرمایا کہ فلاں جگہ ہیجڑے کے پاس جاؤ اور اس سے دعا کراؤ۔ اگر وہ

دعا کریگا تو بارش ہوگی۔ شاہ عبد العزیزؒ کے ارشاد پر وہاں گئے اور اس سے دعا کیواسطے کہا۔ غالباً پہلے اس نے ٹالا اور پھر اس شرط پر تیار ہوگیا کہ شاہ صاحب تشریف لائیں اور دعاء میں ہاتھ اٹھائیں۔ جبتک شاہ صاحب میری دعا میں ہاتھ نہ اٹھائیں گے بارش نہ ہوگی مختصر یہ کہ شاہ صاحبؒ بھیجڑے کی دعاء کی مجلس میں تشریف لے گئے اور دعاء میں بھیجڑے کی ہاتھ اٹھائے تو بارش ہوگئی۔ دعاء کیواسطے بھیجڑے کے پاس بھیجنا اور اس کی دعاء میں ہاتھ اٹھانا اور بارش بھی فوراً ہو جانا۔ یہ باتیں سمجھ میں نہیں آتیں۔ دعاء کی توجہ کی درخواست ہے۔

فقط والسلام

جواب:- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زیداحترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپکا خط ملا، بہت سی باتیں ایسی ہوں گی جو آپ کے سمجھ میں نہیں آئی ہوں گی۔ ان میں اس بات کو بھی شامل کرلو۔ اس بات کے متعلق نہ قبر میں سوال ہوگا نہ حشر میں جن باتوں کا سوال ہوگا ان کا معلوم کرنا ضروری ہے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ

## (۳۴) علاجِ وساوس

جواب:- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زیداحترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

تسبیحات کی پابندی سے بہت مسرت ہے۔ اللہ تعالیٰ اخلاص واستقامت دے قبول فرمائے۔ نماز میں اگر خیالات آتے ہیں تو انکو ہٹانیکی فکر نہ کریں بلکہ نماز میں جی لگانے کی کوشش کریں اس سے خودبخود وہ کم ہو جائیں گے۔ اور زیادہ خیالات آنے پر نماز سے فارغ ہوکر شیطان سے کہدیا کریں کہ میری نماز تو ہوگئی تو کر کیا کرتا ہے۔ لاحول ولا قوۃ الا باللہ۔ شیطان جب دیکھے گا کہ خیالات سے آپ پر کوئی اثر نہیں ہوتا تو وہ خیالات

دل میں ڈالنے بند کر دیگا کہ اس پر کیوں محنت کی یہ تو اثر ہی نہیں لیتا مگر یہ بات ذرا دیر میں حاصل ہوتی ہے اور محنت سے حاصل ہوتی ہے۔ تقریر کرتے رہا کریں۔ اللہ تعالےٰ اخلاص دے۔ اور تقریر میں زیادہ تر وہ باتیں بیان کریں جو اپنے نفس میں موجود ہوں اور انکی اصلاح مقصود ہو۔ اللہ تعالیٰ مدد فرمائے، تسبیحات کی پابندی پر اچھے اثرات مرتب کرے۔ فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ

## (۳۵) بدگمانی اور کبر کا علاج

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

جب کبھی کسی امرد پر نظر پڑے چاہے وہ تنہا ہو چاہے کسی کے ساتھ ہو تو فوراً نظر ہٹالی جائے اور استغفار پڑھا جائے۔ یہ استغفار دو باتوں سے ہے۔ ایک بے محل نظر سے، ایک بدگمانی سے۔ بغیر ثبوت کے بدگمانی قائم کرنا درست نہیں اچھا کام کرنے سے جب قلب میں بڑائی پیدا ہو تو اپنے گناہوں کو یاد کرنا چاہئے کہ میرے ذمہ یہ گناہ بھی تو ہیں ان کے ہوتے ہوئے میں کب بڑا آدمی ہو سکتا ہوں۔ مثلاً ان گناہوں میں سے دو گناہ یہی ہیں ایک امرد پر نظر ڈالنا، دوسرا بدگمانی کرنا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس قسم کی مصیبتوں سے نجات مرحمت فرمائے۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۳ / ۵ / ۱۴۱۱ھ

## (۳۶) منشاء کذب تکبّر ہے

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

جتنے حسابات آپ کے سپرد ہیں حق تعالیٰ سب کو دیانت کے ساتھ مکمل کرائے اور دارین کی ترقیات عطا فرمائے۔ جو کام آپ کر رہے ہیں اس میں اخلاص دیانت

ہوتو یہ بڑا وظیفہ ہے۔ قربِ الٰہی کا ذریعہ ہے۔ اللہ پاک ہم سب کو اخلاص عطا فرمائے۔
عبادت حکمِ الٰہی کی وجہ سے کرتے ہیں یہ اور بات ہے کہ اخلاص کے ساتھ عبادت کرنے میں حق تعالیٰ مزہ بھی عطا فرما دیتے ہیں مگر وہ مزہ اختیاری نہیں غیر اختیاری ہے۔ غیر اختیاری کیفیت کے لئے پریشان ہونا نہیں چاہئے۔ نظر بد سے احتیاط کرنے کیلئے اللہ تعالیٰ نے آنکھ پر دو کواڑ لگا دیئے ہیں۔ ایک اوپر ایک نیچے۔ جب کسی غلط جگہ پر نگاہ اٹھے تو فوراً ان کواڑوں کو بند کر دیجئے۔ جھوٹ سے پورا پرہیز چاہئے اور جھوٹ بولنے کا منشاء تکبر ہے کہ اپنا اعتماد دوسروں پر قائم کرنا مقصود ہوتا ہے اور جب کام میں کوتاہی ہو جائے تو اس کا اقرار کرنے سے اعتماد میں کمی آتی ہے اسلئے جھوٹ بول کر اعتماد قائم کر لیا جاتا ہے۔ اللہ پاک ہم سب کی حفاظت فرمائے۔ غیبت کی ممانعت نص قطعی میں موجود ہے وہ اپنے مردار بھائی کے گوشت کھانے کے مانند ہے۔ ولا یغتب بعضکم بعضًا۔ غیبت کرنیوالا اپنے اعمال صالحہ اس کو دیتا ہے جس کی غیبت کرتا ہے۔

فقط والسلام　　　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ

## مراقبۂ موت (۳۷)

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ　　حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

حضرت والا کی خدمتِ اقدس میں ہدیۂ مسواک ارسال ہے قبولیت کی درخواست ہے۔ حضرت نے اس گنہ گار کیلئے مراقبۂ موت کی تلقین کی تھی مگر سمجھ میں نہیں آسکا کہ کس طرح کروں۔ دوبارہ تلقین فرما دیں گے نوازش ہوگی۔ الحمد للہ معمولات کی پابندی ہے۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ　　محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
خط ملا، ہدیۂ مسواک بھی پہنچ گیا جزاک اللہ تعالےٰ خیر الجزاء۔ امسال ذی الحجہ

کی عید کی نماز باندہ حضرت مولانا صدیق احمد صاحب دامت برکاتہم کی معیت میں ادا کرنے کی سعادت نصیب ہوئی فالحمدللہ علیٰ ذٰلک۔ میں تو سمجھتا تھا کہ آپ مراقبہ سمجھ گئے ہونگے مگر آپ نے لکھا کہ آپ نہیں سمجھے۔ اچھا تو اب تک جو کچھ کیا ہے وہی کرتے رہیں بوقتِ ملاقات مراقبہ دریافت کرلیں۔ فی الحال اتنا کریں کہ جب سونے کے لئے لیٹیں یہ تصور کریں کہ میرا آخری وقت ہے سارے گناہوں سے توبہ واستغفار کریں اور خیال کریں کہ اب موت آرہی ہے جان نکل رہی ہے پھر اس کے بعد غسل وکفن کا نمبر ہے، پھر بعد نمازِ جنازہ قبر میں رکھ دیا گیا وہاں منکر نکیر سوال کر رہے ہیں۔ غرض مابعد الموت کے حالات پر غور کریں یہاں تک کہ نیند آجائے پھر جب بیدار ہوں تو سمجھیں کہ کچھ وقت اللہ تعالےٰ نے زندگی کا اور دیدیا ہے اور یہ موت کی تیاری کے لئے دیا ہے لہٰذا کوئی کام ایسا نہ ہو جس کی جوابدہی مشکل پڑ جائے اور ہر کام میں یہ خیال رکھیں کہ یہ دن زندگی کا آخری دن ہے یہاں تک کہ رات آجائے پھر رات کو وہی تصور کریں کہ موت آرہی ہے، کم از کم ایک مہینہ اس پر عمل کرنے کے بعد کیفیتِ قلبی سے اطلاع دیں۔

فقط والسلام

املاہ العبد محمود غفرلہٗ

۱۱/۱/۱۴۰۳ھ

## (۳۸) طریقِ توبہ

ڈاک:- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

عرض اینکہ خط دو خصوصی وجہ سے لکھ رہا ہوں۔ (۱) اپنے حالات الحمدللہ ٹھیک ہیں، معمولات کی پابندی ہے۔ (۲) کچھ لوگ بیعت ہونا چاہتے ہیں۔ اور ایک مقتدی کے ابتک تین نرینہ اولاد ہوئے۔ صحت بالکل ٹھیک ہے لیکن قوتِ گویائی بالکل نہیں ہے دعاؤں کی درخواست ہے۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ معمولات پورا کرتے ہیں اس سے بڑی مسرت ہے یہی ترقی کا زینہ ہے۔ جو لوگ بیعت ہونا چاہتے ہیں انکو بتادیں کہ دو رکعت نفل صلوٰۃ التوبہ کی نیت سے پڑھ کر خدائے پاک کی توحید اور حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی رسالت اور قیامت و تقدیر پر ایمان کی تجدید کریں اور اپنی زندگی بھر کے تمام گناہوں سے اللہ کے سامنے توبہ کریں پھر صبح و شام کی تسبیحات شروع کردیں۔ قرآن پاک کی تلاوت کا اہتمام کریں۔ پانچوں وقت نمازِ جماعت کی پابندی کریں۔ پھر جب خدا کو منظور ہوا اور ملاقات ہو تو دست بدست بیعت بھی کرلیں گے۔ بچوں کو اللہ قوتِ نطق عطاء فرمائے۔ عزت و عافیت بھی دے۔ فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ

## (۳۹) تحقیر و تذلیل پر غصہ کا علاج

ڈاک:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

میرے اندر ایک بیماری ہے اور وہ یہ ہے کہ جب کوئی میری تحقیر یا تذلیل کرتا ہی تو مجھے بہت ہی غصہ آتا ہے۔ میرے اس عیب کی اصلاح فرمائیں۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہ ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

علاج بہت آسان ہے بشرطیکہ ہمت ہو جب کوئی شخص تذلیل کرے تحقیر کرے تو سوچنا چاہئے کہ میرے ذمہ فلاں فلاں گناہ بھی تو ہیں فلاں فلاں میرے اخلاق خراب ہیں۔ میرے بدن میں کس قدر نجاست بھری ہوئی ہے کسی نے تحقیر وتذلیل کربھی دی تو اس سے کیا ہوا وہ تو حقیقت تک پہنچا بھی نہیں پھر یہ کہ جو چیز بھی اس دنیا میں پیش آتی ہے تو اس کی منظوری پہلے اوپر سے ہوتی ہے تب وہ یہاں آتی ہر تحقیر وتذلیل کی منظوری بھی اوپر سے ہوئی اور وہ اس دنیا میں ظاہر ہوئی پھر کسی پر غصہ ہونیکا کیا مطلب۔ نیز جو چیز بھی خلافِ مزاج پیش آئے وہ میرے گناہوں کے کفارہ کیلئے ہے۔ جو شخص تحقیر وتذلیل کرے اس کا احسان مند ہونا چاہئے کہ اس کی بدولت میرے گناہ معاف ہو رہے ہیں۔ یہ خط مولانا ابراہیم صاحب صالح جی کو بھی دکھلا دینا وہ اگر پسند کریں تو اس پر عمل کرنا انکی خدمت میں اور دیگر واقفین کی خدمت میں سلام مسنون۔

فقط والسّلام العبد محمود غفرلہٗ ۱۴۱۲/۲/۷ھ

## (۴۰) جس سے بیعت ہو اسکی طرف رجوع کرے

جواب :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہ ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ کا تعلق عقیدت وبیعت ایک قوی النسبت بزرگ سے ہے۔ آپ کو اپنے حالات صاف صاف ان کے سامنے پیش کرنے اور ہدایات حاصل کرنیکی ضرورت ہے کسی اور کی طرف رخ کرنا مناسب نہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی پریشانی کو دور فرمائے اور اپنی ذاتِ عالی کے ساتھ وابستگی عطاء فرمائے۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۲/۱۲/۱۴۰۹ھ

## (۴۱) بیعت کیلئے استخارہ اور تفہیم القرآن کا مطالعہ

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
آپ نے بیعت کیلئے مفتی اختر سے فرمایا لیکن میں تو آپ سے بیعت ہونا چاہتا ہوں کیونکہ مجھے آپ سے زیادہ فائدہ کی امید ہے۔ تفسیر کیلئے کون سی تفسیر دیکھی جائے۔ تفہیم القرآن دیکھنے سے کیوں منع کیا جاتا ہے۔

فقط والسّلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
بیعت کے متعلق میں نے جو کچھ عرض کیا تھا وہ آپ کو قبول نہیں۔ اگر آپ سے ملاقات ہو جائے تو ذرا تفصیل سے عرض کردوں۔ بیعت ایسے شخص سے ہونا زیادہ مفید ہے جس کے پاس آنا جانا اور ہدایات حاصل کرنا آسان ہو۔ بہتر یہ ہے کہ آپ استخارۂ مسنونہ کریں جس کا طریقہ بہشتی زیور میں لکھا ہوا ہے۔ تفسیر اگر پڑھنی ہو تو معارف القرآن مفتی محمد شفیع صاحبؒ کی مفید ہے۔ تفہیم میں اشکالات بھی ہیں۔ اس میں جگہ جگہ بائبل کے حوالے دیکر طویل طویل مضامین لکھے ہیں اور احادیث پر جرح وقدح کرکے مجروح کیا ہے جس کے نتیجہ میں احادیث سے اعتماد اٹھتا ہے اور ہر شخص اسکو حل نہیں کر پاتا۔ جو اہل علم ہیں وہ صحیح اور غلط میں فرق کر سکتے ہیں۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲ / ۱ / ۱۴۱۲ھ

## (۴۲) بیعت وتصنیف پر کلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
افسوس کہ آپ تشریف لائے اور میں حاضر نہیں تھا آپ اپنا کام کر گئے کہ سفر

اختیار کیا میں محروم رہا۔ حضرت اقدس مدنی نور اللہ مرقدہٗ سے جو لوگ بیعت ہوں ان کو حضرت شیخ الحدیث نور اللہ مرقدہٗ بیعت نہیں فرمایا کرتے تھے پھر یہ ناکارہ کیسے ہمت کرے اسلئے مناسب یہ ہے کہ جو معمولات آپ کیلئے تجویز کئے گئے ہیں انکی پابندی کریں، کسی جگہ مشورہ کی ضرورت پیش آئے تو اس عاجز کو بھی دریغ نہیں۔ آپ کی تحریر کیلئے احقر کے چند کلمات کی وہی حیثیت ہے جو مخمل کے کپڑے میں ٹاٹ کے پیوند کی ہوتی ہے۔ شاعر نے تو شعر کیلئے کہا ہے ؎

صائب دو چیز می شکند قدر شعر را ‏ ‏ ‏ تحسین ناشناس و سکوت سخن شناس

اللہ تعالےٰ آپ کا حوصلہ بلند فرمائے بیش از بیش جرأت کے ساتھ خدمتِ دین کی توفیق مرحمت فرمائے۔ احقاق حق و ابطال باطل کیلئے پوری نصرت فرمائے۔

بقرعید کے متعلق ابھی کچھ نہیں کہہ سکتا شاید کہیں باہر جانا ہو۔ گجرات و بمبئی کا ابھی کوئی ارادہ نہیں۔ پرسانِ حال کی طرف سے سلام مسنون۔

فقط والسلام ‏ ‏ ‏ املاہ العبد محمود عفرلہٗ

## (۴۳) اپنے عیوب پر نظر بڑی دولت ہے

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ ‏ ‏ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

بندہ شعبان میں تعطیل کے بعد مع اہل وعیال اعظم گڈھ چلا گیا تھا۔ رمضان وہیں گذارا۔ اخیر عشرہ کا اعتکاف نصیب ہوا اب خیریت سے یہاں پہنچ گیا ہوں۔ معمولات میں کوتاہی ہو جایا کرتی تھی اب بحمد اللہ یہاں پہنچکر بارہ تسبیحات پوری ہو جاتی ہیں، تہجد میں ناغہ ہو جایا کرتا ہے۔ خصوصی توجہات اور دعاء کی درخواست ہے۔ نیز اپنی کمزوری اور نفس کی خرابی کیوجہ سے بعض گناہ بھی ہو جایا کرتے ہیں۔ امید ہے کہ حضرت کی توجہ سے ان سے احتراز آسان ہوگا۔ اللہ تعالےٰ حضرت کی دعاؤں

لہ صائب شعر کے مرتبہ کو دو چیز گھٹا دیتی ہیں ، ناداں کا مبارکباد دینا اور سخن شناس کا خاموش رہنا۔ ۱۲

اور توجہات کا بہترین بدلہ عطاء فرمائے۔

فقط والسّلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
نامۂ گرامی سے وطن سے بعافیت جامعہ میں پہنچنا، اور کارِ مفوضہ میں مصروف ہوجانا معلوم ہوکر موجبِ مسرت ہوا۔ حق تعالیٰ نے جو مشغلہ عطاء فرمایا ہے بہت مبارک ہے۔ اللہ پاک اخلاص واستقامت بخشے معمولات کی پابندی زینۂ ترقی ہے۔ اللہ تعالیٰ تہجد کی بھی پابندی نصیب فرمائے۔ عشرۂ اخیرہ کا اعتکاف سنت وموجب قرب ہے بسا اوقات اعمالِ صالحہ کے دوام کا بھی ذریعہ بن جاتا ہے مکارہ سے حفاظت کا بھی ذریعہ ہوتا ہے۔ عیوب وذنوب لازمہ بشری ہیں الامن شاء اللہ اپنے عیوب وذنوب پر نظر اور اس پر ندامت اور مکافات کی سعی اگر نصیب ہو جائے تو بڑی دولت ہے خدائے پاک آپ کو بھی نصیب فرمائے مجھے بھی۔ حضرت شیخ کا وصال جامعہ کے لئے بڑا خلاء ہے اللہ پاک ان کے درجات کو بلند فرمائے۔ متعلقین کو صبر جمیل دے جامعہ کو بدل عطاء فرمائے۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۶/۱۰/۱۴۰۴ھ

## (۴۴) اصلاحِ نفس پر تنبیہ لطیف

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ
امید کرتا ہوں کہ مزاج عالی بخیر وعافیت ہوں گے۔ آنجناب کا شفقت نامہ موصول ہوا۔ حضرت والا نے مجھے دو دن رکنے کیلئے فرمایا تھا مجھے اپنی حماقت میں اس بات کیطرف توجہ نہیں رہی کہ آپنے ایسا فرمایا ورنہ اس سے اچھا موقع میرے لئے کب آتا۔ اپنی ہی بدقسمتی ہے مجھ ناکارہ پر حضرت کی توجہات فرمانے کے باوجود

میں کس قدر کمزور ہوں اس کا بار بار احساس آتا ہے واللہ رمضان کے معاملہ میں مجھے ذہن میں یہ آیا ہی نہیں کہ آپ نے ایسا فرمایا اس لئے للہ معاف فرمائیں استغفار بھی کرتا ہوں اعمال میں کافی سستی اور کاہلی ہے صبح و شام صغائر و کبائر ہر قسم کے گناہوں میں سراپا ڈوبا ہوا ہوں گناہ کے بعد دل میں ندامت ہوتی ہے لیکن پھر گناہ ہو جاتا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ عجب کشمکش میں دوچار ہوں وساوس اور شکوک دل میں آتے رہتے ہیں معمولات سب کبھی بالکل پورے کرتا ہوں، کبھی ہفتوں ارادہ کے باوجود کر نہیں پاتا ہوں، صبح کو اٹھنے میں بے حد مشکل ہوتی ہے حالانکہ نیت اور ارادہ سے سوتا ہوں کہ سویرے اٹھوں گا اس طرح کے قسم قسم کے مسائل سے دوچار ہوں کبھی جی میں آتا ہے کہ سب چھوڑ کر آپ کی جوتیوں میں بیٹھوں اور جبتک ٹھیک نہ ہوں وہاں پڑا رہوں لیکن مدرسہ کا فکر دامنگیر ہوتا ہے للہ میری رہنمائی فرمایئے اس ناکارہ پر احسانِ عظیم ہوگا رہبری اور خصوصی توجہ فرمائیں اللہ تعالیٰ آپکو جزاءِ خیر عطاء فرمائے میں انتہائی دینی طور پر پسماندہ ہوں۔ جلدی کیوجہ سے مدرسہ کا کاغذ استعمال کیا۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زیداحترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

گرامی نامہ ملا۔ یہ طریقہ کہ معمولات پر کبھی عمل کیا کبھی نہیں کیا یہ ہرگز نہیں چاہئے اس طرح آدمی ترقی نہیں کرتا پابندی لازم ہے "خیر العمل ما دیم علیہ" بغیر اس کے اصلاح نہیں ہوتی۔ جن گناہوں کیطرف نفس چلتا ہے انکی مضرتیں دنیا میں اور عذاب آخرت میں پیش نظر رکھنے کی ضرورت ہے خوب سوچیں سمجھیں کہ اس عمل کا انجام کیا ہے۔ انشاءاللہ بچنے کی توفیق ہوگی۔ اعمال صالحہ، نماز کی پابندی ذکر و تلاوت وغیرہ کے فوائد دنیا میں اور ثواب آخرت میں جو کچھ مروی ہیں ان کا مطالعہ اور ان کو پیش نظر رکھنا بہت ضروری ہے۔ انشاءاللہ توفیق شاملِ حال

ہو گی۔ آپ نے لکھا کہ جی چاہتا ہے کہ تیرے پاس آکر ٹھیر جاؤں میرے محترم آپ تشریف لائے یہاں اور میرے کہنے پر بھی دو روز نہ ٹھیر سکے جیسا کہ آپ نے خود بھی خط میں اظہار کیا ہے تو اس جی چاہنے کا کیا مطلب۔ آپسے درخواست کی کہ رمضان میں یہاں قیام کریں پورا رمضان نہیں تو کچھ روز ہی سہی مگر آپ کے سامنے مشاغل ایسے لگے ہوئے ہیں کہ فرصت بھی نہیں۔ اللہ کو یہی منظور ہے تو بہت اچھا ہے۔ مدرسہ کے کاغذ پر ذاتی خط لکھنے کی معذرت جو کچھ کرنا ہے اہل مدرسہ سے کیجئے مجھے لکھنے سے کیا فائدہ ؟

فقط والسلام　　　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ

## (۴۵) دل کا رخ اور بیوی کی اصلاح

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

امید کہ مزاج گرامی بخیر و عافیت ہوں گے۔ ناچیز نے اصلاح نفس کے بارے میں لکھا تھا آپ نے فرمایا کہ امراض قلب اور حالات کے بارے میں یہ ناکارہ لکھے تو عرض ہے کہ (۱) دل کی یہ حالت ہے کہ برائیوں کا جذبہ نیکیوں سے دور (۲) ذکر کرنے پر دل اِدھر اُدھر بھٹکتا رہتا ہے خالی زبان سے ذکر۔ کبھی کبھی ذکر کرتے وقت آپ کا مبارک خیال جب آتا ہے تو کچھ تسلی سی ہوتی ہے اور بالکل یہ معلوم ہوتا ہے کہ حضرت تشریف لائے ہیں اس وقت تھوڑی دیر تو ضرور دل لگتا ہے (۳) کبھی کبھی نماز سے بھی بالکل لاپرواہی ہو جاتی ہے۔ بہت کوشش کرتا ہوں کہ یہ زندگی اللہ کے حکموں کے مطابق گذرے لیکن ہمت ٹوٹ جاتی ہے گناہوں میں گناہ صغیرہ کیطرف توجہ نہیں لیکن گناہ کبیرہ کی طرف زیادہ آمادہ رہتا ہے اور بہت ہی سنبھلنے کے بعد بھی سرزد ہو جاتے ہیں۔ حضرت آپ اس ناکارہ کی طرف توجہ فرمادیں ہو سکتا ہے کہ آپ کی نظر سے اس ناچیز کا بیڑا پار ہو جائے۔ ناکارہ ایک گاؤں میں بچوں کو تعلیم دے رہا ہے۔ بیوی

میرے لئے ایک ایسی الجھن ہے کہ حضرت بہت پریشان ہوں۔ حضرت دعاء فرمائیں اللہ تعالیٰ مجھے اس سے نجات دے۔ یہاں تنخواہ میں مبلغ تین سو روپیہ خشک ہے۔ کچھ بھی نہیں بچ پاتا بیوی ہی ایسی ہے تو کیا بچے۔ معمولات میں صبح و شام تین تین تسبیح اور بعد مغرب ذکر اور مولانا وارث علی صاحب نے حزب الاعظم کے بارے میں مشورہ دیا ہے وہ بھی ایک منزل صبح پڑھا کرتا ہوں۔

فقط والسّلام

جواب:- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ کا خط ملا (۱) جب چمن میں غلاظت زیادہ ہو پھول کم ہوں وہاں سے غلاظت کو دور کر کے پھولوں کو زیادہ کرنا ہی اصلاح ہے اسی طرح دل کا حال ہے کہ برائیوں کے جذبے کو نکال کر نیکیوں کا جذبہ پیدا کیا جائے اور اس کی صورت یہ ہے کہ برائیوں پر جو جو مضرتیں دنیا و آخرت کی کتابوں میں مذکور اور نیکیوں کی جو تعریفات و فوائد مذکور ہیں ان کا کثرت سے مطالعہ کیا جائے یہانتک کہ دل مضرتوں کے عذاب سے خائف ہو کر اور نیکیوں کے فوائد کا مشتاق بن کر اپنا رخ بدل دے اور ماحول کا تبدیل کرنا چاہیے تھوڑے ہی وقت کیلئے ہو اس میں زیادہ مفید ہوتا ہے۔ (۲) ذکر میں دل لگے یا نہ لگے اس کو ترک نہ کیا جائے، حق تعالیٰ نے ذکر زبانی کی توفیق دی اس کا شکر ادا کرتے رہیے روزانہ ذکر قلبی کو بھی اس سے مانگنا چاہیئے۔ (۳) نماز میں یہ تصور قائم کیا جائے "اَنْ تَعْبُدَ اللّٰہَ کَاَنَّکَ تَرَاہُ" نیز نماز شروع کرنے سے پہلے کچھ دیر کے لئے بیٹھ کر سوچ لیا کریں کہ کتنے بڑے دربار میں حاضری کی سعادت حاصل ہوئی، ذوالجلال والجبروت نے کتنا بڑا اکرم فرمایا کہ اس ناپاک گنہ گار کو پاک بارگاہ میں آنے کی اجازت مرحمت فرمائی جس قدر زیادہ سے زیادہ اس تصور کو قائم کریں گے انشاء اللہ نفع ہوگا۔ بچوں کو دینی تعلیم دینے کا مشغلہ آپ کو عطاء ہوا جتنا جتنا

بھی جسکو پڑھائینگے آپ کیلئے ذخیرۂ آخرت بنے گا۔ نہیں معلوم کون بچہ آپ سے پڑھکر علمِ دین کی اشاعت کا ذریعہ بن جائے اور وہ سب آپ کے نامۂ اعمال میں لکھا جائے۔

بیوی سے جتنی باتیں خلافِ مزاج صادر ہوں ان پر صبر وتحمل کرنا بڑا درجہ رکھتا ہے۔ اور یہ بڑا مجاہدہ ہے بہت ہی شفقت ونرمی کا معاملہ رکھیں آج کل عامۃً سختی کرنے سے اصلاح نہیں ہوتی اور پھر عورت تو ٹیڑھی پسلی سے پیدا ہوئی ہے وہ ہمیشہ ٹیڑھی ہی رہتی ہے۔ آپ کے معمولات مناسب ہیں حضرت مولانا وارث علی صاحب نے حزب الاعظم کا مشورہ دیا ہے بہت اچھا ہے۔ اللہ تعالیٰ ثمرات وبرکات سے نوازے۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود عفرلہٗ

## (۴۶) ترکِ لایعنی

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

امید ہے کہ حضرتِ والا خیریت سے ہوں گے انما شفاءُ العیِّ السوالُ۔ حدیث پاک پر عمل کرتے ہوئے جناتوں کے بارے میں چند سوال کے جواب عنایت فرماکر ممنون فرمائیں گے۔ (۱) کتنے جنات حضرت والا نے بیعت کئے ہیں (۲) جنات کے بادشاہ کا نام کیا ہے۔ (۳) کوئی عالم جن بھی مرید ہے (۴) انسان سے پہلے جنات کی ہدایت کیلئے کوئی نبی بھیجا گیا تھا (۵) جنات کو بھی خلافت دیتے ہیں (۶) جنات کا کتنا ملک ہے (۷) جنات کی قوم کا کوئی مدرسہ بھی ہے (۸) جنات قوم عبادت کیلئے مسجد بھی بناتے ہیں (۹) جنات کو حج میں جانے کیلئے کوئی خرچہ ہوتا ہے (۱۰) جنات قوم کا بازار بھی لگتا ہے اور ان میں تاجر اور کھیتی کرنیوالے بھی ہیں۔ تلک عشرۃٌ کاملۃٌ۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترمی زیداحترامہ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
بعد سلام مسنون۔ شفاء دفع مرض کا نام ہے۔ جو امور آپ نے دریافت کئے ہیں انکی تحقیق کا نہ ہونا کوئی مرض نہیں جس کے لئے شفاء کی ضرورت ہو ان امور کا آپ سے نہ قبر میں سوال ہوگا نہ حشر میں نہ ایمان ان پر موقوف ہے نہ فقہی مسائل موقوف ہیں جن میں آپ اٹک رہے ہیں۔ اب تک یہ امور معلوم نہیں ہوئے تو آپ کا کیا نقصان ہوا من[1] حسن اسلام المرء ترکہ مالا یعنیہ (الحدیث)

فقط والسلام املاہ العبد محمود عفی عنہ ۶/۱۱/۱۴۰۴ھ

## (۴۷) حدیث شریف کے درس کا نور مرقاۃ ترقی

ڈاک :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ بندہ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
بعد تحیات عاطرہ وسلام مسنون امید کہ حضرت والا کے مزاج بخیر وعافیت ہوں گے۔ بندہ خدمت عالیہ میں عرض گذار ہے کہ یہ پہلا عریضہ ارسال خدمت ہے خدا کرے کہ میرے سلسلۂ اصلاح کا سرا ثابت ہو اَللّٰھُمَّ آمین۔
حضرت والا! آپکی ضعیفی کے پیش نظر بہت مختصر حال زار عرض کررہا ہوں امید کہ حضرت والا مجھے قابل رحم فرماکر رہنمائی اور اصلاح فرمائیں گے۔ وہ یہ کہ ناکارہ دین کا ایک ادنیٰ طالب علم ہے مادر علمی کا دور تو اس طرح گذر گیا ہے کہ سراپا غفلت اور لاپرواہی اس کے بعد سے تقریبًا بیس سال سے درس وتدریس میں لگا ہوں مگر حیران وسرگرداں تا ہنوز حالت جوں کی توں ہے۔ حضرت شیخ قدس سرہٗ سے بیعت ہوئے دس سال گذر گئے بعدہٗ تین بار خانقاہ سہارنپور رمضان المبارک میں اعتکاف نصیب ہوا۔ جس سے ماہ مبارک کی قدر وقیمت اور اہمیت سمجھ میں آئی مگر عمومی زندگی میں کوئی معتد بہ فرق نہیں آیا، نہ حضرت شیخ قدس سرہٗ سے انس ومحبت پیدا ہوئی آپکی مجلسوں

[1] آدمی کے حسن اسلام میں سے یہ ہے کہ وہ لایعنی باتوں کو چھوڑ دے۔ ۱۲

کے تذکرے اور آپکی تصنیفات بالخصوص "آپ بیتی" کے مطالعہ کے بعد دلچسپی میں اضافہ ہوتا گیا اس کے بعد خانقاہ میں حاضری نصیب نہ ہوئی اور حضرت شیخ قدس سرہٗ وصال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اللہ تعالےٰ آپ کے درجات عالیہ اور بلند فرمائے۔ اللھم آمین۔ حضرت شیخ قدس سرہٗ کے وصال کے بعد مدارس گجرات کے دورے پر آں مشفقم کی تشریف آوری ہوئی تو آپ سے بیعت ہوا جو درحقیقت حضرت شیخ قدس سرہٗ سے بیعت کی تجدید تھی چونکہ آں محترم کے ساتھ حضرت شیخ کا قلبی تعلق اور جو انعام وافضال تھے وہ میری آنکھیں دیکھ چکی تھی اور دل بھی مان چکا تھا۔ اس مدت میں حضرت شیخ قدس سرہٗ کے بتلائے ہوئے معمولات رمضان مبارک میں تو ہمت اور تکلیف کے ساتھ اہتمام سے کرتا رہا مگر غیر رمضان میں جہاں شوال سے تعلیم شروع ہوئی معًا یہ خیال آتا رہا کہ حدیث شریف کا درس تو سراپا ذکر ہے۔ مزید تحمل کی ہمت ٹوٹ گئی اور وہ اہتمام بتکلف بھی نہ رہا۔ حدیث پاک کی برکت اور خوبی سے انکار نہیں مگر اس پر نفس کا یہ حال ہے کہ درس کے وقت اور اس کے بعد نفس پھولا نہیں سماتا بلکہ اپنی فوقیت واہلیت کا توہم غالب آجاتا ہے اور آپس کی چپقلس مزید برآں! کبھی ٹھیس لگتی ہے اور اپنے عیوب پر نگاہ رہتی ہے تو زندگی بے کیف، پرملال اور تلخ معلوم ہونے لگتی ہے اور کبھی یاس غالب۔

سال گذشتہ آں محترم مشفقم کی گجرات تشریف آوری ہوئی خدائے عزوجل آپ کو جزائے خیر نصیب فرمائے تو جامعہ ڈابھیل میں دو تین بار حاضری ہوئی، حضرت والا کیساتھ رہنا نصیب ہوا اسی طرح دارالعلوم ماٹلی والا میں بھی اس میں حضرت والا نے پوری شفقت کا معاملہ فرمایا جس سے شوق پیدا ہوا اور حضرت والا سے عقیدت اور زیادہ بڑھ گئی حتیٰ کہ اس کے بعد سے حضرت والا کا تصور آتا ہے تو محبت اور کشش معلوم ہوتی ہے۔ پہلے یہ بات اس درجہ نہ تھی۔ مگر معمولات کا پابند پھر بھی نہ ہوا۔ رمضان مبارک کا

آخری عشرہ میں نے خدمت عالیہ میں رہ پڑنے کا ارادہ کرلیا تھا اور اسی غرض سے والدہ صاحبہ کو بھڑوچ بلا یا تھا کہ وہ بچوں کے ساتھ رہیں گی کہ اچانک دوسرے عشرہ میں دفتر دارالعلوم دیوبند سے اطلاع ملی کہ شوال سے برائے تدریس دارالعلوم میں آپ کا تقرر عمل میں آیا ہے۔ والدہ صاحبہ سے مشورہ کیا تو دوری کیوجہ سے مجھے اجازت نہ دی عرض ومعروض کرتا رہا مگر وہ مصر رہیں حتیٰ کہ سہارنپور کیلئے جو اجازت دے رکھی تھی وہ موقوف کردی کہ کہیں تو دارالعلوم میں رہ پڑیگا۔ دارالعلوم ماٹلی والا کے کارکناں نے بھی دارالعلوم جانے سے شدت سے انکار کیا اور خود مجھے بھی استخارہ میں کوئی اشارہ نہ ملا اور نہ آمادگی پیدا ہوئی بایں وجہ جواب نفی میں لکھدیا۔ حضرت والا الخیر فیما وقع کیلئے دعا سے مدد فرمائیں گے۔ یہ حالات تازہ اور باسی اسلئے عرض خدمت کررہا ہوں کہ حضرت والا میرے مشفق ہیں ضرور اس بھٹکتے بے راہ رو کی دستگیری فرمائینگے۔ زندگی کا سرمایہ تعلیم وتعلم کے سوا کچھ بھی نہیں اور اس کا بھی حال جو کچھ ہے وہ عرض کیا نفس کی اصلاح تو یکسر باقی ہے خود رَو گھاس کیطرح ہوں علاج اور تدبیر جو بھی تجویز فرمائیں گے انشاء اللہ عمل میں لاؤں گا تائب اور نادم ہوں۔

ابھی چند روز پہلے خواب میں حضرت شیخ اقدس قدس سرہٗ اور آں مشفقم اور محترم مفتی اسماعیل صاحب کچھولوی اور محترم مولوی احمد صاحب خانپوری کو دیکھا کہ حضرت عالی ایک سفر سے تشریف لائے اور مسجد میں اترے مسجد مظاہر العلوم تھی، اپنا توشہ دان کھولا اور حاضرین میں زاد تقسیم فرمانا شروع کیا۔ حضرت قدس سرہٗ ہشاش بشاش پُر نور فرو کش ہیں اور آپ حضرت کے سامنے سر جھکائے باادب بیٹھے ہیں اور دوسرے حضرات اردگرد۔ اس خواب کو دیکھکر خوشی ہوئی کہ یہ کمترین اور ان بزرگان عالی شان کے ساتھ ؟ خدا کرے کہ حضرت والا کیطرف خط وکتابت سے رجوع اسی کی برکت اور تعبیر ہو۔ امید کہ شمع خراشی کو سماعت فرماکر اس فقیر پر رحم کھائیں گے۔

حضرت والا اجازت مرحمت فرمائیں گے تو تعطیلات عید الاضحیٰ پر خدمت عالی میں حاضری دیکر تلافی مافات اور سکون قلبی حاصل کروں گا انشاء اللہ تعالیٰ۔ میری اہلیہ اور صاحبزادیاں سلام عرض کرتی ہیں۔ محترم مولوی ابراہیم صاحب بھی حاضر خدمت ہوں گے۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

گرامی نامہ موجب منت ہوا۔ تدریس حدیث کا مشغلہ یقیناً بہت اونچا مشغلہ ہے۔ کہ ہمہ وقت حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضری ہے اکابر صحابہ، خلفاء راشدین، عبداللہ بن عباس، عبداللہ بن عمر، ابوہریرہ، زید بن ثابت رضی اللہ تعالےٰ عنہم وغیرہم کا فیض ہے۔ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم سے لیکر امت تک پہنچاتے ہیں۔ ائمہ اربعہ ابوحنیفہ، مالک، شافعی، احمد اور دیگر مجتہدین سفیان ثوری، سفیان ابن عیینہ، اوزاعی رحمہم اللہ تعالیٰ وغیرہ کا تذکرہ ہے کہ ان اکابر نے کس طرح احادیث سے مسائل کا استنباط کیا اور گویا کہ اسلام کا قانون مدون و مرتب کیا۔ آنکھیں، کان، زبان، قلب، دماغ ہر چیز میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کا نور پہنچتا ہے۔ غرض حق تعالیٰ صدق نیت واخلاص عطا فرمائے تو یہ مبارک مشغلہ اللہ پاک کی بارگاہ میں بہت اونچے درجات کا ذریعہ ووسیلہ ہے اور حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی خوشنودی کا موجب ہے مگر ہم لوگوں کا حال یہ ہے کہ حب مال وحب جاہ نے قلوب پر سخت تسلط قائم کر رکھا ہے جس کی وجہ سے اخلاص مضمحل رہتا ہے اور بسا اوقات اس فتنہ حب جاہ ومال سے ایسے احوال میں ابتلاء ہو جاتا ہے کہ کسی نے کہا ہے شعر

دل میں ذوقِ وصل ویادِ یار تک باقی نہیں آگ اس گھر کو لگی ایسی کہ جو تھا جل گیا

اللہ تعالیٰ ہی رحم فرمائے۔ معمولات کی پابندی لازم ہے کہ آج ہمارے لئے یہی ترقی کا زینہ ہے اسی کے ذریعہ اخلاص پیدا ہوتا ہے اور مشغلۂ تدریس حدیث کو صحیح طور

پر پورا کرنیکی توفیق ہوتی ہے۔ ایک وقت وہ تھا کہ دارالعلوم دیوبند میں صدرالمدرسین سے لیکر گھنٹہ بجانیوالے چپراسی تک سب ذاکر تھے اس وقت کی فضا بھی کچھ اور تھی آہستہ آہستہ اس میں تغیر آتا گیا، فضا بدلتی گئی جس کا مشاہدہ آپ کو بھی ہے۔ آپ نے ماٹلی والا میں قیام کو والدہ صاحبہ کے اصرار پر اختیار کیا۔ اللہ تعالیٰ خیر و برکت عطا فرمائے۔ علم و عمل و اخلاص کی ترقی سے نوازے کہ بغیر اخلاص کے شہید اور سخی اور قاری کیلئے بھی انجام خیر نہیں، مہاجر کی ہجرت بھی قبول نہیں، نمازی کی نماز بھی منہ پر پھینک کر ماردی جاتی ہے۔ اخلاص کی وجہ سے پہلے دور میں زمانۂ طالب علمی ہی میں اکثر مراحل طے ہو جاتے تھے دورۂ حدیث پر پہونچکر بکثرت طلبہ زیارت سے مشرف ہوتے تھے اور خفیہ نسبتیں بیدار ہو جاتی تھیں۔

ماہِ مبارک تو گذر گیا آپ کو تشریف آوری کا موقع نہ مل سکا تعطیل ذی الحجہ میں غالباً میرا قیام یہاں نہیں رہے گا محترمہ والدہ صاحبہ کی خدمت میں بہت بہت سلام مسنون، بچوں کو دعواتِ صالحہ، دیگر واقفین سے حسب صوابدید سلام مسنون۔ آپنے خواب دیکھا اللہ مبارک فرمائے تعبیر ظاہر ہے۔

فقط والسلام      املاہ العبد محمود غفرلہٗ

## (۴۸) غصہ کس پر اتارنا چاہیئے

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

مرحمت نامہ نازل ہوا۔ کئی بار پڑھا دلِ ناتواں کو بہت تقویت اور ہمت ملی حدیث پاک اور دینی درس کی فضیلت اور اس کے ساتھ ذکر و شغل کی اہمیت دل میں بیٹھی۔ اس مکرمت نامہ کو رحمت الٰہی جان کر اسی روز سے معمولات شروع کر دیئے ہیں حق تعالیٰ شانہٗ محض اپنے فضل اور حضور والا کے فیض باطن کی برکت سے اس

قائم دائم رکھے اور اس طریق کے برکات ثمرات سے نوازے۔ آمین۔ فجزاکم اللہ خیراً فی الدارین عنی وعن جمیع الطالبین۔ حضور فیض رساں سے امید کرتا ہوں کہ آئندہ بھی اس رُوسیاہ کو حرمان وخسران سے بچائیں گے حضور والا کے ساتھ محبت و دلی میلان میں ترقی پاتا ہوں یہ آں مشفقم کی توجہ اور عنایت کا ثمرہ ہے۔

اس گرامی نامہ کے بعد میں نے اوقات کا نظم بھی بنالیا ہے وہ برائے اصلاح معروض خدمت ہے رات جلدی سو جاتا ہوں یعنی تقریباً ۱۲ بجے جس سے ۴½ بجے سحرخیزی آسان ہو جاتی ہے نماز تہجد چار رکعت قبلہا رکعتین خفیفتین بارہ تسبیح جہری بالضربات اذان فجر کے بعد دوگانہ سنت پڑھکر مسجد چلا جاتا ہوں فرض سے پہلے سورۂ فاتحہ ۴۱ بار نماز فجر سے فارغ ہو کر مکان میں ترجمۂ قرآن مجید صاحبزادیوں کو پڑھاتا ہوں، چائے سے نمٹ کر مدرسہ جاتا ہوں بیضاوی شریف، حسامی، سراجی، جلالین شریف نصف اول، ترمذی شریف بعدہٗ نسائی شریف اور ہر جمعرات کو شمائل شریف یہ صبح کے اسباق ہیں اس کے درمیان آدھا گھنٹہ کا وقت ملتا ہے تو گھر میں اہلیہ اور صاحبزادیوں کا قرآن مجید ناظرہ سنتا ہوں اور جو حفظ کر چکی ہیں اس کا آموختہ چھٹی کے بعد فوراً کھالیتا ہوں۔ چھوٹے بچوں کا سبق سنتا ہوں اور آگے پڑھالیتا ہوں۔ قیلولہ کے بعد نماز ظہر سے قبل دو ڈھائی پاروں کی تلاوت کرتا ہوں بعد نماز ظہر الحزب الاعظم مدرسہ کا وقت ہو جاتا ہے شام طحاوی شریف بعدہٗ موطا امام مالک (جو ابھی تک شروع نہیں کی ہے) اس سے فارغ ہو کر گھر میں صاحبزادیوں کو مشکوٰۃ شریف جلد ثانی اور بہشتی زیور اور کچھ ضروری حساب اور ہفتہ میں ایک روز سراجی اس سبق میں اہلیہ بھی شریک رہتی ہے۔ نماز عصر کے بعد ہر بدھ کو طلبہ میں دس پندرہ منٹ حصولِ علم میں جد و جہد۔ پابندی اوقات شرعی وضع قطع نماز اور اخلاق کریمانہ کی ترغیب دی جاتی ہے زیادہ تر آپ بیتی ۶ کی باتیں ہوتی ہیں اور ہر جمعرات کو اسی وقت جو طلبہ مدرسہ

کی مسجد میں امامت کراتے ہیں انکو امامت کے مسائل اور عملی مشق کروائی جاتی ہے یہ
دو پروگرام شروع اس سال سے عمل میں آئے ہیں اس میں دو قاری صاحبان بھی شریک
رہتے ہیں اور جمعہ کو درود شریف فضائل میں سے پڑھ لئے جاتے ہیں کبھی میں بھی پڑھ
کر سناتا ہوں یہ معمول یہاں پر تقریبًا دس سال سے جاری ہیں پھر مغرب تک تسبیحات
استغفار درود شریف تیسرا کلمہ تفریح کا وقت پہلے بھی نہ تھا۔

مغرب کے بعد کھانا کھا کر محمد طاہر سلمہٗ کو حفظ پڑھاتا ہوں اور مشکوٰۃ شریف جلد اول
کا سبق بھی صاحبزادیوں کا چلتا ہے اور عشاء کے بعد گھر گھر کے بچے فضائل کی تعلیم کرتے
ہیں اور میں اپنی درسی تیاری میں لگتا ہوں دو گھنٹوں میں الحمدللہ تیاری بآسانی ہوجاتی
ہے۔ پھر سونے سے پہلے آپ بیتی اور تربیت السالک آجکل دیکھتا ہوں۔ تذکرۃ الرشید،
تذکرۃ الخلیل پڑھ چکا ہوں۔ حضور والا! بغرض اصلاح اور آئندہ کی تربیت میرے حسب
حال آسان ہو وہ آں مکرم ارشاد فرمائیں گے اس لئے قدرے تفصیل ناگزیر تھی۔ ویسے
تو آپ پر کچھ بھی لکھتا ہوں تو ماضی کی غفلت اور تباہی سے دل پر ندامت اور زخموں سے
چور معلوم ہوتا ہے مگر حضرت والا کی شفقتوں سے کچھ شوق ہو چلا ہے بلکہ دل میں محترم
کیلئے انقیاد کل پاتا ہوں۔ حق تعالیٰ شانہٗ کا فضل و کرم اور حضور والا کی بزرگانہ مرحمت
سے دل پُر از امید ہے بالخصوص یہ اسباق جو میرے ذمہ ہیں ان کا اور طلبہ کا حق صحیح طور
پر ادا ہو ورنہ اندیشہ جو کچھ ہے وہ ظاہر ہے بجائے لینے کے دینا پڑ جائے۔ اللہ تعالیٰ
مجھے خُسران سے محفوظ فرمائے اور خدمت علم دین کا سلیقہ نصیب فرما کر قبولیت سے
نوازے۔ حضور والا! یہ دعا میں اپنے لئے تو کرتا ہوں مگر آپ سے بھی چاہتا ہوں
اس ناکارہ کو اپنا غلام اور قیدی یقین کیجئے اور راہ براست کیجئے۔ حضور کرم فرماکے
خاطر عاطر پر کوئی بات ناگواری کی نہ گذرے اس کا بہت خیال کرتا ہوں۔ تاہم بالکل
میں اجڑا ہوا ہوں اس لئے عفو و کرم کا معاملہ فرما کر اصلاح، دعاء اور شفقتوں سے

نوازیں گے۔ مجھے یقین تھا کہ پہلے عریضہ کے جواب میں ڈانٹ کے سوا کچھ نہ ہوگا۔ بہت ڈرتے ڈرتے اور دعائیں کرنے کے بعد لفافہ کھولنے کی ہمت ہوئی اب جو کھولا تو بے حد شفقتیں تھیں۔ شوقِ لقاء اور افزوں ہوا اور شکر بجالانے سے زبان و دل عاجز۔ فجزاکم اللہ خیراً عنا وعن جمیع الطالبین اللّٰھم اٰمین۔ خدمت بابرکت میں حاضری کی سعادت کیلئے ہمہ وقت تیار ہوں جب حکم ہوگا قدم بوسی کروں گا انشاء اللہ تعالیٰ وہاں تک کے لئے حضرت والا کو اپنے حالات کی اطلاع کرتا ہوں۔ مدت دو ہفتہ میں ایک بار یا اس سے کم و بیش! میرے لئے جو بھی نافع ہو۔

مناجات حضرت سید الطائفہ قدس سرہ العزیز پڑھتا ہوں۔ حضرت پیران چشتیاں کا شجرہ ابتک معمول میں نہیں ہے مگر جی چاہتا ہے کہ پڑھوں۔ حضرت شیخ قدس سرہ العزیز کے اصول اور پابندیوں کا تو قدرے علم ہے مگر قدرے تفصیل چاہتا ہے کہ وہی اصول و پابندیاں حضور والا کے یہاں بعینہا ہیں یا مزید برآں۔ تاکہ میں معلوم کرکے پابند رہ سکوں یہ نقصان حضور والا کی خدمت میں نہ رہنے کا ہے جس کا احساس اب ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ذات عالی شان سے امید کہ آسان فرمائیں گے۔ حق تعالیٰ شانہٗ حضور والا کو صحت و قوت عطاء فرما کر ہم پر تا دیر سایۂ عاطفت قائم دائم فرمائے اللّٰھم اٰمین۔ اہل وعیال سلام عرض خدمت کرتے ہیں وہ بھی برابر تذکرہ کرتے رہتے ہیں۔ دعاء کی التجاء ہم سب کرتے ہیں۔ والدہ محترمہ مکان تشریف لے گئی ہیں۔ حضرت والا کا سلام لکھ بھیجا ہے۔ والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زیداحترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

نامۂ گرامی موجب مسرت و منت ہوا۔ نظم اوقات اسباق معمولات اوراد کو پڑھ کر قلبی مسرت ہوئی۔ دل سے دعاء نکلی حق تعالیٰ ہر چیز کو قبول فرمائے۔ ثمرات ہاور

برکات سے نوازے آپ کو بھی بچیوں کو بھی اہلیہ محترمہ کو بھی طلبہ کو بھی اور سب متعارفین کو بھی۔ اصول تو وہی ہیں جو حضرت شیخ نور اللہ مرقدہٗ کے تھے۔ ان کی پابندی اگر مجھے نصیب ہو جائے تو بہت خوشی کا مقام ہے۔ ان کے علاوہ مزید اصول میرے پاس کیا ہوتے اللہ پاک آپ کے اوقات میں برکت عطاء فرمائے۔ تعطیل عید الاضحیٰ میں مجھے باہر جانا ہے یہاں قیام نہیں رہے گا۔ شجرۂ چشتیہ اگر کبھی کبھی پڑھ لیا کریں تو مناسب ہے۔ تذکرۃ الرشید میں چھپا ہوا ہے آپ کو مجھ سے یہ ظن تھا کہ میں ڈانٹوں گا سو میرے لئے تو ڈانٹنے کیواسطے میرا نفس کج رفتار بہت کافی ہے۔ جب غصہ آتا ہے اس پر اتار لیتا ہوں اور کسی کو ڈانٹنے کی ہمت ہی نہیں ہوتی نہ کوئی بات ڈانٹنے کی سامنے آتی ہے۔ سمجھتا ہوں کہ جو کچھ اس دنیا میں ظہور پذیر ہوتا ہے وہ کارخانۂ تقدیر کا پہلے سے لکھا ہوا ہے کوئی نئی چیز نہیں۔ اللہ تعالےٰ میرے گناہوں کو دور فرمائے، فضل و کرم کا معاملہ فرمائے۔ دوستوں کیلئے بھی یہی دعاء کرتا ہوں۔ پندرہ روز یا ایک مہینہ میں جب دل چاہے یا ضرورت پیش آجائے تو خط لکھنے میں کوئی مضائقہ نہیں۔ واقفین سے حسب صوابدید سلام مسنون۔

فقط والسلام — املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ

## (۴۹) وظیفہ، مراقبہ، دعوت و تبلیغ

ڈاک:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ!

بعد سلام و دعا کے بندہ خیریت خواہ بعافیت ہے۔ دیگر ضروری بات یہ ہے کہ عرصۂ دراز ہوا جوابی لفافہ احقر نے بھیجا تھا اور جواب سے محروم رہا اور میں یہ خیال کرتا رہا کہ حضرت کہیں باہر تشریف لے گئے ہوں گے لیکن پھر یہ سوچکر کہ خط نہ ملا ہو دوبارہ ارسال ہے۔

الحمدللہ وظائف کی پابندی کرتا ہوں۔ اب کچھ باتیں عرض ہیں گستاخی معاف فرمائیں (۱) اوراد وظائف کا اضافہ فرمائیں (۲) گناہوں سے پرہیز و اجتناب کی کوئی صورت تحریر فرمائیں (۳) کثرتِ عبادت کا شوق پیدا ہو۔ ان کے علاوہ تمام خرابیوں سے اجتناب اور اچھائیوں کیطرف رغبت پیدا ہو۔ تحریر فرمائیں مہربانی ہوگی۔ آنجناب کی یاد میں قلب معلق رہتا ہے نیز حاضری کی بھی بہت ہی خواہش ہے لیکن چند وجوہ سے مجبور رہوں اور یہ بھی شوق برابر ہوتا ہے کہ آپکی صحبت میں کچھ وقت گذاروں۔ ناچیز ایک چھوٹے سے مدرسہ میں دین کی خدمت کرتا ہے اخلاص کیلئے دعاء فرمائیں۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ کا خط ملا۔ آپ نے وظائف میں اضافہ کی خواہش ظاہر کی ہے۔ پہلے آپ یہ لکھیں کہ آپ کیا وظیفہ پڑھ رہے ہیں اور کتنی مدت سے پڑھ رہے ہیں اور آپ کے پاس مزید وظائف کیلئے کتنا وقت ہے موجودہ وظائف زیادہ تو نہیں۔ تنہائی میں بیٹھکر آنکھیں بند کرکے مراقبہ کیا کریں۔ "اَلَمْ یَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰہَ یَرٰی" کیا آدمی جانتا نہیں کہ اللہ دیکھ رہا ہے"۔ جتنی دیر یہ مراقبہ کرسکیں شروع کردیں اور پھر کچھ کچھ وقفہ کے بعد جس شغل میں بھی ہوں اس آیت کو پڑھکر دھیان کرلیا کریں اللہ تعالےٰ نفع دے۔ اچھے لوگوں کے حالات خود بھی پڑھا کریں دوسروں کو بھی سنایا کریں، اچھے لوگوں کی صحبت میں بیٹھا کریں۔ وقت میں گنجائش ہو تو تبلیغ میں چلّہ کیلئے چلے جائیں۔ جب ماحول اچھا ہوتا ہے تو اخلاق و اعمال بھی اچھے بنتے ہیں۔ آپ کو جو کچھ اس ناکارہ سے محبت ہے اس کو اللہ تعالےٰ اپنی محبت کا ذریعہ بنائے، ہمیشہ عافیت سے رکھے، خدمتِ دین میں ترقی دے، اخلاص واستقامت دے۔ فقط والسلام

العبد محمود غفرلہٗ

# (۵۰) اہم کتابوں کیطرف رہنمائی

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ حضرت والا زید مجدہم! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
عرض خدمت ہے کہ میں بمبئی میں مستقل رہتا ہوں سال میں ایک بار ایک ماہ کیلئے گھر جاتا ہوں، جعفر سلیمان مسافر خانہ میں امامت کراتا ہوں۔ نیز بلغوا عنی ولو اٰیۃ کی تعمیل میں وعظ ونصیحت کی اکثر مجالس میں اپنا دینی فرض انجام دیتا ہوں۔ امید کہ میرے ان تمام حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے پند ونصائح سے مستفیض فرمائیں گے۔
مولانا ابراہیم صاحب کو سلام۔

فقط والسّلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
گرامی نامہ ملا، اللہ تعالےٰ کا بڑا انعام ہے کہ اس نے آپ کو ام العبادات کی ادائگی کیلئے امام تجویز فرمالیا اور وعظ ونصیحت کی خدمت آپ کے سپرد کی۔ یہ دونوں کام سرور کائنات صلے اللہ علیہ وسلم کے ہیں ان کے ہی اتباع میں ان کے ہی طریقہ پر انجام دیئے جائیں تو نورٌ علیٰ نور کا مصداق بنکر تمام زندگی کو نورانی بنادیں گے۔ نماز شروع کرنے سے کچھ پہلے کچھ وقت کیلئے سوچ لیا کریں کہ کس دربارِ عالی میں حاضری کی توفیق ہو رہی ہے اور کس مسند اعظم پر کھڑے ہونے کا شرف مل رہا ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے پاک نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے خصوصی اوصاف کا کچھ عکس عطا فرمادے کہ اس منصب کا حق ادا ہو سکے۔ اخلاقِ فاضلہ کو تلاش کرکرکے اختیار کرنیکی ضرورت ہے، اخلاقِ رذیلہ سے خوب غور کرکے بچنے کی ضرورت ہے۔ امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کی احیاء العلوم اگر مل جائے تو اس کا مطالعہ بہت مفید ہے اس میں منجیات ومہلکات کی کافی بحث ہے۔ خاص کر چوتھی جلد اختصار کے ساتھ تو کیمیائے سعادت منہاج العابدین وغیرہ میں بھی ہے۔ حضرت تھانویؒ کا اردو کا رسالہ تعلیم الدین بہت مختصر اور بہت جامع ہے۔

اللہ تعالیٰ نفع دے۔ یاد آجائے تو اس خاکسار کو بھی دعاء میں شریک کرلیں۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ

## (۵۱) عبادت کس دھیان سے کی جائے

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدھم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

خدا کرے مزاج عالی بعافیت ہوں۔ ہدایت نامہ سے سرفراز ہوا، پڑھکر قلب کو سکون ہوا اور ایمان کو قوت حاصل ہوئی۔ حق تعالیٰ آپ کے طفیل اپنا سچا یقین مرحمت فرمائے حسب ہدایت یا مُغنی کا دوسرا چپیس روزہ دور شروع کیا ہے۔ استقامت اور مداومت اور ثمراتِ خیر کیلئے دعاء فرمائیں، ذکر قلبی کی مشق بھی جاری ہے۔ بہت سے فاسد خیالات جو پہلے دل میں جاگزیں ہو جایا کرتے تھے اب یا تو آتے نہیں یا آتے ہیں تو ان کو قرار نہیں ہوتا، مسجد میں پہلے دھیان نہیں لگتا تھا جی چاہتا تھا جلد نماز سے فرصت ملے اور بھاگوں اب بحمداللہ زیادہ سے زیادہ مسجد میں وقت گذارنے کو جی چاہتا ہے۔ پہلے ذکر و تسبیح کے وقت لوگوں کی موجودگی سے دل پر ایک بار ہوتا تھا کہ یہ ریاکاری ہے لیکن اب لوگوں کی موجودگی و عدم موجودگی ~~سے~~ کوئی فرق نہیں پڑتا اور ریا کے اندیشہ کیطرف دھیان نہیں جاتا۔ دو باتیں اور قابل ذکر ہیں قرآن پاک کی تلاوت کی رغبت نہیں ہوتی اور دعاء میں دھیان نہیں لگتا بلکہ ان دونوں اعمال کے مقابلہ میں ذکر اسم ذات و ذکر کلمۂ طیبہ کی رغبت دل میں زیادہ ہوتی ہے۔ ان حالات کی اطلاع ضروری سمجھی کہ اصلاح اور رہنمائی ہو۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

معمولات کی پابندی اور خیریت مزاج معلوم ہو کر مسرت ہوئی۔ اللہ پاک

مزید ترقیات سے نوازے۔ قرآن کریم کی تلاوت اس تصور سے کریں کہ اللہ تعالیٰ کو سنا رہا ہوں جیسے بچہ اپنے استاذ کو سبق سنایا کرتا ہے اور استاذ کا رعب اس پر باقی رہتا ہے۔ آپ اللہ تعالیٰ کو سنانے کی نیت سے پڑھیں کَاَنَّکَ تَرَاہُ۔ اور یاد رکھیں کہ اَلدُّعَاءُ مُخُّ العِبَادَۃِ۔ ذکر ہو تلاوت ہو نماز ہو سب کا انتہاء اور مخ دعاء ہے۔ حق تعالیٰ کی شفقتوں اور مہربانیوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے بہت ہی لجاجت کیساتھ دعاء کیا کریں کہ وہی قبول کرنیوالا ہے، وہی ہر بگڑی کو بنانے والا ہے۔ اس نے حکم دیا ہے ادعونی استجب لکم۔ جس پر باب دعا مفتوح ہو جائے اس پر بے شمار رحمتوں کی بارش ہوتی ہے اس کی دعائیں سبع سماوات کی خارق ہوتی ہیں اس کا ایک نمونہ حضرت مولانا الیاس صاحب رح کی دعاء کو دیکھا ہے ان کے بعد بھی حسب حیثیت ان کے لوگوں میں یہ موجود ہے۔ خدائے پاک آپ کیلئے آسان فرمائے۔ یا مغنی کے تین نمبر پورے ہو جائیں تو اچھا ہے۔ میری طرف سے اہل خانہ و دیگر متعلقین کو حسب صوابدید سلام مسنون

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہ — ۱۲/۴/۱۴۰۴ھ

## (۵۲) مُعلّم کو محتاط رہنا چاہئے

جواب:۔ باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ کے مشاغل عالیہ اور حالات صفیہ سے بہت مسرت ہوئی دل سے دعا کرتا ہوں حق تعالیٰ استقامت و اخلاص دے، ترقیات سے نوازے، قبول فرمائے۔

حضرت مفتی نظام الدین صاحب مدظلہٗ نے مجھ سے بیان فرمایا تھا کہ وہ حضرت اقدس تھانوی رح کے خلیفہ نہیں لہٰذا ان کے متعلق ایسا کہنا اور سمجھنا غلط ہے۔ جو صاحب اپنے آپ کو مفتی صاحب موصوف کا خلیفہ بتاتے ہیں اگر آپ ان کا نام لکھدیتے تو میں خود مفتی صاحب سے انکی تصدیق کر دیتا۔ اہل دین کی محبت تو بہ تقاضۂ دین ہے۔ باقی

ۂ دعاء عبادت کا مغز ہے۔ ۱۲

طلبہ کی محبت میں خطرہ بھی ہے جس کا آپ نے خود بھی تذکرہ کیا ہے اتنا سوچیں جس چیز کے کسی پر ظاہر ہونے سے ندامت اور پشیمانی ہوتی ہو وہ چیز تو خود ہی قابل احتراز ہے۔ یَعْلَمُ خَآئِنَۃَ الْاَعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ عہ کو خاصکر اس وقت ذہن میں رکھیں جب ان پر نظر پڑے اور قلب میں ان کو دیکھنے کا داعیہ پیدا ہو۔ نیز کچھ دیر تنہائی میں بیٹھکر اَلَمْ یَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰہَ یَرٰی کا مراقبہ کیا کریں۔ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ عطاء فرمائے۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۵/۱۲/۱۴۰۴ ھ

## اصلاح نفس کیلئے مراقبہ (۵۳)

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

خدا کی ذات سے قوی امید ہے کہ حضور والا مع متعلقین ومنتسبین بخیر وعافیت ہوں گے۔ اللہ حضور والا کو صحتِ کاملہ کے ساتھ رکھے اور آپ کے فیوض وبرکات وتوجہات سے عالم کو فیض پہنچائے۔ اٰمین۔ عرض ہے کہ خدا کی توفیق اور اس کے فضل سے آپ کا تعلیم کیا ہوا ٹوٹا پھوٹا ذکر ہو جاتا ہے ناکارہ تو یہی خدا کا فضل سمجھتا ہے کہ اللہ پاک کا نام لینے کی توفیق ہو جاتی ہے گو کہ فکر کے وقت اور اس کے علاوہ دیگر اوقات میں استحضار بالکل نہیں ہوتا اللہ اپنے فضل سے استحضار اور مشاہدۂ حق نصیب فرمائے۔ دعاؤں کی درخواست ہے۔

حضرت والا! یہ استحضار کس طرح حاصل ہو سکتا ہے ذکر کے وقت کس چیز کا تصور رہنا چاہیے تحریر فرمائیں تو ازحد کرم ہوگا۔

مخدومی! حقیقت یہ ہے کہ اس ناکارہ کی زندگی غفلت ہی میں گذر رہی ہے امراض قلبی میں بہت مبتلا ہوں، کسی نے تعریف کردی تو نفس پھول گیا، برائی کردی یا معلوم ہو جائے کہ فلاں نے برائی کی ہے تو نفس پر غصہ اور غضب کی سی کیفیت طاری ہو جاتی

عہ اللہ پاک جانتا ہے چوری کی نگاہوں کو اور جو کچھ چھپا ہوا ہے سینوں میں۔ (القرآن۔ سورۃ المومن)

ہے۔ کسی کو کام کرتا ہوا دیکھا تو خواہش ہوتی ہے کہ کاش مجھے بھی یہ دینی خدمت نصیب ہوتی اور اس وقت بھی قلب کی کیفیت عجیب ہوتی ہے یہ فیصلہ کرنا بھی مشکل ہوتا ہے کہ یہ غبطہ ہے یا حسد (اللہ حسد کی آگ سے محفوظ رکھے) اس وقت یہ ناکارہ کیا کرے؟ غرض کہ قلب بالکل مردہ ہو رہا ہے اور قلب میں بجد بے چینی اور بے سکونی ہے آپ ہی اس عاصی پُر معاصی کے ماویٰ وملجاء ہیں۔ ان امراض کا علاج بھی تحریر فرمادیں اور دعا بھی فرمادیں توجہ بھی فرمادیں۔ آپ ہی کی توجہات و دعاؤں سے میرا کام ہو سکتا ہے، قلب کو ان نجاستوں سے پاکی حاصل ہو سکتی ہے خاتمہ کی بھی از حد فکر ہے۔ اللہ اپنے فضل سے حسن خاتمہ نصیب فرمادے اور مرنے کے بعد قبر حشر اور جہنم کے عذاب سے بچائے، پاکیزہ اور حیاتِ طیبہ نصیب فرمادے۔ والد صاحب، مولانا اسلام الحق صاحب کا ۱۶ رستمبر کو آنکھ کا آپریشن ہوا تھا۔ آج ہی خط موصول ہوا تھا کہ طبیعت ٹھیک ہے مگر خفیف خفیف سا درد رہتا ہے۔ شفاءِ کاملہ کی دعاء فرمادیں۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

گرامی نامہ باعثِ یاد آوری ہوا، نفس کے اندر تو گوناگوں امراض عام طور پر ہوتے ہی ہیں علاج نہ کرنے سے ان میں اضافہ بھی ہو جاتا ہے۔ جب کوئی تعریف کرے اور نفس پھول جائے تو فوراً اپنے گناہوں کا تصور کرنا چاہئے کہ یہ بیچارہ میرے گناہوں سے ناواقف ہے اس لئے یہ تعریف کر رہا ہے اگر ان گناہوں کی اس کو خبر ہو جائے تو بجائے تعریف کے یہ بُرا سمجھنے اور نفرت کرنے لگے۔ اللہ تعالیٰ کا کتنا بڑا فضل ہے کہ اس نے پردہ پوشی فرما رکھی ہے وہ سارے ہی گناہوں کو معاف کر دے اور آئندہ حفاظت فرمالے تو بڑی خوش قسمتی ہے۔ کسی کو نیک کام کرتا ہوا دیکھ کر یہ حرص ہو نا کہ اللہ مجھے اس کی توفیق دے۔ یہ حسد نہیں ہے یہ شرعاً پسندیدہ ہے۔

جب ذکر لسانی کی توفیق ہو تو شکر ادا کرنا چاہیئے کہ اس سے کہ زبان سے معاصی کا صدور بھی ہو سکتا ہے، مثلاً جھوٹ، غیبت، بہتان، گالی، تمسخر۔ اللہ کا کتنا بڑا احسان ہے کہ اس نے اس زبان کو ذکر میں مشغول فرمایا وہ قلب کو بھی ذکر میں لگا دے اس طرح امید ہے کہ ذکر قلبی بھی نصیب ہو گا۔ اللہ کی نعمتوں کا مراقبہ ضروری ہے مثلاً یہ کہ اس نے انسان بنایا۔ اگر سانپ بچھو بنا دیتا، کتا گدھا بنا دیتا تو کیسی ذلت کی زندگی تھی مگر اس نے اشرف المخلوقات بنایا جو ہمارے کسی نیک عمل کے صلہ میں نہیں بلکہ ابتدائی انعام ہے پھر انسانوں میں بھی ظاہری اعتبار سے کوئی لنگڑا ہے کوئی اندھا ہے کوئی اپاہج ہے کوئی کسی بیماری میں مبتلا ہے مگر اللہ پاک نے ان سب چیزوں سے حفاظت فرمائی۔ صحیح سالم بنایا صحت دی اعضاء دیئے پھر کوئی شراب نوشی میں مبتلاء، کوئی زنا میں کوئی چوری میں وغیرہ وغیرہ۔ اللہ پاک نے ان سب سے بچایا کوئی بھیک مانگتا پھرتا ہے، رہنے کو گھر نہیں۔ عزیز، رشتہ دار نہیں نیز کوئی جاہل ہے قرآن کریم و حدیث کے پاس نہیں جاتا اللہ پاک نے علم کی دولت دی علمی و دینی ماحول دیا کتنے لوگ ایسے ہیں جو درخت کو جانور کو پوجتے ہیں کتنے لوگ ایسے ہیں کہ نام کے مسلمان ہیں مگر کبھی مسجد میں قدم نہیں رکھتے احکام خداوندی سے غافل ہیں یا احکام کا مذاق اڑاتے ہیں یا قبروں کو پوجتے ہیں مخلوق کو حاجت روا سمجھتے ہیں اللہ تعالیٰ نے ان سب سے بچایا غرض اسطرح کچھ دیر کیلئے تنہائی میں بیٹھکر مراقبہ کیا کریں۔ تاکہ حق تعالیٰ کی نعمتوں کیطرف توجہ ہو کر شکر ادا کرنے کی توفیق ہو پھر انشاء اللہ تعالیٰ ذکر کی لذت بھی آئے گی وَإِنْ تَعُدُّوا نِعْمَةَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا۔ [1] مَا يَفْعَلُ اللَّهُ بِعَذَابِكُمْ إِنْ شَكَرْتُمْ۔ [2] کوئی اگر برا کہے تو سوچنا چاہیئے کہ جس شخص کی ابتداء نطفۂ ناپاک سے ہو وہ تو سب سے زیادہ برا نجس ہے اس لئے برا کہنے سے کیوں غصہ آتا ہے پھر اگر کوئی شخص برا کہے لیکن اللہ نے اس برائی سے بچایا ہو تو برا کہنے والا غلط کہتا ہے یہ بہت اچھا ہے اس سے کوئی شخص تعریف کرے اور حقیقت میں وہ تعریف کے قابل نہ ہو۔

[1] اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گننے لگو تو نہ گن سکو۔ [2] اللہ تعالیٰ تم کو سزا دیکر کیا کریں گے اگر تم شکر گذاری کرو (بیان القرآن)

سونے کیلئے جب لیٹیں تو یہ تصور کر کے کہ یہ میرا آخری وقت ہے اب موت آتی ہے میری جان نکلتی ہے موت کے وقت آدمی کو کیسی حالت پر ہونا چاہئے پاک صاف باوضو قبلہ رُو حقوق اللہ اور حقوق العباد سے فارغ، ان چیزوں کا اہتمام ہو اور پھر موت کے بعد غسل کفن، صلوٰۃ جنازہ، قبر اور وہاں منکر نکیر کا سوال اور دیگر حالات قبر کا تصور کرکہ یہ سب چیزیں مجھ پر گذر رہی ہیں اس تصور میں نیند آجائے پھر جب بیداری ہو تو اس وقت پڑھیں اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا الخ[1] گویا کہ از سرِ نو حیات عطاء ہوئی ہے اللہ نے بڑا فضل فرمایا کہ قبر و آخرت کی تیاری کیلئے کچھ وقت اور دیدیا۔ پھر تمام دن اسی تصور سے گذرے کہ یہ میری زندگی کا آخری دن ہے کسی کا حق میرے اوپر باقی نہ رہ جائے۔ جو کچھ کرنا ہے آج کرلے۔ رات میں پھر اسی طرح سے مراقبۂ موت کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو بھی توفیق دے اور اس کے ثمرات سے نوازیں۔ مجھے بھی توفیق دے اس پر جو اثرات مرتب ہوں اس سے مطلع کریں۔ محترم والد صاحب مدظلہٗ کو حق تعالیٰ پوری صحت و قوت عطاء فرمائے اور ان کے فیض کو جاری رکھے خط لکھیں تو میرا بھی سلام لکھدیں۔ حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم کی خدمت اقدس میں سلام مسنون۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ — ۱۵/۲/۱۴۰۵ھ

## (۵۴) کشف کوئی کمال نہیں

ڈاک:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

عبد حقیر ذلیل معمولات پر شب و روز پابندی کے ساتھ کاربند ہے شب میں اللہ کا ذکر کرتا ہے کبھی تسلسل کے ساتھ انوار کی بھرمار ہوتی ہے کبھی مثل چاند گود میں ہوتا ہے کبھی لوگ بھی دیکھ کر فرماتے کہ آپ کے جسم سے ہری سفید روشنی نکلتی ہے۔ ایک مرتبہ آپ کو خواب میں دیکھا جلسۂ اولیاء اللہ میں خطاب فرما رہے ہیں عبد فقیر کی جانب

[1] تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے مارنے کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف لوٹنا ہے۔ ۱۲

رخ فرما کر فرمایا کہ دو نعمتیں خدا دینے والے ہیں۔ ایک کشف دوسری بات مطلق ذہن میں نہیں رہی۔ البتہ آپکی توجہ جس قدر ہوگی اس قدر کامیابی ہوگی مجبوریاں حائل ہیں حضرت اقدس کی قدم بوسی نہیں ہوئی چونکہ آمدنی بہت قلیل کہ خود کے خورد ونوش میں پریشانی رہتی ہے دل لگا ہی رہتا ہے کس طرح حاضر خدمت ہوؤں۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپکا خط ملا حالات سے مسرت ہوئی۔ اللہ پاک استقامت اور اخلاص عطا فرمائے۔ حق تعالیٰ کی نعمتیں بیشمار ہیں کسی کو کچھ ملتا ہے کسی کو کچھ ملتا ہے۔ کشف اگر حاصل بھی ہو جائے تو اس کیطرف توجہ نہ کریں یہ کوئی کمال نہیں ہے محنت سے غیر مسلموں کو بھی حاصل ہو جاتا ہے کمال تو اتباع سنت ہے اخلاص کے ساتھ اللہ تعالیٰ آپکو بھی نصیب فرمائے مجھے بھی، مالی تنگی دور فرمائے۔ حلال روزی برکت والی عطاء فرمائے۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ — ۲/۱/۱۴۰۵ھ

## (۵۵) طریق ازالۂ امراضِ قلبیہ

ڈاکٹ :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

بعد آداب عرض اینکہ میں نو سال سے روحانی بیمار ہوں۔ اس خط سے پہلے بھی حضرت والا کی خدمتِ عالی میں دو خط لکھے ہیں۔ اور آں جناب کیطرف سے جواب کا شرف بھی حاصل ہوا، پر ابھی روحانی بیماری میں کچھ تغیر نہیں آیا۔ حضرت میں اپنا دکھڑا سناتے ہوئے آپکا قیمتی وقت ضائع کرنا چاہتا ہوں میری مدد کیجئے۔ میں آپ کو نہ دنیا کیلئے چاہتا ہوں نہ آخرت کیلئے بلکہ صرف مولیٰ کیلئے چاہتا ہوں قلب میں ایک سختی محسوس کرتا ہوں میرے دل میں سیاہی پیدا ہو گئی ہے میرا دل بند ہے اور کلمۂ توحید سے

میرا دل خالی ہے اور حق بات کا اثر میرے دل میں نہیں ہوتا۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ میں
بالکل مردود ہو گیا ہوں۔ اس وقت حالاً اپنے آپ کو کافر سے بھی بدتر سمجھتا ہوں منافق
ہو گیا ہوں کلمۂ توحید کی صبح و شام ایک ایک تسبیح پڑھتا ہوں پر دل میں کچھ بھی اثر نہیں
ہوتا جب تک دل میں کوئی بات سمائی نہ جائے تب تک انسان اگر ہزار بار بھی ایک
لفظ دہرائے تو کچھ اثر نہیں ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی مثال یوں بیان فرماتا ہے کہ
جس وقت بارش برستی ہے تو جو زمین زرخیز اور قابل ہوتی ہے تو بارش برسنے سے ہی
وہ سرسبز اور شاداب ہوتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ وہ قابل ہوتی ہے اور بارش
برسنے سے اس میں اثر ہوتا ہے، اس کے برعکس وہ زمین جو بنجر اور پتھریلی ہوتی ہے
اس زمین پر اگر ہزار بار بھی بارش برسے وہاں سے کچھ بھی نہیں نکل سکتا ہے۔ اس سے
معلوم ہوا کہ اس میں وہ صلاحیت نہیں ہوتی ہے جو زرخیز زمین میں ہوتی ہے۔ اللہ
تعالیٰ فرماتے ہیں کہ یہی حال انسانوں کا بھی ہے کہ جن کو ہم نے نرم دل عطا کیا ہے
ان پر اگر میرا کلام پڑھا جاتا ہے تو ان میں ایک دم اثر ہوتا ہے اور جو دل سخت ہوتے
ہیں ان میں کچھ اثر نہیں ہوتا۔ کلام کی مثال یہاں بارش ہے اس لئے ان لوگوں
کو شکر ادا کرنا چاہئے جن کو اللہ نے نرم دل عطا کئے ہیں اور جن کے دل میں یہ کلمہ
موجود ہے میں بھی ان خوش نصیبوں میں تھا مگر اب میرا حال سخت ہو گیا ہے کوئی
بھی شخص یہ نہیں چاہتا کہ وہ عذاب میں گرفتار ہو مگر خدا چاہتا ہے چونکہ اس کو جنت
اور جہنم دونوں بھرنے ہیں اس لئے وہ کئی لوگوں کو ایسے دل دیتا ہے اور اس کلمہ
کو دل سے کہتے ہیں اور پکے مسلمان بنتے ہیں بعض لوگوں کو ایسا سخت دل عطا کرتا
ہے جو منافق مسلمان بنتے ہیں اور بعد میں وہ بھی کافروں کی طرح آگ میں داخل ہوتے
ہیں یہی حال میرا بھی ہے اگر میرے دل میں یہ کلمہ توحید سمایا ہوتا تو مجھے کیا ضرورت تھی
کہ میں آپ جیسی بزرگ ہستی کو تکلیف دیتا جبکہ بھیک مانگنے والا بھیک مانگنے کے

لائق ہو جائے تب تک وہ کیوں دوسروں کے سامنے ذلیل ہو کر اپنا ہاتھ پھیلائے۔ نماز وں کی پابندی بھی کرتا ہوں مگر وہ ظاہری نماز ہے۔ میں اپنے آپ کو فرعون وہامان سے بھی بدتر سمجھتا ہوں کیونکہ وہ بھی بلا میں مبتلا تھے۔ شاید اب سے سالہاسال میں بھی خلاصی ممکن نہیں۔ حضرت والا میرے واسطے دعا خاتمہ ایمان فرمادیں اور معصیت سے اجتناب اور عبادت کی توفیق عطا فرمادے اگر موجودہ حالات جو تاہم تحریر ہیں باقی رہے تو سوء خاتمہ کا خطرہ ہے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صدق یقین اور توکل کی دولت سے مالا مال فرمائے اور دین کی خاطر اعلیٰ سے اعلیٰ ایثار و قربانی کیلئے ہمت اور استقلال عطا فرمائے۔ اور مخالفت و مشکلات کی جو گھٹائیں انکو آپ اپنے فضل و کرم سے دور فرمائیں۔ آپ حضرات کی دعاؤں سے ہی مجھ ناکارہ کے احوال بدل سکتے ہیں اگر آپ حضرات کے صدقہ سے اس کا بیڑا پار گذرے تو کوئی بعید نہیں اس سیہ کار کی مندرجہ حالات کی تشخیص فرما کر تسلی بخش جواب سے ممنون فرمائیں گے۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ کا خط ملا جو کچھ درد آپ نے لکھا ہے اس کو پڑھکر بڑی مسرت ہوئی۔ آپ ان حالات میں ناامید و مایوس ہرگز نہ ہوں۔ حضرت مجدد الف ثانیؒ نے لکھا ہے کہ آدمی جبتک اپنے آپ کو فرنگی کافر سے بدتر نہ سمجھے اس وقت تک وہ مومن نہیں ہوتا۔ خدائے پاک کا آپ پر بڑا کرم ہے کہ اس نے آپ پر حقیقت واضح فرمادی کسی غلط فہمی میں مبتلا نہیں رکھا کہ آدمی اپنے آپ کو بہت بڑا اور اونچا سمجھے اور حقیقت میں کچھ بھی نہ ہو اللہ تعالیٰ نے اس وبال سے بچالیا۔ یہ بات یاد رکھئے اور دل میں جمالیجئے کہ بخشش صرف اللہ کے فضل سے ہوگی کوئی شخص بھی اپنے اعمال کیوجہ سے بخشا نہیں جائیگا کبھی ایسا ہوتا ہے کہ اعمالِ صالحہ بہت سارے جمع ہو جاتے ہیں مگر

ان میں تکبر پیدا ہو جاتا ہے اور انسان اپنے آپ کو جنت کا مستحق سمجھتا ہے پھر اس تکبر کی نحوست کیوجہ سے وہ اعمال اس سے چھین لئے جاتے ہیں اور وہ مستحق عذاب قرار پاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس بلا سے آپ کو محفوظ رکھا اس کا بہت بڑا احسان ہے اللہ پاک کبھی ستر برس کے کافر کو ایمان کی دولت دیکر جنتی بنا دیتے ہیں، کبھی ستر برس کا ایمان دار تکبر کیوجہ سے ایمان سے محروم ہو جاتا ہے اور مستحق دوزخ قرار پاتا ہے اس واسطے کسی کو بھی اپنے کسی عمل پر بھروسہ اور گھمنڈ کر کے خدا کے قہر و غضب سے بے خوف نہیں ہونا چاہئے جو شخص اپنے آپ کو جس قدر حقیر و ذلیل سمجھتا ہے اسی قدر خدائے پاک کی رحمت اور مغفرت کا زیادہ مستحق ہوتا ہے۔

آپ تنہائی میں کچھ دیر بیٹھکر یہ سوچا کریں کہ اللہ نے مجھے انسان پیدا کیا۔ کتا، سوّر سانپ، بچھو وغیرہ نہیں بنایا یہ محض اس کا فضل ہے بغیر میرے کسی استحقاق کے اس نے مجھے کفر و شرک سے بچایا۔ جب یہاں اس کا اتنا کرم ہے تو امید ہے کہ آخرت میں بھی بغیر میرے استحقاق کے ہی میری مغفرت فرمادیگا جب وہ مجھ ناپاک و نافرمان کو یہاں بھی اپنا نام لینے اور اپنے دربار میں حاضر ہونے اور اپنے سامنے ہاتھ باندھکر کھڑے ہونے کی توفیق عطاء فرماتا ہے اس کی رحمت سے ناامید ہونا درست نہیں ہے لا تقنطوا من رحمۃ اللہ ان اللہ یغفر الذنوب جمیعا انہ ھو الغفور الرحیم[1]۔ تنہائی میں بیٹھ کر اس مضمون کو دیر تک سوچا کریں پھر چند روز بعد اطلاع دیں کہ اس کا اثر قلب پر کیا ہوا۔ اس خط کو بھی ساتھ بھیجیں۔

فقط والسلام　　　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ

## (۵۶) موت کی تکلیف ذاکر کو محسوس نہیں ہوتی

ڈاک:۔ باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ　حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

[1] تم خدائے تعالیٰ کی رحمت سے ناامید مت ہو بالیقین اللہ تعالیٰ تمام گناہوں کو معاف فرمادیگا واقعی وہ بڑا بخشنے والا بڑی رحمت کرنے والا

بعد تسلیم و آداب بندہ خدمت عالی قدر میں عرض پرداز ہے کہ بفضلہ تعالیٰ و بفیض حضور والا معمولات کی پابندی کئے جاتا ہوں اور ذکر اللہ اور طاعات میں شوق و لذت مزید پاتا ہوں مگر جب اپنے معاصی کا تصور آتا ہے تو ہیچ در ہیچ اور جیسا تھا ویسا ہی پاتا ہوں۔ ایسی پریشانی میں تھوڑا وقت گذرتا ہے پھر امید بندھ جاتی ہے اور اپنی بخشش کا یقین ہو جاتا ہے۔ اللہ اللہ کی ضرب پر کچھ ایسی لذت یا لقاء کی سی کیفیت طاری ہوتی ہے جس کی تعبیر بھی ٹھیک نہیں کر پاتا ہوں مگر اس کی لذت اور کیف برابر محسوس کرتا ہوں۔ حضور والا! آپ میرے دستگیر مولیٰ ہیں۔ میں نے اپنی گندگیوں سمیت آپکی غلامی دل سے قبول کرلی ہے۔ آپ کی توجہات و عنایات کا بدلہ یہ فقیر دعا ہی کیا دے سکتا ہے البتہ کریم مولیٰ کے دربار عالیشان میں دلی دعائیں پیش کرتا ہوں کہ اپنی شایان شان انعامات سے نوازے آپ کے درجات بلند فرمائے۔

أُحِبُّ الصَّالِحِيْنَ وَلَسْتُ مِنْهُمْ لَعَلَّ اللّٰهَ يَرْزُقُنِيْ صَلَاحًا

وصف شیخ اور آپ بیتی دیکھ چکا ہوں۔ حق تعالیٰ عزوجل حضور والا کی صحت و تندرستی عطاء فرماکر سایۂ عاطفت تادیر ہم پر قائم و دائم فرمائے۔ میری بچیاں اور اہل خانہ سلام مسنون عرض کرتی ہیں۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

گرامی نامہ ملا اور احوال مبارکہ سے مسرت ہوئی اللہ پاک اخلاص و استقامت دے، نفس و شیطان کے کید سے محفوظ رکھے۔ اللہ کے نام میں تو لذت ہے ہی۔

اللہ اللہ ایں چہ شیرین است نام قند و شکر می شود جانم تمام

(اللہ اللہ یہ کس قدر میٹھا نام ہے کہ میری جان مکمل قند و شکر ہو جاتی)

اخیر وقت میں اسی نام کی لذت سے بڑا طویل اور مشکل سفر بہت مختصر اور آسان

ہوجاتا ہے موت کی سختی اور تلخی اس میں محسوس نہیں ہوتی بلکہ روح تڑپتی ہے کہ اس جسمانی قید خانہ سے جلد از جلد نکل جائے اور محبوب حقیقی کے پاس پہنچ جائے۔ اپنے معاصی کا تصور بہت ضروری ہے تاکہ گھمنڈ اور تکبر سے حفاظت رہے اس لئے گاہے گاہے اپنے گناہوں کا تصور اور حق تعالیٰ کیطرف سے رحمت و مغفرت کے وعدے دھیان میں رکھنے کی ضرورت ہے۔ اللہ پاک پوری پوری نصرت فرمائے۔ اہلِ خانہ کو درجہ بدرجہ سلام اور دعا

فقط والسلام　　　　املاہ العبد محمود عفی عنہ　　　　۵/۲/۱۴۰۵ھ

## (۵۷) غیر اختیاری امور پر پکڑ نہیں

ڈاک :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ　حضرت والا زید مجدہم ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

گذارش خدمت اقدس میں اینکہ جب سے میں بیعت ہو کر آیا ہوں اس وقت سے ابھی تک حالات کا جائزہ لینے کے بعد اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ پہلے اور ابھی کے حالات میں کوئی فرق نہیں آیا۔ حتی الامکان منہیات سے بچنے کی سعی کرتا ہوں مگر بشری تقاضے کی بنا پر صادر ہو ہی جاتا ہے۔ جیسے غیر محرم عورت پر نظر پڑ جانا اور دل میں برے برے خیالات آتے رہتے ہیں مگر اس پر وہ کام صادر نہیں ہوتا ہے اس دل کو اللہ اور رسول کا خوف دلاتا ہوں اور نماز میں خشوع و خضوع بھی نہیں رہتا۔ بہت سعی کرتا ہوں کہ اللہ یہ چیزیں پیدا کر دے مگر نہیں ہوتا ان سب کے متعلق ارشاد فرمائیں۔ اور چوتھی بات یہ کہ غصہ بہت آتا ہے مثلاً میں زیادہ بولنا نہیں چاہتا مگر ساتھی وغیرہ ایسے ایسے الفاظ بولتے ہیں جس میں گندی باتیں بھی ہوتی ہیں اور میں نہیں چاہتا کہ میری ذات سے کسی کو تکلیف پہونچے اور تسبیح اوّابین وغیرہ کی پابندی کر رہا ہوں۔

فقط والسّلام

جواب :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ　محترمی زید احترامہ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپکا خط ملا۔ جو شخص نیک راستہ پر چلتا ہے اور محنت کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی محنت کو ضائع نہیں فرماتے اگرچہ اس کو فی الحال اس کا ثمرہ نظر نہ آتا ہو۔ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُضِیۡعُ اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِیۡنَ دل میں برے خیالات کا آنا غیر اختیاری ہے۔ خود انکی طرف متوجہ نہ ہوں یہ ایسا ہی ہے جیسے مکان سے مسجد جاتے ہوئے راستہ میں گدھے وغیرہ کی آواز بے اختیار کان میں پڑجاتی ہے سمجھدار آدمی انکی طرف متوجہ نہیں ہوتا اپنا راستہ طے کرتا رہتا ہے۔ ایسے خیالات میں پکڑ نہیں تاہم اللہ تعالیٰ ان سے بھی نجات دے جب کسی پر غصہ آئے اس کا ایک توفوری علاج ہے وہ یہ کہ ٹھنڈا پانی پی لے، کھڑا ہو تو بیٹھ جائے، بیٹھا ہو تو لیٹ جائے، اس جگہ سے ہٹ جائے، دوسرے مشغلہ میں لگ جائے۔ اور اس کا پختہ دوامی علاج یہ ہے کہ تنہائی میں بیٹھکر آدمی سوچے کہ مجھے جس پر غصہ آتا ہے میں نے اس کو پیدا نہیں کیا، اس کے ہاتھ پیر آنکھ ناک میں نے نہیں بنائے، صحت وتندرستی اس کو میں نے نہیں دی، رزق اس کو میں نہیں دیتا ایک معمولی سی بات پر مجھے اس پر اتنا غصہ ہے اور اگر حق تعالیٰ مجھ پر غصہ کرے جس نے مجھے پیدا کیا تو میرا ٹھکانا کہاں ہوگا۔

فقط والسلام　　　　　املاہ العبد محمود عفرلہٗ

## (۵۸) تلاوت و دعا میں جی نہ لگنے کا علاج

ڈاک :۔ باسمہ سبحانہ تعالیٰ　حضرت والا زید مجدہم! 　السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

خدا کرے مزاج سامی بعافیت ہوں۔ ہدایت نامہ سے سرفراز ہوا پڑھکر قلب کو سکون ہوا اور ایمان کو قوت حاصل ہوئی۔ حق تعالیٰ آپ کے طفیل اپنا سچا یقین مرحمت فرمائے حسب ہدایت یا مغنی کا دوسرا ۲۵ روزہ دور شروع کر دیا ہے۔ استقامت اور مداومت اور ثمرات خیر کے لئے دعا فرمادیں ذکر قلبی کی بھی مشق جاری ہے۔ بہت سے فاسد خیالات جو پہلے دل میں جاگزین ہو جایا کرتے تھے اب یا تو آتے نہیں یا آتے ہیں

لہ یقیناً اللہ تعالیٰ مخلصین کا اجر ضائع نہیں کرتے (سورۂ توبہ۔ بیان القرآن)

توان کو قرار نہیں ہوتا مسجد میں پہلے دھیان نہیں لگتا تھا جی چاہتا تھا کہ جلد نماز سے فرصت ملے اور بھاگوں۔ اب بحمداللہ زیادہ سے زیادہ مسجد میں وقت گذارنے کو جی چاہتا ہے پہلے ذکر اور تسبیح کے وقت لوگوں کی موجودگی سے دل پر ایک بار ہوتا تھا اور یہ خیال ہوتا تھا کہ یہ ریاکاری ہے لیکن اب لوگوں کی موجودگی اور غیر موجودگی سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ اور ریا کا اندیشہ ذہن میں نہیں جاتا دو باتیں اور قابلِ ذکر ہیں۔ قرآن پاک کی تلاوت کی رغبت نہیں ہوتی اور دعا میں دھیان نہیں لگتا بلکہ ان دونوں اعمال کے مقابلہ میں ذکر اسم ذات اور ذکر کلمۂ طیبہ کی رغبت دل میں زیادہ ہوتی ہے۔ ان حالات کی اطلاع ضروری سمجھی تاکہ اصلاح اور رہنمائی ہو۔

حضرت کا قیام ہتھورا میں کن تاریخوں میں ہوگا۔ اگر اجازت ہو تو ملاقات کیلئے وہیں حاضر ہو جاؤں گا۔ دعا کی درخواست ہے اگر مناسب خیال فرماویں تو میرے احباب مولوی ....، مولوی .... اور ..... صاحبان کو مخاطب فرماکر ذکر کی تاکید فرمادیں میں پڑھکر ان حضرات کو سنا دوں۔ ان حضرات سے پابندی ہو رہی ہے یا نہیں اور براہِ راست پوچھنے کا مجھے حق نہیں ہے۔ تحریر میں جو گستاخی ہو معاف فرماویں دعاؤں اور توجہات کا طالب۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زیداحترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ! معمولات کی پابندی اور خیریت مزاج معلوم ہوکر مسرت ہوئی۔ اللہ پاک مزید ترقیات سے نوازے۔ قرآن کریم کی تلاوت اس تصور کے ساتھ کریں کہ اللہ تعالیٰ کو سنا رہا ہوں جیسے بچہ اپنے استاذ کو سبق سناتا ہے اور استاذ کا رعب اس پر رہتا ہے۔ آپ اللہ تعالےٰ کو سنانے کی نیت سے پڑھیں کَاَنَّکَ تَرَاہُ۔ اور یاد رکھیں کہ الدعاء مخ العبادۃ۔ ذکر ہو، تلاوت ہو، نماز ہو سب کا منتہیٰ اور مُخ دعا ہے۔ حق تعالےٰ کی شفقتوں اور

ؔ دعا عبادت کا مغز ہے۔ (ترمذی شریف ص ۱۷۳/۲)

مہربانیوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے بہت لجاجت کے ساتھ دعا کیا کریں کہ وہی قبول کرنے والا ہے وہی بگڑی بنانیوالا ہے۔ اس نے حکم دیا ہے اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ جس پر باب دعا مفتوح ہو جائے اس پر بیشمار رحمتوں کی بارش ہوتی ہے۔ اس کی دعائیں سبع سماوات کی خارق ہوتی ہیں، اس کا ایک نمونہ حضرت مولانا الیاس صاحبؒ کی دعا کو دیکھا ہے۔
ان کے بعد حسب حیثیت ان کے لوگوں میں یہ خیر موجود تھی خدائے پاک آپ کیلئے آسان فرمائے یامغنی کے تین نمبر پورے ہو جائیں تو بہت اچھا ہے دوسرا پرچہ حضرت مکتوب الیہم کو پہونچا دیں میں انشاء اللہ ۸ ر ذی الحجہ کو ہتھورا پہونچ جاؤنگا اور ۱۳ ر ذی الحجہ کو باندہ سے واپسی ہے اس مدت میں ہتھورا وماحولہا میں رہنا ہوگا۔ میری طرف سے اہل خانہ و دیگر متعلقین کو حسب صوابدید سلام مسنون۔ مولانا ابراہیم صاحب کیطرف سے بھی سلام۔

فقط والسّلام

املاہ العبد محمود غفرلہٗ

۱۲/۱۴۰۴ھ ۴

## (۵۹) اسباب غفلت اور انکا علاج

ڈاک :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
احقر کا کسی بھی کام میں جی نہیں لگتا۔ ہر وقت گھبراہٹ اور پریشانی رہتی ہے۔ شیطانی خیالات و وساوس کا ہجوم رہتا ہے۔ علاج تجویز فرمائیں۔

فقط والسّلام

جواب :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
اس قسم کی کیفیت کے عامۃً تین سبب ہوتے ہیں (۱) ناموافق محبت۔ کسی ایسے شخص سے تعلقات قائم کرلینا جسکی طبیعت خود ذکر و شغل کیطرف زیادہ نہ ہو۔ اسکی محبت کا اثر ہوتا ہے (۲) کبھی ناموافق کھانا یعنی ناجائز آمدنی کا کھانا۔ اسکی وجہ سے یہ مصیبت آتی ہے (۳) کبھی کسی گناہ کا ارتکاب اس کی وجہ سے یہ ہوتا ہے۔

ل تم مجھ سے مانگو تو میں تم کو دوں گا۔ ۱۲

آپ غور و فکر کریں جو سبب ہو اس کی مکافات کریں اور تازہ غسل کر کے دو رکعت صلوٰۃ التوبہ کی نیت سے پڑھیں اور وہیں مصلے پر دیر تک استغفار میں مشغول رہیں۔ اور اللہ تبارک و تعالیٰ کے سامنے انتہائی عاجزی کے ساتھ توبہ کرتے رہیں کہ یا اللہ اپنے پاک نام سے مجھے محروم نہ فرما۔ میری خطاؤں کو درگذر فرما۔ اور پھر معمولات شروع کر دیں۔ جس روز وقت معین پر معمول پورا نہ ہو اس روز کھانا نہ کھائیں جب تک معمول پورا نہ کر لیں۔ خدائے پاک توفیق دے اور پابندی نصیب کرے۔

فقط والسلام　　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ　　　۱/۴/۱۴۱۲ھ

# قطع رحمی کا علاج (۶۰)

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

بندہ کو کچھ پریشانی لاحق ہے۔ وہ یہ کہ کچھ دنوں سے بعض ساتھی یا شاگرد کبھی کبھی غلطی کر دیتے ہیں تو ان سے قطع تعلق کر دیتا ہوں مگر مشکل ہوتا ہے۔ کیا اس طرح قطع تعلقی صحیح ہے؟ برائے کرم مطلع فرما دینگے۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

اگر کسی سے غلطی ہو جائے اور اس سے ناراض ہو کر بولنے کو جی نہ چاہے تو یہ سوچیں کہ میں بھی تو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کر کے گناہ کرتا ہوں اگر وہ ناراض ہو جائیں تو میرا ٹھکانا کہاں۔ حدیث شریف میں ہے "مَنْ لَا یَرْحَمُ لَا یُرْحَمُ" (جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا) قرآن پاک میں ہے "وَلْیَعْفُوْا وَلْیَصْفَحُوْا ۝ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ یَّغْفِرَ اللّٰہُ لَکُمْ" [1] اگر میں بندوں کی خطاؤں کو معاف نہ کروں

[1] ان کے قصوروں کو معاف کر دیں اور درگذر کریں کیا تم یہ نہیں چاہتے کہ اللہ تعالیٰ تمہارے قصوروں کو معاف کر دے۔ ۱۲

توکس منہ سے اللہ تعالےٰ سے کہوں کہ تم میری خطاؤں کو معاف کر دو۔
انشاءاللہ پھر قطع رحمی کی نوبت نہیں آوے گی۔

فقط والسلام
املاہ العبد محمود غفرلہ
۱۳/۷/۱۴۰۷ھ

## (۶۱) علاجِ وساوس اور ایک عجیب مثال

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ محترمی زیداحترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
چور وہیں نقب لگاتا ہے جہاں مال ہوتا ہے۔ اللہ تعالےٰ نے آپ کو ایمان کی دولت عطا فرمائی ہے۔ اس میں چور وسوسہ ڈالتا ہے اور آپ ڈرتے ہیں کہ وہ چوری نہ کرلے تو یہ بھی ایمان کی علامت ہے۔ آپ وسوسوں سے پریشان نہ ہوں۔ ایک مثال سمجھئے!
ایک شخص کا ایک مخدوم دوست ہے وہ اس کے پاس جانا چاہتا ہے، اس کے راستے میں کتے پڑے ہوئے ہیں وہ ان کتوں سے ڈرتا ہے۔ اس کیلئے تین صورتیں ہیں۔ ایک صورت یہ ہے کہ کتوں سے ڈر کر بھاگ جائے۔ بھاگنے میں ٹھوکر اور ٹکر کا بھی اندیشہ ہے اور دوسرے کتے بھی پیچھا کریں گے۔ اس صورت میں مقصود بھی حاصل نہیں ہوگا یعنی اپنے مخدوم دوست کے پاس نہیں پہنچ پائیگا۔ دوسری صورت یہ ہے کہ لاٹھی لیکر ان کتوں سے لڑنا شروع کردے ہوسکتا ہے کہ کتوں کو ماردے۔ یہ چیز مخدوم کی مخدومیت اور دوست کی دوستی کے خلاف ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ کتے اس کو کاٹ لیں اس میں خود انکا نقصان ہے۔ تیسری صورت یہ ہے کہ وہیں کھڑا ہوجائے اور اپنے مخدوم دوست کو آواز دے میں آپ کے پاس آنا چاہتا ہوں۔ یہ کتے آنے نہیں دیتے وہ کتوں کو ڈانٹ دیگا جس پر کتے خاموش ہوجائیں گے اور جانے کے لئے راستہ کھل جائیگا۔ یہی صورت

عافیت کی ہے، یہی حال وسوسوں کا ہے۔ ان سے جس قدر بھی آپ لڑیں گے یہ زیادہ لڑیں گے۔ لہٰذا مالک الملک سے التجا کیجئے وہ آپ پر کرم فرما کر ان وساوس کو دبا دیں گے۔ میں بھی دعا کرتا ہوں۔

فقط والسلام　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ　　۲۱/۱۰/۱۴۱۳ھ

## (۶۲) دوسروں کے عیوب پر نظر کا علاج

**جواب:۔** باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　　محترمی زید احترامہٗ!　　السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

جس کے اندر برائیاں زیادہ محسوس ہوں تو سوچنا چاہیئے کہ بعضے آدمی ایسے بھی ہوں گے کہ ان برائیوں کے بدلے جنت کے مقامات دیئے جائیں گے اُولٰٓئِکَ یُبَدِّلُ اللّٰہُ سَیِّئَاتِہِمْ حَسَنَاتٍ[1] ممکن ہے یہ شخص بھی انھیں میں سے ہو اور اپنے اندر تو عیوب و ذنوب کی کچھ کمی نہیں۔ اللہ تعالیٰ ہی معاف فرمائے جو کام کر رہے ہو انکو چھوڑنا تو نہیں چاہیئے اس کو باقی رکھتے ہوئے دوسرا کام کرنیکی ہمت ہو تو بہتر ہے۔ بچیوں کیلئے حق تعالےٰ صالح جوڑ عطاء فرمائے مولانا ابراہیم کیطرف سے سلام مسنون۔

فقط والسلام　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ

## (۶۳) غلبۂ خواہشات کا علاج

**ڈاک:۔** باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　　حضرت والا زید مجدہم　　السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

احقر پر نفسانی خواہشات کا غلبہ رہتا ہے اسی وجہ سے ایک عورت کے ساتھ زنا کا صدور بھی ہو گیا۔ اب میں بہت ہی زیادہ نادم اور پریشان ہوں۔ برائے کرم احقر کو سنبھالا دیں اور سزا تجویز فرما دیں۔ علاج تجویز فرما دیں کہ نفس قابو میں رہے۔

دعاؤں کا طالب ہوں۔　　فقط والسلام

[1] اللہ تعالےٰ ایسے لوگوں کے گناہوں کی جگہ نیکیاں عنایت فرمائیگا۔ ۱۲

جواب :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
اللہ تعالیٰ نفسانی خواہشات کو قابو میں رکھنے کی توفیق دے اور اعتدال پیدا فرمائے، گناہ سے معافی کیلئے توبہ لازم ہے جس کے ساتھ اس (زنا) کی نوبت آئی ہے اس سے قطع تعلق پورے طور پر کرلیا جائے مثلاً اگر سالی سے نوبت آئی ہو تو اس سالی سے پورا قطع تعلق کردیا جائے۔ کبھی تنہائی بے پردگی ہنسی مذاق بات چیت کی نوبت نہ آئے اور اپنے نفس پر کچھ جرمانہ بھی مقرر کرلیا جائے ایک مالی ایک بدنی۔ مالی تو یہ ہے کہ کچھ صدقہ کردیا جائے جو نفس پر گراں گذرے اور بدنی یہ ہے کہ کچھ روزے رکھے جائیں اور خدا کے سامنے پختہ توبہ کی جائے کہ آئندہ اس کی نوبت نہیں آئیگی۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ

## (۶۴) قرض ادا کرنا مقدم ہے

ڈاک :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ
احقر مقروض ہے۔ قرض کی ادائیگی کیلئے دعا فرمائیں۔ دو سو روپیہ ہدیہ روانہ ہے قبول فرمائیں۔

فقط والسّلام

جواب :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
آپکا ہدیہ قبول ہے مگر قرض کا ادا کرنا مقدم ہے اس لئے مبلغ دو سو روپئے آپکی خدمت میں واپس ہیں۔ پہلے قرض ادا کیجئے اگرچہ تنگی ترشی کے ساتھ ہو۔

فقط والسّلام

املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ

# (۶۵) معمولات میں سستی کا علاج

ڈاک :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
معمولات میں بہت سستی ہے بیماری کی وجہ سے بیٹھنا مشکل ہے اس لئے معمولات اگر چھوٹ جاتے ہیں بیماری کی حالت میں تو معمولات کی ادائیگی کیلئے احقر کیا کرے دعا کی درخواست

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
معمولات کی خاصیت یہ ہے کہ اگر بلا عذر اور بلا وجہ کا ناغہ ہو جائے تو اتنے تیز دوڑتے ہیں کہ انکو پکڑنا مشکل ہو جاتا ہے اگر بیٹھنا مشکل ہو تو لیٹے لیٹے پڑھ سکتے ہیں خداوند تعالیٰ توفیق دے۔ اور وقت معین پر جس روز ادا نہ کر پائیں تو اس روز کھانا نہ کھائیں جب تک معمول پورا نہ کریں انشاء اللہ تعالیٰ پھر ناغہ نہ ہوگا۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ

# (۶۶) اخلاقِ رذیلہ کا علاج

ڈاک :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ حضرتِ والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
احقر کے بہت ہی بُرے اخلاق ہیں طبیعت میں تکبر بہت ہے جب بھی کوئی کام اچھا ہو جاتا ہے تو نفس موٹا ہو جاتا ہے تو بندہ کی دلی کیفیت کبھی ایک طرح نہیں رہتی ذکر کرتے وقت سینے میں درد سا رہتا ہے دعاؤں کی درخواست ہے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
ذکر سے اخلاقِ رذیلہ نکلتے جاتے ہیں اور انکی جگہ اخلاقِ فاضلہ آتے جاتے ہیں

یہ نہیں ہوتا کہ نہ اخلاقِ رذیلہ رہیں اور نہ اخلاقِ فاضلہ آئیں بالکل خلا یہ تو محال ہے۔ مثلاً طبیعت میں تکبر ہے، تو وہ نکلتا ہے اور اسکی جگہ تواضع آتی ہے۔ تکبر نکلنا کیسے ہے تواضع اختیار کرنے سے۔ اول اول بتکلف ہو پھر عادت ہو جائے طبیعت میں تکبر اور بڑائی کا پیدا ہونا تواضع کے منافی ہے ہم سے جو کچھ اچھا کام ہو اس میں اصل مقصود رضائے حق تعالےٰ ہونی چاہیئے۔ پہلے حضرات تفصیلاً اخلاقِ رذیلہ کو زائل کرتے تھے مگر اب اتنا شوق رہا جتنا پہلے تھا اور نہ محنت رہی نہ ہمت رہی اس لئے زبان اور قلب پر ذکر کو غالب کر دیتے ہیں جس سے تمام اخلاقِ رذیلہ دب جاتے ہیں۔ ایک شاعر نے کہا ہے۔

وما سمی الانسان الا لانسہ[1] وما القلب الا لانہ یتقلب

یعنی قلب لوٹ پوٹ ہوا کرتا ہے، اسکی کیفیات بدلتی رہتی ہیں جب طبیعت میں غصہ آئے تو اپنے گناہوں کو یاد کرنا چاہیئے کہ میرے اتنے گناہ ہیں۔ اگر مالک الامور مجھ پر غصہ کرے تو میرا ٹھکانا کہاں ہے۔ انشاء اللہ اس طرح کرنے سے نفع ہو گا اللہ تعالیٰ آپکی مدد فرمائے۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ

# (۶۷) عشق مجازی کا علاج

**ڈاک :-** باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

ہماری دستار بندی ہو رہی ہے، حفظ قرآن پاک کی۔ آپکی صحت کیسی ہے۔ نوجوان کو دیکھ کر برے خیالات آتے ہیں علاج تجویز فرمائیں۔

والسّلام

**جواب :-** باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

جب کسی کیطرف غلط نظر اٹھے فوراً سوچ لینا چاہیے کہ اللہ پاک دیکھ رہے ہیں اور دونوں آنکھیں ذرا دیر کیلئے بند کر لی جائیں۔ اس عمل پر مداومت کرنے سے انشاءاللہ

[1] انسان کو انسان اس لئے کہتے ہیں کہ بھول چوک اس کیساتھ لگی ہوئی ہے۔ اور قلب کو قلب اس لئے کہا جاتا ہے کہ وہ الٹتا پلٹتا رہتا ہے۔ ۱۲

طبیعت قابو میں آجائیگی۔ امتحان میں اللہ تعالیٰ کامیابی دے۔ دستار بندی۔ مبارک ہو۔ حق تعالیٰ آئندہ بھی موقع دے۔

فقط والسلام　　املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ ۱۱ / ۴ / ۱۴۱۲ھ

## (۶۸) ذکر پر مداومت

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　حضرت والا زید مجدھم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
ذکر کرتا ہوں مگر جی نہیں لگتا، استقامت نہیں ہو پاتی۔ دعاء فرمادیں پابندی ہو اور جی لگ جائے۔ حضرت کی طبیعت کیسی ہے؟ معلوم ہو جائے تو زہے قسمت اللہ تعالیٰ حضرت کو صحت کاملہ عاجلہ عمر طویل عطا فرمائے۔ آمین۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
آپ دوستوں کی دعاء کی برکت سے کھانسی بفضلہٖ تعالیٰ ختم ہوگئی دوسرے عوارض ابھی باقی ہیں۔ امید ہے کہ اللہ تعالیٰ انکو بھی ختم فرمادیں گے۔ یہ بات صحیح ہے کہ بیماری بھی ایک نعمت ہے۔ اس واسطے دعا اسطرح ہونی چاہیئے کہ ہم ضعیف ہیں بیماری کی نعمت کو آسانی سے برداشت نہیں کر پاتے لہٰذا اس نعمت کو صحت وشفاء کی نعمت سے بدل دے اور شکریہ کی توفیق عطا فرما۔ آپ ذکر قلبی کرتے رہیئے حق تعالیٰ قلب کو جاری فرمادیں گے۔ ہر چیز اپنے وقت پر ہوتی ہے۔ مرغی ایک انڈا روزدیتی ہے۔ اگر کوئی یہ چاہے کہ سارے انڈے ایک دن میں دیدے یا اس کے پیٹ سے چاک کرکے نکال لے تو انڈے تو کیا نکالے گا مرغی ہی کو ہلاک کردیگا۔ آپ کے ذکر کو اللہ تعالیٰ مستقل فرمادے۔

فقط والسلام　　املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ
۲۰ / ۴ / ۱۴۱۲ھ

## (۶۹) عورتوں پر نظر سے حفاظت ناممکن نہیں

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

معمولات کی پابندی نہایت اہتمام سے کرتا ہوں مگر کوئی لطف و ذائقہ کا ذرہ بھی محسوس نہیں ہوتا مگر یہ سمجھ کر کہ ہم تو مامور معمولات کی پابندی کے ہیں نہ کہ حصول لطف و سرور کے۔ اور یہ خیال رہتا ہے کہ اگر ہم دور رہ کر حکمِ حضرت کا اتباع نہ کرینگے تو حضرت کو قیامت میں کیا منہ دکھائیں گے۔ اب سستی و غفلت کی ہمت نہیں ہوتی۔

حضرت اقدس! بعض معاصی کو بہت ترک کرنا چاہتا ہوں مگر ہو نہیں پاتا اگرچہ بہت ندامت و شرمندگی بھی ہوتی ہے۔ یہ ناکارہ حضرت مولانا فخر الحسن صاحب سے مشق تعویذ کیا کرتا تھا اور حضرتؒ اس ناکارہ پر اعتماد فرما کر لوگوں کو اس ناکارہ سے تعویذ لکھوا کر دیا کرتے تھے اور اخیر میں ان تمام لکھوائی تعویذوں کی ایسے اجازت بھی دیدی جس کیوجہ سے بغرض تعویذ بہت ہی غیر محارم مستورات بھی آجاتی ہیں جن پر نظر پڑنا امر یقینی ہے اور اجتناب ناممکنات میں سے ہے اب یہ ناکارہ کیا کرے۔ کوئی حل تجویز فرمادیں۔

فقط والسّلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

معمولات کی پابندی مبارک ہو۔ جس ذات پاک نے زبان کو ذاکر بنایا وہ قلب کو بھی لذت سے آشنا کر دے۔

نامحرم کو دیکھنا شرعًا منع ہے اور شریعت ناممکن کام کا حکم نہیں دیتی۔ معلوم ہوا کہ یہ چیزیں ناممکن نہیں۔ "وقل للمؤمنین یغضوا من ابصارھم" کوئی نامحرم تنہائی میں آپ کے پاس نہ آنے پائے اور چہرہ کو کھول کر تو ہرگز ہرگز نہ آئے۔

---

لہ ہیچ: اندیں روی تراش و می خراش۔ ۲ہ آپ مسلمان مردوں سے کہہ دیجئے کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں (بیان القرآن)

چہرہ پرنقاب ہونا چاہیئے۔ معاملہ آسان ہوجائیگا انسان جس قدر اپنی خواہشات کو روک
کران پر قابو پالیتا ہے اس کی قوت میں اضافہ ہوتا ہے، تعویذات میں بھی تاثیر ہوتی ہے

فقط والسلام　　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ
۲۴/۳/۱۴۱۲ھ

## (۷۰) گناہ پر سزا کا استحضار علاج ہے

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
عرض خدمت اقدس میں یہ کہ بندہ پر کچھ دنوں سے ایک عجیب کیفیت طاری ہے۔ نفس کا غلبہ رہتا ہے، گناہوں کا بہت احساس ہے، طبیعت بہت گھبراتی ہے، یہ خیال بار بار ذہن میں آتا ہے کہ عند الموت وبعد الموت کیا حال ہوگا، دنیا اچاٹ لگتی ہے، گناہوں سے لاکھوں بچنے کی کوشش کرتا ہے پھر بھی گناہ ہو جاتے ہیں۔ حضرت والا سے درخواست ہے دعاؤں کی اور حضرت اقدس علاج بھی تجویز فرمادینگے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　محترمی زید احترامہٗ !　السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
خدائے پاک نے آپکو اسلام سے نوازا اس کا بہت بڑا احسان ہے۔ وہ اسلامی اخلاق واعمال بھی عطاء فرمائے۔ جن گناہوں کا مذموم وقبیح ہونا آپ نے پڑھ لیا ہے ان گناہوں پر جو کچھ سزا ابتلائی گئی ہے اس کا تصور اور استحضار ہی علاج ہے ان سزاؤں کا جتنا استحضار ہوگا اسی قدر انشاء اللہ اجتناب کی توفیق ہوگی۔ اللہ پاک ہم سب کو اپنی رضاء نصیب فرمائے۔

فقط والسلام　　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ
۲۰/۸/۱۴۱۳ھ

## (۷۱) جتنا سخت کام ہو اسی کے بقدر ہمت چاہیئے

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　حضرت والا زید مجدہم !　السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

حضرت والا! احقر ایک بہت ہی سنگین گناہ میں مبتلا ہے وہ یہ کہ امرد سے عشق ہوگیا ہے۔کسی کام میں جی نہیں لگتا ہے۔ہر وقت اسی کا دھن سوار رہتا ہے حتیٰ کہ اب عاجز آکر بار بار خودکشی کا خیال آتا ہے کہ اب گناہ اتنے ہوگئے کہ دنیا میں نہیں رہنا چاہئے۔بہت تنگ آگیا ہوں، ذکر، اوراد اور تدریس سبھی کی چھٹی کردینے کا ارادہ ہے۔پاگل ہوئے جارہا ہوں خدارا اس گنہگار کی رہبری فرمائیں۔کرم ہوگا نوازش ہوگی۔دعاؤں کی خصوصی درخواست ہے۔

فقط والسلام

جواب:- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

ہمت اور محنت کے بغیر کوئی کام نہیں ہوتا اور جتنا سخت کام ہوتا ہے اتنی ہی سخت ہمت اور محنت کی ضرورت ہوتی ہے۔ذکر اوراد چھوڑنے یا مدرسہ چھوڑنے سے کیا یہ مرض جاتا رہے گا اور خودکشی تو عین وبال کی چیز ہے اللہ کی پناہ یہ تو ایسا گناہ ہے کہ جس کی توبہ بھی نہیں۔آپ تازہ غسل کرکے دو رکعت نفل پڑھکر لاالٰہ کی ضرب لگائیں اس تصور کے ساتھ کہ جس سے عشق ہے لاالٰہ کے ذریعہ اس کو اپنے دل سے نکال کر کھینچکر کمر کے پیچھے پھینکدیا اور الا اللہ کی ضرب دل پر لگائیں اس تصور سے کہ اللہ کی محبت کو دل میں قائم کیا دمادم ایک ہزار ضرب لگائیں اور پھر تین ہزار اللہ اللہ کی ضرب لگائیں اس تصور کے ساتھ کہ دل میں ایک شعلہ بلند ہورہا ہے اور اللہ کے سوا جسکی محبت ہے اس کو وہ شعلہ جلا رہا ہے یہاں تک کہ وہ چیز جل کر خاک ہوگئی۔یہ عمل پابندی سے کریں اور جس سے محبت ہے اس سے بالکل تعلق ختم کردیں، ملنا بات کرنا بند کردیں۔اللہ تعالیٰ مدد فرمائے۔اتنی مدت سے جس درخت نے جڑ پکڑ رکھی ہے اس کو اکھاڑ کر نکالنے کیلئے زیادہ محنت کی ضرورت ہے۔ ایک مہینہ اس پر عمل کرکے اطلاع دیں کہ کیا حال ہے۔

فقط والسلام                املاہ العبد محمود غفرلہٗ

۹ /۱ /۱۴۱۰ھ

# (۴۷) دوسروں کو حقیر سمجھنا زبردست برائی ہے

ڈاک:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

اگر کسی سے خلافِ شرع کوئی کام ہوتا ہے مثلاً کوئی گالی وغیرہ دیتا ہے تو فوراً اس کی حقارت دل میں آجاتی ہے اور نفس کہتا ہے کہ تیرا درجہ اللہ کے یہاں بڑھا ہوا ہے۔ تیرے علاوہ سب حقیر ہیں۔ حضور والا سے درخواست ہے علاج تجویز فرمادیں عین کرم ہوگا۔

فقط والسّلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

کسی کی طرف دیکھ کر اس کی حقارت کا دل میں آنا یہ زبردست برائی ہے۔ اس وقت اپنی برائیوں پر نظر کرنی چاہئے کہ میرے اندر تو خود کتنی برائیاں موجود ہیں جو میرے علم میں ہیں کتنا حقیر ہوں قیامت میں ہر شخص سے اس کے متعلق سوال ہوگا، مجھ سے میری برائیوں کا سوال ہوگا، دوسرے کی برائیوں کا سوال نہیں ہوگا۔ انتم بریئون مما اعمل وانا بریٔ مما تعملون (تم پر ذمہ نہیں میرے کام کا اور مجھ پر ذمہ نہیں جو تم کرتے ہو) دوسروں کو حقیر سمجھنا مستقلاً برائی ہے اور زبردست برائی ہے معمولی نہیں۔ اس کا یہی سوال ہوگا کہ دوستوں نے اگر برائی کی ہماری کی تم کو کیا حق تھا دوسرے کو حقیر سمجھنے کا۔ اس چیز کو دل میں تنہائی میں سوچا کریں۔ اللہ تعالیٰ نفع دے۔ علوم نافعہ اعمال صالحہ اخلاق فاضلہ کی دولت سے نوازے اور دین کا پکا سچا خادم غازی مجاہد بنائے، ہر قسم کے شرور وفتن سے محفوظ رکھے۔ آمین۔

فقط والسّلام

املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۵/۴/۱۴۱۰ھ

# (۷۳) نفس پر مطمئن ہوجانا سخت دھوکہ ہے

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

بندہ طرح طرح کے گناہوں میں مبتلا ہے، عبادات میں سستی، اخلاق رذیلہ کا غلبہ نفس وشیطان کا غلبہ، معمولات کی کوتاہی، حقوق العباد میں کوتاہی۔ بہرحال ہر طرح کے گناہ میں مبتلا ہوں۔ برائے مہربانی علاج تجویز فرمادیں۔ بندہ حضرت والا کے خدام میں سے ہے۔ میرے لئے دعاء بھی فرمادینگے۔ مولانا ابراہیم صاحب زادمجدہٗ سے دو مرتبہ دیوبند حاضری ہوئی مگر ملاقات نہ ہوسکی جس کا بیحد افسوس ہے یہ گناہوں کی نحوست ہے۔ اللہ پاک ہی رحم فرمائے تو بیڑا پار ہوگا۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

گرامی نامہ ملا۔ مولانا ابراہیم صاحب سے ملاقات نہ ہونیکا آپکو افسوس ہے وہ اس کی مکافات کیلئے آج دوبارہ گئے ہیں۔ شاید اب ملاقات ہوجائے۔

ابلیس نے یہ کہا تھا کہ آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کیوجہ سے مجھے جنت سے نکالا گیا اور راندۂ بارگاہ وملعون قرار دیا گیا ہے۔ اچھا میں بھی اولادِ آدم کو بہکانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑوں گا، پوری کوشش اخیر وقت تک کرونگا اور اس سے گناہ کراتا رہوں گا۔ حق تعالیٰ نے فرمایا کہ میں توبہ کی توفیق دونگا۔ شیطان نے کہا اچھا پھر تو میری سب محنت برباد ہوجائیگی کہ بندہ توبہ کرلیگا گناہ معاف ہو جائیں گے۔ اسلئے عزیزم یہ تو زندگی بھر کی لڑائی ہے جو شخص نفس پر مطمئن ہوجائیگا وہ سخت دھوکہ کھائیگا کیونکہ دشمن پر اطمینان کا نتیجہ یہی ہے خدا کی مدد شامل رہے تب ہی کام چلے گا۔ میں آپکے لئے دعاء کرتا ہوں آپ میرے لئے دعا کریں خداوند تعالیٰ آپکو جمیع مکارہ ونامرضیات سے محفوظ رکھے گھر والوں کو بھی دین کا شوق دے۔ فقط والسلام۔ املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۵/۷/۱۴۰۳ھ

# (۷۴) سوئے ظن کا علاج

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
بندہ کچھ دنوں سے ایک مرض میں مبتلا ہے۔ عوام و خواص کیطرف سے غلط تجارب ہونیکی وجہ سے سوئے ظن کا مرض شدت سے طبیعت میں پیدا ہوچکا ہے اور اختلاط سے طبیعت گھبراتی ہے ۔ علاج تجویز فرمادیں۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
عوام و خواص کے حالات کی بناء پر سوئے ظن پیدا ہوجانا اور خود اس پر قیام کرنا مذموم ہے۔ جب بھی کسی کی طرف سے خواہ عالم ہو یا عاصی سوئے ظن پیدا ہو تو سوچنا چاہئے کہ میرے اندر کتنے عیوب ہیں، ذنوب ہیں میں معصوم نہیں ہوں اللہ تعالےٰ سے معافی کا امیدوار ہوں اسی طرح دوسروں کی بھی معافی ہوسکتی ہے جس طرح اگر سوئے ظن کیوجہ سے میری پکڑ ہو تو میں کیا جواب دوں گا۔ یہ ہوسکتا ہے کہ ان لوگوں میں کوئی مخفی جوہر ہو جس کی وجہ سے انکی ساری برائیاں بھی نیکیوں سے بدل جائیں۔ اُولٰٓئِکَ یُبَدِّلُ اللہُ سَیِّئَاتِہِمْ حَسَنَاتٍ[1]۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۳ / ۱۴۰۶ ھ

# (۷۵) بدنظری کا علاج

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ
عرض خدمتِ اقدس یہ کہ بندہ کو بدنظری کا مرض ہوگیا ہے باوجود کوشش

[1] اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کے گناہوں کی جگہ نیکیاں عنایت فرمائیگا۔ ۱۲

کے قابو نہیں ہے۔ حضرت والا برائے کرم علاج تجویز فرما دینگے۔ دعاؤں کی بھی درخواست ہے۔

فقط والسّلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ کا خط ملا، خیریت معلوم ہوئی۔ آپ تنہائی میں بیٹھ کر آنکھیں بند کر کے اَلَمْ یَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰہَ یَرٰی کا مراقبہ کریں۔ اس آیت کو بار بار پڑھتے رہیں اور تصور کریں کہ حق تعالیٰ کے سامنے بیٹھا ہوں وہ مجھے دیکھ رہے ہیں، میری آنکھ کو بھی جانتے ہیں یَعْلَمُ خَائِنَۃَ الْاَعْیُنِ (وہ آنکھوں کی چوری کو جانتا ہے۔ بیان القرآن) اور دلی خواہش کو بھی جانتے ہیں وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ (اور انکو بھی جو سینوں میں پوشیدہ ہیں۔ بیان القرآن) کچھ دیر تک اسی میں مشغول رہیں۔ پھر بار بار موقعہ پر اس کو پڑھکر معنیٰ میں دھیان کریں۔

جب کسی نامحرم پر نظر پڑے فوراً اس آیت کو پڑھ کر نظر ہٹالیں، نیز غور کریں کہ اگر ایک مجلس میں آپ ہوں اور کوئی نامحرم عورت بھی ہو اور آپ کے کوئی بڑے والد یا استاذ یا شیخ بھی موجود ہوں اور آپ کو دیکھ رہے ہوں۔ کیا ایسی حالت میں بھی نامحرم پر نظر ڈالیں گے؟ ہرگز نہیں۔ پھر جب کہ حق تعالیٰ دیکھ رہے ہیں تو کیسے نظر ڈالی جائے اس تصور کو اپنے قلب میں اتنا جمائیں کہ بالکل قلب میں جم ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی مدد فرمائے۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲ / ۱۱ / ۱۴۰۸ھ



# (۷۶) اپنی تعریف پر نفس خوش ہوتا ہے

ڈاک:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
بندہ ایک مرض میں مبتلا ہے وہ یہ کہ اپنی اگر کوئی تعریف کرتا ہے تو اس پر بید خوشی ہوتی ہے بعد میں بہت افسوس ہوتا ہے۔ برائے کرم علاج تجویز فرمادیں۔ نوازش ہوگی۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
غیر اختیاری طور پر اگر خوشی ہو اور پھر افسوس ہو تو اس پر گرفت نہیں۔ افسوس کو ذرا مضبوط کیا جائے، اپنے گناہوں پر توجہ کی جائے کہ اگر میرے یہ گناہ مخلوق پر کھل جائیں تو میری کون تعریف کرے گا برا کہیں گے۔ اللہ تعالیٰ مدد فرمائے۔

فقط والسلام    املاہ العبد محمود غفرلہٗ    ۲۵/۳/۱۴۱۲ھ





# طریقۂ تربیت

## (۷۷) دنیا میں پریشانی کے سوا کیا ہے؟

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپکی پریشانیوں سے قلق ہے۔ آج دنیا میں پریشانی کے سوا کیا ہے؟ آپ خدمتِ دین میں پوری طرح منہمک ہو جائیں۔ ایک ایک پریشانی کا مقابلہ کیسے کریں گے جو معمولات آپ کیلئے تجویز کئے وہ کافی ہیں۔ جو چیز آپکو خواب میں بتائی وہ اگر آپ کیلئے مفید ہوتی تو بیدار ہو کر یاد رہتی۔ جب یاد نہیں رہی تو اس کے فکر میں نہ رہیں۔ بھائی ابراہیم کیطرف سے بھی سلام مسنون

فقط والسّلام — املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ — ۱۴۱۰/۷/۱ ھ

## (۷۸) صفائی معاملات کی ایک صورت

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

گرامی نامہ ملا۔ جناب مولانا حافظ صاحب دامت برکاتہم سے دریافت کیا تو انھوں نے بتلایا کہ میں نے کتابیں بھیجدی ہیں اور بلٹی بھی ۲۳؍ مئی کو آپکو اطلاع کی کہ بینک سے بلٹی وصول کرلیں اور اس کے ذریعہ کتابیں حاصل کرلیں مگر آپ نے اتنی تکلیف گوارہ نہیں کی یہاں تک کہ ۲۲؍ جولائی کو بلٹی واپس آگئی جس کی اطلاع آپ کو دیدی۔ بلٹی کے یہاں سے

جانے اور واپس آنے اور ٹھہرنیکی مجموعی مدت دو ماہ ہے۔ کم سے کم بیناالیس روز بلٹی کے وہاں ٹھہرنیکا وقت ہے کتابیں شاہ گنج کے اسٹیشن پر پڑی ہیں، برسات ہو رہی ہے۔ نہیں معلوم کیا حال ہوا ہو گا رجسٹری کے ذریعہ آپ کو خط بھی لکھا کہ آپ پیسے بھیجدیجئے تاکہ دوبارہ بلٹی بھیجدی جائے مگر آپ نے پیسے نہیں بھیجے اب یہ ہے کہ آپ جلد پیسے بھیجدیجئے تاکہ یہاں سے بلٹی روانہ کردی جائے اور اس کے ذریعہ سے کتابیں چھڑالیں ورنہ پھر آپ کو شکایت ہو گی کہ کتابیں خراب بھیجیں۔ اگر آپ مجھے حکم فرمائیں تو میں حافظ صاحب کی خدمت میں آپکی طرف سے روپیہ پیش کردوں اور وہ پھر بلٹی بھیجدیں اور آپ کتابیں چھڑالیں اور میرے خیال میں معاملہ حل ہو جانیکی اہون اور سہل صورت یہی ہے۔ براہ کرم جواب جلد دیں ممکن ہے پھر مجھے کہیں باہر جانا ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ کے مدرسہ کو ترقی دے اور آپ سے استفادہ کرنے کیلئے طلبہ کو بھیجدے۔ میں نے کسی گذشتہ خط میں دیر ہوئی عرض کیا تھا کہ آپ غور کریں کہ بخاری شریف کا سبق آپ سے چھوڑوا کر بیلوں کے پیچھے آپ کو کیوں لگا دیا گیا اس کے اسباب سامنے رکھکر حق تعالےٰ سے دعاء کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سہولت کا دروازہ کھلے گا۔ فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ

## (۷۹) رخصت کی تلاش ترکِ عمل کا باعث ہو جاتی ہے

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ مخترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

رخصت پر عمل درست ہے لیکن آہستہ آہستہ جب آدمی رخصت ہی کی تلاش میں رہ جاتا ہے تو عزیمت ختم ہو جاتی ہے۔ پھر رخصت سے بھی آگے بڑھکر ترکِ عمل تک نوبت پہنچ جاتی ہے اب آپکا یہاں تشریف لانا مناسب نہیں کیونکہ میرا ارادہ سفر کا ہے۔ سفر سے واپسی پر ماہ مبارک میں تشریف لائیں تو اچھا ہے اور شعبان میں بذریعہ خط معلوم بھی کرلیں کہ میرا قیام کہاں ہے۔ فقط والسلام املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ

# توجّہ خالق کیطرف ہونی چاہئے (۸۰)

جواب :۔ باسمہ سبحانہٗ تعالےٰ محترمی زیداحترامہٗ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
ماشاءاللہ خواب مبارک ہے سجدہ وغیرہ میں جو روشنی نظر آئے اسکی طرف متوجہ ہوکر نماز اور سجدہ سے غافل نہ ہو جائیں۔ اپنے کام میں مشغول رہیں اللہ تبارک تعالےٰ مبارک فرمائے، دل کو روشن کرے۔ جو روشنی بھی نظر آئی ہے وہ مخلوق ہے خالق نہیں۔ توجہ خالق کیطرف ہونی چاہئے۔ آپکو طویل خط لکھنے کی عادت ہے، مجھے مختصر لکھنے کی عادت ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اور آپ کے سب متعلقین کو خوش رکھے اپنی اطاعت اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت عنایت فرمائے۔

فقط والسّلام　　املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ　　۳۰/۲/۱۴۱۰ھ

# کام میں دلجمعی چاہئے (۸۱)

ڈاک :۔ باسمہ سبحانہٗ تعالےٰ حضرت والا زید مجدہم! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
ازیں قبل خدمت بابرکت میں خط ارسال کیا تھا۔ معلوم ہوا کہ حضرت حج فریضہ کے بعد طویل سفر میں ہیں۔ دو ماہ کے بعد واپسی کا ارادہ ہے۔ توقع ہے کہ حضرت بعافیت واپس تشریف لے آئے ہوں گے۔ رمضان المبارک میں حضرت کی خدمت میں رہنے کے بعد فرقت ہونے پر حضرت کی یاد بار بار آتی ہے دیکھنے کو جی چاہتا ہے۔ عزم مصمم تھا کہ شش ماہی امتحان بعد حاضرِ خدمت ہوں گا لیکن محدود اور مختصر چھٹی کیوجہ سے شرفِ لقاء حاصل نہ کر سکا۔ خاصکر حضرت کا وہ جملہ جو حضرت فرمایا کرتے تھے شاہ دو عالم غلامِ مصطفےٰ بار بار یاد آرہا ہے اور حضرت سے سننے کو جی چاہتا ہے لیکن بُعدِ مسافت مانع بن رہی ہے۔ حضرت ہی کی دعاؤں کے طفیل یہاں تک رسائی ہوئی ہے کہ مقاماتِ حریری، بوستاں

نفحۃ العرب، شرح تہذیب، نحو میر وغیرہ پڑھانے کو ملی ہیں۔ حضرت سے دعا کی درخواست ہے خداوند قدوس میرے لئے سہولتیں فراہم کریں مگر مدرسہ کے حالات ایسے ہیں کہ دل اچاٹ رہتا ہے۔ دل بستگی کی دعاء فرمائیں۔ اگر حضرت کی نظر میں کوئی مناسب جگہ ہو تو نظر کرم فرمائیں۔ باقی حالات تو ٹھیک ہیں۔ توقع ہے کہ وہاں کے تمام حالات بہت درست ہوں گے۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہ سبحانہ وتعالےٰ محترمی زید احترامہ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حق تعالےٰ نے آپکو تدریسی خدمت کیلئے قبول فرمایا یہ اس کا احسان ہے۔ دل لگا کر کام کریں۔ خلافِ مزاج چیزیں ہر جگہ پیش آتی ہیں صبر وتحمل کی ضرورت ہے اللہ تعالےٰ حالات کو سازگار بنائے۔ ع زمانہ با تو نہ سازد تو با زمانہ بساز۔

(زمانہ تو تیرے ساتھ موافقت نہ کریگا تو ہی زمانہ سے موافق ہو جا)

اگر دل اچاٹ ہونیکی وجہ سے کہیں دوسری جگہ چلے گئے پھر وہاں سے دل اچاٹ ہوا پھر تیسری جگہ پھر چوتھی جگہ پھر پانچویں جگہ غرض ساری عمر اس میں ختم ہو جائے گی کوئی جگہ ایسی نہیں ملے گی جہاں پر ہر چیز آپ کے مزاج کے موافق ہو۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہ ۲۷/۳/۱۴۱۱ھ

## (۸۲) بچوں کی حوصلہ افزائی

جواب:۔ باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید مجدکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

اللہ تعالیٰ آپ کو پوری صحت عطاء فرمائے، حافظہ بھی قوی کرے۔ علم بھی دے عمل بھی دے ماشاء اللہ رہبر فارسی آپنے ختم کر دی مبارک ہو۔ کریما شروع کر دی۔ اب اسکی برکات حاصل کریں جس جسکو مناسب سمجھیں سلام کہدیں۔ فقط والسلام۔ العبد محمود غفرلہ ۶/۴/۱۴۱۱ھ

## (۸۳) جو چہرہ نظر آئے اسکی تفتیش نہ کرے

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
درود شریف کا معمول آپ نے چھوڑ دیا اچھا نہیں کیا۔ توبہ واستغفار کریں اور پھر شروع کردیں جو چہرہ نظر آئے اسکی تفتیش میں نہ پڑیں کہ کس کا چہرہ تھا بس اتنا سمجھ لیں کہ لطیفۂ غیبی ہے۔ درود شریف پڑھنے کی فضیلت بیان کی ہے وہ صحیح ہے۔ اللہ تعالےٰ پھر توفیق دے۔

فقط والسّلام املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ ۷/۴/۱۴۱۰ھ

## (۸۴) مجازین کیساتھ تعلق کی ترغیب

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
آپ کیلئے مناسب یہ ہے کہ مولانا احمد صاحب خانپوری سے تعلق اصلاح قائم کریں۔ ان کے پاس جانا اپنا حال بتا کر ہدایت حاصل کرنا صحبت میں بیٹھنا آسان ہے اور زیادہ نفع کی توقع ہے۔ اللہ تعالےٰ علم وعمل میں برکت دے، ظاہر وباطن کی اصلاح فرمائے۔

فقط والسّلام املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ ۱۲/۴/۱۴۱۱ھ

## (۸۵) بلاضرورت میل جول نہ کرنا

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
جو تسبیحات آپ کیلئے بتائی تھیں ان کیلئے پابندی کریں اور زیادہ دل چاہے تو ایک تسبیح درود شریف کی اور پڑھ لیا کریں۔ اللہ پاک آپکو صحت وعافیت سے رکھے۔ سر پر تیل کی مالش کیا کریں انشاء اللہ نیند آئے گی آپ پڑھا رہے ہیں بہت

اچھا ہے، اللہ پاک برکت دے اور مدد فرمائے والد اور والدہ کی نصیحت پر عمل کریں۔ بلا ضرورت کسی کے پاس بیٹھنے اور ملنے کی کوشش نہ کریں۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ — ١١ / ١٠ / ١٤١٠ھ

## (٨٦) الحزب الاعظم اور اصلاح انقلاب امت کا مطالعہ

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ — محترمی زید احترامہٗ — السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

اللہ تبارک وتعالیٰ اخلاص واستقامت دے ابھی کچھ اضافہ کی ضرورت نہیں۔ جو کچھ پڑھ رہے ہیں دل لگا کر پڑھیں۔ اللہ پاک حلال روزی برکت والی عطاء فرمائے۔ فجر کی سنت وفرض کے درمیان الحمد شریف مع بسم اللہ اکتالیس دفعہ، اول وآخر درود شریف گیارہ گیارہ دفعہ پڑھا کریں۔ الحزب الاعظم کی ایک منزل روزانہ پڑھ لیا کریں۔ ہر ہفتہ میں ختم ہو جایا کریگی اصلاح انقلاب امت کا مطالعہ انشاء اللہ مفید ہوگا۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ — ١٣ / ١١ / ١٤١١ھ

## (٨٧) سب کے حقوق کا خیال ضروری ہے

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ — محترمی زید احترامہٗ! — السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

مشہور مقولہ ہے کہ لکلّ شیٔ اٰفۃٌ وللعلم اٰفاتٌ اولہٗ التزوّج[1]۔ اسی وجہ سے طالبعلمی کے زمانہ میں اکابرین نے شادی سے پرہیز بتایا ہے کہ اس میں لگ کر قسم قسم کی الجھنیں پیش آتی ہیں۔ تحصیلِ علم میں پوری محنت نہیں کر پاتا اگر اہلیہ آپکی بہن کی باتیں سنکر صبر نہیں کر سکتیں تو اہلیہ کا انتظام دوسرے مکان میں کرنا چاہئے انکا قیام دوسرے مکان میں رہے اور آپ بہن کے پاس بھی آتے جاتے رہا کریں والد کی خدمت بھی کرتے رہیں نیز اہلیہ محترمہ کو بتا دیجئے کہ وہ یہ تصور کریں کہ آپ کی بہن اس کے لئے جنت کا سامان فراہم

[1] ہر چیز کیلئے ایک آفت ہے اور علم کے لئے بہت سی آفتیں ہیں۔ ان میں سب سے پہلی آفت شادی کرنا ہے۔ ١٢

کررہی ہے۔ جو لفظ بھی کہتی ہے۔ اس کے بدلہ میں جنت کا ایک مقام ملے گا۔ بشرطیکہ بدلہ نہ لیں اور ایسا کہنا یا سوچنا کہ مجھ سے ملاقات نہ ہوسکے گی (یعنی خودکشی کرلوں گا) بہت ہی غلط طریقہ ہے۔ یہ گناہ ایسا گناہ ہے جس کی معافی کی کوئی صورت ہی نہیں بڑے سے بڑا گناہ معاف ہوجاتا ہے، توبہ کرنے سے۔ لیکن اس گناہ سے توبہ کی توفیق ہی نہیں ہوتی اور قیامت کو جب آدمی اٹھے گا قبر سے تو اسی گناہ میں بمتلا ہو کر اٹھے گا۔ اسوقت سب دیکھیں گے کہ اس شخص نے مرتے وقت کون سا گناہ کیا تھا، اور کون سے گناہ میں اس کی موت واقع ہوئی۔ یہ میری تحریر ان کو پڑھوا دیں۔ اللہ تعالےٰ بہتر کرے دلوں کے اندر محبت پیدا فرمائے، ہر ایک کو حق شناسی کی توفیق دے۔

فقط والسلام   املاہٗ   العبد محمود غفرلہٗ   ۲/۵/۱۴۱۱ھ

## (۸۸) باپ اور بھائی کی عزت

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ   محترمی زید احترامہٗ !   السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

باپ بھائی کی محبت اور انکی عزت لازم ہے وہ کبھی غصہ میں کچھ کہدیں تو برداشت کرنا چاہیئے۔ اللہ تعالےٰ ان کے دلوں میں بھی آپ کی اور آپکی بیوی کی محبت پیدا فرمادے کہ وہ غلط بات نہ کہا کریں۔ آپکی بیوی کیلئے تعویذ بھی ارسال ہے اس کو گلے میں پہن لیں۔ خدائے پاک نفع دے۔

فقط والسلام   املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ

---

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ   محترمی زید احترامہٗ !   السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

گرامی نامہ ملا خدا کا شکر ہے کہ آپ ذہنی پریشانی اور وساوس میں کافی حد تک

فرق محسوس کر کے مسرور ہوئے ہیں۔ (۲) مدرسین و معلمین کو اگر تنخواہ پوری ملے اور اس سے کم دکھائیں کہ حکومت سے وظیفہ لیں تو یہ خلاف واقعہ ہو کر شرعاً بھی کذب اور جھوٹ ہے اور شاید قانوناً بھی جرم ہو لیکن اگر مدرسہ کی تنخواہ قلیل ہو اور اس کی تکمیل کیلئے حکومت سے وصول کریں تو درست ہے مگر صحیح حال بتا کر ہو (۳) لیکن ایک بات کا خیال بہت ضروری ہے کہ جو شخص اپنی حاجت بندوں کے سامنے ظاہر کرتا ہے اور ان سے سوال کرتا ہے تو حق تعالیٰ اس پر حوائج کا دروازہ کھول دیتا ہے کہ حاجتیں بڑھتی چلی جاتی ہے کبھی پوری نہیں ہوتیں سکون میسر نہیں آتا اور جو شخص بندوں سے حاجت چھپاتا ہے اور رزاق کیطرف متوجہ ہوتا ہے اسکو کسی سے سوال کی حاجت نہیں ہوتی اس کا قلب غنی ہو جاتا ہے۔ معمولات کی پابندی کریں نقصان نہ ہونے پائے اسی میں خیر و برکت ہے۔

فقط والسلام  املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ  ۱۰/۸/۱۴۰۵ھ

## (۸۹) اپنے کام میں مشغولی اور غیر متعلق امور میں عدم دخل

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ  محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

آپ کے معمولات ماشاء اللہ کافی ہیں۔ اللہ تعالیٰ اخلاص و استقامت دے۔ تدریس میں برکت دے علم کا فیض دور تک پہنچائے آپ کے (یہاں) دو پارٹی ہیں۔ میرے محترم! اب تو یہ چیز عام ہوتی جارہی ہے۔ مشکل سے کوئی جگہ ایسی ملے گی جہاں پارٹی بندی نہ ہو۔ جو کام آپ کے سپرد ہے اس کو اخلاص کے ساتھ پورا کرتے رہیں۔ اور غیر متعلق امور میں دخل نہ دیں، وہاں سے جانیکا ارادہ نہ کریں جب تک ایسی مجبوری پیش نہ آجائے کہ کام کرنا دشوار ہو جائے۔ جو کچھ خواب دیکھا ہے اس سے بھی اشارہ اسی طرف ہے میں تو بہر حال دعاء کرتا ہوں۔ آپ کا رسالہ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اور اس سے بیش از بیش مخلوق کو نفع دے آپ کے عیال کو بھی اللہ تعالیٰ عزت دعافیت

سے رکھے۔ مسجد کے بڑھانیکی کوشش کو بھی کامیاب فرمائے۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ — ۱۱/۱۲/۱۴۰۷ھ

## (۹۰) کارِ مفوضہ کی انجام دہی کا حکم

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ — محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

الحمد للہ خیریت ہے۔ آپ کا محبت نامہ ملا۔ ایک بات غور سے سنو اور دل میں جماکر اس پر عمل کرو تو انشاء اللہ پریشانی نہیں ہوگی۔ کہ غیر متعلق کام میں کبھی دخل مت دو۔ جو کام تمہارے سپرد ہے اس کو اخلاص اور محنت سے پورا کرو اس سے نفع ہوتا ہے یا نہیں ہوتا اس کی ذمہ داری تمہارے سر نہیں اگر کسی شخص کو دیکھا کہ وہ کام صحیح طور پر نہیں کرتا اور تم کو اس سے تعلق بھی ہے نرمی اور شفقت کے ساتھ اس کو سمجھا دو۔ وہ اگر اپنی اصلاح نہ کرے تو پھر اس کو کچھ نہ کہو اسکی اصلاح تمہارے ذمہ نہیں۔ ہر کام میں اللہ تعالیٰ سے مدد مانگو۔ غلط کام میں کسی کی حرص مت کرو۔ اگر مدرسہ میں ایسی گڑبڑ دیکھو کہ طلبہ کو نفع نہیں ہوتا اور تمہاری وجہ سے فتنہ ہوتا ہے تو حسن وخوبی کے ساتھ استعفٰے دیکر علیحدگی اختیار کرلو۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ — ۲۳/۱۲/۱۴۱۱ھ

## (۹۱) کارِ مفوضہ کی انجام دہی اور دوسرے کے کام میں دخل اندازی سے گریز کا حکم

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ — محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ نے ترمذی شریف کی طلب نہیں کی نہ زبان سے نہ دل سے پھر حق تعالیٰ کیطرف سے وہ آپ کو مل گئی۔ حتی المقدور محنت کرکے پڑھائیے۔ اللہ پاک نصرت فرمائیں گے ہر روز سبق سے پہلے دو رکعت نفل پڑھ لیا کریں اور حضرت امام ترمذیؒ کو ثواب

پہنچا دیا کریں، کبھی کسی اور مدرس پر جرح وقدح نہ کریں خواہ وہ تدریس میں کتنی ہی کوتاہی کرے اگر آپ کو گہرا تعلق ہے تو نرمی اور شفقت سے تنہائی میں سمجھا دیں۔ وہ اگر اپنی اصلاح نہ کرے تو آپ درپے نہ ہوں ورنہ اس کا نتیجہ خراب ہوگا۔ آدمی کا فطری معمول ہے کہ جس کام میں اپنے لئے خیر سمجھتا ہے اس کی ہاں میں ہاں ملاتا ہے میں آپ کیلئے یہ دعا کرتا ہوں حق تعالےٰ آپ کی نصرت بھی فرمائے اور حفاظت بھی فرمائے۔ کتاب کا اور طلبہ کا حق ادا کرائے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۳/۱/۱۴۱۲ھ

## (۹۲) طریقہ تربیت

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ محترمی زید احترامہٗ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ معمولات کی پابندی ماشاء اللہ بہت مناسب ہے۔ اللہ تعالیٰ ثمرات وبرکات عطاء فرمائے اور قبول فرمائے۔ پابندی سے ان پر جمے رہئے۔ جو چیز بھی گھر میں یا باہر خلافِ مزاج پیش آئے اس کو صبر سے برداشت کیجئے اور یہ سمجھئے کہ یہ گناہوں کا کفارہ ہے۔ اللہ تعالیٰ اسی دنیا میں سب خطاؤں سے پاک وصاف کرکے اٹھائیں گے۔ تربیت کا ایک طریقہ وہ ہے جو آپ نے اختیار کرلیا ہے یعنی شب وروز کے معمولات اور ایک طریقہ وہ ہے جو حق تعالےٰ نے تجویز فرمادیا ہے یعنی گھر کی نوک جھونک جس طرح اپنے اختیار کئے طریقہ کو ذوق شوق کے ساتھ، پابندی کے ساتھ کرتے ہیں۔ اسی طرح خدائے پاک کے تجویز کئے ہوئے طریقہ کو بھی برداشت کیجئے۔ اللہ تعالیٰ قلوب میں مودت و محبت پیدا فرمائے اور آپ کے درجات کو بلند کرے۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۹/۲/۱۴۱۲ھ

## (۹۳) رات دن کس طرح رہیں

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدکم ! السّلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ !
بعد آداب گذارش ہے کہ بندہ بعافیت طالب عافیت ہے ۔ الحمد للہ احقر امن و عافیت کے ساتھ سورت آگیا ہے ۔ راستہ میں بفضلِ خداوندی کوئی تکلیف نہ ہوئی عمدہ ہم سفر ملے اکثر مسلمان تھے ۔ جو ہندو تھے وہ بھی بہت اپنائیت سے پیش آتے رہے ۔ گاڑی ٹھیک وقت پر سورت پہنچی، اسٹیشن پر ایک استاذِ حفظ جن کا تقرر ابھی ہوا ہے موجود تھے لاکر بسم اللہ ہوٹل میں جو اسٹیشن کے ٹھیک سامنے ہے ٹھیرایا بعد نماز فجر یہ خط رقم کر رہا ہوں ۔ مہتمم صاحب فجر کی نماز پڑھکر راندیر سے آئیں گے انشاء اللہ، دعا ء کی بہت ضرورت ہے بڑا محتاج و بے بس ہوں اپنی رسوائی کا ہر وقت خوف رہتا ہے نفس بے قابو ہے اسی کا خوف سب سے زیادہ ہے اللہ کے فضل کیطرف بلا واسطۂ عمل متوجہ اور متوقع ہوں ۔

فقط والسّلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السّلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ !
آپکا ایک تار درمیان سے اور ایک لفافہ سورت اسٹیشن سے پہنچا امید ہے کہ اب جامعہ حسینیہ میں پہنچکر مشغول کار ہوگئے ہوں گے ۔ خدائے پاک بہت ہی عزت و عافیت سے فرائض ادا کرنیکی توفیق دے اور بیش از بیش مخلوق کو استفادہ و استفاضہ کیلئے آمادہ فرمائے اور ہر مشکل کام پر غیب سے نصرت فرمائے احقر نے چلتے وقت وقت کی حفاظت کو کہا تھا اس کا پورا خیال رکھیں اور جو وقت عافیت کا گذر جائے اس پر شکر ادا کریں ۔ جو شخص محبت و عقیدت سے پیش آئے تو حق تعالےٰ کا فضل سمجھیں کہ اسکے قلب میں محبت و عقیدت کے جذبات اس نے پیدا فرما دیئے ورنہ بغض و عداوت

کے جذبات بھی ہو سکتے تھے اور یہ فضل بھی اس طرح کہ میرے سیئات و رذائل پر پردہ ڈال دیا وہ غفار الذنوب ہے ستار العیوب ہے وہ ہمیشہ مغفرت و پردہ پوشی کرتا ہے۔ کسی پر اعتماد کلی کر کے ہمراز نہ بنائیں نہ کسی سے لڑائی رکھیں ہر ایک کے ساتھ حسن اخلاق سے پیش آئیں جو شخص جوش عقیدت میں دست بوسی کرتا ہے وہ کل کو گالیاں بھی دے سکتا ہے اس لئے بہت ہوشیاری اور میانہ روی کے ساتھ رہیں۔ حضرت مہتمم صاحب کی خدمت میں میری طرف سے بہت بہت سلام مسنون و دعا کی درخواست۔

فقط والسلام　　　املاه العبد محمود غفرلہٗ　　۲۶/۱۰/۱۴۰۴ھ

## (۹۴) قرضدار کو ڈھیل

ڈاک:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

گذارش عرض خدمت ہے کہ بندہ نے سال گذشتہ بھینس کے گوشت بکنے کا لائسنس بنوایا تھا، اس وقت سے برابر گوشت بک رہا تھا۔ رمضان المبارک کے مہینہ میں کچھ مسلمانوں نے گوشت لیکر پیسے نہیں دیئے اور جب بھی پیسے کا تقاضہ قصائی سے کیا تو جھگڑا کرنے پر آمادہ ہو گئے نوبت یہاں تک پہنچ گئی کہ معاملہ مسلمانوں نے غیر مسلموں تک پہنچا دیا۔ اسوقت آپس میں کچھ تناؤ کی کیفیت پیدا ہو گئی۔ حضرت والا سے درخواست ہیکہ دعاء و توجہ کے ذریعہ امداد فرما کر اس مسئلہ کو ختم فرمائیں۔ امید ہے کہ حضرت توجہ مبذول فرمائیں گے۔ حضرت والا کی خدمت میں ارسال کرنے کے لئے یہ خط لکھا ہی رہا تھا کہ حضرت والا کو بھیجا ہوا خط اور اس کا جواب موصول ہوا۔ حضرت والا کی جو کرم فرمائی بندہ کے ساتھ ہیں بندہ ان کے تشکریہ کیلئے الفاظ کے استعمال کرنے سے اپنے آپ کو عاجز پاتا ہے۔ دل کا بے انتہا سکون اور بے پناہ محبت ایسی دلنواز نعمتیں آپ کے دَربارِ دُربار سے نصیب ہوئی ہے جو بے بدل ہے۔ بقول خواجہ صاحب مرحومؒ۔

ع : میں ہر دم ہی رہتا ہوں جنت میں گویا — پاس انفاس کے متعلق آنحضور نے تحریر فرمایا تھا کہ کہیں خشکی نہ پیدا کرے۔ اب جو صورت آنحضور نے تحریر فرمائی ہے غالباً دھیرے دھیرے اس پر قابو حاصل ہو گا۔ حضرت والا کے خط نے پھر گذرے دنوں کی یاد تازہ فرما دی ؎

مدت ہوئی ہے آپ سے بچھڑے ہوئے مگر
ہو کل کی بات جیسے ایک ایک بات یاد ہے

ہر شب شب برات تھی ہر روز روز عید
تاریک دل پہ نور کی برسات یاد ہے

سینہ سے لگ کے پیار سے ماتھے کا چومنا
ابتک مجھے وہ پہلی ملاقات یاد ہے

گھبرایا دل تو دی گئیں سو سو تسلیاں
دل کو لبھانیوالی ایک ایک بات یاد ہے

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہ وتعالیٰ محترمی زید احترامہ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

گرامی نامہ ملا، تشویشناک حالات سے پریشانی ہوئی۔ یہ دنیا دار الفتن ہے حق و صداقت یہاں کم ہے اس کے باوجود اللہ تعالیٰ کیطرف سے نصرت ہوتی رہتی ہے۔ اسی پر بھروسہ رکھنا چاہئے۔ انشاء اللہ سب تشویش ختم ہو جائے گی سکون نصیب ہوگا البتہ مطالبہ وصول کرنے میں تشدد اختیار نہ کیا جائے وَإِنْ كَانَ ذُو عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ إِلَىٰ مَيْسَرَةٍ [1]۔ جہاں تک ہو سکے نرمی سے مطالبہ کیا جائے اور حتی الوسع ڈھیل بھی دی جائے۔ اسکی تاکید بھی حدیث پاک میں آئی ہے۔ آپ کے گذشتہ خط کے جواب میں میں نے لکھا تھا کہ مولانا مفتی فاروق صاحب سے رابطہ قائم رکھیں میری طرف سے اجازت ہے پھر کچھ معلوم نہ ہو سکا کیا ہوا۔ آپ نے جو یاد کے متعلق اشعار لکھے ہیں یہ آپ کے قوت حافظہ کی بات ہے کہ واقعہ اور غیر واقعہ نثر اور نظم میں سب آپکو یاد ہے اپنا تو یہ حال ہے۔

ع : جو کچھ پڑھا لکھا تھا نیاز نے اسے صاف دل سے بھلا دیا۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہ — ۲۶ / ۴ / ۱۴۰۴ھ

[1] اگر تنگ دست ہو تو مہلت دینے کا حکم ہے آسودگی تک۔ ۱۲

# دل زیادہ خوش ہونیکو چاہتا ہے (۹۵)

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

امید ہے کہ مزاج والا بخیر و عافیت ہوں گے الحمدللہ یہ سیاہ کار غلام خاکپائے مبارک کے صدقہ بعافیت ہے، امامت بھی کر رہا ہے اور مدرسہ میں بھی ہے لیکن مدرسہ کا حال یہ ہے کہ شرح جامی پڑھنے والی جماعت کو تو نظام الدین بھیج دیا گیا ہے اور کافیہ کی جماعت کے چار طلبہ ہیں ان میں سے دو موجود ہیں اور دو کا ابھی تک کوئی پتہ نہیں ہے۔ ہدایۃ النحو کی جماعت نہیں ہے ایک طالبعلم نے نحومیر وغیرہ پڑھی تھی۔ آج مدرسہ کھلے چھ روز ہو گئے ہیں ابھی کوئی پتہ نہیں ہے میزان کی جماعت کا ایک طالبعلم ہے وہ بھی دوسرے مدرسہ میں جانیوالا ہے، فارسی کی جماعت میں ایک بچہ ہے اور اس سیاہ کار کا حال یہ ہے کہ اگر طبیعت پر خوب زور دیکر مطالعہ کرتا ہے اور بار بار ایک ہی مضمون کو دیکھتا ہے مگر اس کے باوجود درس کیوقت کوئی بات ذہن میں نہیں رہتی، تبلیغ میں جاتا رہتا ہے تو وہاں نہ بیان کر پاتا ہے گشت میں متکلم بن جاتا ہے۔ کسی کام کا نہیں ادھر گھریلو پریشانیاں مستقل ہیں قرض میں اضافہ ہوتا رہتا ہے تین بھائی کام کرکے بھی نہ کرنے کے برابر ہیں نفع تو کیا رأس المال بھی گھاٹے میں رہتا ہے اور دو چھوٹے بھائی ہیں جو نہ پڑھتے ہیں نہ کوئی کام پر بیٹھتے ہیں۔ معمولات میں صرف شام بعد المغرب نفل پڑھنا اور صبح کسی طرح نوافل پڑھتا ہوں، اور تسبیحات اربعہ، الحزب الاعظم صلوٰۃ اللیل، اشراق سب چھوٹے ہوئے ہیں، قضا نمازیں اور قضا روزے بھی بہت سارے ذمے ہیں۔ یا مغنی کا معمول بھی چھوٹا ہوا ہے ادھر نفس بھی غالب رہتا ہے تذبذب اور تردد کا مستقل شکار ہے قرآن حکیم کی تلاوت بھی نہیں ہوتی جو کچھ یاد ہے وہ بھی آہستہ آہستہ بھولتا جا رہا ہوں اسلئے جمیع حالات کے بارے میں

خدمت اقدس میں دستہ بستہ التجاء ہے کہ اس سیاہ کار کو اپنے حال پر نہ چھوڑیں بلکہ ہمیشہ اپنی غلامی میں قبول فرما کر مزید توجہات بابرکات مبذول فرماتے رہیں اور بے نہایت الطاف و عنایات میں اضافہ فرماتے رہیں ورنہ ظلمت ہی ظلمت اور ضلالت ہی ضلالت اور ذلت ہی ذلت ہے اور اس بے ادب کی گستاخی اور بے ادبیوں کو ہمیشہ کیلئے معاف فرمادیں اور باادب بننے کی خصوصی دعاء اور توجہ مبذول فرمائیں تب ہی راہ یابی ہو سکتی ہے۔ امید قوی ہے بلکہ یقین کامل ہے کہ مسلسل عفو و کرم کا معاملہ فرما کر اپنی بے نہایت الطاف و عنایات میں اضافہ فرماتے رہیں گے۔ حضور والا کی زیارت پاک کو آنکھیں ترستی ہیں لیکن شاید ابھی مدت مہجوری کچھ اور باقی ہے اللہ پاک اپنے فضل و کرم سے جلد از جلد قدم بوسی کی توفیق نصیب فرمائے۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ!

آپ کا خط ملا حالات معلوم ہوئے۔ مجھے ذاتی طور پر آپ سے ذرا سی بھی کوئی رنجش نہیں آپ سے خوش ہوں لیکن دل چاہتا ہے زیادہ خوش ہونے کو اور اس کی صورت یہی ہے کہ جن چیزوں کو آپ نے چھوڑ رکھا ہے جن کی تفصیل آپ نے خط میں لکھی ہے ان کو اختیار کریں تعلیم، تبلیغ، تذکیر یہ سب چیزیں اسلاف نے اختیار کی ہیں ان کو اختیار کریں اور وہ بھی اللہ کو راضی کرنے کیلئے اللہ تعالےٰ آپکو بھی توفیق دے اور مجھے بھی

جو چیزیں آپ نے چھوڑی ہیں وہ تو چند ہی چیزیں ہیں میری تو بے شمار چیزیں چھوٹی ہوئی ہیں اللہ ہی رحم فرمائے۔ میں نے ایسا سنا ہے کہ چھ طالب علم آپ کے پاس ایک جماعت کے تھے جن میں سے تین نظام الدین پہنچ گئے تین باقی ہیں۔ بہرحال جو بھی صورت ہو ضروری ہے بچوں کو بہلا پھسلا کر علم دین کی طرف متوجہ کرنا چاہیئے شوق دلانا چاہیئے مستغنی ہو کر نہ بیٹھ جائیں کہ جس کو ضرورت ہوگی

وہ آپ آئیگا۔ جو بچے پڑھنے کیلئے آئیں انکو اللہ پاک کی امانت اور حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا مہمان تصور کرکے بہت ہی اخلاق شفقت و مروت کا معاملہ کیا جائے اسی میں خیر و برکت ہے۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۵/۷/۱۴۰۷ھ

## (۹۶) معمولات پورا کرنے میں یکسوئی چاہیئے

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

بعد سلام مسنون امید ہے کہ آپ بخیر ہوں گے ہم بھی بفضلِ خدا اور حضرت کی دعاء کی برکت سے خیریت سے رہکر اپنے کام میں مشغول ہیں۔ حضرت فی الحال تسبیحات کی پابندی چل رہی ہے۔ استقامت کی دعاء فرمائیں ایک بات عرض کرنی ہے کہ ہمارے مدرسہ میں ہر مہینہ مجلس ذکر ہوتی رہتی ہے۔ مذکورہ مجلس بسلسلہ مدنی ہوتی ہے کیا اس مجلس میں مجھے بیٹھنے میں کوئی مضائقہ ہے؟

دوسری بات مولانا عبدالخالق صاحب شانتی باغ بردوانی مجھ سے بارہا کہتے ہیں کہ تم خانقاہ میں آکر جلسہ لگاؤ اپنے شیخ کی اجازت سے اور فرماتے ہیں کہ ہر طریقہ ایک ہی ہے اور ہر طریقہ کا مقصد ایک ہے کیا ایسا ہے؟ اگر ایسا ہے تو ہر طریقہ کا طرز ذکر مجھے تو الگ الگ معلوم ہو رہا ہے۔ حضرت کے شجرہ کی ضرورت محسوس کرتا ہوں، ہر طرح کی گستاخی معاف فرمائیں اور ہر قسم کی دنیاوی واخروی کامیابی وفلاح کی دعاء کی درخواست ہے ہمارے مدرسہ کیلئے بالخصوص دعا کی درخواست ہے۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

آپکا خط ملا اس سے مسرت ہوئی کہ آپ تسبیحات کی پابندی کررہے ہیں۔ مولانا

عبدالخالق صاحب کی خانقاہ میں تو ذکر بالجہر ہوتا ہے وہ بھی لاؤڈ اسپیکر پر اور آپ تسبیحات آہستہ آہستہ پڑھتے ہیں۔ تنہائی میں یکسوئی حاصل ہو جاتی ہے وہاں مجلس میں شاید یکسوئی حاصل نہ ہو سکے، نیز مولانا موصوف کے یہاں کشف کا زور ہے کہیں آپ کو بھی شروع نہ ہو جائے باقی ان کا تعلق حضرت مولانا حسین احمد مدنیؒ سے ہے اور وہ حضرت گنگوہیؒ سے اور وہ حضرت حاجی امداداللہؒ سے مجاز تھے۔ احقر کا تعلق حضرت مولانا زکریا صاحبؒ شیخ الحدیث سے۔ ان کو حضرت مولانا خلیل احمد سہارنپوریؒ سے انکو حضرت مولانا رشید احمد گنگوہیؒ سے اجازت حاصل ہے اور اوپر کا شجرہ حضرت حاجی امداداللہؒ، حضرت گنگوہیؒ، حضرت تھانویؒ، حضرت نانوتویؒ سب کا چھپا ہوا ہے۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ — ۲۲/۱/۱۴۰۵ھ

## (۹۷) بچوں کی تربیت

ڈاک:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ۔ حضرت والا زید مجدہم۔ السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

امید کہ حضور والا خیریت سے ہوں گے۔ بندہ دارالعلوم سے ۱۳۶۸ھ میں فارغ ہوا۔ عمر تقریباً ۵۶، ۵۷ سال ہوگی بندہ خدمت میں حاضر ہونے سے قاصر ہے اس بناء پر دل کی چند باتیں خدمت میں تحریر کر رہا ہوں۔ جواب عنایت فرمائیں عین کرم ہوگا آپ حضرات کے علاوہ کہیں تشفی نہیں ہوتی۔ (۱) گھریلو زندگی میں بہت کچھ غلطیاں ہوئی ہیں والدہ کبھی خوش رہتی ہیں کبھی ناخوش بھی ہو جاتی ہیں اگر میں کبھی کہتا ہوں کہ آپ کی خدمت نہیں کر سکا معاف کریں تو کہتی ہیں تم دونوں جگہ خوش رہو معلوم نہیں دل سے کہتی ہیں یا بے دل سے بہت ہی خوف معلوم ہوتا ہے کیا کروں؟ (۲) میں نے بچوں کو نماز قرآن مجید وغیرہ پڑھا دیا ہے پھر وہ انگریزی اسکول میں پڑھ رہے ہیں میں نے دنیا کی ترقی کیلئے دنیوی تعلیم زیادہ دی

اب فکر ہو رہا ہے کہ اللہ کو کیا جواب دوں گا۔ ایک لڑکا حافظ بھی ہے مگر تین چار محراب سنانے کے بعد اب بات نہیں سنتا، دوسرے بچے بھی بات نہیں سنتے جس سے دل بہت ہی پریشان رہتا ہے کبھی کبھی خیال ہوتا ہے کہ گھر چھوڑ کر کہیں چلا جاؤں۔ بچوں کی تعلیم اور پرورش میں جو کچھ غلطی میں نے کی ہے اس کیلئے میں اب کیا کروں جو آخرت میں مواخذہ نہ ہو۔
(۳) موت کا خوف بہت ہوتا ہے کس طرح آئیگی ایمان کس طرح قائم رہے گا اسوقت کی تکلیف کو کس طرح برداشت کروں گا (۴) ہر کام میں ریاء کا شبہ معلوم ہوتا ہے جس سے دل پریشان ہوتا ہے۔ اب حضرت سے عرض ہے کہ باقی زندگی کس طرح گذاروں جو نجات کا ذریعہ بنے۔ زیادہ کیا عرض کروں بے ادبی معاف فرمائیں۔
آخرت سنبھل جائے اس کیلئے ارشادات سے نوازیں۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ    محترمی زید احترامہٗ!    السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
حق تعالیٰ نے آپکو خدمتِ دین کیلئے قبول فرلیا اس کا بڑا احسان والعام ہے۔
(۱) محترمہ والدہ صاحبہ تو جو دعاء دیتی ہیں۔ دل سے ہی دیتی ہیں اس میں شک نہ کریں اگر کسی وقت ناراضگی ہوتی ہے تو وقتی اور عارضی ہوتی ہے دائمی اور ابدی نہیں ہوتی محبت ناراضگی پر غالب آجاتی ہے۔ (۲) تعلیم نصاب، ماحول کا اثر ضرور ہوتا ہے۔ کسی پر کم کسی پر زیادہ کسی پر جلدی کسی پر دیر میں اور بسا اوقات اس اثر سے پہلے کے اثرات کم یا ختم ہو جاتے ہیں نماز اور قرآن مجید کے اثرات پختہ ہونے سے پہلے اگر دوسرا ماحول مل جائے تو یہ اثرات مضمحل ہو جاتے ہیں اور بڑی پریشانی ہو جاتی ہے۔ آپ اب بچوں کی تربیت سے غفلت اختیار نہ کریں اکابر کی کتابوں کو پڑھنے کیلئے دیتے رہیں۔ اہل اللہ کی مجلس وصحبت میں ساتھ لے جانیکا اہتمام کریں ایام تعطیل میں ان کو تبلیغی جماعت میں بھیجدیں جتنا وقت وہاں گذریگا انشاء اللہ تعالیٰ

نفع ہوگا دعا بھی کرتے رہیں مکان چھوڑ کر کہیں چلے جانے سے کچھ فائدہ نہیں ہوگا
نہ آپ کو نہ بچوں کو۔ (۳) اس کیلئے اللہ پاک کی مدد کا سہارا لینا لازم ہے وہ ذات
رحیم ہے کریم ہے اپنے مخلوق کو تحمل سے زیادہ تکلیف نہیں دیتی۔ ایمان اس نے عطا کیا
ہے وہی اس کا محافظ ہے اگر ہم کو ہمارے حوالے کیا جائے اور اس کی مدد شامل حال
نہ رہے تو ہم تباہ و برباد ہو جائیں گے (۴) شبہ سے پریشان نہ ہوں کوشش کریں
کہ یہ شبہ بھی ختم ہو جائے حقیقی اخلاق تک رسائی بہت کم اور بہت دیر میں ہوتی
ہے اللہ پاک آپ کو بھی نصیب فرمائے مجھے بھی۔ بقیہ زندگی گذارنے کا انتظام اللہ
پاک نے بصورت ملازمت کر دیا ہے اس کی قدر کریں بچوں کو وقتاً فوقتاً نصیحت کرتے
رہیں اہل اللہ سے انکا ربط قائم کرائیں انشاء اللہ اصلاح ہوگی۔ اپنا تعلق اصلاحی
بھی کسی بزرگ سے قائم کرلیں وہ آپ کے مشاغل کو دیکھ کر آپ کی طبیعت کے مناسب
کورس تجویز کر دیں گے خدائے پاک آپ کو دنیا و آخرت میں عزت و راحت عطاء
فرمائے بچوں کو صلاحیت دے۔

فقط والسلام　　　　املاہ العبد محمود غفرلہ　　　　۲۹/۷/۱۴۰۴ھ

## (۹۸) مکہ مکرمہ میں روپیہ کمانیکے لئے جانا

ڈاک :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ　　حضرت والا زید مجدہم　　السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
عافیت خواہ بخیر ہے۔ خدمت اقدس میں عرض اینکہ ناچیز آپ سے دارالعلوم کی
فراغت کے بعد فوراً بیعت کا شرف حاصل کرکے چلا آیا گھر والوں نے دوکان کھولنے
کیلئے کہا مگر ابھی تک نہیں کھولی گئی اور رائے بدل گئی اپنے سندات کو برائے داخلہ
مکۃ المکرمہ وغیرہ بھیجنے کیلئے کہہ رہے ہیں آپ اگر اچھا سمجھیں تو مشورہ سے نوازیں اور
دعا فرمائیں کہ داخلہ ہو جائے۔ فی الحال بے کار گھوم رہا تھا ایک عربی مدرسہ میں

اعزازاً درس دے رہا ہوں آپ دعاء فرمائیں کہ صحیح سمجھ کیساتھ پڑھاؤں اور نگاہیں برائی کیطرف مائل نہ ہوں اور کوئی وردو غیرہ بتلادیں پڑھنے کیلئے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہ تعالےٰ مخترمی زید احترامہ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

آپکا خط ملا مکہ مکرمہ زادھا اللہ شرفاً وکرامۃً ایسا مقدس مقام ہے کہ وہاں اداء مناسک اور زیارت کیلئے جانا بڑی سعادت ہے دیگر مقاصد ملازمت روپیہ کمانیکے لئے جانا میرے دل کو اچھا نہیں لگتا وہاں کے آداب وحقوق کی رعایت آسان کام نہیں ہے جس طرح حسنات کا اجر وہاں زیادہ ہے اسی طرح سیئات کا وبال بھی بہت زیادہ ہے اس سے ڈر لگتا ہے کہ ہم لوگوں کے اخلاق واعمال درست نہیں وہاں پہنچکر بھی یہی اخلاق واعمال رہے تو سخت وبال ہے۔ یہاں آپکو تدریس کی خدمت کا موقع مل گیا ہے اس کو نعمت وغنیمت سمجھیں اخلاص کے ساتھ کام انجام دیں صبح وشام کی تسبیحات اور تلاوت کے علاوہ فجر کی سنت وفرض کے درمیان سورۂ الحمد شریف مع بسم اللہ ۴۱ دفعہ اول آخر درود شریف گیارہ دفعہ، نیز بعد عشاء درود شریف پانچسو دفعہ پڑھنے کا معمول بنالیں۔ اللہ پاک برکت عطاء فرمائے اتباع سنت کی پوری پوری توفیق دے۔

فقط والسلام    املاہ العبد محمود عفی عنہ    ۵/۱۱/۱۴۰۴ھ

## (۹۹) علاج ریاء

ڈاک :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

عرض خدمت اقدس میں اینکہ احقر رمضان کے ایام خدمت اقدس میں گذار کر مدرسہ کے کام میں بہت مصروف رہا، روزانہ اپنا حال درگاہ عالیہ میں پیش کرنے کیلئے سوچتا تھا مگر مصروفیت کی بناء پر وجود میں نہ آسکا تھا۔ حضرت کی دعاء سے ذکر کی پوری

پوری پابندی ہورہی ہے مگر تسبیحات الحزب الاعظم بمجبوری کام کبھی ناغہ ہوجاتی ہے ذکر میں نیند بہت آتی ہے اور اپنے ذکر کرتے ہوئے کی اطلاع دوسروں کو ہونے پر طبیعت خود بخود ہی اندر سے خوش ہوتی ہے جبکہ ساتھ ہی یہ احساس ہوتا ہے کہ یہ خوشی جائز نہیں آئندہ ہفتہ میں دیوبند حضرت کی خدمت میں حاضر ہونے کا ارادہ رکھتا ہوں والا نامہ کا منتظر ہوں۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

آپ کا خط ملا ذکر کی پابندی سے تو مسرت ہوئی مگر تسبیحات اور حزب الاعظم کی عدم پابندی سے قلق بھی ہوا۔ اللہ تعالیٰ پوری پوری توفیق دے یہ یاد رکھئے کہ کوئی کام بغیر ہمت اور محنت کے نہیں ہوتا آئندہ ہفتہ میں ملاقات کا ارادہ ہے بہت اچھا خدا کرے کوئی مانع پیش نہ آئے۔

جب کسی شخص کو آپ کے ذکر کا علم ہوا اور اس سے دل میں خوشی پیدا ہو تو فوراً اپنے گناہ کا تصور کریں کہ میرے پاس گناہ بھی تو ہیں اگر اس شخص کو ان گناہوں کا علم ہوجائے تو بجائے خوشی کے نفرت کرنے لگے۔ اللہ پاک کا بڑا احسان ہے کہ اس نے پردہ پوشی فرما رکھی ہے۔ انشاء اللہ علاج ہوجائے گا۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۶/۱۱/۱۴۰۷ھ

## (۱۰۰) توحید مطلب چاہئے

ڈاک :۔ باسمہ سبحانہ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

بعد سلام مسنون خدمت اقدس میں چند باتوں کی دریافت ہے (۱) تعلیمات بارہا مجلس منعقد کرکے ہر مہینہ میں مائک سے بلند آواز کے ساتھ ایک لہجہ سے ذکر کرنا کیسا ہے؟

(۲) کسی شہر یا گاؤں میں ایک پیر صاحب ہیں جو چار طریقہ کے سلسلہ میں داخل کرتے ہیں ان کے نام یا اسی گاؤں کیطرف نسبت کر کے واسطہ دیکر دعاء مانگنا مثلاً کہنا کہ سہارنپوری حضرت کی عزت کی برکت سے اللہ کی محبت کرنیکی توفیق عطاء فرما حالانکہ وہ پیر صاحب سامنے موجود ہیں۔ (۳) کوئی آدمی کسی بزرگ سے بیعت ہو کر وظائف ادا کرتے ہیں ان کے وظیفہ کے سواء دوسرے پیر صاحب چھ لطائف کا ذکر کرنے کیلئے مجبور کراتے ہیں آیا یہ صحیح ہے یا غلط۔ کوئی آدمی اپنے حضرت کے ذکر کے علاوہ دوسرے پیر صاحب کے امر کی بناء پر چھ لطیف کا ذکر کر سکتے ہیں یا نہیں۔ حضور میں شب وروز مطالعہ میں مشغول رہتا ہوں لہٰذا ذکر وقت معین پر نہیں ہو پاتا تو اس معاملہ میں کیا کرو۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

آپ کا خط ملا۔ ذاکرین اگر ایک جگہ بیٹھکر اپنا اپنا ذکر کرلیں تو اس میں فائدہ زیادہ ہے سب کی نسبتیں متوجہ رہتی ہیں۔ ہمارے اکابر کے یہاں بھی یہ طرز رہا ہے اور اب بھی ہے لیکن مائک پر ذکر کرنا اکابر سے منقول نہیں اور اس کی ضرورت بھی کچھ نہیں پھر بعض جگہ آواز ملا کر ذکر کیا جاتا ہے یعنی ایک ساتھ ضرب لگائی جاتی ہے یہ طریقہ بھی نہیں چاہیئے باقی آپ کسی سے نہ لڑیں جو شخص کسی صاحبِ نسبت بزرگ سے بیعت ہو اور ان کے تجویز کئے ہوئے اذکار و وظائف پر عامل ہو اس کو دوسرے پیر صاحب سے اس قسم کا تعلق قائم کر کے چھ لطائف ذکر کرنا وغیرہ سے بسا اوقات ایسا ہوتا ہے کہ اپنے حقیقی پیر سے تعلق کم ہو کر فیض بند ہو جاتا ہے اسلئے اکابر اس طرز کو پسند نہیں کرتے اس جیسے مریض کا حال خراب ہو جاتا ہے اپنے مصلح پیر نے جو کچھ تجویز کیا اس پر عمل کرنا چاہیئے یہ تصور رکھنا چاہیئے کہ میرے لئے خدائے پاک تک پہنچنے کا ذریعہ میرے علم میں صرف میرا پیر ہے۔ اسی طرز سے فائدہ ہوتا ہے توسل

کے ذریعہ دعا کرنا کہ اے اللہ اپنے مقبول بندوں کے طفیل دعا قبول فرما درست ہے
ذکر وقت متعین پر کیا جائے اور مطالعہ اپنے وقت پر۔

فقط والسلام　　　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ

## (۱۰۱) اخلاقِ حسنہ کا ادنیٰ نمونہ

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　حضرت والا زید مجدہم　السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

عرض خدمتِ اقدس میں ہے کہ احقر نے جناب والا کو کئی خط لکھے مگر احقر کو تسلی نہیں ہوئی۔ کئی مرتبہ حضرت کی خدمت میں حاضر ہوا، ہر ملاقات سلام و دعا تک ہی محدود رہی۔ تفصیلی حالات نہیں بتا سکا نہ ہی حضرت والا نے دریافت فرمایا کہ تجھے کیا درد ہے۔ مشائخ عظام کے آستانے مجبور و بے بس اور بے سہارہ مصیبت زدوں کیلئے ہوتے ہیں اور پریشان حال ہی آستانوں کی حاضری دیتے ہیں مگر خدام حضرات ملاقات ہی بڑی مشکل سے کرنے دیتے ہیں اگر ملاقات ہو بھی جائے تو تفصیل سے بات نہیں ہوتی کیونکہ کچھ اور دوسرے مقرب حضرات بھی موجود رہتے ہیں۔ احقر قرض کی وجہ سے کافی پریشان ہے ادائیگیٔ قرض کی کوئی صورت نظر نہیں آتی۔ گھر میں نظر بند ہو کر رہ گیا ہوں حضرت سے درخواست ہے کہ جناب والا جو مخصوص نقش اعظم دیا کرتے ہیں وہ احقر کو بھی عنایت فرما دیں۔ احقر اس احساس کمتری کا شکار ہے کہ مشائخ کے یہاں بھی مقرب حضرات کو خاص مقام حاصل ہوتا ہے اور وہ مجھ جیسے بدنصیبوں کو فیض حاصل کرنے میں مانع ہوتے ہیں ہو سکتا ہے احقر کا یہ خیال غلط ہو کیونکہ ہر خیال ٹھیک نہیں ہوتا۔ امید ہے کہ حضرت والا نظر کرم فرمائیں گے۔

فقط والسلام

جواب: باسمہٖ تعالیٰ      مکرمی زید احترامہٗ!      السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ
گرامی نامہ موصول ہوا، پڑھ کر مسرت نہیں ہوئی کہ آپ بار بار تشریف لائے اور مجھ کو ہمت کہ ملاقات کر سکنے کی نوبت نہیں آئی تو آپ کو کیا معلوم ہے وہ لوگ جو میرے پاس رہتے ہیں وہ کسی کو ملنے سے اس لئے باز رکھتے ہیں کہ میں اپنے کام میں مشغول رہتا ہوں یا لیٹ جاتا ہوں۔ اس وقت کوئی صاحب آئے تب بھی یہ لوگ مجھے بتا دیتے ہیں کہ کوئی صاحب ملنے آئے ہیں۔ خدا جانے آپ کو کس نے روکا، میں معذرت خواہ ہوں۔ امید کہ آپ اپنے اخلاق کی بلندی کے پیش نظر درگذر کریں گے۔ نقش بھی میں نہیں جانتا کیا ہے جب جانتا ہی نہیں تو کسی اور کو کیا دوں گا۔ جانتا ہوتا تو کوئی عذر نہیں تھا۔ دعا ضرور کرتا ہوں حق تعالیٰ بار قرض سے سبکدوشی فرمائے آپ کی جائز ضروریات کو پورا کرے برکت والی حلال روزی کے دروازے کھولے۔

فقط والسلام      املاہ العبد محمود غفرلہٗ      ۱۴/۱۱/۱۴۰۲ھ

## (۱۲۳) بات مختصر اور کام کی ہونی چاہئے

جواب: باسمہٖ تعالیٰ      مکرمی زید احترامہٗ!      السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ
آپ کا ملاقات کی طرح طویل ادا ہوا زبان میں لکنت ہے مگر قلم خوب رواں ہے بار بار عرض کیا کہ اتنی طویل تحریر سے کیا فائدہ۔ مجھے پڑھنے میں بہت دشواری ہوتی ہے اور جواب میں اس سے زیادہ۔ بات جامع اور مختصر ہونی چاہئے مگر آپ کے یہاں میری شنوائی نہیں ہوتی اپنے شیخ کے پاس کس تصور کے ساتھ رہنا چاہئے۔ اگر اتنا ہی لفظ لکھ دیتے تو سوال واضح ہو جاتا، طویل تحریر کی کیا ضرورت تھی اور جس وقت آئے تھے اس وقت زبانی بھی پوچھ لیتے۔ آئندہ جب ملاقات ہو تو زبانی دریافت فرمالیں۔ بچوں کی تعلیم کیلئے آپ صحیح نیت کرلیں کہ اللہ پاک کی خوشنودی حا

ہے اور جو کچھ اس پر ملتا ہے وہ مقصود نہیں، مطلوب نہیں نہ ملے تب بھی مجھے یہ کرنا ہے باطن کے اعتبار سے آدمی جس قدر بھی اپنے آپ کو کمتر سے کمتر سمجھے اور سب کو اپنے سے اچھا سمجھے اپنے کسی عمل پر اعتماد نہ کرے تو یہ ذریعۂ حصول نجات ہے اور خدائے پاک کے رحم وکرم پر بھروسہ رکھے یہی ذریعۂ ترقی ہے بات بہت مختصر ہے مگر بہت کام کی ہے۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ

## (۱۰۳) کیا لفظِ صوفی دورِ صحابہ میں بولا جاتا تھا؟

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

حضرت کا گرامی نامہ موصول ہوا۔ ما فیہ کا علم ہوا۔ میں نے تحریر کیا تھا کہ میں کئی سال سے مرض میں مبتلا ہوں اور دعاؤں سے فائدہ نہیں ہوتا ہے مرض یہ ہے کہ از سرتا پا بائیں طرف شدید درد رہتا ہے اور عملی زندگی معطل ہو جاتی ہے، دل کے پاس بھی درد رہتا ہے علاج یونانی مسلسل ہو رہا ہے فائدہ بالکل نہیں ہے طبیعت سخت پریشان ہے۔ ندوۃ العلماء سے گھر آئے دو ماہ ہو گئے پڑھائی کا سخت نقصان ہو رہا ہے، علم سے محرومی ہے از حد الجھن ہے، فرائض سے بھی غفلت ہو جاتی ہے میرا اصلاحی تعلق حضرت مولانا ابو الحسن علی صاحب مدظلہم سے ہے۔ طبیعت بے حد فکرمند ہے ایسے حالات میں کیا کرنا چاہئے سمجھ میں نہیں آتا۔

ایک صاحب نے ایک اعتراض کیا تھا کہ کیا صوفی صرف حضرت علیؓ ہی تھے کہ صوفیاء کا سلسلہ ان پر ختم ہوتا ہے۔ کیا تمام صحابہ صوفی نہیں تھے۔ دوسری بات یہ کہ شریعت میں جب احسان کا لفظ موجود ہے تو تصوف کا نیا لفظ کہاں سے آ گیا۔ اسکے جواب سے ضرور نوازیں۔ صوفیاء اور تصوف کی اہم اصطلاحات اور ضروری طور پر کسی عمدہ کتاب کا نام بتا دیں تاکہ اس کے مطالعہ سے بعض اشکالات حل ہو جائیں۔

میں مرض کی وجہ سے ازحد پریشان ہوں دعا فرمائیں اور جو مناسب ہو حکم فرمائیں اور زیادہ لکھنے سے قاصر ہوں۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ آپکی علالت سے قلق ہے۔ دل سے دعاء کرتا ہوں حق تعالیٰ صحت وعافیت عطا فرمائے الجھنوں سے نجات دے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ نے ہدایت کیلئے اپنے رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم کو بھیجا جنھوں نے حسب آیت قرآنی وَیُزَکِّیْھِمْ صحابہ کرام کا تزکیۂ باطن فرمایا۔ پھر جب حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوئی تو حضرت ابوبکر صدیق رضؓ سے سب صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے بیعت کی۔ یہ بیعت ظاہری نظام کے ماننے کیلئے اور باطنی اصلاح کیلئے تھی۔ ان کی وفات کے بعد حضرت عمر رضؓ سے بیعت ہوئی، پھر حضرت عثمان رضؓ سے پھر حضرت علی رضؓ سے تو حضرت علی رضؓ کی تربیت میں خلفاء ثلاثہ کی تعلیم کو بھی دخل ہے اور حضرت عثمان رضؓ کی تربیت میں شیخین رضؓ کو بڑا دخل ہے اور حضرت عمر رضؓ کی تربیت میں خلیفۂ اول کی تربیت کا بھی بڑا دخل ہے۔ البتہ خلیفۂ اول کی ہستی ایسی ہے کہ ان کی تربیت صرف ذات مقدسہ حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمائی پس یہ سب حضرات صاحب احسان تھے۔ حضرت علی رضؓ کے بعد دیگر سلاسل عامۃً اس لئے حضرت علی رضؓ تک منتہی ہوتے ہیں کہ ان سے اوپر خلفاء ثلٰثہ کے ذکر کی ضرورت نہیں رہتی بلکہ ان سے اوپر حضور صلے اللہ علیہ وسلم کو ذکر کردیا جاتا ہے ہاں بعض سلسلے ان سے بچکر بھی حضور تک پہنچے ہیں۔

لفظ صوفی اُس زمانہ میں رائج نہیں تھا مگر اس کا مضمون موجود تھا یہ لفظ بعد میں ایجاد ہوا جیسے اور صحابہ میں۔ کہیں آپ نے نہیں سنا ہوگا کہ مُلّا ابوہریرہؓ یا علامہ ابن مسعودؓ یا مولوی ابن عمر رضؓ حالانکہ مفہوم ان کا موجود تھا۔ یہ الفاظ بعد میں ایجاد

ہوئے تو اگر کوئی لفظ (اسم) محدث ہو اور اس کا مفہوم (مسمّٰی) پہلے سے موجود ہو تو اس میں کوئی اشکال نہیں۔ آج جن کتابوں کو داخل درس قرار دیکر پڑھایا جاتا ہے جن سے آدمی عالم بنتا ہے دورِ صحابہ میں یہ کتابیں کہاں تھیں مگر دین کی ہدایات اور احکامات پہلے سے موجود ہیں ان کو کسی خاص ترتیب اور تبویب سے اگر مدون کر دیا جائے تو پریشانی کی کیا بات ہے۔ اس دور اخیر میں حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ نے التکشف عن مہمات التصوف نیز عرفان حافظ، تعلیم الدین وغیرہ متعدد کتابیں تصنیف فرمائی ہیں جس میں صوفیاء کی اصطلاحات کو بھی بیان کیا ہے اور پہلے حضرات کی کتابیں بھی موجود ہیں جیسے احیاء علوم الدین، منہاج العابدین وغیرہ۔

فقط والسلام    املاہ العبد محمود غفرلہٗ

## (۱۰۴) صبر کی حد کیا ہے؟

ڈاک:- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ  حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ! کمترین بعافیت ہے۔ اللہ کرے جناب والا بھی بخیر و عافیت ہوں۔ میرے بیٹے عفران بمبئی گئے ہیں۔ دعاء کی درخواست کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ بہترین روزگار اور برکت نصیب فرمائے۔ آمین۔ حضور! میرے بھائیوں نے اپنے پیسے بھی دبالئے اور زمین میں حصہ بھی برابر نہیں دے رہے ہیں۔ مانگنے پر طرح طرح کی بکواس اور آمادۂ فساد ہوتے ہیں۔ کہاں تک صبر کروں؟ حضور کے مفید مشوروں اور دعاؤں کا خواستگار ہوں۔

فقط والسلام

جواب:- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ  محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ آپکی پریشانی سے قلق ہے۔ آپ پوچھتے ہیں کہاں تک صبر کروں؟ تو صبر کی

تو کوئی انتہا نہیں کہ وہاں پہنچکر آدمی ہتھیار ڈالدے اِنَّ ساحۃَ الصبرِ اوسعُ[١]۔
اور صبر پر جو کچھ اجر ہے وہ آپ کو معلوم ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنی معیت نصیب فرماتے ہیں
اِنَّ اللہَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ[٢]۔ اور آخرت میں جو کچھ ملے گا وہ بھی مخفی نہیں ایک معمولی مقدار
ایک دانق پر سات سو فرض مقبول نمازیں بدلے میں دی جائیں گی اور بھائیوں کے
ساتھ اگر قرابت وصلۂ رحمی کا تصور کرلیں تو زیادہ اونچا درجہ ہے تاہم اگر اتنا حوصلہ
نہ ہو تو ضابطہ میں ان سے مطالبہ کرنے کا بھی حق رکھتے ہیں۔ لڑنا بہرحال بُرا
ہے کہ اس لڑائی میں قطع رحمی تک کی نوبت آجائے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ ہر
مشکل کو آسان فرمائے۔

فقط والسلام — املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ

## (١٠٥) توحیدِ مطلب کا مطلب

ڈاک:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ — حضرت والا زید مجدہم — السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

میرے خط کے جواب میں حضرت والا کا گرامی نامہ موصول ہوکر شرحِ احوال ہوا
اس روسیاہ ننگ اسلاف کو اپنی بیعت میں جناب والا نے قبول فرمالیا ہے۔ اللہ
تعالیٰ آپ کو جزاءِ خیر عطاء فرمائے۔

حضرت والا! آپکی ہدایت کے مطابق آیت کریمہ اَلَمْ یَعْلَمْ بِاَنَّ اللہَ یَرٰی[٣] کا
وردشروع کردیا ہے۔ شروع میں ذاتِ باری کا استحضار خوب رہا اب کمی ہوتی جارہی
ہے۔ مراقبہ کیلئے کوئی خاص وقت ابتک متعین نہیں کرسکا ہوں۔ آپ متعین فرمادیں
انشاء اللہ اس کی تعمیل کروں گا۔ نمازوں میں بھی احسان کی صفت پیدا نہیں ہورہی
ہے۔ ادھر ایک ماہ سے طبیعت علیل چل رہی ہے دوا علاج کا سلسلہ جاری ہے خصوصی
دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ روحانی وجسمانی صحت عطاء فرمائے۔ آمین

[١] بیشک صبر کا میدان بہت وسیع ہے۔ [٢] بلاشبہ حق تعالیٰ صبر کرنیوالوں کے ساتھ رہتے ہیں (بیان القرآن) [٣] کیا اس شخص کو خبر ن

تصوف کی کتابوں میں توحیدِ مطلب مطالعہ سے بار بار گذرتا ہے پورے طریقہ سے اس کے مفہوم کو نہیں سمجھ سکا ہوں۔ وضاحت فرمادیں۔ ذکر جہری کے وقت اپنے مرشد کا دھیان بھی رکھا جائے یعنی کتابوں میں ایسا نظر سے گذرا ہے۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

معمولات کی پابندی حق تعالیٰ کی بڑی نعمت ہے۔ مراقبہ آیت الم یعلم بان اللہ یریٰ سے جو فائدہ میسر ہوا بہت بہت قابلِ شکر ہے۔ اول اول یہ مراقبہ نمازِ فجر سے پہلے کیا جائے پھر بار بار دن میں جس وقت بھی موقع ملے مثلاً مکان سے مسجد جاتے ہوئے اور وہاں پہونچکر وہاں سے واپسی پر غرض اس کا اتنا استحضار کیا جائے کہ یہ مستقر ہو جائے اللہ تعالےٰ نصرت فرمائے۔ علالتِ مزاج سے قلق ہے حق تعالیٰ صحت و عافیت دے۔ توحید مطلب کا آسان سا مطلب یہ ہے کہ جس معالج سے علاج شروع کیا ہے یہ ذہن میں رکھے کہ بس میرا علاج اسی سے ہوگا جیسے کوئی شخص کسی ڈاکٹر سے علاج کرائے اور یہ طے کرلے کہ مجھے اپنا علاج اسی سے کرانا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسی سے شفاء دیں گے اگرچہ بڑے بڑے ڈاکٹر دنیا میں اور بھی موجود ہیں۔ ذکر کے وقت اپنے مرشد کا دھیان اگر خود بخود آجائے تو مضائقہ نہیں اور بتکلف لانے کی ضرورت نہیں۔ خدائے پاک آنمحترم کو دارین کی ترقیات سے نوازے بیش از بیش اپنا قرب عطاء فرمائے۔ فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ

## (۱۰۶) اپنے اوپر لعنت کرنا

ڈاک:۔ باسمہ سبحانہٗ تعالےٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

حضرت والا کی خیریت و عافیت کا طالب ہوں۔ محمد ابراہیم بحمدہ تعالیٰ خیریت

لے کیا اس شخص کو پتہ نہیں۔ اللہ تعالیٰ دیکھ رہا ہے (بیان القرآن)

وعافیت سے ہے۔ حضور والا کا گرامی نامہ باعثِ شفاءِ قلب ہوا اور جس اہم مرض کیطرف رہنما
دلائی ہے وہ بلا شبہ مجھ گنہگار میں موجود ہے۔ بفضلہ تعالیٰ وبرکت حضرت والا روزانہ
تھوڑی دیر اہتمام کے ساتھ اپنے معاصی کو یاد کرکے توبہ واستغفار بھی کرتا ہوں اور
ذکر وتہجد بحمدہٖ تعالیٰ پابندی سے عمل میں ہے۔ حضرت والا کی توجہات اور عنایات کا ہر
لمحہ محتاج ہوں۔ حضور والا کا سایۂ عاطفت حق تعالیٰ ہم پر تادیر قائم وباقی رکھے
اور ہمیں صحیح استفادہ کی توفیق اور سلیقہ نصیب فرمائے۔

ذکر شروع کرتے ہی استحضار اور رقت چھا جاتی ہے اور درمیان ذکر میں کبھی زبان
بند ہو جاتی ہے اور سر ہلتا رہتا ہے پھر جب خیال آیا تو زبان بھی چلنے لگتی ہے اس طرح
ذکر پورا ہو جاتا ہے کبھی تسبیحات کا عددِ شمار بھی کم وبیش ہو جاتا ہے۔ شروع سے اخیر
تک جو خیال غالب رہتا ہے وہ یہ کہ مجھ سا معاصی کا پتلا کس عالیشان اعظم العظماء اکبر
الاکابر کا نام لیتا ہے مارے شرم کے آنکھ بھی نہیں کھلتی اور اپنے پر لعن وطعن اور ندامت
کرتا رہتا ہوں اور دل کے گوشہ میں ایک نامعلوم فرحت بھی اسی کے ساتھ پنہاں رہتی
ہے اس کی مثال اس ناؤ سے زیادہ قریب ہے جو موجوں میں پھنسی ہو مگر کنارے
لگنے کے کچھ آثار بھی ہوں مگر مغلوب۔ یہ بندہ اور اہل خانہ تمام سلام عرض کرتے ہیں
اور دعائیں چاہتے ہیں۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ
نامۂ گرامی ملا۔ احوالِ سفینہ سے بہت مسرت ہوئی۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے قبول
فرمائے۔ منزل ان شاء اللہ سامنے ہے اپنے معاصی کے تصور سے ندامت تو ضرور ہونی
چاہیئے لیکن اپنے آپ کو لعنت کرنا درست نہیں۔ لعنت کا حاصل حق تعالیٰ کی رحمت
سے بُعد ہے جو کہ سخت قسم کی بد دعا ہے اس سے پورا پرہیز لازم ہے۔ اثناءِ ذکر میں

اگر زبان بند ہوجائے اور قلب ذاکر رہے تب بھی مضائقہ نہیں مگر یہ کیفیت دائمی نہیں ہوتی۔ اہل خانہ کو حسب مراتب سلام و دعا۔

فقط والسّلام                املاہ العبد محمود غفرلہٗ

## (۱۰۷) یک درگیر محکم گیر[1]

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ          محترمی زید احترامہٗ!          السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

اصل بنیادی چیز صوفیائے کرام کے یہاں یہ ہے کہ یک درگیر محکم گیر۔ باقی اس کے یہ معنیٰ نہیں کہ دوسروں کو حقارت کی نظر سے دیکھا جائے جس طرح کوئی بچہ شیرخوار ایک محفل میں موجود ہو جس میں اس کی خالہ، پھوپھی، چچی وغیرہ بھی ہوں۔ بچہ سب کے ساتھ محبت کرتا ہے مگر اس کو جب بھوک لگتی ہے دودھ صرف اپنی ماں کا پئے گا، اسی کی گود میں جائیگا۔ سالک کا بھی یہی حال ہونا چاہیئے اور ماوئ برحق تو صرف خدائے پاک کی ذات ہے۔

فقط والسّلام          املاہ العبد محمود غفرلہٗ          ۲۳/۳/۱۴۱۲ھ

## (۱۰۸) بیڑی وغیرہ چھوڑنیکی ترکیب

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ          محترمی زید احترامہٗ!          السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

(۱) آپ بیڑی چھوڑنا چاہتے ہیں مگر چھوڑ نہیں پاتے اس کی صورت یہ ہے کہ جتنی بیڑی روزانہ پیتے ہیں اس میں سے ایک چوتھائی کم کردیں ایک ہفتہ گذرنے پر ایک چوتھائی اور کم کردیں اسی طرح آئندہ ہفتہ ہفتہ کم کرتے جائیں انشاءاللہ چھوٹ جائے گی۔

(۲) جو فوٹو آپ کے پاس ہیں وہ سب جلادیں، اور جو فوٹو دوسرے کے پاس ہیں

[1] ایک دروازہ پکڑ اور مضبوط پکڑ۔

کسی ترکیب سے ان سے لیکر ان کو بھی جلادیں۔ اور اگر کامیابی نہ ہو تو پیسہ دیکر خریدلیں پھر جلادیں یا کسی ترکیب سے ان سے لیکر ان کو بھی جلادیں۔

(۳) کھانے کی مقدار متعین کرلیں اور اس کو الگ کرلیں پھر کھائیں۔ اندازہ رکھیں کہ پیٹ بھر کر نہ کھائیں، کچھ بھوک باقی رہ جائے۔

(۴) جس طرف جانا ہو اس طرف رخ کرکے نگاہ نیچی رکھیں۔ ضرورت پر اوپر بھی اٹھا سکتے ہیں۔ (۵) زبان پر درود شریف جاری رکھیں (۶) چارپائی پر بیٹھکر کھانا بھی درست ہے اور اچھا یہ ہے کہ کھانا سرہانہ کیطرف رکھے۔ اللہ تعالیٰ اعمالِ صالحہ کی توفیق دے آپ کو بھی مجھے بھی۔

فقط والسلام

املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ ۱۹/۱۱/۱۴۰۹ھ

## (۱۰۹) ترغیب نماز باجماعت

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

الحمدللہ معمولات کی پابندی ہے۔ پنجوقتہ نمازوں میں سے باوجود کوشش کے ایک وقت کی نماز ضرور قضا ہو جاتی ہے۔ صبح وشام کی تسبیحات کے ساتھ اور اضافہ چاہتا ہوں۔ استغفار کے وقت والدہ محترمہ کو گھبراہٹ سی ہوتی ہے جس کی وجہ سے فی الحال پڑھنا موقوف کردیا ہے۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

جس نماز سے متعلق پابندی نہیں ہوتی وہ چھوٹ جاتی ہے یا قضا ہو جاتی ہے یا جماعت سے رہ جاتی ہے اس کا اہتمام کریں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا بھی کریں کہ یا اللہ فلاں وقت اپنے دربار کی حاضری سے محروم نہ فرما اور جہاں تک ہوسکے جماعت کے ساتھ پڑھنے کی پوری کوشش کریں۔ کچھ پہلے سے مسجد پہنچ جائیں اور استغفار

کی تسبیح پڑھنے سے والدہ محترمہ پر گھبراہٹ کا پیدا ہونا بڑے تعجب کی بات ہے اس سے پہلے اس کی نوبت نہیں آئی کہ ایک استغفار پڑھے اور دوسرے کو گھبراہٹ ہو آپ یہ اس جگہ بیٹھکر نہ پڑھیں دوسری جگہ کچھ فاصلہ پر پڑھ لیا کریں، اس کو چھوڑنا ہرگز نہیں چاہئے۔ یہ معلوم نہیں ہوا کہ ذکر کی کتنی تسبیح اور کیا کیا پڑھتے ہیں۔ اس کو لکھدیتے تو اضافہ کے متعلق مشورہ دیا جاتا۔ میری طبیعت الحمدللہ پہلے سے بہتر ہے۔

فقط والسلام　　　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ
۲/۴/۱۴۱۲ھ

## (۱۱۰) آپسی جھگڑا کیسے ختم ہو

ڈاک:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　　حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

عرض ہے کہ گھر میں چھوٹے بھائی نے پریشان کر رکھا ہے۔ دوکان کی آمدنی اسی کے پاس رہتی ہے مگر خرچ میں کرتا ہوں، ادھر والدین بھی اُسی کی سنتے ہیں بیوی بچوں کے ساتھ زیادتی کرتا ہے میں حضرت والا کے حکم کے مطابق والدین اور حتیٰ کہ چھوٹے بھائی کا بھی کافی احترام کرتا ہوں مگر پھر بھی بہت پریشان کرتا ہے معلوم ہوتا ہے کہ والدین کو تعویذ پلا دیا گیا ہے اگر یہ صحیح ہے تو حضرت والا سے توڑ کیلئے تعویذ کی درخواست ہے۔ اور اس نالائق کیلئے اب کیا کیا جائے مشورہ مطلوب ہے الحمدللہ معمولات کی پابندی ہے۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　　محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

الحمدللہ طبیعت بہت ٹھیک ہے کھانسی نہیں ہے۔ آپ کے گھر کی پریشانی کا حال معلوم ہو کر قلق ہوا چھوٹے بھائی کی جو کیفیت آپ نے لکھی ہے ظاہر تو یہ ہے کہ وہ کسی تعویذ کا اثر نہیں بلکہ روپے کی محبت ہے۔ اللہ تعالیٰ اس میں اعتدال پیدا

فرمائے جہاں تک ہوسکے تنگی اور ترشی سے گذارا رکھیں چھوٹے بھائی سے لڑنا مناسب نہیں محبت اور شفقت سے بات کریں جو کچھ آمدنی ہو اس کو دیتے رہیں اور کہتے رہیں کہ سب آمدنی تمہاری اور سب خرچ تم ہی اٹھاؤ۔ اللہ تعالےٰ اس کے دل میں یہ بات پیدا فرمادے بیوی سے کہدو زبان بند رکھا کریں۔ والد کے احترام کیوجہ سے اور جو شکایت اور تکلیف ہو وہ والد صاحب سے کہیں چھوٹے بھائی سے نہیں۔ والد صاحب چھوٹے بھائی کو کوئی اچھا مشورہ دیں گے تو ان شاء اللہ نفع ہوگا باقی جو مصلحت سمجھیں اس پر عمل کریں۔ معمولات کی پابندی مبارک ہو۔

فقط والسلام — املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ — ۱۲/۴/۱۴۱۲ھ

## (۱۱۱) نیند کی ترکیب و دعا

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

عرض خدمت اقدس یہ ہے کہ میں بہت پریشان ہوں۔ رات میں بالکل نیند نہیں آتی برائے کرم کوئی تعویذ یا ورد ارسال فرمائیں نوازش ہوگی احقر کیلئے دعا بھی فرمائیں۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپکی پریشانی سے قلق ہے۔ آپ سویا (ایک سبزی کا نام ہے۔ پالک کا پتہ سیدھا ہوتا ہے اور سویا ذرا ذراسی شاخیں) قریب رکھکر سویا کریں ان شاء اللہ نفع ہوگا اور سونے سے پہلے یہ دعا پڑھکر اپنے اوپر دم کرلیا کریں۔ اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظَلَّتْ وَرَبَّ الْاَرَضِیْنَ وَمَا اَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّیَاطِیْنِ وَمَا اَضَلَّتْ کُنْ لِّیْ جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِکَ اَجْمَعِیْنَ اَنْ یَّفْرُطَ عَلَیَّ اَحَدٌ مِّنْھُمْ وَاَنْ یَّطْغٰی عَزَّ جَارُکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ :-

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ

## (۱۱۲) طالب علم کیلئے راہ ترقی

جواب :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہ ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !

آپ نے جناب مفتی عبدالرحیم صاحب کے مشورہ سے شعبۂ افتاء میں داخلہ لے لیا ہے بہت اچھا کیا لیکن اس میں بہت یکسوئی کی ضرورت ہے۔ طلبہ سے دوستانہ تعلقات میں وقت ضائع نہ ہو اپنے کام سے کام رہے ایک مسئلہ کیلئے دس دس اور بیس بیس کتابوں کا مطالعہ کرنا پڑتا ہے بس یہی سوچ فکر اور محنت ہونی چاہئے کہ مسئلہ کس کتاب میں ملے کسی کتاب میں مسئلہ مختصر ہوتا ہے کسی میں مفصل کسی میں مقید ہوتا ہے کسی میں مطلق اس کے لئے جس قدر محنت کریں گے اس قدر اللہ تعالےٰ کی رحمت نازل ہو گی اگر دوستی شروع کردی تو ساری تعلیم برباد ہو جائے گی۔ ابتک کی محنت ضائع ہو جائیگی اس مضمون کو حضرت شیخ الحدیث رحمۃ اللہ علیہ نے متعدد مقام پر لکھا ہے اور اپنے والد صاحب کیطرف سے بھی نقل کیا ہے اور چشم دید واقعات بھی بتائے ہیں اللہ تعالےٰ حفاظت فرمائے معمولات کی پابندی کا اہتمام کریں۔ مولانا مفتی عبدالرحیم صاحب کی خدمت میں سلام کہدیں۔

فقط والسّلام املاہُ العبد محمود غفرلہٗ ۱۰/۱۱/۱۴۰۹ھ

## (۱۱۳) جدھر چلائیں اُدھر چلیے

ڈاک :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !

معمولات کی پابندی ہے مگر اب کوئی تصور ہوتا ہے نہ کوئی مراقبہ۔ مراقبہ سے پریشانی ہوتی ہے۔ دل و دماغ میں کچھ نہیں مگر بالکل خالی نہیں ہے۔ شعر

دل مرا سوز نہاں سے بے محابا جل گیا آتش خاموش کے مانند گویا جل گیا۔

فقط والسّلام

جواب :۔ باسمہ سبحانہٗ تعالےٰ محترمی زیداحترامہٗ ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
گرامی نامہ ملا۔ میرے محترم جدھر کو وہ لے چلیں اُدھر کو چلتے رہیں جو کچھ وہ عطا کریں اس کو قدر سے لیں یہاں تو یہ حال ہے۔ شعر

دل میں ذوقِ وصل یادِ یار تک باقی نہیں آگ اس گھر کو لگی ایسی کہ جو تھا جل گیا۔

جو چیز ہے اسی کی دی ہوئی ہے وہ جب چاہے لے لے۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۴/۳/۱۴۰۱ھ

# (۱۱۴) اسبابِ غفلت اور انکا علاج

ڈاک :۔ باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
ذکر ناغہ ہو جاتا ہے، بیقراری کی کیفیت اکثر طاری رہتی ہے برائے کرم علاج تجویز فرمادیں۔

فقط والسّلام

جواب :۔ باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زیداحترامہٗ ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
اس قسم کی کیفیت کے عامۃً تین سبب ہوتے ہیں (۱) ناموافق صحبت۔ کسی ایسے شخص سے تعلقات کا قائم کرلینا جس کی طبیعت خود ہی ذکر و شغل کیطرف آمادہ نہ ہو اس کی صحبت کا اثر ہوتا ہے۔ (۲) کبھی ناموافق کھانا یعنی ناجائز آمدنی کا کھانا۔ اس کی وجہ سے یہ مصیبت آتی ہے۔ (۳) کبھی کسی گناہ کا ارتکاب اس کی وجہ سے یہ ہوتا ہے آپ غور و فکر کریں جو سبب ہو اس کی مکافات کریں اور تازہ غسل کرکے دو رکعت صلوٰۃ التوبہ کی نیت سے پڑھکر وہیں مصلّے پر دیر تک استغفار میں مشغول رہیں اور اللہ کے سامنے انتہائی عاجزی کے ساتھ توبہ کرتے رہیں کہ یا اللہ اپنے پاک نام سے مجھے محروم نہ فرما۔ میری خطاؤں کو درگذر کر اور پھر معمولات شروع کردیں۔ جس روز وقت متعین پر معمول پورا

نہ ہو اس روز کھانا نہ کھائیں جب تک کہ معمول پورا نہ کرلیں۔ خدائے پاک پھر توفیق دے اور پابندی نصیب کرے۔

فقط والسّلام　　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ　　　۲ / ۳ / ۱۴۱۲ھ

## (۱۱۵) یکسوئی بڑی دولت ہے

ڈاک :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ　　حضرت والا زید مجدہم !　　السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

بعد سلام۔ حضرتِ والا ذکر کرتے وقت دل نہیں لگتا ہے۔ خیال دوسری طرف چلا جاتا ہے اور مراقبہ کی بھی پابندی نہیں ہو پاتی ہے دعاؤں کی درخواست ہے۔

فقط والسّلام

جواب :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ　　محترمی زید احترامہٗ !　　السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

ذکر کرتے وقت خیال دوسری طرف چلا جاتا ہے تو اس کو واپس لے آیا کیجئے اور ذکر میں لگا لیا کیجئے، مراقبہ کی پابندی کیجئے اگر اس سے اُنس حاصل ہو جائے تو بڑی دولت ہے۔ حضرت شاہ عبدالقادر صاحب محدث دہلویؒ ابن شاہ ولی اللہ صاحب قدس سرہٗ اکبری مسجد میں داخل ہوئے تھے چالیس برس بعد مسجد سے باہر قدم نکالا۔ اس قدر یکسوئی حاصل کی اور اس مدت میں قرآن پاک کا ترجمہ کیا اور تفسیر موضح القرآن لکھی یہ ترجمہ مشعلِ راہ ہے اور اہلِ علم حضرات کیلئے کام یکسوئی میں ہوتا ہے، مراقبے سے یکسوئی کی مشق ہو جاتی ہے۔ اہل خانہ چھوٹوں بڑوں کو سلام ودعا۔

فقط والسّلام　　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ　　　۲۲ / ۸ / ۱۴۱۳ھ

## (۱۱۶) امراضِ باطنہ اور انکا علاج

ڈاک :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ　　حضرت والا زید مجدہم !　　السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

عرض یہ ہے کہ بندہ کچھ امراض باطنہ میں مبتلا ہے۔ حضرت والا سے تجویز علاج کی درخواست ہے۔ مرض یہ کہ بندہ کوئی بھی اچھی چیز کو دیکھتا ہے تو جی اس چیز کو حاصل کرنے کیلئے چاہتا ہے حتیٰ کہ بدنگاہی امرد کیطرف بار بار دیکھ کر لذت حاصل کرنا اور اس کیلئے کوشش کرنا ان امراض میں بندہ مبتلا ہے۔ برائے کرم علاج تجویز فرما دیں گے۔

فقط والسّلام

جواب:- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

غیر اختیاری طور پر کسی اچھی چیز کیطرف میلان کا ہونا بیماری نہیں ہے جس کے علاج کی ضرورت ہو البتہ اس کے مقتضٰی پر عمل کرنا بیماری ہے سو بفضلہٖ تعالیٰ آپ خود سمجھتے ہیں کہ یہ بیماری ہے۔ ایک ہلکی سی چیز اس کے ظہور کی یہ ہے کہ اس اچھی چیز کیطرف نظر اٹھتی ہے تو اس کا علاج کرتے رہنا چاہئے کہ ادھر نظر نہ جائے اور اس کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ تنہائی میں بیٹھکر کم سے کم پانچ منٹ آنکھیں بند کر کے یہ تصور کریں کہ حق تعالیٰ کا بڑا دربار قائم ہے وہاں حساب وکتاب ہو رہا ہے، اللہ تعالیٰ براہِ راست دیکھ رہے ہیں وہ اچھی چیز بھی وہاں موجود ہے۔ کیا اس حالت میں بھی اس چیز کو دیکھیں گے۔ اَلَمْ یَعْلَمْ[1] بِاَنَّ اللّٰہَ یَرٰی" اور جو کیفیت اس پانچ منٹ میں قائم ہو اس کو پختہ قائم کرنے کی ضرورت ہے کہ ہر وقت یہ تصور قائم ہو جائے انشاء اللہ اس مرض سے نجات مل جائے گی اس تصور کے ساتھ ساتھ اگر یہ تصور بھی قائم ہو سکے کہ میرے بڑے (استاذ اور شیخ) بھی مجھے ملاحظہ فرما رہے ہیں۔ کیا ان کی موجودگی میں بھی اس اچھی چیز کی طرف دیکھوں گا پھر انشاء اللہ جلدی فائدہ ہوگا۔ فقط والسّلام العبد محمود غفرلہٗ املاہ ۲۶/۴/۱۴۱۳ھ

## (۱۱۷) صورتوں سے متأثر ہونا تعجب کی چیز نہیں

ڈاک:- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

[1] کیا اس شخص کو یہ خبر نہیں کہ اللہ تعالیٰ دیکھ رہا ہے۔ (بیان القرآن)

حضرت والا کو معلوم ہو کہ عنفوان شباب سے میرا دل صورتوں سے بہت ہی زیادہ متأثر تھا۔ زمانہ تعلیم میں بھی بے انتہا کشمکش کا شکار رہا۔ اب بھی زمانۂ تعلیم ختم کے بعد زمانہ تدریس میں میرا قلب حسین صورتوں سے مرعوب و متأثر ہو جاتا ہے۔ مدت سے اپنے طور پر علاج و اصلاح کی کوشش کی جارہی ہے زمانۂ تعلیم میں تو گاہے گاہے ہی اسّی روزے بھی رکھے گئے روزے میں ضعف تو پیدا ہوا مگر داعیہ میں کوئی فرق نہیں آیا۔ حضرت کرم فرماویں تو مجھے خدا کی ذات پر یقین ہے کہ آپ کی توجہ بندہ کیلئے مفید ہونیکا امکان قوی ہے۔ دینی ترقی کیلئے دعا فرماتے رہیں امید کہ دعوات صالحہ سے فراموش نہ فرمائیں گے۔ حضرت والا کی دعاؤں کی بدولت مولانا اسلام صاحب دیوبندی سے تعلق رکھا اور حضرت اقدس سے مستفید ہوتا رہا۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

آپ کا خط ملا، کیفیت معلوم ہوئی۔ صورتوں سے متأثر ہونا تو تعجب کی چیز نہیں البتہ اس تأثر سے غلط فائدہ اٹھانا یہ چیز پریشانی کی ہے۔ آپ کے خط سے یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ آپ نے کیا غلط فائدہ اٹھایا۔ اور فقط تأثر تو ایسی چیز ہے کہ آدمی کو کہیں سے کہیں پہنچا دیتی ہے۔ مولانا رومؒ فرماتے ہیں ؎

اے کہ تو یوسف نئی یعقوب باش  با ہزاراں گریہ و آشوب باش

ترجمہ :- اے وہ شخص کہ تو یوسف نہیں ہے یعقوب ہو جا۔ ہزارہا آہ وزاری کے ساتھ رہ۔ کسی شخص کو یوسف ہونا میسر نہ ہو تو یعقوب بن جائے۔ یعقوبؑ بیٹے کے فراق میں متوجہ الی اللہ ہو کر خشیت خداوندی میں رو رو کر نابینا ہو گئے تھے جس کا نتیجہ ہزار ہا گریہ و آشوب ہے پھر اس سے وہ چیز میسر ہوتی ہے کہ جو بڑے بڑے مجاہدوں سے حاصل نہیں ہوتی۔ قابل مبارکباد ہے وہ بندہ جس کو یہ چیز حاصل ہو جائے البتہ ملاقات

یا انصورت تلذذ نہیں ہونا چاہئے کہ یہ تباہ کرنیوالی چیز ہے۔ اللہ پاک اس مفاسد سے

فقط والسلام      املاہ العبد محمود غفرلہ

۱۱ ۔۔۔

## (۱۱۸) سب کے حقوق کا خیال ضروری ہے

ڈاک :۔ باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ    حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

خادم زادہ ابھی زیر تعلیم ہے۔ عمر اٹھارہ سال ہے ارادہ ہے کہ امسال شعبان میں اس کا نکاح کر دیا جائے۔ امسال جلالین شریف میں ہے۔ حضرت کا جو حکم ہوگا اس پر عمل کروں گا۔ بہن گھر میں ساتھ رہتی ہے۔ بہن اور اہلیہ میں اکثر و بیشتر لڑائی رہتی ہے بہن اکثر فحش گوئی کرتی ہے۔ اس لئے بیوی ایک ساتھ رہنا نہیں چاہتی علیحدہ رہنے کو کہتی ہے۔ کیا کروں؟ سمجھ میں نہیں آتا۔ حتیٰ کہ اہلیہ غصہ میں بعض وقت یہ کہتی ہے کہ میں پھر کبھی تمہارا چہرہ نہیں دیکھونگی یعنی اپنے کو سولی دے لوں گی۔ حضرت سے رہبری اور دعاؤں کی عاجزانہ درخواست ہے۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ    محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

مشہور مقولہ ہے لکلِّ شیءٍ آفۃٌ وللعلم آفات اولہا التزوج[1]۔ اسی وجہ سے طالبعلمی کے زمانہ میں اکابرین نے شادی سے پرہیز بتایا ہے کہ اس میں لگ کر قسم قسم کی الجھنیں پیش آتی ہیں۔ تحصیل علم میں پوری محنت نہیں کر پاتا۔ اگر اہلیہ آپکی بہن کی باتیں سنکر صبر نہیں کر سکتیں تو اہلیہ کا انتظام دوسرے مکان میں کرنا چاہئے ان کا قیام دوسرے مکان میں رہے اور آپ بہن کے پاس بھی آتے جاتے رہا کریں۔ نیز اہلیہ محترمہ کو بتا دیجئے کہ وہ یہ تصور کریں کہ آپکی بہن احسن کے لئے جنت کا سامان فراہم کر رہی ہیں جو لفظ بھی کہتی ہے اس کے بدلہ میں جنت کا ایک مقام ملے گا بشرطیکہ بدلہ نہ لیں اور

[1] ہر چیز کیلئے آفت ہے اور علم کیلئے آفت زمانۂ طالب علمی میں شادی کرنا ہے۔

ایسا کہنا یا سوچنا کہ پھر کبھی تمہارا چہرہ نہیں دیکھوں گی بہت ہی غلط طریقہ ہے یہ گناہ ایسا گناہ ہے جسکی معانی کی کوئی صورت ہی نہیں۔ بڑے سے بڑا گناہ معاف ہوجاتا ہے توبہ کرنے سے لیکن اس گناہ سے توبہ کی توفیق ہی نہیں ہوتی اور قیامت کو جب آدمی اٹھے گا قبر سے تو اس گناہ میں مبتلا ہو کر اٹھے گا اس وقت سب دیکھیں گے کہ اس شخص نے مرتے وقت کونسا گناہ کیا تھا اور کون سے گناہ میں اس کی موت واقع ہوئی۔ یہ میری تحریر انکو پڑھوادیں۔ اللہ تعالیٰ بہتر کرے، دلوں کے اندر محبت پیدا فرمائے، ہر ایک کو حق شناسی کی توفیق دے۔

فقط والسلام املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ ۵/۲/۱۴۱۱ھ

## (۱۱۹) فسادِ اعمال سیئہ کا نتیجہ ہے

ڈاک:- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

امید کہ حضرت والا بخیر ہوں گے۔ احقر یہاں پر خیریت سے ہے۔ معمولات کی پابندی الحمدللہ ہورہی ہے۔ مدرسہ میں عافیت ہے۔ جے پور میں اس مرتبہ بہت ہی زیادہ حالات خراب ہوئے، خصوصی دعا و توجہ کی درخواست ہے۔ چند مدرسوں میں امتحانات تھے اس میں مشغول تھا کل سے یہاں بھی امتحان ہے حاضری کا ارادہ تھا۔ دہلی وغیرہ کے حالات کشیدگی کے سنے اس لئے تاخیر ہورہی ہے۔ دعاء فرمائیں کہ جلد سے جلد حاضری کا موقع ہو۔ مدرسہ کے تمام مدرسین وطلبہ سلام وآداب عرض کرتے ہیں۔ مولانا ابراہیم صاحب زید مجدہٗ کی خدمت میں بسلام مسنون۔

فقط والسلام

جواب:- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ کا بار بار خیال آیا اور جے پور کے حالات سنکر مزید تشویش ہوئی اب خط سے حال معلوم ہوکر آپکی طرف سے اطمینان ہوا۔ جو کچھ پیش آچکا اللہ پاک اس کو ہمارے

گناہوں کا کفارہ بنا دے آئندہ کو معاف کردے۔ یہ سب ہمارے ہی اعمالِ سیئہ کا نتیجہ ہے۔ وَمَآ اَصَابَکُمۡ مِّنۡ مُّصِیۡبَۃٍ فَبِمَا کَسَبَتۡ اَیۡدِیۡکُمۡ۔ مگر ذاتِ عالی کریم اور غفور ہے۔ وَیَعۡفُوۡا عَنۡ کَثِیۡرٍ۔ اللہ تعالیٰ حالات سازگار بنائے، امن قائم فرمائے، دینی اداروں کو ترقیات دے۔ آپکا یہاں آنیکا ارادہ ہے ممکن ہے مجھے خود سفر پیش آجائے اسلئے ابھی ارادہ نہ کریں۔ واقفین کو حسب موقع سلام مسنون! مولانا ابراہیم صاحب کیطرف سے سلام مسنون!

فقط والسلام — املاہُ العبد محمود غفرلہٗ — ۵؍۵؍۱۴۱۲ھ

## (۱۲۰) مراقبۂ دعائیہ

ڈاک:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ — حضرت والا زید مجدکم! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

امید ہے کہ بفضلہٖ تعالیٰ آپ بعافیت ہوں گے۔ بحمد اللہ آپ کے تشریف لیجانے کے بعد اپنی طبیعت میں بہت خوشگوار تبدیلی محسوس کرتا ہوں۔ فارغ اوقات میں ذکر لسانی کا اہتمام رہتا ہے۔ جذبات میں پاکیزگی، خیالات میں عمدگی اور خدا خوفی نسبتاً زیادہ محسوس کرتا ہوں۔ حضرت کی توجہ اور دعا رہی تو انشاء اللہ مزید الطافِ رحمانیہ کی توقع ہے۔ آپ نے مراقبۂ دعائیہ تلقین فرمایا تھا افسوس کہ میں اسوقت اس کی تفصیل معلوم نہ کرسکا بعد کی ملاقاتوں میں تنہائی میسر نہ ہوئی محروم رہا۔ نہایت کرم ہوگا اگر تفصیل سے ارشاد فرمادیں کہ بالکل کورا ہوں اور ناواقف۔

ذکر جہری کے دوران تین چار احباب پابندی سے شمولیت فرماتے ہیں۔ دورانِ ذکر اتفاقاً آوازیں مل جاتی ہیں جس سے محسوس ہونے لگتا ہے کہ قصداً آوازیں ملا کر ذکر کررہے ہیں۔ اس میں کچھ حرج تو نہیں؟ اگر کوئی ساتھی آواز سے آواز ملانیکا اہتمام کرتا ہو معلوم ہو تو اسکو روکنا چاہئے یا نہیں؟ حضرت کا نظام سفر معلوم ہوجائے کہ شعبان المعظم میں عمرہ میں تشریف لارہے ہیں اور پھر ساؤتھ افریقہ تشریف لیجانا ہوگا یا واپس دیوبند؟

لے اور تم کو جو کچھ مصیبت پہنچتی ہے تو وہ تمہارے ہی ہاتھوں کے کئے کاموں سے ہے۔ (بیان القرآن)

رمضان المبارک میں کہاں قیام ہوگا۔ دعوات صالحہ کا بے انتہار محتاج ہوں۔ برادر محترم مولانا ابراہیم صاحب کی خدمت میں سلام مسنون عرض ہے۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

جناب کے حالات ماشاء اللہ امید افزاء ہیں۔ خدائے پاک بیش از بیش اپنا قرب اور معرفت نصیب فرمائے۔ مراقبۂ دعائیہ کا حاصل یہ ہے کہ جو دعائیں مختلف اوقات اور مختلف احوال میں وارد ہوئی ہیں ان کو دل سے پڑھا جائے۔ اس طریقہ پر آدمی کا بڑا وقت دعا کی مصروفیت میں گذریگا: اللہ تعالیٰ ہم سبکو آپ کو اس کے ثمرات سے نوازے۔ اگر چند احباب ایک جگہ بیٹھکر ذکر کریں تو زیادہ مفید ہے لیکن آواز سے آواز ملا کر اس طرح جیسے قوالی والے تال لگاتے ہیں نہ ہونا چاہئے اجتماعی ذکر میں تو یہ نہیں ہوتا ہے۔ ماہِ مبارک امید یہ ہے کہ دیوبند ہی میں گذرے گا۔[1] ان شاء اللہ تعالیٰ۔ واقفین کو خصوصًا ذاکرین کو اس ناکارہ کیطرف سے سلام مسنون اور دعا کی درخواست۔ مولانا ابراہیم صاحب کیطرف سے سلام مسنون۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہ — ۱۱؍۵؍۱۴۰۴ھ

## غلط صحبت کا علاج (۱۲۱)

حال:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

میں ایک بدنصیب ماں ہوں جس کی اولاد بہت ہی نافرمان ہے۔ میری اولاد مجھے بہت پریشان کرتی ہے۔ پندرہ ۱۵ سال عمر ہے نہ دنیاوی تعلیم حاصل کرتا ہے نہ دینی۔ غلط دوستوں نے گھیر رکھا ہے، بیحد پریشاں ہوں کیا کروں۔ دعا فرمادینگے اور علاج تجویز فرمادینگے کہ کیا کروں؟

فقط والسلام

[1] اور اصل فیصلہ اللہ ہی کے علم میں ہے۔

جواب :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
آپ اپنے بچہ کو کسی دینی مدرسہ میں داخل کردیں جہاں رہ کروہ علم وعمل حاصل کریں۔ مدراس میں بھی مدارس ہیں۔ اور تبلیغی جماعت میں مرکز نظام الدین دہلی بھیجنے سے بھی انشاءاللہ نفع ہوگا۔ اللہ پاک اصلاح فرمائے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہ ۱۸/۳/۱۴۱۱ھ

## بیماری میں معمولات (۱۲۲)

جواب :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
آپ کا خط ملا، حالات کی تفصیل معلوم ہوکر بہت رنج ہوا۔ ایسے حالات میں اگر معمولات پورے نہ ہوں تو کیا مضائقہ ہے "ولا علی المریض حرج"۔ بحالت صحت آدمی جن معمولات کا پابند ہوتا ہے پھر بیماری کی وجہ سے ان کو پورا نہ کرسکے تو اس کا اجر برابر لکھا جاتا ہے۔ آپ اگر پہلے لکھدیتے تو میں جواب میں لکھتا کہ اب یا مغنی کا کوئی دورہ کرنے کی ضرورت نہیں صرف ایکسو مرتبہ روزانہ پورا کرلیا کریں۔ ۱۲ تسبیح اگر نہ ہوسکیں تو وہ بھی موقوف کردیں۔ صرف اسم ذات اللہ اللہ اللہ اللہ ہلکی آواز سے یا بالکل سرًّا جس قدر کرسکیں کرلیا کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو پوری صحت دے۔ دین کی خدمت کا موقع اور حوصلہ دے، مکان بھی بہت راحت کا مکمل کرائے، اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔ محترمی عبدالقدیر صاحب اور جس جس کو مناسب سمجھیں سلام کہدیں۔ مولانا ابراہیم صاحب کیطرف سے بھی سلام مسنون۔

فقط والسلام

املاہ العبد محمود غفرلہ ۶/۷/۱۴۰۶ھ

ﻟﮯ اور نہ بیمار پر کوئی گناہ ہے - ۱۲

# حضرت والا کی شفقت اور درس کی عمدگی کیطرف رہنمائی

(۱۲۳)

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

خدا کرے کہ مزاج عالی بعافیت ہو۔ عنایت نامہ بدست مولانا وسیم احمد صاحب بدست ہوا تھا، دوبارہ عریضہ بھیجنے میں غیر معمولی تاخیر ہوئی۔ معافی چاہتا ہوں۔ مدرسہ میں تعلیم بفضلہٖ تعالیٰ ۲۲ر شوال سے باضابطہ شروع ہوگئی ہے۔ امسال میرے ذمہ مشکوٰۃ شریف مع شرح نخبۃ الفکر، تفسیر بیضاوی سورۂ بقرہ، ہدیہ سعیدیہ اور سلم العلوم کے اسباق ہیں۔ اول الذکر دو کتابیں پہلی بار پڑھانے کو ملی ہیں۔ سبھی کارہائے مفوضہ اخلاص کے ساتھ بحسن وخوبی انجام پذیر ہوں۔ ادارہ کی ترقی وخوش حالی اور شرور وفتن سے حفاظت کیلئے بھی دعا کی درخواست ہے۔ یا مغنی کا عمل مختلف عوامل کی بناء پر مؤخر ہوتا گیا تا آنکہ بیسویں شوال کی شب سے شروع ہوا اور بحمد اللہ پابندی سے جاری ہے اکثر شب میں مطالعہ کے بعد کرتا ہوں اور کسی دن اگر زیادہ رات ہوگئی اور نیند سے بے قابو ہوگیا تو اشراق کے وقت یا مغنی کی ادائیگی کے وقت احاطہ نور کا تصور کرنے میں کامیابی نہیں حاصل ہوسکی۔ دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ استقامت کے ساتھ تکمیل کی توفیق بخشے اور مفید ثمرات سے نوازے۔ ۱۵ر ذیقعدہ کو پہلا پچیس یوم مکمل ہوگا، اگلی ہدایات کا منتظر ہوں۔ بقرعید کے موقع پر حضرت کا قیام کہاں رہے گا معلوم کرنا چاہتا ہوں۔ جی چاہتا ہے کہ ۱۱ر ۱۲ر ذی الحجہ کو دو تین یوم کے لئے حاضر خدمت ہوجاؤں۔ مدرسہ ۱۵ر ۱۶ر ذی الحجہ سے دوبارہ کھلا کرتا ہے۔ اگر حضرت کے کسی سفر کا پروگرام ہو تو برائے کرم مطلع فرمادیا جائے۔

ہم لوگوں کی معیشت کے ظاہری اسباب میں ایک چشمہ کی دوکان ہے۔ دوسرے کچھ پاورلوم ہیں جن پر ریشمی کپڑے تیار ہوتے ہیں۔ آج کل بنارسی کاروبار پر مندا

طاری ہے جس کیوجہ سے پاورلوم کا تیار مال لینے والے بیوپاری نے کام بالکل بند کرنے کا آرڈر دیا ہے اور لوم بند پڑے ہیں جس کی بناء پر گھر والے ذہنی پریشانی میں مبتلا ہیں اس عاجز کو بھی ذہنی اعتبار سے تشویش ہوتی ہیں۔ دل بحمداللہ بالکل متأثر نہیں ہے یہ یقین ہے کہ اس میں بھی ہمارے لئے کوئی مصلحت ہے۔ شاید حق تعالیٰ ہم لوگوں کی توجہ اسباب سے ہٹاکر اپنی جانب مبذول کرانیکا ذریعہ ظاہر فرما رہے ہیں۔ خداکی رزاقیت کا احساس ہم جیسے ظاہر بینوں کو بے سروسامانی یا قلتِ اسباب کی حالت میں ہوتا ہے۔

اپنی اوقات سے زیادہ بکواس کرگیا جس کے لئے معافی چاہتا ہوں۔ ہدایات اور دعاؤں کا امیدوار ہوں۔ مولانا ابراہیم صاحب اور دوسرے حاضرین حضرات سلام مسنون قبول فرمائیں۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

گرامی نامہ ملا۔ ع : بہت دیر کی مہرباں آتے آتے۔

باربار خیال آتا تذکرہ بھی کرتا کہ خدا جانے کیوں خط نہیں آیا۔ طبیعت تو بخیر ہے اب الحمدللہ عافیت معلوم ہو کر مسرت ہوئی۔ جامعہ کی خدمات اور ریاضت پر پابندی سے دل بہت خوش ہوا۔ حق تعالیٰ ہر طرح نصرت فرمائے، اخلاص دے، استقامت دے ثمرات وبرکات سے نوازے۔ مشکوٰۃ شریف کی شرح مرقات، لمعات، اشعۃ اللمعات، تنظیم الاشتات تو آپ کے پاس ہوں گی مرعات کو بھی زیرِ نظر رکھیں تو زیادہ فائدہ کی توقع ہے۔ بیضاوی شریف کیلئے کتبِ قدیمہ کے علاوہ اس دور کے تراجم بھی سامنے رکھیں تو بہتر ہے خاص کر اعلیٰ حضرت بریلوی اور سید ابوالاعلیٰ مودودی وغیرہ کے تراجم کو سامنے رکھکر اختلاف مع الجواب کو ذہن نشین کرلیں زیادہ نفع ہوگا۔ یا مغنی کے دو ۲۵ روزہ دور اور ہو جائیں تو بہتر ہے۔ اپنا کام محنت کرنا ہے وہ بھی خدائے پاک کی توفیق سے ہی ہے۔ نتیجہ پر

اپنا بالکل قابو نہیں اسلئے اپنا کام کرنا چاہئے نتیجہ خدا کے سپرد ہے۔

حضرت اقدس مدنی نور اللہ مرقدہٗ تشریف لے جا رہے تھے دیکھا ایک پتھر پر آم کی گٹھلی پڑی تھی جو کہ جم گئی اور پودا نکل آیا تو کھڑے ہوگئے اور اس کیطرف اشارہ کرکے فرمایا "اس کو یہاں کون رزق پہنچاتا ہے"۔ اس بات کا خدام پر اتنا اثر ہوا کہ بعض کے قلب سے غیر اللہ کا اعتماد بالکل ختم ہوگیا جبکہ شکمِ مادر میں رزق متعین کر کے لکھدیا گیا تو گویا کہ راشن کارڈ وہاں بن گیا اور اس کی تحصیل کیلئے وعدہ کر لیا گیا۔ اَلَا[1] اِنَّ النَّفْسَ لَنْ تَمُوْتَ حَتّٰی تَسْتَکْمِلَ رِزْقَهَا۔ نیز اِنَّ[2] الرِّزْقَ یَطْلُبُ الْعَبْدَ کَمَا یَطْلُبُهُ الْاَجَلُ ۔ چشمہ اور لوم وغیرہ اسباب ظاہری ہیں ؎

این[3] سببہا در نظر ما پردہا است ۔۔۔ در حقیقت فاعلِ ہر شی خدا است

حق تعالیٰ پوری نصرت فرمائے، پریشانیوں سے محفوظ رکھے، ابواب رزق مفتوح فرمائے۔ مولانا ابراہیم صاحب اور حاضرین مجلس کیطرف سے سلام مسنون۔ بقرعید میں ہتھورہ جانے کا ارادہ ہے۔

فقط والسلام ۔۔۔ املاه العبد محمود غفرلہٗ ۔۔۔ ۱۳ ؍ ۱۱ ؍ ۱۴۰۴ھ

## (۱۲۴) طویل تقریر کے بجائے کتاب سے استنباط چاہئے

ڈاک :۔ باسمہ سبحانہ تعالیٰ ۔ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

خدا کرے مزاج عالی بعافیت ہو۔ ۲۶ ر شوال دوشنبہ کو خدا کا نام لیکر اسباق شروع کر دیئے گئے۔ دورۂ حدیث شریف کی جماعت میں فی الحال ۵ طلبہ ہیں جو سب قدیم ہیں اسباق جاری ہیں۔ حضرت والا سے خصوصی توجہ اور دعا کی درخواست ہے۔ ہدایت اور رہنمائی کا بھی شدید محتاج ہوں۔ حضرت کی مصروفیات اور پیرانہ سال وضعف کے پیشِ نظر زیادہ تضیع اوقات کی جرأت نہیں ہوتی ہے اس کے علاوہ آخر دیں کہا ؟

[1] یاد رکھو موت اس وقت تک نہیں آسکتی جب تک کہ رزق کی تکمیل نہ ہو جائے۔ [2] بیشک رزق بندہ کو اس طرح تلاش کرتا ہے جیسے کہ اس کو اس کی موت۔ [3] یہ اسباب نظر میں پردے ہیں درحقیقت ہر شئی کا کرنیوالا اللہ تعالیٰ ہے۔ ۱۲

اسلئے ازراہ بندہ نوازی چند سطور بطور ہدایت وہمت افزائی املا کرادیں۔ یہاں کوئی سرپرست نہیں ہے جس سے استفادہ کیا جاسکے۔ حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب اعظمی دامت برکاتہم سے کچھ پوچھ لینا یا استفادہ کرلینا کارے دارد اس لئے حضرت ہی کے سر بار بن رہا ہوں۔ بارش ابتک بالکل نہیں ہوئی ہے جس کی بناء پر شدید گرمی ہورہی ہے تین یوم سے بالخصوص بہت بے چینی ہے۔ خدائے تعالیٰ ہی فضل فرمادے۔

شرپسند غیر مسلم بنارس کی فضا کو مسموم کرنیکی برابر کوشش کررہے ہیں، چھیڑ چھاڑ اور معمولی پتھراؤ کی نوبت کئی بار آچکی ہے۔ خدائے تعالیٰ کا خصوصی فضل ہے کہ ابتک کوئی بڑا حادثہ پیش نہیں آیا۔ دعا فرمادیں کہ خدائے تعالیٰ کا فضل شامل حال رہے۔ مولانا علی عباد صاحب اور حافظ عبدالقدیر بھائی سلام مسنون عرض کرتے ہیں۔ مولانا ابراہیم صاحب اور مولانا مسرور صاحب بھی سلام مسنون قبول فرمادیں۔

والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !

گرامی نامہ ملا۔ دورہ شریف کے اسباق شروع ہوجانے سے بڑی مسرت ہوئی۔ دل سے دعا کرتا ہوں حق تعالیٰ نصرت فرمائے، قبول فرمائے۔ ذہین شوقین طلبہ کو استفادہ کیلئے تجویز فرمائے۔ آمین ثم آمین۔ اسباق میں طویل تقریر کے بجائے کتاب سے استنباط پر زیادہ توجہ دلائی جائے تو زیادہ مفید ہے کہ اس سے قابلیت پیدا ہوتی ہے تقریر اور شرح سامنے نہ ہو تب بھی الفاظ سے مطلب خیز واستنباط کی صلاحیت پیدا ہوجاتی ہے اسباق حدیث ومطالعہ میں باوضو رہنا موجب برکت ہے علم کی کتابوں کی قدر شناسی بہت ضروری ہے۔ جامع بیان العلم میں لکھا ہے "ان من برکۃ العلم ان نضیفہ الی اھلہ" جو بات جہاں سے لی جائے اس کی نسبت کردی جائے (اس کو اپنے ذہن کا اختراع نہ بتایا جائے) بیان کرنے یا سمجھنے میں اگر چوک ہوجائے تو اس سے رجوع کرنے

میں عار نہ ہو۔ پڑھنے والے طلبہ کو اپنا بڑا محسن تصور کیا جائے کہ انھوں نے اپنے قلوب کی زمین کو ہمارے علوم کی تخم ریزی کیلئے پیش کر دیا جس سے ہمارے علوم زندہ ہیں اور متعدی ہوں اور عِلمٌ یُنتَفَعُ بِہٖ[1] کی بشارت ہمارے حق میں بھی ہو جائے۔ شر پسند عناصر سے دنیا پر ہے لیکن دشمن[2] اگر قوی است نگہباں قوی تر است — حق تعالیٰ کی طرف سے حفاظت کے بھی بیشمار راستے ہیں اور پکڑ کے بھی بے شمار ہے

کہ زور آور د گر تو یاری دہی | کہ گیرد چو تو رستگاری دہی[3]

اپنی کسی طاقت پر گھمنڈ ہرگز نہیں چاہیئے۔ انتشار اور خلفشار کے وقت سورۂ لایلٰف کا ورد مفید و مجرب ہے کہ اس میں ہے وَّ اٰمَنَھُم مِّن خَوفٍ[4]۔ حضرت مرزا جان جاناں رحمۃ اللہ علیہ کے مکتوبات میں اس کی تلقین ہے۔ مولانا علی عباد صاحب اور حافظ عبد القدیر صاحب کو سلام، اپنے مدرسہ کے اساتذہ کو بھی حسب صوابدید سلام مسنون۔

فقط والسلام | املاہ العبد محمود غفرلہٗ | ۱۲/۱۱/۱۴۰۷ھ

## (۱۲۵) نفس پر قابو آسان نہیں

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ | محترمی زید احترامہٗ ! | السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

نفس کو قابو میں رکھنا اتنا آسان نہیں جتنا آپ نے تجویز کرلیا اس میں خامی رہتی ہی ہے کچے پن سے کبھی فراغت نہیں ہوتی، ناقص پیدا کیا گیا ہے ناقص ہی رہے گا اور حق تعالیٰ جو قبول فرمائیں گے ناقص ہی کو قبول فرمائیں گے اللہ تعالیٰ پختہ بنانے کی توفیق دے ہمت دے مجھے بھی آپ کو بھی۔ اتباع سنت اصل چیز ہے اس کیلئے جتنی کوشش ہو سکے کوشش کرتے رہیں اور حق تعالیٰ سے دعا مانگتے رہیں نماز کے اندر ذہن کو حاضر رکھنے کی کوشش کریں اگر وہ کہیں چلا جائے تو پھر ملا لیں آپ نے حج کے متعلق سوال کیا کہ کیسا رہا میں یہ معلوم نہیں کرسکا کہ کس بندہ الٰہی کے طفیل

[1] وہ علم جس کے ذریعہ نفع حاصل کیا جائے۔ [2] دشمن اگر قوی ہے تو نگہبان اور زیادہ قوی ہے۔ [4] اور خوف سے ان کو امن دیا (بیان القرآن)

[3] کون ظلم کرسکتا ہے جب تو مددگار بنجائے۔ کون پکڑ سکتا ہے جب تو چھٹکارا والا بنجائے۔ ۱۲

ہیں ناقصوں کے حج کو قبول فرمالیا اور عامۃً ایسا ہی ہوتا ہے۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ — ۲۷/۳/۱۴۱۳ھ

## (۱۲۶) یہ دیکھنا چاہئے کہ کتنا کام باقی ہے

جواب:- باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ — محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

کام کرتے رہنا چاہئے اس حساب کی ضرورت نہیں کہ ہم نے کتنا کیا، یہ دیکھنا چاہئے کہ کتنا باقی رہ گیا معمولات کے چھوٹنے کی حالت میں اندھیرے میں روشنی کے دیکھنے کی توقع بے محل ہے۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ — ۲۴/۳/۱۴۱۳ھ

## (۱۲۷) مراقبہ اور اکابر کے احوال سے استحضار

جواب:- باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ — محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

اب کے سفر کچھ طویل ہوگیا جس کی وجہ سے واپسی میں دیر لگی۔ بہرحال واپس آگیا۔ آپ کے معمولات کی پابندی باعث مسرت ہے اور امید افزا ہے۔ مراقبہ اس طرح کرلیا کریں کہ فجر کی نماز سے پہلے پانچ منٹ کیلئے آنکھیں بند کرکے تصور کریں اَلَمْ یَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰہَ یَرٰی۔ کیا آدمی جانتا نہیں کہ اللہ تعالےٰ دیکھ رہا ہے۔ اس کو دل دل میں پڑھتے رہیں اور یہ تصور کرتے رہیں کہ حق تعالےٰ کے سامنے حاضر ہوں اور وہ مجھے ملاحظہ فرمارہے ہیں پھر دن رات میں جب جب بھی موقع ملے اس تصور کو جمانیکی کوشش کریں۔ پاس انفاس کرلیا کریں تو بہت مناسب ہے۔ اللہ تبارک وتعالےٰ آسان کرے۔ بزرگوں کے احوال میں یہی برکت ہے کہ ان کے پڑھنے سے استحضار نصیب ہوتا ہے اور یہ استحضار ہر وقت نصیب نہیں ہوتا بلکہ پڑھتے وقت ایسا محسوس ہوتا ہے کہ آدمی خود ان بزرگ

؎ کیا اس شخص کو خبر نہیں کہ اللہ تعالےٰ دیکھ رہے ہیں (بیان القرآن)

کی خدمت میں موجود ہے۔ بعد میں یہ کیفیت نہیں رہتی۔ تاہم کوشش کرنے سے کچھ نہ کچھ حاصل ہو ہی جاتی ہے۔ اہلیہ محترمہ کو اللہ تعالیٰ پوری صحت عطاء فرمائے۔ آمین

فقط والسلام

املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۳/۳/۱۴۱۲ ھج

## (۱۲۸) غیبت کا علاج

جواب:- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

اگر تسبیحات پر پابندی ہو رہی ہے ان کا اتفاقیہ چھوٹ جانا بھی شاق گذرتا ہے۔ اور ذکر کا شوق ہے تو آپ تیرہ تسبیح کا ذکر شروع کر دیں اس ترتیب سے کہ دو تسبیح لاالٰہ الااللہ کی دس بارہ مرتبہ، لاالٰہ الااللہ کہنے کے بعد ایک مرتبہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کہہ لیں۔ جب یہ دو تسبیح پوری ہو جائیں تو چار تسبیح الااللہ کی جب وہ پوری ہو جائیں تو چھ تسبیح اللہ اللہ کی، اس کے بعد ایک تسبیح اللہ کی، کل تیرہ تسبیح ہوئی۔ جو بارہ تسبیح کے نام سے مشہور ہیں۔ اور کچھ سمجھنا ہو مولانا احمد خانپوری سے پوچھ لیں۔ ان کے پاس بیٹھکر ایک دو مرتبہ پوری تسبیح مکمل کرلیں۔ غیبت کا علاج یہی ہے کہ اس کے مفاسد پر غور کیا جائے کہ جس شخص کی جتنی برائی کی ہے وہ قیامت کو اعمالِ صالحہ سے بدلہ لیگا۔ حساب پورا نہ ہوا تو اس کی برائیاں اس غیبت کرنیوالے کے پاس آجائیں گی۔ یہ کتنا بڑا خسارہ ہے۔ نیز لَا یَغْتَبْ بَعْضُکُمْ بَعْضًا[1] کی تفسیر پر غور کیا جائے۔ بدنظری کا علاج تو بہت سہل ہے۔ اللہ تعالیٰ نے دو کواڑ آنکھ پر لگا دیئے ہیں کہ جیسے ہی بدنظری ہو فوراً ان دونوں کو بند کرلینا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ توفیق دے آپ کو بھی مجھے بھی۔

فقط والسلام

املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ ۲۴/۳/۱۴۱۳ ھج

[1] اور کوئی کسی کی غیبت نہ کیا کرے۔ (بیان القرآن)

## (۱۲۹) پاسِ انفاس کا طریقہ

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

آپ ماشاء اللہ معمولات پر پابندی سے عمل کر رہے ہیں اللہ تعالےٰ صحت وعافیت سے رکھے اور اللہ ھ کا جو طریقہ آپ نے بتایا ہے کہ اندر سانس جاتے وقت اور باہر سانس آتے وقت ھ، یہ طریقہ ٹھیک ہے یہ پاس انفاس کہلاتا ہے یعنی یہ ذکر زبان سے نہیں بلکہ سانس سے ہوتا ہے۔ ماشاء اللہ ذکر کے آثار ہیں کہ مجمع سے وحشت اور استحضار حق رہتا ہے۔ اللہ تعالےٰ آپ کے نزلہ کو دفع فرمائے، صحت سے بدل دے۔

فقط والسلام املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ ۱۹/۱۰/۱۴۱۲ھ

## (۱۳۰) ذکر وغیرہ بقدر طاقت چاہئے

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

ذکر کے پڑھنے سے پہلے جب کوئی شخص اس کی خواہش کرتا ہے تو میں اس سے پوچھ لیتا ہوں کہ اگر قلب میں شوق ہے اور دماغ میں طاقت ہے اور وقت میں گنجائش ہے تو بڑھاؤ ورنہ پہلے جتنا دیا اسی کو پورا کرو۔ اب آپ ایک ہزار نفی، اثبات اور دو ہزار اسم ذات کر لیتے ہیں اگرچہ وہ اعتدال میں ہے اور دماغ پر بوجھ نہیں ہوتا مگر آپ اسی کو باقی رکھیں اور اگر دماغ بوجھل ہوتا ہے جو کہ برداشت نہیں ہوتا تو پھر ادنیٰ مقدار جو کہ پہلے بتائی تھی یعنی دو سو نفی اثبات اور پانچسو اسم ذات پر ہی کفایت کریں۔ صحت کی رعایت بھی ضروری ہے۔

نفس وشیطان تو پیدا ہی اسلئے ہوتے ہیں کہ انسان کو صحیح راستے سے ہٹائیں۔ دونوں انسان کے گہرے دشمن ہیں مگر جب انسان کو معلوم ہے فلاں بات ان دشمنوں کیطرف سے ہے تو انسان کو چاہئے کہ اس سے پرہیز کریں۔

اللہ تعالیٰ آپ کا قرآن پاک مکمل حفظ کرادے۔ آپ کی والدہ پر حق تعالے کا بڑا احسان ہے۔ اللہ پاک اور زیادہ احسان فرمادے ایمان کی پختگی دے۔ تبلیغی جماعت کے ساتھ مناسبت اور وابستگی بھی بڑی نعمت ہے جماعت کے ساتھ باہر نکل کر قرآن کریم کے سبق کو یاد کرنا بہت ہی مفید ہے۔ اس کی برکت سے بہت جلد یاد ہو جاتا ہے۔ بعض دوستوں نے جماعت میں نکلنے کے دور میں پورا کلام پاک حفظ کیا ہے۔ پس آپ کیلئے دعا کرتا ہوں آپ میرے لئے دعا کریں دعا سے کوئی شخص بے نیاز نہیں۔

فقط والسلام — املاہُ العبد محمود غفرلہٗ — ۲۲ / ۱۰ / ۱۴۱۳ھ

## (۱۳۱) تجدید معمولات کا طریقہ

جواب:- باسمہٖ سبحانہٗ تعالے — محترمی زید احترامہٗ! — السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ کم سے کم ایک چلہ چالیس روز کیلئے تبلیغی جماعت میں نکل جائیں ان شاء اللہ تعالےٰ بہت سے آپ کے مقاصد پورے ہوں گے۔ اللہ پاک گھر میں اتفاق دے اور سب کو خوش رکھیں۔ تبلیغ کیلئے دہلی نظام الدین مرکز پر جائیے وہاں سے جہاں آپ کو تجویز کیا جائے وہاں جائیں۔ ان شاء اللہ تعالےٰ نماز میں بھی دل لگے گا اور دین کے اور کاموں میں بھی۔ اپنے اس ساتھی سے کہئے کہ تازہ غسل کر کے دو رکعت نفل نماز صلوٰۃ التوبہ پڑھے۔ اور دیر تک استغفار میں مشغول رہے اور دعا کرے یا اللہ اپنے پاک نام کی برکت سے مجھے محروم نہ فرما۔ میرے سارے گناہوں کو معاف کر اور پھر ذکر شروع کردے۔

فقط والسلام — املاہُ العبد محمود غفرلہٗ — ۲۰ / ۱۰ / ۱۴۱۳ھ

## (۱۳۲) پاس انفاس کیسے کریں؟

جواب:- باسمہٖ سبحانہٗ تعالے — محترمی زید احترامہٗ — السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

پاس انفاس کا طریقہ یہ ہے کہ آنکھیں بند کر کے زبان کو تالو سے ملا کر سانس کیساتھ اللہ کہا جائے یعنی جب سانس اندر جائے اللہ کہا جائے اور جب باہر آئے ھو کہا جائے زبان متحرک نہ ہونے پائے اور سانس کے ذریعہ سے یہ ذکر پاس انفاس جاری رہے اول اول پانچ منٹ کیا جائے پھر آہستہ آہستہ بڑھاتے رہیں یہاں تک کہ مسلسل جاری ہو جائے۔ اللہ پاک آسان فرمائے۔

فقط والسلام      املاہ العبد محمود غفرلہٗ

## (۱۴۳) ہر کام کیلئے محنت وہمت کی ضرورت ہے

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ    محترمی زید احترامہٗ    السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

اتنا ذہن میں رکھیں کہ ہر کام کیلئے محنت اور ہمت کی ضرورت ہوتی ہے جس گناہ کے ارتکاب کی نوبت بار بار آتی ہے اس کی وجہ سے مایوس نہ ہوں۔ جب توبہ کریں تو پورے عزم کے ساتھ کہ آئندہ کبھی اس کی نوبت نہ آئیگی چاہے آگ میں ڈالدیا جاؤں پھر بھی اگر نوبت آئے تو پھر بھی توبہ کریں ممکن ہے کہ یہ گناہ آخری مرتبہ ہو کہ اللہ تعالےٰ ہمیشہ کیلئے اس سے نجات دیدے۔ اگر تبلیغی جماعت میں چلہ کیلئے نکل جائیں تو امید ہے کہ داعیہ کمزور پڑ جائے گا میں بھی دعا کرتا ہوں حق تعالےٰ ہمیشہ کیلئے معاصی سے بچائے مجھے بھی اور سب احباب کو بھی۔

فقط والسلام      املاہ العبد محمود غفرلہٗ      ۲۱/۱۰/۱۴۱۳ھ

## (۱۴۴) معصیت سے نفرت کرنا ماموربہ ہے

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ    حضرت والا زید مجدہم !    السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

کھلم کھلا خلاف شرع کام دیکھ کر اس سے نفرت ہوتی ہے اور جی اس آدمی سے بچنے کو چاہتا

ہے۔ کیا اس طرح کرنا صحیح ہے؟ فقط والسلام

جواب:- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
معصیت سے نفرت تو مامور بہ ہے۔ البتہ اس گنہ گار سے نفرت نہیں چاہئے بلکہ اس کی اسلام کی قدر کرتے ہوئے اس کو گناہوں سے شفقت کے ساتھ روکنے اور نصیحت کرنیکی ضرورت ہے۔ فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۵/۳/۱۴۱۲ھ

## (۱۳۵) بیوی کی اصلاح اور حسنِ معاشرت

ڈاک:- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ
الحمدللہ معمولات کی پابندی ہے۔ زبان کے ساتھ قلب میں ذکر ہو جائے اس کی تدبیر فرمادیں۔ دوسرے عرض یہ ہے کہ بیوی بہت پریشان کر رہی ہے، میکے ہی رہتی ہے۔ بات بات پر غصے ناراضگی گھر میں جوان بچے پھر بھی ہر وقت اپنے میکے چلے جانا۔ ہر طرح سے پریشان کر رکھا ہے اس کو طلاق رجعی دینے کا ارادہ کر لیا ہے۔ بندہ کہاں تک برداشت کرے۔ قرض کی ادائیگی کیلئے دعا فرمادیں۔

فقط والسلام

جواب:- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ: السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
آپ بیوی کو طلاق دینے کا ارادہ ہرگز نہ کریں کہ یہ اَبْغَضُ الْمُبَاحَات ہے۔ آپ کو بھی دشواری پیش آئے گی اس کو بھی۔ جس کی اصلاح مشائخ سے نہیں ہوتی اس کی اصلاح بیوی سے ہوتی ہے۔ حدیث پاک میں ہے کہ شریف مرد پر اس کی بیوی حاوی رہتی ہے اور کمینہ مرد اپنی بیوی پر حاوی رہتا ہے۔ میں شریف ہو کر اس حال میں رہوں کہ میری بیویاں حاوی رہیں مجھے پسند ہے اس سے کہ میں کمینہ بن کر بیویوں پر حاوی رہوں جب سسرال قریب ہے تو آپ وہاں ہو آیا کریں بیوی اگرچہ اپنے

دل میں ناخوش رہے مگر آپ اس سے ناخوش نہ ہوں بلکہ اس سے کہہ دیں کہ میری طرف سے اجازت ہے جبتک جی چاہے آٹھ روز دس روز اپنے میکہ میں رہو ناراضگی کی کوئی بات نہیں ہے انشاءاللہ اس سے بہت سی الجھنیں دور ہو جائیں گی۔ اللہ تعالیٰ قلب میں صلاحیت پیدا فرمائے، قرض بھی ادا کرائے۔ معمولات ماشاءاللہ آپ کے کافی ہیں انکو ذرا دھیان کے ساتھ ادا کریں۔ زبان کو اللہ تعالےٰ نے ذاکر بنایا ہے اور معمولات کو ادا کرنیکی توفیق دی ہے وہ قلب کو بھی ذاکر بنا دے گا اور اخلاص و استقامت عطاء فرمائے اس سے کچھ بعید نہیں اسی کے قبضہ میں سب کچھ ہے۔

(۱۳۶) فقط والسلام    املاہ العبد محمود غفرلہٗ    ۲۳/۳/۱۴۱۲ھ

## شیخ کو حالات کی اطلاع دینے سے طبیعت متوجہ ہوتی ہے

ڈاکٹر :۔ باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ    حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

احقر نے اس سے پہلے کئی خطوط لکھے مگر جواب ندارد۔ لگتا ہے حضرت اقدس اس گنہ گار سے ناراض ہیں۔ معلوم نہیں کیا جرم سرزد ہو گیا فوراً معاف فرمادیں۔ دعوات صالحہ میں یاد رکھیں۔ امید کہ اس عریضہ کا ضرور جواب ارسال فرمائیں گے۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہ تعالےٰ    محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

میں آپ سے ناخوش نہیں ہوں بلکہ جس قدر خوش ہوں اس سے زیادہ خوش ہونا چاہتا ہوں۔ حالات کی اطلاع دینے سے طبیعت متوجہ ہوتی ہے آپ آئندہ اطلاع دیتے رہیں گے انشاءاللہ اس سے فائدہ حاصل ہوگا۔ اللہ تعالےٰ آپ کی نصرت فرمائے۔

فقط والسلام۔    املاہ العبد محمود غفرلہٗ    ۱/۱۱/۱۴۱۲ھ

# (۱۳۷) اللہ تعالیٰ ہی سب کو دیتا ہے

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ
ایک عظیم حادثہ پیش آیا۔ میرے کارخانہ میں اور عزیز و اقارب کے کارخانوں میں آگ لگ گئی جس کی وجہ سے ہم سب مالی حالات سے بالکل محروم ہو گئے۔ آپ کی ذاتِ اقدس سے دعاؤں کی خصوصی درخواست ہے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
خط سے حادثہ کا حال معلوم ہو کر بہت ہی قلق ہوا۔ دل سے دعا کرتا ہوں خدائے تعالیٰ کے خزانۂ غیب سے آپکی اور پورے خاندان کی مدد فرمائے پریشانیوں کو دور کرے اس بات کو دھیان میں رکھنے کی ضرورت ہے کہ جس نے دیا تھا اسی نے لے لیا وہی پھر دیگا اس دنیا میں تھوڑی سی آزمائش ہوتی ہے جس میں صبر و تحمل کی ضرورت ہوتی ہے اللہ پاک آزمائشوں سے بچائے اگر آزمائش ہی مقدر ہے تو تحمل کی طاقت دے۔ بچہ اپنی ماں سے پیسے مانگتا ہے روتا ہے چلاتا ہے جانتا ہے کہ ماں کو بچہ سے اتنی محبت ہے کہ وہ ضرور پیسے دیگی اِلّا یہ کہ ماں کے پاس پیسے ہی نہ ہوں مگر اللہ تعالیٰ کے یہاں یہ بات تو نہیں کہ اس کے پاس دینے سے کمی ہو جائے اس کا خزانہ بہت وسیع ہے۔ اللہ تعالیٰ آپکی مدد فرمائے۔

فقط والسلام

املاہُ العبد محمود غفرلہٗ

۲۰ / ۴ / ۱۴۱۰ھ

# (۱۳۸) اہل وعیال کی یاد غالب ہونیکا علاج

ڈاک :۔ باسمہٖ سُبحانہٗ تعالےٰ حضرت والا زید مجدہم ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

خدا کرے حضرت اقدس کا مزاج بخیر ہو۔ بندہ گھر سے دور مدرسہ میں خدمت تدریس میں مشغول ہے مگر دوران تدریس ومطالعہ بیوی بچوں کے خیالات کا غلبہ رہتا ہے۔ جس سے مطالعہ وتدریس میں بہت حرج ہو رہا ہے۔ دعا وعلاج کی درخواست ہے۔

فقط والسّلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ محترمی زید احترامہٗ ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

اہل وعیال کا یاد آنا کوئی معصیت نہیں نہ یہ کوئی بیماری ہے لہٰذا کسی علاج کی ضرورت نہیں۔ اس راہ میں بیماری معصیت کو کہتے ہیں چاہے وہ اخلاقی ہو چاہے وہ عملی ہو البتہ یاد کا اسطرح غالب آجانا جس سے معمولات پورے نہ ہونے پائیں محتاج اصلاح ہے ایسے وقت میں درود شریف، استغفار، تلاوت وغیرہ میں مشغول ہوجانا چاہیئے انشاء اللہ غلبہ نہیں رہے گا اپنا وقت زیادہ تر کتابوں میں مشغول رکھیں۔ اللہ پاک علم نافع عمل صالح کی توفیق دے۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۵/۱۱/۱۴۰۷ھ

# (۱۳۹) تبلیغی سفر کی فضیلت

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

عرض خدمت اقدس میں یہ کہ بندہ غیر عالم ہے ابھی جماعت میں گیا ہوا ہے۔ کچھ بیان کرنا نہیں آتا مگر امیر جماعت کسی دن احقر کے لئے بیان طے کر دیتے ہیں کچھ بولنا ہی نہیں آتا بہت گھبراہٹ ہوتی ہے۔ ایسے موقع پر کیا کرنا چاہیئے۔ جہاد میں نکلنے کے بعد

ایک سبحان اللہ پڑھنے پر ایک لاکھ کا ثواب ہے۔ کیا تبلیغی جماعت میں چلنے پر بھی یہ ثواب ملے گا۔ استقامت واخلاص کیلئے دعا فرمادیں۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

ماشاء اللہ آپ جماعت کے ساتھ گئے ہوئے ہیں۔ دین کو پھیلا رہے ہیں۔ خدائے پاک اور اس کے رسول صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو خوش کر رہے ہیں۔ بزرگوں اور اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کی زیارت بھی کر رہے ہیں۔ اللہ پاک اخلاص واستقامت دے قبول بھی فرمائے۔ جہاد ہر وہ کوشش ہے جس کے ذریعہ دین کی خدمت کی جائے اس میں تبلیغی سفر بھی شامل ہے۔ ایک ہے جہاد میں قتل ہو جانا اس کی جو مخصوص فضیلت ہے وہ اسی سے حاصل ہوگی۔

جو شخص عالم نہیں اس نے قرآن کریم کا ترجمہ کسی مستند عالم سے حاصل نہیں کیا اسکو چاہیئے کہ بس تبلیغ کے چھ نمبر بیان کیا کرے اور اس کی تشریح بھی اپنی طرف سے نہ کیا کرے۔ چھ نمبروں کے علاوہ بیان کرنا ہو تو کسی کتاب سے پڑھکر سنا دیا کرے اپنی طرف سے ترجمہ کرنے یا مفہوم بیان کرنے میں غلطی کا احتمال ہے۔ میری طرف سے سبھی ساتھیوں کو سلام مسنون۔ سب کے لئے دعا کرتا ہوں اور اپنے لئے دعا چاہتا ہوں۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۸/۱۱/۱۴۰۷ھ

## (۱۴۰) ٹی وی چھوڑنیکی ترکیب

ڈاک :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

عرض خدمت اقدس میں یہ کہ بندہ کے اندر ایک بہت بڑی خرابی یہ کہ مجھ سے ٹی وی دیکھنا نہیں چھوٹتی۔ مدرسہ سے گھر یا رشتہ دار کے یہاں جب جاتا ہوں تو وہ دن

بھر میں دو تین مرتبہ چالو کرتے ہیں۔ خود بھی دیکھتے ہیں مجھے بھی دکھاتے ہیں۔ میں دیکھتا بھی ہوں مگر بہت افسوس ہوتا ہے۔ دعا فرمائیں کہ یہ مرض اللہ تعالیٰ مجھ سے چھڑا دے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

آپ پختہ ارادہ کرلیں کہ ٹی وی کیطرف کبھی متوجہ نہیں ہوں گے۔ جب کبھی رشتہ دار کے یہاں جانا ہوا اور وہ آپ کے اعزاز میں ٹی وی چالو کریں تو آپ اس طرف توجہ نہ کریں۔ ہو سکے تو اس کو زبان سے بھی منع کردیں اور قرآن کریم کی تلاوت یا تسبیح میں مشغول ہو جائیں۔ اللہ پاک آپ کی اور سب مسلمانوں کی حفاظت فرمائے۔ اور حق تعالیٰ سے دعا بھی کثرت سے کرتے رہا کریں کہ وہ اس سے نجات دے۔

فقط والسلام املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ ۲۳/۱۱/۱۴۱۳ھ

## (۱۴۱) بی جے پی کیلئے بد دعا

ڈاک :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

عرض خدمت اقدس میں اینکہ بندہ چند چیزوں میں مشورہ کرنا چاہتا ہے امید کہ حضرت اپنے حکم سے نوازیں گے۔

(۱) کیا کوئی شخص ہندوؤں (بی جے پی) والوں کیلئے بد دعا کرسکتا ہے؟ کیونکہ حالیہ فسادات میں بی جے پی والوں نے کافی نقصان پہنچایا۔ مسلمانوں کا قتل عام کیا۔ (۲) بہت سے لوگ اپنے گھروں میں اگر بتی جلاتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ اس سے خیر و برکت ہوتی ہے۔ کیا اسطرح اگر بتی جلانا اور یوں سمجھنا صحیح ہے۔ (۳) احقر کی شادی نہیں ہوئی ہے۔ دعا فرمادیں اللہ تعالیٰ نیک و صالح جوڑ عطا فرمادے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
(۱) ظالموں کے اوپر بددعا، قرآن کریم سے ثابت ہے " رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓی اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ فَلَا یُؤْمِنُوْا حَتّٰی یَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِیْمَ " (اے ہمارے رب ان کے مالوں کو نیست ونابود کردیجئے اور ان کے دلوں کو سخت کردیجئے) بیان القرآن۔
نیز دوسری جگہ ہے " لَا تَذَرْ عَلَی الْاَرْضِ مِنَ الْکٰفِرِیْنَ دَیَّارًا " (اے میرے پروردگار کافروں میں سے زمین پر ایک باشندہ بھی مت چھوڑ) مگر موجودہ حالت میں دعاءِ ہدایت وایمان اس سے بہتر ہے۔ (۲) اگربتی کوئی تبرک کی چیز نہیں ہے بلکہ بدبو کے دفعیہ کیلئے ہے اس کو خیر وبرکت سمجھنا بے اصل ہے۔ (۳) آپکی شادی کیلئے دعا کرتا ہوں اللہ پاک صالح جوڑ عطا فرمائے۔ آمین۔ فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ
۲۱/۸/۱۴۱۳ھ

# (۱۴۲) تکبّر کا علاج

ڈاک :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
بعدہٗ عرض اینکہ حضرت والا سے ایک عرصہ کے بعد ہم کلامی کا شرف حاصل ہو رہا ہے قلبی حالت یہ ہے کہ کسی چیز میں طبیعت نہیں لگ رہی ہے۔ نہ ذکر میں نہ تلاوت میں نہ نماز میں نہ درس وتدریس۔ تلاوت تو اکثر چھوٹ جاتی ہے، نمازیں بھی کبھی کبھی قضا ہو جاتی ہیں حالانکہ میری مالی واقتصادی حالت الحمد للہ ٹھیک ہے زراعت ہے گھر ہے اسکوٹر ہے اولاد میں سے پانچ لڑکے اور ایک لڑکی ہے، والدین بقیدِ حیات ہیں چار بھائی حج کرچکے ہیں، والدین بھی حج کرچکے ہیں، میں خود دومرتبہ حج کرچکا ہوں۔ (۲) نیز ایک خاص تبدیلی یہ محسوس کر رہا ہوں کہ میرے اندر جو تواضع تھی وہ بالکل ختم ہوتی معلوم ہوتی ہے اور اس کی جگہ تکبر پیدا ہو رہا ہے۔ (۳) مذکورہ صفات کیوجہ سے بعض مخلصین کے ساتھ کچھ ایسا برتاؤ بھی مجھ سے سرزد ہوگیا ہے کہ جو ایک عالم تو کیا ایک مسلمان کے بھی شایانِ شان

نہیں تھا۔ (۴) پڑھنے پڑھانے کی بالکل رغبت ختم ہو گئی ہے بعض مرتبہ احساس کبھی ہوتا ہے تو بہت جلد ختم ہو جاتا ہے۔ حضرت سے رہنمائی و رہبری کی عاجزانہ درخواست ہے

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

آپ تازہ غسل کر کے دو رکعت صلوٰۃ التوبہ کی نیت سے پڑھیں۔ پھر خدائے پاک کے سامنے عاجزی سے درخواست کریں کہ یا اللہ آپ نے مجھے ذکر و تلاوت وغیرہ کی توفیق دی تھی اس کی میں نے قدر نہیں کی جس کی وجہ سے وہ سلسلہ چھوٹ گیا آپ میرے حال پر رحم فرمائیں اور مجھے دوبارہ توفیق دیں زبان بھی آپ کے قبضہ میں ہے دل بھی آپ کے قبضہ میں ہے بغیر آپکی توفیق کے نہ زبان ذکر کر سکتی ہے نہ قلب متوجہ ہو سکتا ہے دیر تک دعا کرتے رہیں اور کوشش کریں کہ کچھ آنسو بھی آنکھ سے نکل آئیں۔ یہ دنیا اطمینان و سکون کی جگہ ہے ہی نہیں۔ شعر

جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے — یہ عبرت کی جا ہے تماشا نہیں ہے

فانی چیزوں میں دل لگانے سے کہاں اطمینان ہو سکتا ہے۔ قرآن کریم میں ہے اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ (خوب سمجھ لو کہ اللہ تعالیٰ کے ذکر سے دلوں کو اطمینان ہو جاتا ہے) بیان القرآن۔ خدائے پاک اپنی ذات عالی کے ساتھ اطمینان بخشے تعلق نصیب فرمائے، ہر عمل میں اخلاص دے۔

تکبر پیدا ہوتا ہے اپنی حیثیت پیش نظر رکھ کر تکبر پیدا ہو تو بطور علاج دوسری حیثیت کو بھی پیش نظر رکھنے کی ضرورت ہے۔ مبدأ و معاد پر غور کریں کہ ماء مہین قطرۂ ناپاک سے پیدائش ہوئی اور کتنے مراحل طے کرتے ہوئے اس جگہ تک پہنچے ہیں۔ اب بھی کتنے دشمن پیچھے لگے ہوئے ہیں، قسم قسم کی بیماریاں لگی ہوئی ہیں وہ سب دشمن ہیں۔ قسم قسم کی حاجتیں ساتھ لگی ہوئی ہیں وہ سب دشمن ہیں۔

کتنی غلاظت بول و براز کی بدن سے روزانہ نکلتی ہیں اور مرنے کے بعد قبر میں کیا حال ہوگا۔ اس جسم کو کیڑے مکوڑے کھالیں گے۔ ایسا آدمی تکبر کرے۔ حدیث پاک میں ہے کہ جس کے دل میں تکبر ہوگا چاہے ذرا سا بھی ہو وہ جنت میں جانیکے قابل نہیں جب تک جلا جلا کر سب تکبر نہ نکال لیا جائے۔ (مشکوٰۃ شریف ص ۴۳۲ ج ۲)

(۳) اس سے توبہ کرنا چاہئے۔ بعض اکابر کے کلام میں ہے کہ کوئی شخص اپنے آپ کو جب تک کافر فرنگ سے بدتر نہ سمجھے وہ مؤمن نہیں۔

(۴) پڑھنا پڑھانا اخلاص کے ساتھ ہو تو قرب الٰہی کا ذریعہ ہے۔ اس سے بے رغبت ہونا بہت ہی غلط ہے۔ اللہ تعالیٰ توفیق دے۔ آمین

فقط والسلام املاہُ العبد محمود غفرلہٗ ۲۴/۸/۱۴۱۲ھ

## (۱۴۳) مہمانوں کی خاطر بھی عبادت ہے

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

اس سے قبل حضرت اقدس کا گرامی نامہ ملا جس میں حضرت نے رمضان المبارک کی کیفیات کو باقی رکھنے کیلئے رمضان المبارک والے اعمال پر مداومت کیلئے فرمایا تھا۔ الحمدللہ اللہ کے فضل سے پھر آپکی برکت سے اوابین میں بھی دو پارے کبھی ڈیڑھ پارہ پڑھنے کی توفیق ہو جاتی ہے مگر یہ کہ کبھی اسی وقت کوئی مہمان آجاتا ہے تو ان کی تواضع میں وقت صرف ہو جاتا ہے تو صرف چھوٹی چھوٹی سورتیں پڑھ کے چھ رکعات پوری کرتا ہوں۔ یہ بھی پوچھنا ہے کہ ایسے وقت میں کیا کرنا چاہئے جب ان اوقات میں مہمان آجایا کریں اور الحمدللہ محلہ کی مسجد میں عشاء بعد جو درود شریف اور یٰسین شریف اور سورۂ ملک کا معمول تھا وہ بھی معمول میں ہے۔ تہجد کا معاملہ یہ ہے کہ جس دن چھوٹ جاتی ہے تو زوال سے پہلے پہلے پوری کرنے کی کوشش ہوتی ہے البتہ یہ تصور کہ

اللہ تعالیٰ دیکھ رہے ہیں اس میں بہت کمی ہوتی جاتی ہے۔ اس کی سزا بھی بھگت رہا ہوں
جب تک یہ تصور رہتا ہے اس وقت تک ذکر میں لطف، عبادات میں لذت رہتی ہے
جب یہ تصور ختم ہو جاتا ہے تو نفس کا غلبہ ہو جاتا ہے دفعۃً لطف ختم ہو جاتا ہے عبادات
میں مزہ نہیں آتا۔ برائے کرم علاج تجویز فرمادیں۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
الحمدللہ آپ رمضان المبارک کے اعمال پر مداومت کر رہے ہیں اگر کوئی ایسے مہمان
آجائیں جن کو جانیکی جلدی ہو اور انکی خاطر میں اپنا معمول پورا نہ کرسکیں تو اس وقت انکی
خاطر اپنے معمول کا بدل قرار دیں کیوں کہ مہمانوں کی خاطر کرنا بھی عبادت ہے۔ پھر اپنا معمول
دوسرے وقت پورا کرلیں۔ نیند کے غلبہ سے اگر معمول ترک ہو جائے تو اس کو دوسرے
وقت پورا کرلیں۔ یہ مراقبہ کہ اللہ تعالیٰ دیکھ رہے ہیں روزانہ تنہائی میں بیٹھ کر کیا کریں۔
یہاں تک اس کی مشق کریں کہ ہر وقت یہ تصور قائم ہو جائے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود عفی عنہ ۲۲/۱/۱۴۰۹ھ

## (۱۴۴) اولاد کا اصرار حج کیلئے

ڈاک:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
بیٹوں کا اصرار ہے کہ میں حج بیت اللہ شریف کیلئے جاؤں جبکہ ایک بچی کی شادی
کرنی ہے اور بیس ہزار کا مقروض ہوں۔ لوگ کہتے ہیں بچوں کا دل رکھ لو۔ حضرت
سے حکم مطلوب ہے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ
آپ بچوں کی درخواست کو منظور کرلیں اور یہ نیت کرلیں کہ مقامات مقدسہ میں جاکر قرض کی ادائیگی اور بچی کی شادی کیلئے دعا کروں گا۔ اللہ تعالیٰ آپکی نیت پوری فرمائے گھر میں سب کو سلام و دعا۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۱/۴/۱۴۱۳ھ

## (۱۴۵) استغفار کی کثرت پریشانیوں کا علاج ہے

ڈاک :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
بندہ بہت زیادہ ہر طرح سے پریشان ہے خصوصاً جب سے حضرت والا سے بیعت ہوا اعمال کے اعتبار سے پچاس فی صد پیچھے ہٹ گیا مسلسل بیمار رہتا ہوں، دل میں رات کو سکون ہے نہ دن کو نیز جو کچھ پڑھتا اور سنتا ہوں وہ بھی بھول جاتا ہوں لہٰذا کوئی علاج تجویز فرمادیں۔ مالی پریشانی بھی بہت ہے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
آپ کی پریشانی سے قلق ہے۔ جو معمولات آپکیلئے تجویز کئے تھے ان پر پابندی سے عمل کریں اور استغفار کی کثرت کریں اس تصور کے ساتھ جیسے آدمی کے پاس کپڑا ہے جو میلا ہے گندا ہے ایک نل کے قریب بیٹھکر وہ اس کو دھوتا ہے نل سے اس کے اوپر پانی گر رہا ہے اور گندگی بھی دور ہوتی ہے یہانتک کہ کپڑا بالکل پاک اور صاف ہوجاتا ہے اسی طریقہ پر استغفار پڑھنا چاہئے کہ ایک ایک مرتبہ استغفار پڑھنے سے گناہ کم ہوتے اور دھلتے ہیں یہانتک کہ اللہ پاک سارے گناہوں کو معاف فرمادیتے

ہیں اللہ تعالےٰ آپ کے گناہوں کو بھی معاف فرمائیے، میرے گناہوں کو بھی معاف فرمائیے۔ مالی تنگی کو بھی دور فرمائیے۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ — ۱۴۱۳/۱/۱۱ھ

## (۱۴۶) نسبتِ چشتیہ کا اثر

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ — حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

الحمدللہ معمولات کی پابندی ہے۔ ذکر کرتے وقت ایک قسم کی کیفیت طاری ہو جاتی ہے جس سے طبیعت میں بہت ہی اطمینان وسکون ہوتا ہے۔ کبھی کبھی خوف ہوتا ہے کہ کہیں یہ شیطان کیطرف سے دھوکہ تو نہیں۔ حضرت سے رہبری کی درخواست ہے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ — محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ کے معمولات سے مسرت ہے۔ حالات امید افزا ہیں۔ ذکر کے وقت جو بے قابو ہونیکی کیفیت اور لذت ہے یہ نسبت چشتیہ کا اثر ہے اللہ تعالیٰ برکت دے حق تعالیٰ کا شکر ادا کرنے سے ان شاء اللہ یہ لذت دائمی حاصل ہوگی۔

فقط والسلام — املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ — ۱۴۱۱/۲/۸ھ

## (۱۴۷) ٹیپ میں اشتغال

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ — محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ کے سامنے قرآن کریم اور حدیث شریف موجود ہے پھر آپ کو ٹیپ میں سننے کی کیا ضرورت ہے۔ خود مطالعہ کر کے مضامین عالیہ مخلوق تک پہنچائیں۔ حق تعالےٰ آپ کی نصرت فرمائے۔ اللہ تعالیٰ بچی کو پوری عزت عطا فرمائے۔ فقط والسلام۔ املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۴۱۰ھ

# (۱۴۸) طریق استخارہ اور غفلت پر تنبیہ

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

الحمد للہ بندہ ناچیز بخیر ہے، طالب خیر حضرتِ والا ہے۔ مدت سے حضرت والا سے ملاقات نہ ہوسکی طبیعت پریشان ہے۔ معمولات میں کوتاہی ہے۔ اللہ کا فضل وکرم ہے۔ تسبیحات کا ذکر بالجہر چل رہا ہے مگر اس میں غفلت رہتی ہے۔ اللہ اللہ کہتے وقت ایسا لگتا ہے کہ اندر میں سیاہ دھواں بھر رہا ہے اور اللہ کو اندر جانے نہیں دیتا۔ اس کو سوچتا ہوں اور پریشان رہتا ہوں۔ ویسے جماعت کا کام ہوتا ہے اس کی ذمہ داری بھی مجھ پر ہے اس وقت کام میں بہت سستی معلوم ہوتی ہے اور کسی سے ملنے میں بھی طبیعت پر بوجھ معلوم ہوتا ہے تبلیغ ودعوت کی فکر میں بہت کمی محسوس ہوتی ہے۔ دنیا کی محبت زیادہ، آخرت کی محبت کم محسوس ہوتی ہے بلکہ آخرت کی ضرورت تو محسوس ہی نہیں ہوتی۔ تقریباً دس سال شادی کو ہوئے مگر ابھی تک ایک بچہ بھی نہیں ہوا ایک بار بھی حمل قرار نہیں پایا۔ بظاہر کسی کے اندر کوئی خرابی نہیں۔ نہ ڈاکٹر کے مطابق نہ حکیم کے مطابق دونوں کو دکھلاچکا ہوں مگر ابھی تک کسی مرض کا پتہ نہیں۔ جلد نیک وصالح اولاد کی دعا کی درخواست ہے۔ میری اہلیہ بھی ان دنوں بیعت کی خواہش ظاہر کررہی ہے مگر استخارہ نہیں کیا ہے۔ اور استخارہ تو مجھے بھی نہیں آتا کیسے کروں۔ استخارہ کا کیا طریقہ ہے۔ حضرت والا ارشاد فرمادیں ان ساری باتوں میں حضرت والا جو ارشاد فرمائیں ان شاء اللہ اس پر عمل درآمد ہوگا۔

فقط والسّلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

میرا قیام سہارنپور ہے۔ جمعرات کو دیوبند جاکر جمعہ کی شام تک واپس آجاتا ہوں ابھی کسی اور جگہ کا سفر تجویز نہیں۔ معمولات میں آپ کوتاہی نہ کریں دل لگا کر پابندی

کرتے رہیں۔ یہی ترقی کا زینہ ہے۔ خاص کر بارہ تسبیح کا ذکر بالجہر کبھی ترک نہ کریں۔ دل میں غفلت ہو تو اس کی وجہ سے بھی مایوس نہ ہوں خدائے پاک نے زبان کو ذکر کی توفیق دی ہے تو امید قوی ہے وہ قلب کو بھی متوجہ فرما دے گا۔ دعا بھی کرتے رہیں عملیات کا کام آپ کر رہے ہیں۔ خدائے تعالےٰ قبول فرمائے اصول کی پابندی کی توفیق دے اللہ تعالےٰ آپکو اولاد صالح بھی عطاء فرمائے۔ استخارہ کا طریقہ یہ ہے رات کو سونے سے قبل دو رکعت نفل پڑھیں پھر فارغ ہو کر دعا کریں۔ اے اللہ میں عاجز ہوں تو قادر ہے میں نادان ہوں، تو دانا ہے میں ضعیف ہوں، تو قوی ہے۔ فلاں بات چاہتا ہوں۔ اس میں جو خیر ہو میرے جی میں ڈالدے اور اس کو آسان فرما اس کے بعد درود شریف پڑھے پڑھتے بغیر کسی سے بات کئے ہوئے سو جائیں۔ قبلہ رو ہو کر سوئیں۔ ایک دفعہ میں اگر قلب میں پختگی پیدا نہ ہو تو دو تین مرتبہ استخارہ کریں۔ جو چیز خیر ہو گی اللہ تعالےٰ دل میں ڈالدیں گے۔ بہشتی زیور میں بھی استخارہ کا طریقہ لکھا ہے استخارہ کی اصل دعا تو عربی میں ہے۔ کسی کو یاد نہ ہو تو اردو میں دعا کرے جیساکہ اوپر لکھدیا گیا۔

## (۱۴۹) بریلویوں سے بنیادی اختلاف

ڈاکٹ:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

بعدہٗ عرض اینکہ آپکی خدمتِ اقدس میں دو ماہ قبل حاضر ہوا تھا مگر ملاقات صرف آدھا گھنٹہ ہوئی اس کے بعد آپکی تشریف آوری کے بارے میں سنا تھا کہ گدوٹھی تشریف لا رہے ہیں بندہ حاضر ہوا مگر بدقسمتی میری کہ آپ تشریف نہ لاسکے اور ملاقات کا شرف حاصل نہ ہو سکا۔ آپ نے مدرسہ براہیری کیلئے حکم فرمایا تھا میں اسی میں خدمت انجام دے رہا ہوں حالانکہ درمیان میں حالات نازک ہو گئے تھے آپکی خدمت میں ایک پرچہ روانہ کیا تھا معلوم ہوا کہ آپ باہر تشریف لے گئے۔ الحمد للہ اب حالات مناسب

ہیں۔ حضرت آپکی یاد رہتی ہے۔ طبیعت چاہتی ہے کہ آپ کے پاس کم از کم تین ماہ گذاروں
مگر یہ آپ کا مدرسہ اجازت نہیں دیتا۔ حضرت انشاء اللہ بعد عید خدمت اقدس میں آؤنگا
دوسری بات یہ ہے کہ حضرت آپ کے پاس سے بھی گھڑی کے متعلق ایک سوال کا جواب
منگوایا تھا جس میں تسلی ہوگئی تھی یہی میں نے دوسروں سے عرض کیا تھا کہ ہر طرح
جائز ہے لیکن یہ بریلی والے حضرات اتنی شدت اختیار کر رہے ہیں کہ پہلے تو بنفسہٖ گھڑی
باندھ کر نماز کو ناجائز لکھتے تھے مگر جب میں نے لکھا تو انھوں نے یہ جواب لکھا ہے سوال
و جواب آپکی خدمت میں ہے آپ اس پر چند سطریں اپنے قلم مبارک سے تحریر فرمائیں۔
تاکہ میں ان سے دوبارہ سوال کرسکوں اور وہ ضد نہ کریں اور وہ بھی فتویٰ خلاف سے
رجوع کرلیں۔ باقی دعاؤں کا محتاج ہے۔

فقط والسلام

جواب:- باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ محترمی زید احترامہٗ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
آپ کا خط آکر ملا اللہ تعالےٰ آپ کی خدمات کو قبول فرمائے، اخلاص واستقامت
دے، ترقیات سے نوازے، معمولات کے پابندی کی توفیق دے۔ فتویٰ بھی دیکھا
میری رائے یہ ہے کہ آپ اس سے متعلق کوئی بحث نہ کریں۔ آپکا اور ان کا بنیادی اختلاف
ہے وہ آپ کو مسلمان ہی نہیں سمجھتے آپ کو یہ جانتے ہوئے آپ کے سلام کا وہ جواب
دیں گے تو ان کا نکاح ٹوٹ جائے گا پھر جو اولاد ہوگی وہ غیر ثابت النسب ہوگی۔
آپ اگر انکی مسجد میں چلے جائیں تو انکی مسجد کو پاک کرنا ہوگا ان حالات میں گھڑی کے
مسئلہ کی تو کوئی زیادہ اہمیت رہی نہیں انکو منوانیکی کوشش بے سود ہے ہاں اگر
آپ کو شبہ ہو تو اس کو ضرور حل کرلیں اگر کبھی چھٹی کا موقع ہو اور میرا قیام یہاں ہو تو
چند روز کے لئے آنے میں مضائقہ نہیں لیکن مدرسہ کا حرج کر کے نہیں۔ رمضان
شریف میں اگر کچھ دن نکال کر آجاتے تو بہتر تھا لیکن خدا کو منظور نہیں تھا۔ فقط والسلام۔ املاہٗ

## (۱۵۰) مودودی کیا چاہتے ہیں؟

ڈاک :۔ باسمہ سبحانہ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
بعد سلام خدمت اقدس میں گذارش اینکہ ایک بات پوچھنے کی غرض سے یہ خط ارسال ہے وہ یہ کہ کن وجوہات کی بناء پر جماعت اسلامی کو برا کہا جاتا ہے تاکہ ان لوگوں کو جو جماعت اسلامی میں شریک ہوتے ہیں روکا جا سکے۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
آپ کا خط ملا۔ اس کے لئے متعدد کتابیں تصنیف ہو کر شائع ہو چکی ہیں۔ کشف حقیقت، فتنۂ مودودیت، جماعت اسلامی کا دینی رخ، مودودی صاحب کے غلط نظریات، عصر حاضر میں دین کی تفہیم و تشریح وغیرہ وغیرہ۔ ان میں سے کچھ کتابیں کتب خانہ یحیوی متصل مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور کچھ مکتبہ نعمانیہ دیوبند کچھ مکتبہ دینیہ دیوبند کچھ ۳۱ نیا گاؤں مغربی نظیر آباد لکھنؤ دفتر الفرقان سے ملیں گی۔ ان کتابوں کے مطالعہ سے آپ کو حقیقت واضح ہو جائے گی۔ مختصراً اتنا سمجھئے کہ اس جماعت کے بانی مودودی صاحب یہ کہتے ہیں کہ دنیا میں جو آج اسلام کا مفہوم ہے وہ غلط، ایمان کا مفہوم ہے وہ غلط، توحید کا مفہوم ہے وہ غلط، الٰہ کا مفہوم ہے وہ غلط، رب کا مفہوم ہے وہ غلط، عبادت کا مفہوم ہے وہ غلط، سنت کا مفہوم ہے وہ غلط۔ جماعت اسلامی ان سب چیزوں کو از سر نو دوسرے مفہومات کے ساتھ پیش کر رہی ہے تو یہ گویا ایک نیا دین ہے۔ فقط والسلام۔ املاہ العبد محمود غفرلہ ۲/۳/۱۴۰۵ھ

## (۱۵۱) اخلاص کہاں سے ملیگا

جواب :۔ باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

اخلاص کی بحث احیاء العلوم میں یا اکسیر ہدایت میں دیکھیں اور اخلاص ایک کیفیت ہے جو قلب کے اندر پیدا ہوتی ہے جو محنت اور ریاضت سے حاصل ہوتی ہے۔ ایسی کوئی گولی نہیں ہے جو کہ جیب میں رکھی ہوئی ہو کسی کو اٹھا کر دیدی جائے۔ جن حضرات کے پاس اخلاص ہے ان حضرات کی خدمت میں رہنا اور آنا جانا انکی ہدایات پر عمل کرنا پوری قدر دانی کے ساتھ ہو تب یہ چیز حاصل ہوتی ہے۔

فقط والسلام　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ　　۲۷/۲/۱۴۱۲ھ

## (۱۵۲) اپنے شیخ کو مجدد کہنا

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　　محترمی زید احترامہٗ!　　السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپکا خط ملا، میرا ذوق تو آپ کو معلوم ہے کہ لڑائی بالکل پسند نہیں کرتا اگر کوئی شخص میری تردید کرتا ہے اس پر غور کرتا ہوں۔ واقعی اصلاح کی چیز ہو تو اصلاح کی فکر کرتا ہوں ورنہ خاموش ہو جاتا ہوں اگر معترض نے ایسی بات کہی کہ جس سے گمراہی پھیلے تو حسن اسلوب کے ساتھ نفس مسئلہ کی وضاحت کردیتا ہوں۔ بغیر کسی کا نام لئے ہوئے۔ حدیث تجدید دین مشکوٰۃ شریف کتاب العلم الفصل الثانی میں ہے اس فصل کی ایک اور حدیث اس حدیث کے بعد ہے پھر فصل ثانی ختم ہو گی اس کی شرح مرقاۃ المصابیح اور التعلیق الصبیح میں ہے کوئی شخص اگر اپنے معتقد کیلئے مجدد کا لفظ استعمال کرے تو آپ کا کیا حرج ہے۔ اصول محدثین کے مطابق اس پر تعریف مجدد صادق آئے یا نہ آئے، کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ وسط صدی میں اللہ ایسے بندوں کو پیدا فرماتے ہیں جو دین کی بہت خدمت کرتے ہیں اور مجدد کی تعریف ان پر صادق نہیں آتی ہے۔ جیسے حضرت شاہ ولی اللہؒ اور حضرت نانوتویؒ حضرت مفتی شفیع صاحبؒ نے حضرت تھانویؒ کو کئی جگہ مجدد لکھا ہے حالانکہ ولادت ۱۲۸۰ھ میں ہے اور ۱۳۰۰ھ میں

پڑھکر فارغ ہوئے ہیں تجدیدی کارنامے صدی کے ختم پر ہیں نہ صدی کے شروع پر، ہاں درمیان میں بہت کچھ ہے کہ انکی نظیر بھی مشکل سے ملیگی۔ یہی حال حضرت شاہ ولی اللہ کا ہے کہ وسط صدی میں انکی خدمات بہت ہیں مگر یہ رأس مائۃ پر بالکل نہیں پھر کسی کو مجدد کہنا اپنے گمان سے ہوتا ہے مجدد کا دعویٰ کرنا بھی ضروری نہیں۔ حضرت مولانا الیاس صاحبؒ کی خدمات بھی رأسِ مائۃ پر نہیں وسط صدی میں بہت کچھ ہے کہ گذشتہ صدیوں میں بھی نہیں ملے گی آج کل بعض معتقدین اپنے اپنے شیخ کے متعلق مجدد کا گمان رکھتے ہیں کہ اس پر انکار کی ضرورت نہ ان پر ایمان لانا ضروری۔ قرآن کریم میں ہے وَلَا تَسُبُّوا الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ[1] مشرکین کے بتوں کو بھی برا مت کہو۔ وہ اس کے بدلہ میں خدا کو برا کہیں گے۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۱/۱۲/۱۴۰۹ھ

## (۱۵۳) غیر منصوص کیساتھ منصوص کا معاملہ کرنا غلط ہے

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

عرض خدمت اقدس یہ کہ ایک بزرگ نے یہاں اجتماعی طور پر قرآن خوانی شروع کی ہے اب انکا انتقال ہوگیا۔ لوگوں کا اصرار ہے کہ اس سلسلہ کو باقی رکھا جائے۔ اب فیصلہ حضرت اقدس فرمائیں گے۔ حضرت ہمارے یہاں تشریف لائے ہیں اللہ بہت ہی جزا دے ورنہ تو ہم اس لائق کہاں کہ حضرت اقدس اپنے قیمتی اوقات کو ان گنہ گاروں کے یہاں تشریف لانیکا مصرف بنائیں۔ یہ محض خدا کا فضل اور آپ کا کرم ہے۔ فجزاکم اللہ احسن الجزاء۔

فقط والسلام

[1] اور دشنام مت دو انکو جنکی یہ لوگ خدا کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہیں کیونکہ پھر وہ براہ جہل حد سے گذر کر اللہ تعالیٰ کی شان میں گستاخی کریں گے (انعام۔ بیان القرآن)

جواب:- باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !

آپ حضرات سے رخصت ہو کر صحیح وقت پر بعافیت دہلی پہنچا۔ وہاں کی گرمی سے جبھی دماغ معطل ہو گیا ایک شب ٹھہرنا ہوا کہیں آنے جانے کی نوبت نہیں آئی پھر اگلے روز جھنجھانہ، جلال آباد، گنگوہ ہوتا ہوا دیوبند آگیا۔ یہاں کمرہ ہی میں رہنا ہوتا ہے گرمی کی شدت کا احساس کم ہوتا ہے۔ طبیعت بحمد اللہ ٹھیک ہے۔ آپ حضرات نے اس گنہ گار و نالائق کے ساتھ جو مہمان نوازی اور اعزاز و اکرام کا معاملہ کیا اللہ تعالیٰ ہی جزاءِ خیر عطا فرمائے۔ جو چیز کسی وقت مصلحت کے لئے کسی بزرگ نے شروع کی جو کہ کتاب و سنت سے ثابت نہیں فی نفسہٖ اس میں کوئی خرابی بھی نہیں اور پھر وہ مصلحت ختم ہو گئی تو اس چیز کو دوام دینا اور اس کے ساتھ منصوص جیسا معاملہ کرنا غلط ہے۔ التزام مالایلزم ہے۔ جو چیز فی نفسہٖ مندوب ہو (واجب نہ ہو) اس کے ساتھ التزام کا معاملہ کرنا کہ اسکے ترک کو ترک واجب سمجھنا غلط ہے۔ آپ کے سمجھنے کیلئے قنوتِ نازلہ کی مثال کافی ہے کہ بلیۂ عامہ کے وقت پڑھی جائے اور اس پر دوام اور التزام نہ کیا جائے لیکن اصلاح کا ایسا طریقہ اختیار نہ کیا جائے کہ اس سے زیادہ مفسدہ پیدا ہو اگر انفرادی طور پر ذاتی تعلقات کے تحت ایک ایک دو دو سنجیدہ آدمیوں کو سمجھایا جائے تو آہستہ آہستہ ایک جماعت بن جائیگی اور جو سمجھتے جائیں ان سے کہا جائے کہ وہ بھی اپنے دوستوں کو یہ بات سمجھائیں اسی طرح انشاء اللہ تعالیٰ اصلاح ہو گی اگر علمائے کرام اصلاح کے بجائے عوام کے ساتھ ایسی چیزوں میں شریک ہو جائیں تو پھر اصلاح کی توقع نہیں رہتی۔ اللہ تعالیٰ اصلاح فرمائے، توفیق دے مجھے بھی آپ کو بھی۔ ۔۔۔ میں گھر میں مجلس میں واقفین سے حسب صوابدید سلام مسنون دعا کی درخواست۔

فقط والسلام

املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ ۸ / ۱ / ۱۴۰۱ھ

## (۱۵۴) آنکھ بند کرنے پر جو نظر آئے وہ قوت متخیلہ ہے

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

مجھے کسی بھی وقت آنکھ بند کرنیکی صورت میں یہ حالات پیش آتے ہیں۔ حروف نظر آتے ہیں اس میں کبھی اللہ کبھی محمد کبھی الف کبھی نون کبھی ک کبھی ب کبھی ح یہ سب الگ الگ نظر آتے ہیں جب ملا کر پڑھنے کی کوشش کروں تو غائب ہو جاتے ہیں۔ آنکھ کھولوں تو کچھ بھی نظر نہیں آتا ہے۔ کبھی آدمی کی صورت نظر آتی کبھی کمر کبھی صرف چہرہ نظر آتا ہے۔ معلوم نہیں کیا ہو رہا ہے۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آنکھ بند کرکے جو کچھ نظر آتا ہے یہ قوت متخیلہ کا اثر ہے اس کی طرف توجہ نہ کی جائے اپنا کام کرنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ استقامت بخشے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۴۱۰/۲/۱۴ ھج

## (۱۵۵) معرفتِ الٰہیہ کیلئے کتنا وقت دیا؟

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

مدتِ دراز کے بعد گرامی نامہ باعثِ یاد آوری ہوا۔ میرے محترم اتنا غور کریں کہ عادت اللہ ایسی ہی جاری ہے کہ اس عالمِ اسباب میں آدمی جس مقصد کے لئے جتنی محنت کرتا ہے اسی کے موافق اثر مرتب ہوتا ہے عوارض اور نوادر مستثنیٰ ہیں۔ آپ نے عربی پڑھنے کیلئے کتنی محنت کی، کتنے سال خرچ کئے، میزان الصرف سے لیکر ختم نصاب تک کیسی کیسی مشقتیں برداشت کیں۔ اور معرفتِ الٰہیہ حاصل کرنے کے

لئے کتنا وقت دیا؟ کتنی محنت کی شاید ابتک کی ساری زندگی میں ایک دن رات بھی پورا اس کام کے لئے نہیں نکالا، جتنا کچھ عبادت کے نام پر کیا جاتا ہے وہ بھی دوسرے اشغال و افکار سے بھرا ہوتا ہے۔ آپکے لئے اہل وعیال کیلئے دعا کرتا ہوں۔

فقط والسلام　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ

۲۲/۱۲/۱۴۰۹ھ

## (۱۵۶) غیبت سن کر کیا کرے

ڈاک:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ　　حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

اکثر ایسا ہوتا ہے کہ دوستوں کے یہاں جانا ہوتا ہے تو غیبت شروع ہو جاتی ہے۔ بہت کوشش کے باوجود قابو نہیں ہو پاتا۔ ہم خود بچنا چاہیں مگر دوستوں کی مجلس میں جانے کے بعد کس طرح یک لخت مجلس سے علیحدہ ہوں۔ ایسے وقت میں کیا کرنا چاہئے۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ　　محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپکا خط ملا۔ اللہ تعالےٰ بدنظری سے حفاظت فرمائے۔ جب دوستوں میں کوئی کسی کی غیبت شروع کرے تو اس کو اس تدبیر سے روک دیں کہ بھائی اس غریب کو کیا کہتے ہو میرے اندر تو اس سے زیادہ خرابی ہیں دوستی کا تقاضہ تو یہ ہے کہ میری خرابی مجھ کو بتائیں آپ انکو دور کرنے کی کوشش کریں۔ خداوند تعالےٰ قوت وہمت دے۔ آپ کے ذریعہ سنت ودین کی اشاعت ہو۔ بدعت اور بددینی ختم ہو۔

فقط والسلام　　املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ

۲۲/۴/۱۴۱۱ھ

## (۱۵۷) چند نصائح

ڈاک:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ　　حضرت والا زید مجدہم　　السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

احقر مدرسہ میں زیر تعلیم ہے اور حضرت والا کے خدام میں سے ہے۔ معمولات کی پابندی ہے۔ حضرت والا چند نصائح سے نوازیں گے۔ عین کرم ہوگا۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

اللہ تعالیٰ آپکو علم نافع عمل صالح عطا فرمائے۔ معمولات کی پابندی سے مسرت ہے اللہ تعالیٰ استقامت دے قبول فرمائے۔ نصائح یہ ہیں کہ اپنے آپکو سب سے چھوٹا اور حقیر سمجھنا، اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا زیادہ سے زیادہ شکر کرنا، ہر کام میں اللہ کی رضامندی کو سامنے رکھنا، سب کی دل آزاری سے پورا پرہیز کرنا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو بھی توفیق دے مجھے بھی توفیق دے۔

فقط والسلام املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ

۲۴/۴/۱۴۱۱ھ

## (۱۵۸) امامت کرتے ہوئے کیا تصور ہو

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

احقر امامت کراتا ہے مگر بہت پریشان ہے نماز میں یکسوئی نہیں رہتی حضرت والا سے عاجزانہ درخواست ہے کہ بتلادیں امامت میں یکسوئی ہوجائے اس کیلئے کیا کروں؟

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

امامت کرتے ہوئے یہ تصور کریں کہ اپنی نماز اللہ تعالیٰ کو سنا رہے ہیں

اللہ تعالیٰ دیکھ رہے ہیں سن رہے ہیں۔ یہ تصور جس قدر قائم ہوسکے اسی قدر نافع اور مفید ہے۔

فقط والسلام

املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند

۱۵/۱/۱۴۱۲ھ

## (۱۵۹) مطالعہ بھی وظیفہ ہے

ڈاک :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

احقر کے استاذ محترم نے بتلایا کہ اس وقت حضرت والا کی شخصیت ہی پورے روئے زمین میں مقدس ترین ہے۔ اصلاح باطن کیلئے آپ سے رجوع کروں۔ اکثر میرے استاذ محترم آپ کے بارے میں تعریفی کلمات فرماتے ہیں۔ بعضے وقت تو فرماتے ہیں کہ ہدایت اس وقت آپ کے ذریعہ سے ملے گی۔ آپ سے تعلق قائم کرنے سے زندگی میں انقلاب آئیگا دنیا میں آپ کے ذریعے سے اس وقت ہدایت عام ہو رہی ہے۔ احقر کی درخواست ہے کہ اپنے خدام میں اس گنہ گار کو بھی شامل کرلیں گے۔ احقر ابھی جلالین شریف پڑھ رہا ہے قوتِ حافظہ، قوتِ فہم، اخلاص کیلئے دعا فرمادینگے، کوئی عمل تجویز فرمادینگے کہ قوتِ حافظہ بڑھ جائے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ کے استاذ محترم نے جو کچھ اس ناکارہ کے متعلق آپ کو بتایا وہ درحقیقت ان کا اپنا عکس ہے۔ ہادیٔ مطلق تو حق تعالیٰ ہے وہ جس کو چاہے ذریعہ اور واسطہ بنادے

اگر آپ اپنے قلب میں بختگی پاتے ہیں تو تازہ وضو کر کے دو رکعت صلوٰۃ التوبہ کی نیت سے پڑھیں اور اللہ پاک کے سامنے اپنے زندگی بھر کے تمام گناہوں سے توبہ کریں اور آئندہ کو گناہوں سے بچنے کا عہد کریں اور پھر پانچوں وقت کی نماز کا باجماعت تکبیر اولیٰ کے ساتھ اہتمام رکھیں۔ قرآن کریم کی تلاوت بھی روزانہ کرلیا کریں اور تین تسبیح تیسرا کلمہ۔ درود شریف۔ استغفار صبح کو چاہے فجر کی نماز سے پہلے چاہے بعد میں۔ اور شام کو چاہے مغرب پڑھکر چاہے عشاء کے بعد بنام خدا شروع کردیں اور اپنا زیادہ وقت کتابوں میں مشغول رکھیں۔ مطالعہ کرنا تکرار کرنا بار بار پڑھنا یہ بھی وظیفہ ہے اور ہر فرض نماز کے بعد سلام پھیر کر داہنا ہاتھ سر پر رکھکر یاقوی یاقوی یاقوی تین بار پڑھا کریں۔ اللہ تعالےٰ دارین کی ترقیات سے نوازے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۳ ۵ شعبان ۱۴۱۱ھ

## بیوی کیساتھ نرم برتاؤ (۱۶۰)

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

حضرت والا امسال مدرسہ والوں نے میرے ذمہ مشکوٰۃ شریف، بخاری شریف کردی ہے۔ احقر اس لائق بالکل نہیں ہے۔ ڈر لگتا ہے کیسے حق ادا کرسکوں گا۔ احقر میں ایک مرض ہے بیوی کے ساتھ اکثر تشدد اور سختی ہوجاتی ہے کہ پٹائی تک کی نوبت آجاتی ہے۔ برائے کرم علاج تجویز فرمادیں کہ یہ مرض دور ہوجائے دعاؤں کی درخواست ہے احقر کچھ دنوں کیلئے حضرت اقدس کی خدمت میں حاضر ہونا چاہتا ہے۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

جو ذمہ داری بغیر خواہش اور طلب کے سر پر آپڑے اس کے پورا کرنے میں حق تعالےٰ کیطرف سے بڑی مدد ہوتی ہے اور محض اللہ کی مدد سے وہ ذمہ داری پوری ہوتی ہے

آپ نے مختلف مدارس دیکھے دارالعلوم دیوبند میں قیام بھی کیا، اکابر کو دیکھا انکی زندگی
نہایت پریشان تھی۔ اللہ تعالےٰ نصرت فرمائے، ابھی آپ یہاں آنیکا ارادہ نہ کریں۔ یہ
وقت مناسب نہیں ہے راستہ صاف نہیں ممکن ہے مجھے بھی سفر پیش آجائے۔ میں
تو خود چاہتا تھا کہ آپ کو لکھدوں کہ رمضان المبارک اپنے یہاں گذاریں، چوبیس ۲۴ گھنٹے کا
نظام بنالیا جائے جس طرح یہاں دیکھا تھا اور احباب کو بھی جمع کرلیں تاکہ یہ سلسلہ وہاں
بھی جاری ہوجائے۔ اب آپ کے خط سے اسی مضمون کی اور تائید ہوگئی۔ آپ نے
ایک مرض لکھا ہے بیوی کے ساتھ تشدد کا اور اس کا علاج پوچھا ہے۔ علاج تو ظاہر اور
بدیہی ہے کہ تشدد نہ کریں نرمی کا برتاؤ کریں۔ جب غصہ آئے تو سوچیں کہ آپ بھی اللہ کے
یہاں قصوروار ہیں اگر اللہ آپ پر غصہ کرنے لگیں تو آپ کا ٹھکانہ کہاں۔ آپ اس غریب
کے قصور کو معاف کردیں تو اللہ تعالےٰ آپ کے قصور کو معاف کریں گے۔ اگر آپ اس کے
قصور کو معاف نہ کریں تو اللہ تعالےٰ سے کس منہ سے کہیں گے کہ میرا قصور معاف کردے۔
حدیث شریف میں ہے ارحموا من فی الارض یرحمکم من فی السمآء (رحم کرو زمین والوں پر
آسمان والا تم پر رحم کریگا) (ترمذی شریف ج ۲ ص ۱۴) واقفین کو سلام مسنون۔

فقط والسلام  املاہ العبد محمود عفی عنہ  ۵/۴/۱۴۱۱ھ

## (۱۶۱) خود رونا مقصود بالذات نہیں

ڈاکٹر :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ  حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
اللہ کرے آپکا مزاج عالی بعافیت ہو۔ کافی عرصہ ہوا حضرت کی خیریت نہ مل سکی
جس کی وجہ سے دل کو بے حد فکر ہے اللہ کے واسطے تاکیداً خیریت سے آگاہ ہی
بخشئے گا تاکہ دل کو سکون حاصل ہو۔ میں اس وقت ذکر اور تسبیحات پڑھتے ہوئے
روتا رہتا ہوں، دل ایسا چاہتا ہے کہ کہیں ایک جنگل میں جاکر کے خوب دل کھول

کرکے روؤں، دعاگو ہوں معافی کا خواستگار ہوں۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

میری طبیعت دیر سے خراب چل رہی ہے۔ سارے رمضان المبارک بیٹھکر نمازیں پڑھی ہیں اور شوال میں آہستہ آہستہ کھڑے ہوکر پڑھنا شروع کیا تین چار روز گذرے تھے کہ فجر کی نماز میں چکر آیا اور گر گیا چوٹ لگی علاج جاری ہے۔ علاج ہی کے لئے دہلی آنا ہوا اور یہیں سے آپ کے خط کا جواب لکھوا رہا ہوں آہستہ آہستہ طبیعت رو بصحت ہے آپ نے جو کیفیت اپنی لکھی ہے وہ موجب شکر ہے اگر آپ کا کمرہ تنہائی کا ہو تو اس میں جسقدر جی چاہے روتے رہیں جنگل جانیکی ضرورت نہیں اور خود رونا بھی مقصود بالذات نہیں کیونکہ یہ اختیاری بھی نہیں ہاں رونے پر اللہ تعالےٰ ایسے اثرات مرتب فرمادے وہ یہ کہ دنیا سے رغبت کم ہو جائے، عاقبت کی رغبت زیادہ ہو جائے، طاعات کیطرف میلان ہو، معاصی سے اجتناب ہو۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو یہ چیزیں نصیب کرے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ مقیم حال دہلی ۱۴۰۱/۱۰/۶ھ

## (۱۶۲) غیبت و بہتان کی ممانعت قرآن کریم سے ثابت ہے

ڈاک:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

حضرت بہت دنوں سے احقر اور اہلیہ میں ناچاقی رہتی ہے، غصہ دونوں میں بہت زیادہ ہے۔ روز روز کی لڑائی سے تنگ آچکا ہوں۔ برائے کرم کوئی علاج تجویز فرمادیں کہ ہم دونوں میں صلح ہو جائے، جوڑ پیدا ہو جائے دعاؤں کی بھی خاص درخواست ہے۔

فقط والسلام

مرتبہ اسکو پڑھا کریں۔

فقط والسلام　　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ　　۶/۱۱/۱۴۱۳ھ

## (۱۶۳) طعن وتشنیع کیطرف دھیان نہیں دینا چاہئے

ڈاک :- باسمہ سبحانہ تعالےٰ　　حضرت والا زید مجدہم! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

آج کل پریشانیوں کا شکار رہوں۔ دعاؤں کی درخواست ہے۔ گاؤں میں حالات بھی کچھ ٹھیک نہیں ہیں۔ ہندوؤں نے ناک میں دم کر رکھا ہے، طرح طرح سے ستانے کی کوشش کرتے ہیں۔ چھوٹا بھائی باوجود پوری کوشش وترغیب کے نمازیں بہت ہی زیادہ سستی کرتا ہے اس کیلئے دعا فرمادیں گے۔ نماز پڑھانیکے لئے جب مسجد جاتا ہوں تو ایک پڑوسی ایسے ہیں جو ہر وقت ستانے کے درپے رہتے ہیں حتیٰ کہ مسجد میں بھی طرح طرح سے پریشان کرتے ہیں کبھی کبھی برداشت سے باہر ہو جاتا ہے۔ حضرت والا سے عرض گذارش ہے کہ احقر ایسے موقعہ پر کیا کرے۔ معمولات کی پابندی کیلئے بھی دعا فرمائیں

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　　محترمی زید احترامہ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ کی پریشانی کا حال معلوم ہو کر بہت قلق ہوا۔ بجنور کے حالات تو بہت ہی الم انگیز ہیں۔ حقیقی محافظ اللہ ہے۔ ظاہری تدبیر سے بھی منع نہیں کیا گیا۔ چھوٹے بھائی کو اللہ تعالےٰ نماز کی پوری توفیق دے۔ آپکی مسجد میں جو صاحب مہربانی کرتے ہیں اللہ تعالےٰ ان کو ہدایت دے کہ وہ بے تکی بات نہ کریں آپ ان کو اپنا نفس تصور کریں جیسے آپ کا نفس آپکی بات نہیں مانتا وہ بھی آپ کی بات نہیں مانتے۔ خداوند تعالیٰ ہر قسم کے فتنوں سے محفوظ رکھے۔ ایک گاؤں میں ایک تیلی ہے اس کا ایک بیل ہے اور دن بھر کبھی رات کو بھی کچھ حصہ چکر لگاتا رہتا ہے پھر بھی وہیں ہے مگر ایک دوسری

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ و تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ !

گرامی نامہ ملا۔ تعلقات کی کشیدگی سے بہت قلق ہے۔ یہ شیطان کا بہت بڑا حربہ ہے وہ شام کو سمندر پر اپنا تخت بچھاتا ہے اور اس کے متعلقین کارندے جو مخلوق کو بہکانے کیلئے پھیلے ہوئے ہیں آتے ہیں اور آ آ کر اپنی کارگذاری سناتے ہیں مثلاً ایک کہتا ہے کہ میں نے ایک کی نماز قضا کرادی وہ کہتا ہے کہ کوئی قابل تعریف کام نہیں کیا۔ ایک کہتا ہے میں نے ایک طالب علم کا سبق ناغہ کرادیا تو اس کو بھی کہتا ہے تونے کچھ نہیں کیا۔ یہاں تک کہ ایک شخص کہتا ہے کہ میں نے شوہر اور بیوی کے درمیان لڑائی کرادی، بیوی کو اعتراض سکھایا شوہر کو اس کا جواب بتایا پھر اس کا جواب بتایا یہاں تک کہ دونوں میں چھوٹ چھٹاؤ ہوگیا بیوی اپنے باپ کے گھر چلی گئی اس کو وہ شیطان سینے سے لگاتا ہے کہ کام تونے ٹھیک کیا قابل تعریف ہے شوہر اپنے گھر والوں کو جمع کرکے بیوی کی غلطیاں بتائیگا، سنائیگا وہ اگر صحیح ہیں تو غیبت ہے اگر غلط ہے تو بہتان۔ دونوں کی ممانعت قرآن کریم سے ثابت ہے۔ بیوی اپنے خیر خواہوں کے سامنے شوہر کی غلطیاں بیان کریگی وہ اگر صحیح ہیں تو غیبت، غلط ہیں تو بہتان۔ ایک منکر چیز کو اجتماعی صورت دینا یہ اور زیادہ گناہ ہے۔ بہتر صورت یہ ہے کہ آپ اپنا کوئی حق ایسا بیوی کے ذمہ واجب نہ سمجھیں کہ اس کی تعمیل نہ کرنے سے تعزیر لازم ہو جائے بلکہ یوں سمجھیں کہ ہر شخص کے ذمہ اپنا کام خود لازم ہوتا ہے۔ لہٰذا بیوی اگر کوئی کام کوئی خدمت کر بھی دے تو یہ اسکا احسان اور شکر ہے۔ بیوی اپنی ماں بہن بھائی کو سبکو چھوڑ کر آپ کے یہاں آئی ہے۔ اسکی دلداری بہت ضروری ہے۔ جب آپ اس کے سامنے اپنی حیثیت حاکمانہ نہیں رکھیں گے بلکہ اس کے ساتھ دلداری کا معاملہ کریں گے تو ان شاء اللہ تعالیٰ اس کے دل میں بھی آپ کی قدر ہوگی۔ اور سورۂ روم کی آیت وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ؕ [1] کم سے کم سو

[1] اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ اس نے تمہارے واسطے تمہاری جنس کی بیبیاں بنائیں تاکہ تم کو ان کے پاس آرام ملے اور تم میاں بیوی میں محبت و ہمدردی پیدا کی۔ (بیان القرآن)

چیز بھی دیکھنے کی ہے کہ سارے گاؤں میں جو چراغ جلتے ہیں یعنی دیوا انکی روشنی اسی بیل کی محنت کا ثمرہ ہے۔ ہانڈی ترکاری بھنگاری جاتی ہے وہ بھی بیل کی محنت سے ہے۔ مستورات کے سر میں کنگھی چوٹی ہوتی ہے وہ بھی اسی کیوجہ سے ہے غرض اس کا فیض مختلف جہات سے سب کو حاصل ہوتا ہے۔ ایسا بیل کیا برا ہے وہ تو بہت کام کا ہے اس لئے طعن و تشنیع کیطرف دھیان نہیں دینا چاہیے، اپنا کام کرنا چاہئے اللہ پاک مدد فرمائے قبول فرمائے۔ مولانا ابراہیم صاحب کیطرف سے سلام مسنون۔

فقط والسلام　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ　　۳/۵/۱۴۱۰ھ

## (۱۶۴) والدہ سے قطع کلامی سخت محرومی ہے

ڈاک:- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　　حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

احقر کے بھائی بہنوں نے ایسا معاملہ کیا کہ اب جی بالکل نہیں چاہ رہا ہے کہ ان کا چہرہ تک دیکھوں۔ بندہ نے بچپن سے انکی دیکھ بھال کی پرورش کیا، سارے اخراجات برداشت کئے باوجودیکہ خود کی کفالت بھی مشکل تھی ان کا پورا خیال کیا مگر جب شعور آیا بڑے ہونے لگے تو اب احقر کو پریشان کرنا، ستانا، پروپیگنڈہ کرنا، جائداد کی تقسیم کا مطالبہ غرض طرح طرح سے پریشان کیا جا رہا ہوں اسلئے ارادہ ہے کہ ان سے ترک تعلق کر دوں۔ والدہ بھی اپنے بچوں کے ساتھ میں مل کر احقر سے ناراض اور طرح طرح سے ڈانٹ پلاتی رہتی ہیں، بددعا دیتی رہتی ہیں اس لئے والدہ سے بھی قطع کلامی چل رہی ہے مگر کیا کروں حضرت ہی کی محبت کا اثر ہے ان چیزوں سے طبیعت میں تسلی نہیں جی بھی چاہتا ہے کہ سب کو معاف کر کے اپنا نقصان ہی سہی ان سب سے مل لوں۔ کبھی غصہ و نفس کا غلبہ ان تمام کو کچھ کر دینے کا ارادہ ہوتا ہے بہت پریشان ہوں۔ معمولات میں سستی ہو رہی ہے اس کے لئے بھی دعا

فرمادیں۔ مولانا ابراہیم صاحب کی خدمت میں سلام مسنون عرض ہے۔ خواب میں اکثر حضرت والا کی زیارت ہو جاتی ہے۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

گرامی نامہ باعث یادآوری ہوا معمولات کی پابندی سے بہت مسرت ہے اللہ پاک اخلاص واستقامت دے ترقیات سے نوازے۔ آپ خواب میں دیکھ لیتے ہیں مگر مجھے تو اس کی بھی توفیق نہیں ہوتی کہ آپ کو خواب میں دیکھ لوں۔ آپنے جو حال اہل خانہ کا لکھا ہے جس سے آپ غایت درجہ متأثر ہوئے اس سے قلق ہوا۔ والدہ محترمہ کا احترام بہت ضروری ہے ان سے قطع کلام کرلینا سخت محرومی ہے اسی طرح بھائیوں سے قطع تعلق کرلینا نہایت قبیح ہے۔ نور الانوار میں روایت پڑھی ہوگی "صِلْ مَنْ قَطَعَكَ وَاعْفُ عَمَّنْ ظَلَمَكَ وَاَحْسِنْ اِلٰی مَنْ اَسَاءَ اِلَيْكَ"۔ آپ ہرگز ہرگز یہ نہ دیکھئے کہ دوسروں نے آپکے ساتھ کیا معاملہ کیا جو کہ آپکو ناگوار گذرا، یہ دیکھیں کہ آپکو کیا کرنا چاہئے اسی میں سلامتی وعافیت ہے۔ بوستاں تو یاد ہوگی اس میں ہے ؎ بدی را بدی سہل باشد جزا

اگر مردی اَحْسِن اِلٰی من اَسَاء

(برائی کا بدلہ برائی سے دیدینا تو بہت آسان ہے۔ اگر تو بہادر ہے تو احسان کر اس شخص کیساتھ جو تیرے ساتھ بداخلاقی کرے)

معمولات میں دل لگانے کی کوشش کریں اور جتنی توفیق مل جائے اس پر شکر ادا کیا جائے۔ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ (اگر احسان مانوگے تو اور بھی دوں گا تم کو)

تصوف کیلئے تربیت السالک آپکے حق میں مفید ہے اور کسی بھی تصوف کی کتاب میں دیکھ کر کوئی ذکر و مجاہدہ اپنے لئے خود اختیار نہ کریں اسکے لئے مشورہ ضروری ہے ہاں اخلاق فاضلہ کا حاصل کرنا اور اخلاق رذیلہ سے پرہیز کرنا یہ لازم ہے۔ بھائی ابراہیم کی طرف سے سلام۔ اللہ آپکو بھی توفیق دے مجھے بھی۔ فقط والسلام۔ املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۰؍۶؍۱۴۰۱ھ

## (۱۶۵) صلوٰۃِ معکوس کس کو کہتے ہیں؟

ڈاک :- باسمہ سبحانہٗ تعالےٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
بعض آدمی کہتے ہیں کہ تم صلوٰۃِ معکوس پڑھا کرو۔ صلوٰۃِ معکوس کسے کہتے ہیں؟ قوارع کن کو کہا جاتا ہے؟ احقر جس مکتب میں پڑھا رہا ہے ارادہ ہے کہ اس کو چھوڑ کر کہیں اور جگہ تلاش کروں۔ حضرت کی جو رائے ہوگی اسی پر عمل کروں گا۔
دعاؤں کی درخواست ہے۔ آنا چاہتا ہوں۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہٗ تعالےٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
بعض آدمی چھت میں رسی باندھکر اس میں اپنے پیر باندھکر الٹے لٹک کر اپنا معمول ذکر پورا کرتے ہیں یہ صلوٰۃِ معکوس ہے۔ آپ اس کو اختیار نہ کریں۔
قوارع وہ آیات ہیں جن میں قیامت کا تذکرہ دنیا کے ٹوٹنے پھوٹنے اور خدا کے سامنے پیش ہونیکا تذکرہ اور نافرمانوں کیلئے تہدید ہے جیسے القارعۃ۔
جو مکتب آپ پڑھا رہے ہیں اس کو ترک نہ کریں اللہ تعالےٰ اس میں برکت دے خدا کرے آپکی تشریف آوری ایسے وقت ہو کہ ملاقات ہو سکے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۰/۵/۱۴۰۲ھ

## (۱۶۶) ہر چیز اللہ کے قبضۂ قدرت میں ہے

ڈاک :- باسمہ سبحانہٗ تعالےٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
رمضان المبارک کا مہینہ آرہا ہے۔ یہیں دلی میں کلام پاک سنانیکا ارادہ ہو رہا ہے۔ دعاؤں کی خصوصی درخواست ہے اور رمضان المبارک سے متعلق خاص ہدایا

سے نوازدیں کہ یہ مبارک مہینہ عافیت کے ساتھ گذرے۔ تہجد کیلئے جاگنے کی بہت کوشش کرتا ہوں مگر آنکھ نہیں کھلتی اس کیلئے بھی دعا فرمادیں۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

آپکا خط ملا۔ حالات معلوم ہوئے۔ رمضان مبارک کی برکات تو رمضان ہی کے ساتھ خاص ہیں وہ بغیر رمضان کے کہاں میسر آتی ہیں۔ اسی مہینہ کو شہر مبارک فرمایا گیا مضاعف اجر اسی کے ساتھ خاص ہے اسی میں نبی اکرم صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سخاوت ابر بہاری سے زیادہ ہوجاتی ہے اعتکاف فرماتے تھے بہرحال جتنی بھی توفیق ہوجائے اس پر شکر کریں قبولیت کی دعا کریں انشاءاللہ زیادہ توفیق ہوگی لَئِنْ شَکَرْتُمْ لَاَزِیْدَنَّکُمْ الآیۃ (اگر احسان مانوگے تو اور بھی دونگا تم کو اور اگر ناشکری کروگے تو میرا عذاب البتہ سخت ہے)۔ جو کوتاہی رہ جائے اس پر ندامت کے ساتھ استغفار کریں، اخلاص مانگیں ہر چیز اسی کے قبضۂ قدرت میں ہے۔ جتنا جس کا حصہ ہوتا ہے اسی قدر ملتا ہے "وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗٓ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ"[1] (اور جتنی چیزیں ہیں ہمارے پاس سبکے خزانے ہیں اور ہم اسکو ایک معین مقدار سے اتارتے ہیں)

یقین رکھیں کہ جو کچھ عطا ہوتا ہے وہ صرف اسی کا فضل ہے اپنے اعمال کی یہ شان نہیں ہے اور ذریعہ نجات بھی صرف اسی کا فضل ہے نہ کہ اعمال ہے۔ فضل ہوجائے تو سیئات بھی حسنات سے مبدل ہوجائیں "اُولٰٓئِكَ[2] یُبَدِّلُ اللّٰهُ سَیِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ"۔ فضل نہ ہو تو حسنات بھی قابل رد ہیں نماز بھی منہ پر پھینک کر ماردی جاتی ہے۔ اللہ تعالےٰ اخلاص نصیب فرمائے آپکو بھی مجھے بھی، تہجد کیلئے کوشش بھی کریں دعا بھی کریں اور سونے سے پہلے کچھ رکعات اسی نیت سے پڑھ لیا کریں پھر اگر آنکھ کھل جائے فوراً اٹھ کر بیٹھیں اور دعا پڑھیں اَللّٰھُمَّ

[1] اور جتنی چیزیں ہیں ہمارے پاس سبکے خزانے کے خزانے ہیں۔ اور ہم اس کو ایک معین مقدار سے اتارتے رہتے ہیں۔ (بیان القرآن)

[2] اللہ تعالےٰ ایسے لوگوں کے گناہوں کی جگہ نیکیاں عنایت فرمائے گا۔ (بیان القرآن)

إِنِّي أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ" اللہ تعالیٰ آسان فرمائے توفیق دے، جملہ مقاصدِ حسنہ میں کامیابی دے۔

فقط والسلام    املاہ العبد محمود غفرلہٗ
۱۳۹۸/۶/۷ ھ

# (۱۶۷) گریہ طاری ہونا بڑی نعمت ہے

**ڈاک:-** باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ    حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

تہجد میں باوجود کوشش کے جاگا نہیں جاتا۔ معمولات کی پابندی ہے۔ حزب الاعظم، دلائل الخیرات شروع کرچکا ہوں۔ گناہ ہوجاتے ہیں پھر احساس بہت رہتا ہے، ذکر کے وقت گرمی محسوس ہوتی ہے علاج تجویز فرمائیں۔ گریہ طاری رہتا ہے اثناءِ ذکر کسی بزرگ یا حرمین کا تصور کیسا ہے؟

فقط والسلام

**جواب:-** باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ    محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپکا خط ملا۔ معمولات کی پابندی سے مسرت ہے، الحزب الاعظم اور دلائل الخیرات آپ شروع کرچکے ہیں بہت اچھا ہے دونوں چیزیں بڑی خیر و برکت کی ہیں۔ اللہ پاک ان کے ثمرات سے نوازے، تہجد کیلئے جس وقت آنکھ کھل جائے پھر دیر نہ کریں فورًا اٹھ جائیں۔ تہجد سے فارغ ہوکر اگر کسل ہو اور نمازِ فجر میں دیر ہو اور وقت پر اٹھنے کا انتظام بھی ہو تو لیٹ جانے میں کوئی مضائقہ نہیں۔ ذکر میں اگر دل کے اندر گرمی محسوس ہو تو یہ اچھی علامت ہے، گریہ طاری ہوجانا تو بڑی نعمت ہے۔ گناہ کے بعد تو ساری عبادات پر اثر پڑتا ہے اسلئے جلد از جلد توبہ ضروری ہے۔ اگر کسی بزرگ کا تصور خود بخود آجائے یا حرمین کا تصور آجائے تو کوئی حرج نہیں۔ قصدًا بتکلف تصور کی ضرورت نہیں۔

فقط والسلام    املاہ العبد محمود غفرلہٗ
۱۹/۴/۱۴۰۲ھ

## (۱۶۸) گناہوں پر ندامت و افسوس ضروری ہے

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
گناہوں کی اتنی کثرت ہے بے قابو ہوگیا ہوں۔ بہت ہی زیادہ ندامت ہے۔ افسوس ہے زمین پھٹ جائے دھنس جاؤں یہ جی چاہتا ہے۔ بھائیوں میں نماز کا شوق پیدا ہوجائے اس کیلئے دعا فرمادیں۔ معمولات کی پابندی ہے دعا کریں۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
آپ کا خط ملا۔ خط کیا ہے وہی حسب سابق ادا ریہ۔ اپنے حالات پر جو کچھ آپ نے اظہار افسوس کیا ہے کاش کہ یہ افسوس دل میں بھی ہو اور واقعی اصلاح کی فکر ہو تو یہ بہت سے وظائف سے بڑھکر ہے اس افسوس سے جو کہ خالی زبان سے ہو اور دل پر اس کا اثر نہ ہو۔ جو کچھ آپ کا حال ہے اس سے بد تر میرا حال ہے۔

ع : آ عندلیب مل کے کریں آہ وزاریاں

میں بھی آپ کیلئے دعا کرتا ہوں اور آپ بھی میرے لئے دعا کریں۔ جتنا افسوس آپ ظاہر کرتے ہیں میں اس میں بھی آپ سے پیچھے ہوں آپ کے بھائیوں کو اور بچوں کو بھی حق تعالیٰ عافیت سے رکھیں نماز کا شوق عطا فرمائیں۔ جو معمولات آپ پورا کرتے ہیں ان میں حق تعالیٰ اخلاص دے قبول فرمائے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱/۶/۱۴۰۹ھ

## (۱۶۹) شیخ کی مجلس میں حاضری کس طرح ہو؟

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

حضرت والا سے عرض یہ کہ شیخ کی مجلس میں حاضری مرید کو کس طرح دینی چاہئے۔ کیا استفادہ کیلئے شیخ سے سوال کرسکتا ہے یا خاموش رہے؟ ذکر، تہجد، اشراق کی پابندی ہے۔ اہل خانہ کیلئے دعاؤں کی درخواست ہے۔ دعا فرمادیں کہ والدہ محترمہ کی صحیح خدمت ہو جائے۔

فقط والسّلام

**جواب**:- باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

اگر کسی شخص کو اپنے شیخ سے نسبت حاصل ہو تو اس کو اس نیت سے جانا چاہئے کہ میں اس فقیر کیطرح ہوں جو خالی پیالہ لیکر کسی سخی کے در پر جاتا ہے اور وہ سخی حق تعالیٰ کی دی ہوئی نعمت کا کچھ حصہ اس کے حال کے مناسب دیتا ہے۔ میرا قلب معرفت سے خالی (پیالہ) ہے اللہ تعالےٰ اپنے فلاں بندہ کے ذریعہ مجھے عطاء فرمائے۔ ذکر، تہجد اشراق، اوابین، چاشت یہ سب حق تعالےٰ کی نعمتیں ہیں۔ مبارک ہوں ان میں اخلاص بھی عطا ہو، استقامت بھی نصیب ہو۔ ترجمہ اور تدریس بھی بڑی دولت ہے اللہ پاک مدد فرمائے۔ تمام اہلِ خانہ کو حق تعالےٰ دین وسنت کی پابندی دے۔ محترمہ والدہ صاحبہ کی خدمت آسان فرمائے۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۸/۲/۱۴۰۹ھ

## (۱۷۰) کام یکسوئی سے ہوتا ہے

**ڈاک**:- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

ذکر کرتے وقت اکثر خیالات کا ہجوم رہتا ہے، یکسوئی حاصل ہوتی نہیں اس کیلئے کیا کروں۔ معمولات کی پابندی ہے دعاؤں کی درخواست ہے۔

فقط والسّلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

ذکر کرتے وقت خیال دوسری طرف چلا جاتا ہے تو اس کو پھر واپس لے آیا کیجئے اگر اس سے اُنس حاصل ہو جائے تو بڑی دولت ہے۔ حضرت شاہ عبدالقادر صاحب دہلوی بن حضرت شاہ ولی اللہ صاحب قدس سرہٗ اکبری مسجد میں داخل ہوئے تھے۔ چالیس برس بعد مسجد سے باہر قدم نکالا، اس قدر یکسوئی حاصل کی اور اس مدت میں قرآن پاک کا ترجمہ کیا اور تفسیر موضح القرآن لکھی۔ یہ ترجمہ مشعلِ راہ ہے اہلِ علم حضرات کیلئے۔ کام یکسوئی میں ہوتا ہے۔ مراقبہ سے یکسوئی کی مشق ہو جاتی ہے۔

اہل خانہ چھوٹوں بڑوں کو سلام ودعا۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ — ۲۲/۱۰/۱۴۱۳ھ



## (۱۶۱) تکلیف اور راحت ہر شخص کیسا تھ لگی ہوئی ہے

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ حضرت اقدس زید مجدھم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
حضرت اقدس مولانا یوسف صاحب متالا کی صحت ٹھیک نہیں ہے۔ آپ انکی صحت کیلئے دعا فرمائیں۔ یہاں الحمد للہ دار العلوم میں حالات ٹھیک ہیں مدرسہ کیلئے بھی دعا فرمائیں۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
مولانا یوسف صاحب متالا کی صحت بہت قیمتی ہے۔ ان کے ذریعہ سے تو مخلوق کو بڑا نفع پہنچا ہے۔ اتنا بڑا مدرسہ انھوں نے قائم کر دیا، شاندار مسجد بنادی، حضرت شیخ الحدیث نور اللہ مرقدہٗ کی تمنا بڑی حد تک پوری فرمادی، بچوں اور بچیوں کیلئے مدرسے قائم کر دیئے، درس حدیث شریف کا سلسلہ جاری کر دیا، غافلین کو ذاکر بنا دیا۔ اللہ تعالےٰ انکی صحت کو برقرار رکھے، اور میں تو آوارہ بے کار گنہگار شخص ہوں بجائے نفع پہنچانے کے زمین پر بار ہوں، دیکھئے کب زمین کو اس بار سے چھٹکارا ملتا ہے۔ تکلیف اور راحت تو ہر شخص کے ساتھ لگی ہوئی ہے، میرے ساتھ بھی ہے۔ دنیا میں یہ حالت ہے آخرت کا خدا ہی مالک ہے وہاں کیا پیش آئے۔ مولانا یوسف کی خدمت میں بہت بہت سلام مسنون، دعا کی درخواست۔

فقط والسلام

املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۱۸/۱۲/۱۴۱۳ھ

# حضرت اقدسؒ کا تعلق متوسلین سے (۱۲۴)

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
بہت ہی کوشش کی عشرۂ اخیرہ میں حاضری کی مگر حاضرِ خدمت نہیں ہوسکا شاید یہ بندہ کی محرومی ہے، بہت یاد ستاتی رہی مگر حالات ایسے تھے کہ مجبور ہوگیا والدہ محترمہ سخت بیمار ہوگئیں ان کو چھوڑ نہیں سکتا تھا۔ اب کچھ دن رہنے کو جی چاہتا ہے اجازت مرحمت فرمائیں کرم ہوگا، عمر اتنی زیادہ ہوچکی کہ بال سفید ہوگئے مگر ابھی تک ویسے کا ویسے ہی رہ گیا۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
گرامی نامہ ملا۔ ماہ مبارک میں آپ کا بہت بے چینی کے ساتھ انتظار کیا

راہ تیری اس قدر دیکھی کہ اے غفلت شعار میری آنکھیں بن گئیں سرمایۂ دار انتظار

مگر عشرۂ اخیرہ میں معذرت نامہ پہنچا۔ اس کو عذر لنگ کہا جائے یا عذر مہندی ؎

قاصد کو منتوں سے کیا تھا اُدھر رواں سامانِ عیش جملہ مہیا کئے تھے یاں
آہٹ پہ کان در پہ نظر تھی کہ ناگہاں ٭ جب یہ سنا کہ پاؤں پہ مہندی لگی ہے واں
بس خوں ٹپک پڑا نگہِ انتظار سے

آپ خود ہی سوچیں کہ اس معذرت نامہ کا کیا جواب دیتا جبکہ وہ جوابی بھی نہ تھا جب جب بھی آپ کے لئے کوئی تدبیر سوچی کوئی نظام سوچا کہ آپ یہاں تشریف لاکر کچھ دن یکسوئی کے گذار لیں، ذکر و مراقبہ میں لگ جائیں مگر آپ کی چو رُخی زندگی میں اس کی گنجائش کہاں۔
آپ نے اب تشریف لانے کیلئے لکھا ہے علی الراس والعین (سر آنکھوں پر)

مگر محترمہ والدہ صاحبہ کو ایسی علالت کی حالت میں چھوڑ کر کیسے آئیں گے اور یہاں یکسوئی کیسے حاصل ہوگی۔ جسم یہاں رہے گا دل وہاں آپ خود سوچیں کہ ایسی حالت میں دو دل ہو جائیں گے۔ آپ کے بالوں کی سفیدی تو ایسی چیز ہے کہ اللہ تعالیٰ بھی اس سے شرماتے ہیں خدائے تعالیٰ مجھے بھی شرم دے آپ کو بھی شرم دے۔ میرا تو اس سے زیادہ برا حال ہے۔ میں بھی دعا کروں آپ کے لئے آپ بھی دعا کریں۔

ع : آعندلیب مل کے کریں آہ و زاریاں

فقط والسلام املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۲ / ۱۱ / ۱۴۰۸ھ

## بدگمانی کسی سے نہ چاہئے (۱۴۳)

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت اقدس دامت برکاتہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

بندہ میں ایک مرض ہے کہ جب بھی کسی بزرگ سے استفادہ کا ارادہ کرتا ہوں تو ان سے بدگمانی ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے استفادہ نہیں کر پاتا۔ دعا فرمادیں کہ ہر کسی سے حسن ظن پیدا ہو اور علاج تجویز فرمادیں۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

حسنِ ظن اور عقیدت ہر بزرگ سے رکھنی چاہئے بدگمانی کسی سے نہیں چاہئے بدگمانی کیلئے دلیل کی حاجت ہے، اور حسن ظن کیلئے دلیل کا نہ ہونا کافی ہے۔ اسلام حسنِ ظن کیلئے ضامن ہے۔ مالا بد منہ میں دو شعر نقل کئے ہیں ؎

مرا[1] پیر دانائے روشن شہاب دو اندرز فرمود بر روئے آب

یکے[2] آنکہ بر خویش خود بیں مباش دگر آنکہ بر غیر بد بیں مباش

[1] مجھ کو میرے پیر روشن شہاب نے ، دو نصیحتیں کشتی کے سفر کے دوران فرمائیں

[2] ایک یہ کہ اپنے آپ کو دیکھنے والا (متکبر) مت بن۔ دوسرے یہ کہ غیروں کی عیب جوئی مت کر

اللہ پاک ہم سب کو اس پر عمل کرنیکی توفیق دے میری طرف سے اصحاب مجلس کو بہت بہت سلام مسنون

فقط والسلام　　　املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۱۱/۱۴۱۳ھ

## (۱۷۴) یوں بے نیازی کے ساتھ یکسوئی اچھی بات نہیں

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ　محترمی حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

بندہ ناچیز ایک عرصے سے حضرت والا سے بے تعلق ہے۔ زندگی تیزی سے ختم ہوتی چلی جارہی ہے، رات دن بے مقصد گذرتے چلے جارہے ہیں۔ کئی بار کوشش کی اور دل سے یہ خواہش رہی کہ خدمت میں حاضر ہوں، کچھ تعلق مع اللہ میں اضافہ کے اسباب پیدا ہوں مگر اصل سبب والد محترم کی بیماری مانع رہی۔ ذکر و تسبیح کا سلسلہ عرصے سے منقطع ہے، زندگی رائیگاں ہے، دل و دماغ اعضاء و جوارح معاصی میں مبتلا ہیں خدارا اس بندۂ عاصی پر نگاہ فرمالیں تاکہ دین و دنیا کی رسوائی اور ذلتوں سے بچ سکے حقیقت یہ ہے کہ بڑے سے بڑے گناہ میں مبتلا ہوں، عرصۂ دراز سے مکاتبت نہ ہو سکی۔ دیوبند سے فراغت ہے حضرت والا سے ۶۹ء میں بخاری شریف جلد ثانی پڑھی۔ توجہ فرمادیں مزاج میں چونکہ یکسوئی نہیں ہے، بس تلون مزاجی ہے کوئی کام مستقل مزاجی سے نہیں ہو پاتا۔ یہ بھی ایک بڑا مرض ہے ؎

اک بوند بھی حصہ میں اپنے تو نہیں آئی
کہنے کو تو ساقی سے یارانہ رہا برسوں

فقط والسلام

---

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ　محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

بعد مدت کے لائے ہو تشریف　خوش تو ہیں آپ کے مزاج شریف

مجھے تو بار بار آپ کا خیال آیا اور آپ کے کسی متعارف سے آپ کے متعلق دریافت بھی کیا۔ خیال تھا کہ محترم والد صاحب کی زیر نگرانی مطب کرتے ہونگے اور ان کو آپ کے تجربات اور فن معالجہ میں مہارت پر پورا اعتماد ہو گیا ہو گا اور ہماری جو کچھ محنتیں علم دین کیلئے ہوئی تھیں وہ تو سب ڈھیر ہو گئی ہوں گی کچھ مضائقہ نہیں۔

اے بسا آرزو کہ خاک شدہ

آپ نے تھوڑا سے دیوبند کا جب سفر کیا تھا آپ کے ایک رفیق بنگالی بھی ساتھ تھے، فراغت کے بعد ان سے بھی کئی برس تک ملاقات نہیں ہوئی۔ پھر ایک مرتبہ ملے تو معلوم ہوا کہ مولوی، عالم، فاضل کے امتحانات پاس کئے ہیں۔ اس وقت بھی آپ یاد آگئے تھے۔ محترم! اگر سلسلۂ مکاتبت و ملاقات یاد رہے تو وہ بھی مفید و مؤثر ہے یوں بے نیازی کے ساتھ یکسو ہو کر اپنے مشغلہ میں لگ جانا اچھے اثرات نہیں رکھتا، طرف ثانی کو بھی بے فکری ہو جاتی ہے۔ بہرحال صبح کا گیا شام کو آجائے تو اس کو گیا نہیں کہنا چاہئے۔ محترم والد صاحب کی علالت سے بہت ملال ہے اللہ پاک ان کو شفائے کامل عطاء فرمائے اور آپکی محنت و خدمت کو قبول فرمائے۔ بیعت کے وقت جو کچھ آپ کو تلقین کیا تھا اس کو دوبارہ شروع کر دیں، استغفار کثرت سے کریں کہ یا اللہ یہ بندہ گنہ گار ہے تیرے نام لینے کی اس نے قدر نہیں کی، گناہوں میں مبتلا رہا اس کی ساری خطاؤں کو معاف فرما، گناہوں کی عادتیں چھڑا دے۔

اس کے بعد تسبیحات، تلاوت، جماعت کے ساتھ نماز کی پابندی شروع کر دیں۔ اللہ تعالیٰ اخلاص و استقامت دے۔

فقط والسلام

املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۵/۳/۱۴۰۶ھ

## (۱۷۵) جن کا حق ذمّہ میں ہے انکے ساتھ اخلاق کا معاملہ کریں

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرات والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

حضرتِ اقدس کی خدمت میں عرض یہ کہ بندہ کو ایک فکر مارِ سیاہ کی طرح نوچتی اور اور بچھو کی طرح ڈنک مارتی ہے کہ بہت لوگوں کے حقوق مارے اور صریح مالی خیانتیں کی ہیں جن کا نہ صحیح اندازہ ہے نہ سر دست ادائیگی کی طاقت، حتی المقدور چکانے کی سعی کروں گا کوئی سہل طریقہ ارشاد فرمائیں جس سے کسی حد تک سکون حاصل ہو مزید احسان ہوگا۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

جن جن کا حق ذمہ میں ہے ان کے ساتھ اخلاق اور تواضع کا معاملہ کریں۔ جب کچھ متوجہ ہوں تو ان سے حقوق کے معافی کی درخواست کرلیں اور جن کا علم نہیں ان کے لئے دعائے خیر اور ایصالِ ثواب کرتے رہا کریں۔ حق تعالیٰ نصرت فرمائے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۵/۳/۱۴۰۶ھ

## (۱۷۶) مقبول ہونے کی علامت

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

بندہ کچھ دنوں سے بہت پریشان چل رہا ہے اگرچہ دولت کی بہت فراخی ہے مگر دل میں بار بار یہ خیال آتا ہے کہ تو اللہ کے یہاں بہت مقبول ہے اسی لئے تجھے اتنی دولت عطا کی جارہی ہے اور تو اتنے بچوں کو پالتا ہے مدرسہ کے طلبہ اور اپنے بچوں کے روٹی روزی کا انتظام کرتا ہے۔ اسی طرح دن بھر میں طرح

طرح کے خیالات اور گناہوں کا صدور ہو جاتا ہے، بہت ہی زیادہ پریشان ہوں۔
برائے کرم حضرت والا کچھ اصلاحی کلمات تحریر فرمادینگے دعاؤں کی بھی درخواست ہے۔
فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
آپ کا پریشانی نامہ ملا پڑھکر بہت قلق ہوا۔ جب پریشانی زیادہ ہو تو اللہ تعالیٰ کیطرف توجہ میں بھی زیادتی ہونی چاہئے کہ پریشانیوں کا دور کرنا اسی کی قدرت میں ہے۔ گناہ تو ہر وقت ہوتے ہیں اور گناہوں کیوجہ سے ہی قلب کا اطمینان ختم ہو جاتا ہے، کاروبار اور دولت کا زیادہ ہونا اللہ کے نزدیک مقبول ہونیکی دلیل نہیں بلکہ اتباعِ سنت مقبول ہونیکی علامت ہے۔ یہ خیال کرنا اور زبان سے کہنا اور قلم سے لکھنا کہ میں اتنے بچوں کو پالتا ہوں نہایت خراب ہے اور غلط ہے۔ خالق ورازق صرف اللہ تعالےٰ ہے جو شخص کمزوروں اور بچوں کے واسطے محنت کرتا اور کماتا ہے اللہ تعالےٰ ان کے طفیل میں روزی دیتے ہیں۔ دو رکعت صلوٰۃ توبہ کی نیت سے پڑھکر دیر تک خوب استغفار کیجئے اور دعا کیجئے کہ یا اللہ میرے گناہوں کو معاف فرمادے، آئندہ کو بچادے، اپنی عبادتوں کی پوری توفیق دے، حلال روزی برکت والی عطا فرما، بچوں اور یتیموں کے طفیل میں مجھے بھی روزی دے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی نصرت فرمائے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۱/۱/۱۴۱۳ھ

## (۱۷۷) گریہ وبکاء عجیب دولت ہے

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت اقدس زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ
عرض یہ ہے کہ شاید اسوقت میری حالت قبض کی سی چل رہی ہے، انشراح و

انبساط بالکل نہیں، اکثر و بیشتر وہم و غم حزن و ملال اور گریہ وزاری کی حالت رہتی ہے۔ معمولات کی الحمد للہ پوری پابندی ہے۔ اکثر و بیشتر حضور اکرم صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کا تصور آتا رہتا ہے اور ایسے وقت میں رقت طاری ہو کر رونا آ جایا کرتا ہے۔ میری عمر پچاس سال سے زیادہ متجاوز ہو چکی ہے مگر ابھی تک اخلاقی کمزوریوں کا شکار رہتا ہوں یہ خط اسلئے لکھ رہا ہوں کہ حضرت میری زبوں حالی اور پریشانیوں پر ترس کھا کر میری فلاح و کامیابی کیطرف اپنی خصوصی توجہ مبذول فرمائیں اور خصوصی دعا فرما کر مجھ پر احسان فرمائیں۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

یہ گریہ و بکا، درد و غم، حزن و ملال بڑی عجیب دولت ہے جو حق تعالیٰ نے آپ کو عطا فرمائی ہے ؎

اے کہ تو یوسف نیستی یعقوب باش ۔۔۔ با ہزاراں گریہ و آشوب باش[1]

(اے وہ کہ تو یوسف نہیں ہے یعقوب ہو جا۔ ہزاروں گریۂ وزاری کے ساتھ ہو جا)

آپ ہمت قوی رکھئے اگرچہ دل شکستہ رہے، شکستہ دل حد درجہ مقبول ہے۔ نجات حق تعالےٰ کے فضل سے ہو گی اپنے اعمال سے نہیں۔ اعمالِ صالحہ کو حق تعالیٰ کا انعام تصور کرنا چاہیئے اور انکی کوشش بھی پوری پوری کرنی چاہیئے مگر اپنے اعمال پر اعتماد فخر اور گھمنڈ ہرگز نہیں چاہیئے کہ یہ انسان کو تباہ کرنیوالی چیز ہے جن اوراد کی توفیق ہو جائے ان پر شکر ادا کرتے رہیں ؎

بس ہے اپنا ایک بھی نالہ اگر پہنچے وہاں ۔۔۔ گرچہ کرتے ہیں بہت سے نالہ و فریاد ہم

جو قطرات آنکھ سے نکلیں وہ بہت بیش قیمت ہیرے ہیں، کمزوریاں تو سب ہی میں ہوتی ہیں۔ ایسا کون ہے کہ جس کی ہر کمزوری دور ہو گئی ہو، کمزوری کو کمزوری

[1] اے وہ کہ تو یوسف نہیں ہے / یعقوب ہو جا۔ ہزاروں گریہ وزاری کیساتھ ۱۲-

سمجھتے ہوئے اس کے دور کرنے کی کوشش میں لگے ہی رہنا چاہئے۔ ہم تو ناقص ہیں، سرایا نقصان ہی ہم سے جو عمل صادر ہوگا وہ ناقص ہی ہوگا ناقص سے کامل کہاں صادر ہوسکتا ہے۔ مالکِ حقیقی جب قبول کریگا ناقص ہی کو قبول کرلے گا۔ اللہ تعالیٰ آپکی اور ہماری سب کمزوریوں کو دور کرے۔

فقط والسلام  املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۱۰/۱/۱۴۱۳ھ

## (۱۷۸) حق تعالیٰ کے وعدۂ رزق پر اعتماد چاہئے

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

بندہ مدرسہ میں ملازم ہے صبح سے شام تک، شام سے صبح تک مصروفیت ہی رہتی ہے۔ کبھی طلبہ کی خدمت، کبھی اہتمام کی، تو کبھی ملازمین کی جانچ پڑتال تو کبھی تعمیری شعبہ کی نگرانی، تو کبھی مطالعہ، تو کبھی گھر والوں کی ضروریات کا انتظام۔ بہرحال ہر وقت مصروفیت ہی مصروفیت رہتی ہے۔ الحمدللہ تکان محسوس نہیں کرتا بخیر وخوبی تمام کام انجام دیتا ہوں مگر ایک خیال باربار ستاتا ہے کہ مدرسہ کا اتنا خرچ کیسے پورا کرسکوں گا۔ روز بروز گرانی بڑھ رہی ہے، طلبہ کی آمد کثرت سے ہے۔ ہر سال گھر میں بھی بچہ تولد ہوتا رہتا ہے۔ اس معاملہ میں بہت پریشان ہوں کہ کیسے ان سب کا تکفل کرسکوں گا۔ دعاؤں کی درخواست ہے۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ کی محنت خط میں دیکھ کر حیرت زدہ ہوگیا، تعجب ہوا کہ اس دور میں بھی بفضلہٖ تعالیٰ ایسی محنت کرنیوالے موجود ہیں۔ اللہ پاک نصرت فرمائے قبول فرمائے، ترقیات سے نوازے، نظر بد سے بچائے، شرور وفتن سے محفوظ رکھے۔

سرمایہ کے متعلق پریشان نہ ہوں۔ عالمگیرؒ نے اپنے زمانہ کے ایک درویش کو لکھا کہ آپکی خانقاہ میں مہمان بہت آتے ہیں ایک گاؤں آپ کے لئے مستقل وقف کردوں ان درویش نے جواب میں ایک شعر لکھا تھا۔ وہ یہ ہے ؎

شاہؒ مارا دِہ دہد منت نہد  رازق ما رزق بے منت دہد

(بادشاہ ہم کو گاؤں بخشتا ہے اور احسان رکھتا ہے، ہمارا رازق بلا احسان جتائے رزق دیتا ہے)

جو بھی آپ کے مدرسہ میں آتا ہے اپنی روزی ساتھ لیکر آتا ہے جو کہ بطنِ مادر میں اس کے لئے لکھی گئی تھی۔ کیا یہ اللہ کے دین کو طلب کرنیوالے بھوکے رہیں گے، فاقہ کریں گے۔ انشاء اللہ ایسا نہیں ہوگا۔

فقط والسلام  املاہ العبد محمود غفرلہٗ  ۸/۱۲/۱۴۱۱ھ

## (۱۷۹) ذکر و طاعات میں وقت خرچ ہونا بڑی دولت ہے

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ  حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

الحمدللہ معمولات کی پابندی ہے مگر ترقی محسوس نہیں کرتا ہوں اگرچہ معمولات کے پورا کرنے میں بہت وقت خرچ ہوتا ہے اور ایک عرصہ سے معمولات پورے کررہا ہوں مگر کوئی ترقی نہیں معلوم ہوتی۔ معلوم نہیں کیا یہ گناہوں کی وجہ سے ہے۔ کبھی کبھی مایوسی اتنی ہوتی ہے کہ جی چاہتا ہے چھوڑ دوں۔ مگر حضرت کی توجہات سے ابھی تک الحمدللہ معمولات کا پابند ہوں۔ دعاؤں کی بھی درخواست ہے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ  محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

آپ ترقی نہ ہونیکا راز پوچھتے ہیں۔ محترم ! غور کریں کہ جتنا وقت ذکر و طاعت میں آپ خرچ کرتے ہیں یہ خود کتنی بڑی دولت ہے اگر خدانخواستہ یہ وقت

لہ بادشاہ ہم کو گاؤں بخشتا ہے اور احسان رکھتا ہے :: ہمارا رازق بلا احسان جتائے رزق دیتا ہے

معصیت میں خرچ ہوتا تو کتنی بڑی مصیبت ہوتی۔ ایک دفعہ ذکر وطاعت کے بعد دوسری دفعہ اس کی توفیق ہوتی ہے تو یہ علامت ہے اس بات کی کہ پہلی دفعہ کا ذکر وطاعت مقبول ہوگیا اسی وجہ سے دوسری دفعہ توفیق دی گئی اگر مقبول نہ ہوتا تو دوسری دفعہ توفیق نہ ہوتی یہ کتنی بڑی نعمت ہے اس کی قدر کریں اور رازہائے سربستہ کو کھولنے کی فکر میں نہ لگیں جو ترقی آپ کے ذہن میں ہے اللہ تعالیٰ اس میں بھی کامیابی دے امید ہے کہ تھوڑے لکھے ہوئے کو بہت سمجھیں گے۔

فقط والسلام　　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ

۷ / ۱۲ / ۱۴۱۱ھ

## (۱۸۰) ہر شئی اللہ کا ذکر کرتی ہے

ڈاک:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

بعدہٗ خدمتِ عالیہ میں مؤدبانہ درخواست ہے کہ بندہ حضرت مولانا مصدر علی صاحب مدظلہٗ سے بیعت ہوا تھا مجھے جو کچھ بتلایا ہے ان سب پر عمل کررہا ہوں اب یہ حالت طاری ہوئی ہے۔

جب میں وضو کرتا ہوں اس وقت چھوٹے چھوٹے بچوں کے رونے کی آواز سنائی دیتی ہے اور اللہ اکبر اللہ اکبر کی آواز سنتا ہوں۔ رات میں جس وقت سوتا ہوں اسوقت میرے قریب کے لوگوں کا مجھ سے مذاق کرنے کا احساس ہوتا ہے کہ یہاں ایک لڑکا مدرسہ میں پڑھنے کیلئے جائیگا اور بیت المعمور کا بادشاہ اور صراط مستقیم وغیرہ الفاظ سنائی دیتے ہیں۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　محترمی زید احترامہٗ!　السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

ہر شئی اللہ کا ذکر کرتی ہے "وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمْدِہٖ"۔

کبھی کبھی اللہ تعالیٰ اپنے کسی بندہ کو بھی یہ ذکر سنوا دیتے ہیں۔ بچوں سے بھی بڑوں سے بھی، جانوروں سے بھی، نباتات سے بھی۔ جیسا جسکے مناسب ہو دماغ وصحت کی رعایت لازم ہے۔ مقویات استعمال میں رکھیں تاکہ دماغ میں خشکی نہ ہونے پائے۔ نیند کی کمی کیوجہ بھی یہی ہے۔

حدیث پاک میں ہے کہ اللہ کا ذکر اتنا کرو کہ لوگ دیوانہ کہنے لگیں۔ کسی کے مذاق اڑانیکی طرف توجہ نہ کریں، اپنے کام میں لگے رہیں۔

فقط والسلام　　　املاہ العبد محمود عفزلہٗ　　　۲۷/۲/۱۴۰۶ھ

## (۱۸۱) جھوٹ بول کر آدمی نامۂ اعمال کیوں سیاہ کرے

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　　حضرت والا زید مجدہم !　　السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

حال یہ ہے کہ بندہ ایک مسئلہ میں بہت الجھا ہوا ہے اور وہ روزی کا مسئلہ ہے ہمارے یہاں روزگار ہے مسہری اور پلنگ بنوانے کا۔ اس میں تھوڑا بہت جھوٹ بولنا پڑتا ہے اور جعل کرنا پڑتا ہے۔ اس لئے معلوم کرنا یہ ہے کہ کیا اس طرح جھوٹ بولنے کی کوئی گنجائش ہے۔ ویسے اس دور میں روزگار کیلئے تھوڑا بہت جعل اور جھوٹ کے بغیر کام ہی نہیں چلتا، سمجھ میں نہیں آتا کہ کیسے حلال روزی کمائی جاسکے امید کہ جواب عنایت فرمائیں گے۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　　محترمی زید احترامہٗ !　　السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

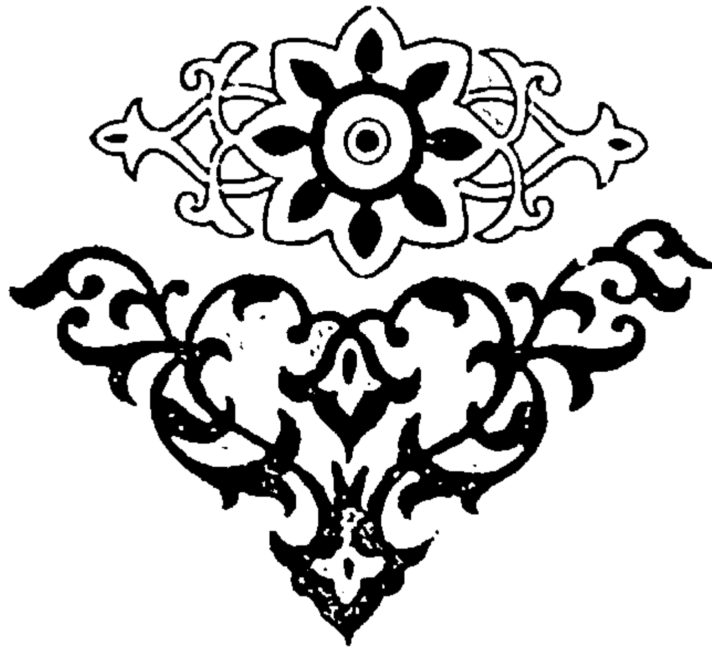
جھوٹ بولنا گناہ ہے اس سے پوری احتیاط چاہئے۔ یہ نہیں ہوسکتا کہ جھوٹ بولنے والے کو روزی ملے اور سچ بولنے والے کو نہ ملے۔ روزی تو جتنی مقدر ہے وہ ضرور ملے گی اس سے زیادہ نہیں

مل سکتی تو جھوٹ بول کر آدمی اپنا نامۂ اعمال کیوں سیاہ کرے، شیطان بہکاتا ہے کہ جھوٹ بولوگے تو فائدہ ہوگا لیکن اگر جس کے سامنے جھوٹ بول رہے ہیں اسکو جھوٹ کا یقین نہ آئے اور اللہ تعالیٰ اس کے جی میں ڈالدیں کہ یہ شخص جھوٹ بول رہا ہے تو کیا فائدہ ہوا جھوٹ کا وبال سر پر آگیا۔ اللہ تعالیٰ آپکی مدد کرے اور ہمیشہ سچ بولنے کی توفیق دے کہ ویسے بھی آپ غور کریں کہ آپ کا نام تو صداقت علی، اور بولیں جھوٹ۔ میں آپ کے لئے دعا کرتا ہوں آپ میرے لئے دعا فرمائیں۔

فقط والسلام

املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند

۲/۴/۱۴۰۶ھ



# ذکر و معمولات



## نیت کیا ہونی چاہئے (۱۸۲)

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ حضرتِ والا زیدمجدھم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

بعد سلام مسنون عرض ہے کہ میرے معمولات جو آپ نے تعلیم فرمارکھے ہیں آپکی دعا کی برکت سے پابندی کے ساتھ پورے ہو رہے ہیں۔ حضرت والا ذکر کرتے وقت کیا تصور کرنا چاہئے۔ اور استغفار کے وقت، یا درود شریف پڑھتے وقت یا تیسرا کلمہ پڑھتے وقت یا ذکر بالجہر کرتے وقت کیا تصور ہونا چاہئے۔ اور میں ایک پارہ قرآن روزانہ پڑھتا ہوں تو مجھے کتنا پڑھنا چاہئے۔

فقط والسّلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہ تعالےٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

الحمدللہ خیریت ہے آپ کا خط ملا۔ معمولات کی پابندی سے مسرت ہوئی۔ استغفار کے وقت یہ نیت کرنی چاہئے کہ میں سر سے پیر تک گناہوں کی نجاست میں ملوث ہوں۔ استغفار پڑھنے سے آہستہ آہستہ میرے گناہ معاف ہو رہے ہیں جیسے کوئی شخص نجس میلے کپڑے کو پائپ کے نیچے بیٹھ کر دھوئے اور پانی کی دھار گرنے سے آہستہ آہستہ نجاست و میل دور ہو کر صفائی ہو رہی ہے اسی طرح استغفار کی برکت سے میرے

گناہ دور ہوکر قلب میں صفائی ہو رہی ہے۔ درود شریف پڑھتے وقت یہ نیت کریں کہ مجھ خطاوار کیطرف سے یہ درود شریف کا تحفہ ملائکہ لے جاکر خدمت اقدس میں پیش کر رہے ہیں جس سے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم خوش ہو رہے ہیں۔ تیسرا کلمہ پڑھتے وقت سبحان اللہ اس تصور سے پڑھیں کہ حق تعالیٰ ہر عیب سے پاک ہیں۔ الحمدللہ میں یہ تصور کریں کہ ہر کمال اور خوبی اللہ کیلئے مخصوص ہے۔ لاالٰہ الا اللہ میں یہ تصور کریں کہ دل لگانے اور بات ماننے کے قابل اللہ کے سوا کوئی نہیں۔ اللہ اکبر میں یہ تصور کریں کہ جو کچھ میں نے سمجھا ہے کہ حق تعالیٰ ہر عیب سے پاک ہے اور ہر خوبی وکمال کا مالک ہے بات ماننے اور دل لگانے کے قابل اس کے سوا کوئی نہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب سے بھی بڑا ہے۔ جہاں تک میری رسائی نہیں ہوتی ذکر بالجہر کرتے وقت یہ تصور کریں کہ دل میں جس جس کی محبت اور جس کا خیال ہے ان سب کو نکال کر پس پشت پھینکدیا، اللہ کی محبت کو دل میں جمالیا۔ آپ قرآن پاک ایک پارہ روزانہ پڑھتے ہیں بہت اچھا ہے اتنا ہی کافی ہے مگر پڑھتے وقت یہ تصور کریں کہ اللہ تعالیٰ کو سنا رہا ہوں جیسے بچہ اپنے استاذ کو سناتا ہے۔ کبھی زیادہ دل چاہے تو زیادہ بھی پڑھ لیا کریں۔

فقط والسلام  املاہ العبد محمود غفرلہ  ۱۱/۱۰/۱۴۰۴ھ

## (۱۸۳) پاس انفاس

ڈاک :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ  حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عرض خدمت ہے کہ بندہ بعافیت ہے امید ہے کہ حضرت والا بھی بعافیت ہوں گے۔ سہارنپور کے گذارے ہوئے دن بہت یاد آتے ہیں۔

ع :- جی چاہتا ہے پھر وہی فرصت کہ رات دن

حضرت والا! مجھ بندہ کے حق میں دعائے خیر اور استقامت و ترقی کی درخواست ہے۔ معمولات الحمدللہ پابندی سے ادا ہو رہے ہیں۔ دوازدہ تسبیح کے علاوہ درود شریف پانچسو دفعہ، اور یا مغنی گیارہ سو دفعہ صبح و شام کی تسبیحات کے علاوہ بندہ کا معمول ہے۔ بندہ کچھ اور اضافہ چاہتا ہے۔ پاس انفاس پر مواظبت نہیں ہو سکی بڑی محنت کے بعد بھی قابو نہیں ہو سکا کچھ اور مناسب حسب حال اضافہ کی درخواست ہے۔ بچے سب بعافیت ہیں سلام عرض کرتے ہیں اور بیگم صاحبہ بھی سلام کہتی ہے اور دعا کی درخواست کرتی ہے۔ بچی کی شادی کیلئے سب بہت پریشان ہیں حضرت والا بند کی حالت پر خصوصی توجہ فرمائیں۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہ سبحانہ تعالےٰ محترمی زیداحترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ مکان بخیر پہنچ گئے اور وہاں سب کو خیریت سے پایا اس سے مسرت ہوئی خدائے پاک بچی کیلئے مناسب جوڑا عطا فرمائے اور ان کو خوشگوار زندگی دے۔ آپ کو ادائے قرض سے سبکدوش فرمائے جو معمولات آپنے تحریر کئے ہیں وہ کافی ہیں ان کو ہی پوری یکسوئی کے ساتھ ادا کریں۔

تنہائی کے گر دن ہوں تنہائی کی گر راتیں
انوار کی ہوں راتیں اسرار کی ہوں باتیں۔

پاس انفاس کیلئے ابتدائً تنہائی میں بیٹھ کر آنکھیں بند کر کے مشق کرنیکی ضرورت ہے کچھ وقت اس طرح کیا کریں پھر اس کو آہستہ آہستہ بڑھاتے رہیں اس وقت معیّن کے علاوہ دوسرے وقت بھی کریں۔ خدائے پاک آسان فرمائے۔ تمام اہل خانہ کو حسب مراتب سلام اور دعا۔ محترم والد صاحب کی خدمت میں بہت بہت سلام مسنون۔

فقط والسلام

املاہ العبد محمود غفرلہٗ

۱۱ / ۱۴۰۴ / ۱ ھ

# (۱۸۴) ذکرِ جہری میں ضرب شدید کی ممانعت

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہ تعالےٰ حضرتِ والا زید مجدھم ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

بعدہٗ عرض خدمت اینکہ آپ بزرگوں کی دعا سے صحیح سلامت گھر پہنچا اور الحمد للہ گھر والے سب خیریت سے ہیں۔ یہاں پر بارش کثیر مقدار میں ہو رہی ہے۔ میں نے ایک مدرسہ میں درس کی خدمت کو قبول کر لیا ہے۔ دل میں چاہتا ہے کہ آپ بزرگوں کی خدمت میں رہوں۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس کا موقع عنایت فرمائے۔ ایک ضروری امر یہ کہ بعض مرتبہ بلکہ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ذکر کی ہمت ہوتی ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ شروع تو کر دیا مگر دو چار تسبیح کے بعد بالکل تھک جاتا ہوں اس کے متعلق ضرور ہی کوئی امر ارشاد فرمائیں انشاء اللہ اس کے مطابق عمل کروں گا۔

فقط والسّلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ محترمی زید احترامہٗ السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

گرامی نامہ ملا بعافیت پہنچنے اور سب اہل خانہ کو بعافیت پانے اور تدریس دین کی خدمت حاصل ہونے سے بہت مسرت ہوئی۔ حق تعالیٰ کا بڑا احسان ہے۔ اللہ پاک آپ سے باحسن وجوہ دین کی خدمت لے۔ گاہے گاہے حالات سے مطلع کیا کریں اتنا یاد رکھیں کہ بہت ہمت و محنت کی ضرورت ہے۔ قرآن کریم میں ہے ولذکر اللہ اکبر تو ذکر اللہ کے لئے زیادہ سے زیادہ ہمت و محنت چاہئے۔ جب تکان محسوس ہو تو اللہ کی طرف متوجہ ہو کر دعا کریں کہ یا اللہ تو قوت و ہمت عطاء فرما اپنا نام لینے سے محروم نہ فرما۔ ذکر کی ضرب اور آواز زیادہ بلند نہ کریں جس سے جلد تکان ہو جائے اللہ تعالیٰ آپ کی مدد فرمائے۔

فقط والسّلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۲ / ۱۴۰۰/۴ ھ

# (۱۸۵) احتیاط فی الذکر و علاج انقباض

ڈاک :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدکم ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

حضرت کی خدمت اقدس میں ایک لفافہ ۲۲ر شعبان کو ارسال کیا تھا۔ تفصیل حالات و رؤیا کے متعلق تحریر کیا تھا مگر معلوم نہیں پہنچا یا نہیں۔ اس وقت طبیعت میں لذت محسوس نہیں ہوتی۔ اہل و عیال کے درمیان ذکر کرتا ہوں آپکا ارشاد ہو تو کسی مسجد میں شروع کر دوں۔ قریب ایک لاکھ بار ذکر بلا ناغہ کرتا ہوں۔ بارہ تسبیح اور ایک ہزار بار اللہ کا ذکر بالجہر کرتا ہوں۔

فقط والسّلام

جواب :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہ ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

گرامی نامہ ملا۔ ۲۲ر شعبان کے خط کا آپنے حوالہ دیا ہے مجھے معلوم نہیں وہ کہاں ہے۔ اہل و عیال کے درمیان ذکر کرنے سے اگر یکسوئی حاصل نہیں ہوتی طبیعت دوسری طرف متوجہ رہتی ہے اور مسجد میں جا کر یکسوئی کی توقع ہے تو بہتر ہے مسجد میں کر لیا کریں مگر اس کا لحاظ رکھیں کہ آپ کے ذکر سے دوسروں کو اذیت نہ ہو مثلاً کوئی نماز پڑھ رہا ہو یا تلاوت کر رہا ہو اس کو تشویش نہ ہو۔ مسلمان کی آزاری سے پوری پوری احتیاط رکھیں ذکر میں لذت نہ آنا یہ بھی انقباض کی ایک صورت ہے۔ تازہ غسل کر کے دو رکعت صلوٰۃ التوبہ کی نیت سے پڑھیں اور اپنے گناہوں کی معافی مانگیں، دیر تک استغفار میں مشغول رہیں۔ اللہ تعالیٰ کوتاہیوں سے درگذر کرے ذکر کی حلاوت نصیب فرمائے۔ آمین۔

فقط والسّلام

املاہ العبد محمود غفرلہٗ

۱۲/۱۰/۱۴۰۴ھ

# (۱۸۶) معمولات کی پابندی

مکتوب :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !

عرصے کوئی خط وکتابت نہ کر سکا کیونکہ جتنے خطوط بھیجے سب کا جواب یہی موصول ہوا کہ حضرت باہر تشریف رکھتے ہیں۔ یہ عریضہ بھی اس امید پر ارسال خدمت کر رہا ہوں کہ حضرت والا تک پہنچ جائے۔ جتنا حضرت سے ربط زیادہ رہتا ہے اتنا ہی معمولات پر عمل کرنے میں آسانی ہوتی ہے اور جب خط وکتابت میں تاخیر ہوتی ہے تب ہی معمولات میں بھی کوتاہی ہو جاتی ہے یا تو حضرت کی دعاؤں سے اللہ تعالیٰ نے تہجد کی پابندی کی توفیق عطا فرمائی تھی کہ سفر وحضر میں بھی ناغہ نہیں ہوتا تھا یا اب حضرت سے دوری کا نتیجہ ہے کہ ناغہ پر ناغہ ہو جاتے ہیں۔ اس لئے خصوصی دعا وتوجہ کا محتاج ہوں۔ امید کہ محروم نہ کیا جائیگا۔ کانپور جن تاریخوں میں حضرت تشریف رکھتے تھے یہ ناکارہ آنے کیلئے کانپور والی بس کا منتظر تھا کہ والد صاحب کا انتقال ہو گیا مجبوراً سفر ملتوی کرنا پڑا۔ اور ملاقات سے محروم رہا اور رمضان المبارک میں چند دن کی مصیبت سر پر پڑی ہے۔ خدا کرے کوئی راہ پیدا فرما دے کہ ملاقات میسر ہو۔ والد صاحب کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ مکرمی زید احترامہ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کا دستی پرچہ ملا لقد یا لٹ سے میں یہیں موجود تھا اس وقت سفر میں نہیں تھا فالحمد للہ متعدد خطوط لکھے جب میں سفر میں تھا اس لئے آپکو جواب نہ مل سکا الا ما شاء اللہ۔ معمولات کی پابندی کا اہتمام رکھیں یہی ترقی کا زینہ ہے بغیر اس کے آدمی آگے نہیں بڑھ سکتا وقت معین پر جو معمول پورا نہ ہو سکے اس کو دوسرے وقت پورا کریں۔ تہجد اگر وقت پر ادا نہ ہو سکے تو پھر زوال سے پہلے پہلے پڑھ لیں غرض کلیۃً ترک نہ ہو کوشش

یہ رہے کہ ہر چیز اپنے وقت پر ادا ہو اور حق تعالیٰ سے توفیق بھی مانگیں۔ جب وقت پر ادا ہو گا تو شکر ادا کریں اس سے آئندہ بھی توفیق ہو گی۔ لئن شکرتم لازیدنکم، میرے لئے بھی دعا کریں اللہ تعالیٰ مجھے بھی توفیق دے۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہ — ۱۲/۱۰/۱۴۰۴ھ

## (۱۸۷) چلتے چلئے بڑھتے چلئے

ڈاک :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ — حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

مسلسل چار سال سے طبیعت اندر سے پریشان تھی کہ کسی بزرگ کے ہاتھ پر بیعت کی جائے میں نے برابر چار سال غور کیا۔ جب طبیعت سے پورا معاہدہ ہو گیا تو آپکی طرف امید کی نظریں اٹھیں۔ آپنے جو بتایا اسے حتی الامکان پورا کیا اور آگے پورا کرنے کا ارادہ ہے مگر جو کچھ ذکر ہوتا ہے تسبیح کی تعداد پورا کرنے کیلئے ہوتا ہے اس میں کچھ لطف یا دل کی لگن نہیں ہوتی شاید ابتداء میں ایسا ہی ہوتا ہو۔ بہرکیف میں الحمد للہ پوری پوری جدوجہد کرتا ہوں۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ — محترمی زید احترامہ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

گرامی نامہ ۱۱/۱۰م توی معلوم ہو کر بڑی مسرت ہوئی ؎

ہمت بلند دار کہ نزد خدا و خلق — باشد بقدر ہمت تو اعتبار تو

(ترجمہ) ہمت بلند رکھ کیونکہ اللہ تعالیٰ اور اسکی مخلوق کے نزدیک تیرا اعتبار تیری ہمت کے بقدر ہوتا ہے۔

اندریں رہ می تراش و می خراش — تا دم آخر دمے فارغ مباش

اس راستہ میں الٹ پلٹ ہوتا رہ — آخری سانس تک فارغ مت ہو

ابھی لذت اور لگن کو کہاں کہتے ہیں۔

چلتے چلئے بڑھتے چلئے جتنا وقت آپ خرچ کرتے ہیں اس میں اضافہ کرتے جائیے آہستہ آہستہ
ے بسیار سفر باید تا پختہ شود خامے (بہت سفر کی ضرورت ہے تاکہ کچا آدمی پختہ ہو)
اللہ تعالیٰ ترقیات سے نوازے۔ آمین

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ

## (۱۸۸) ابتدائی معمولات

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
بفضلہٖ تعالیٰ بعافیت ہے۔ امید کہ مزاج گرامی بعافیت ہوں گے۔ یکم اگست سے جامع مسجد میں پیش امام ہوں۔ الحمدللہ ہاپوڑ کے مقابلہ میں صحت ٹھیک رہتی ہے۔ گھر قریب ہونیکی وجہ سے والدین محترمین مدظلہما کی خدمت اور بال بچوں کی صحیح تربیت کا موقع ملتا رہتا ہے، ہفتہ عشرہ میں ایک یا دو یوم کیلئے گھر جا رہا ہوں۔ لیکن سلسلۂ تدریس منقطع ہو جانیکی وجہ سے کمزوری ہے، کبھی کبھی طبیعت گھبرا جاتی ہے۔ کنٹھ مالا بیماری ہے کلام پاک کا ترجمہ شروع کرنا چاہتا ہوں لیکن ہمت نہیں ہوتی اس لئے اپنی صحت کی دعاء کی درخواست کرتا ہوں اور حضرتِ والا کی خصوصی دعاؤں کا محتاج ہوں۔ اللہ تعالیٰ مجھ سے دین کی خدمت زیادہ سے زیادہ لے اور یہاں والوں کیلئے مجھ کو نفع بخش بنادے ابتدائی معمولات شروع کرنیکی اجازت چاہتا ہوں۔ کیا پڑھوں کتنا پڑھوں اور کب پڑھوں اس کی تعیین بھی فرمادیں۔ والدین اور اہلِ خانہ حضرت والا کو سلام عرض کرتے ہیں۔ گھر میں ۲۲ رجولائی ۸۴ء کو بچی پیدا ہوئی ہے، اس کی والدہ آپ سے بچی کا نام تجویز فرمانے کو کہتی ہے اس سے پہلے بھی ایک بچی ہے جس کا نام شگفتہ کلثوم ہے اور غیر تاریخی نام فرزانہ ہے۔ اولاد نرینہ کیلئے دعاء کی درخواست ہم دونوں کیطرف سے ہے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
گرامی نامہ ملا ، خدا کے فضل سے یہاں خیریت ہے۔ اللہ پاک آپ کو بھی صحت و قوت دے ، کنٹھ مالا سے نجات دے اگر طبیعت میں ترجمہ شروع کرانیکا جذبہ اور داعیہ ہے تو مبارک ہو مگر صحت کا لحاظ ضروری ہے۔ خدائے پاک آپکی نیک تمنائیں پوری فرمائے ابتدائی معمولات یہ ہیں۔ تیسرا کلمہ ، درود شریف ، استغفار ان تینوں کی ایک ایک تسبیح صبح کو اور ایک ایک تسبیح شام کو قرآن پاک کی تلاوت کا اہتمام اور جبکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو امام بنادیا تو جماعت کا اہتمام رکھنے کی ضرورت نہیں رہی۔ اللہ تعالیٰ نے دوسری بچی عنایت فرمائی پہلی کا نام فرزانہ خاتون ہے تو فرحانہ خاتون نوزائیدہ کا رکھدیں۔ اللہ تعالیٰ نرینہ اولاد بھی عطا فرمائے۔ میری طرف سے تمام اہلِ خانہ کو حسبِ مراتب سلام دعا۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود عفی عنہ ۲۲/۱/۱۴۰۵ھ

## (۱۸۹) ذکر کا ترک کرنا اظہار کے خوف سے یہ شیطان کی طرف سے مکر ہے

ڈاک :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدھم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
مدرسہ والے چندہ میں بھیجتے ہیں جس کی وجہ سے سفر کرنا پڑتا ہے اس میں ذکر جہری چھوٹ جاتا ہے۔ اس لئے کہ باہر تو کہیں مناسب جگہ ملتی نہیں ہے۔ اگر بالاتفاق مناسب جگہ مل بھی جاتی ہے تو پھر اپنی بات کہ حالت کا اخفاء نہیں ہو سکتا ہے ان سب حالات کے پیشِ نظر میرا قلب بے چین ہے۔ پریشان ہوں کیا کروں کوئی صورت سمجھ میں نہیں آتی ہے۔ فی الحال ان حالات کے پیشِ نظر ذکر چھوڑے ہوئے ہوں۔ برائے کرم توجہ فرمادیں۔ علاج تجویز فرمادیں۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
ذکر بالجہر میں اگر اظہار کا اندیشہ ہو تو اس کی وجہ سے ہرگز ہرگز ترک نہ

کریں کہ یہ بھی ریاکاری ہے، شیطان نے خطرۂ اظہار پیش کرکے ریاکاری میں مبتلا کردیا اور دین کا کام ترک کرادیا۔ لاحول پڑھیں اور ذکر شروع کردیں۔ اتنا زور سے نہ کریں کہ سونے والوں کی نیند میں اور کتاب پڑھنے والوں کے مطالعہ میں خلل پیدا ہو ہلکی آواز سے کرلیا کریں۔ آپ خود سوچیں کہ اگر کوئی بیمار آدمی دوسروں کے سامنے دوا استعمال نہ کرے کہ لوگوں کو میری بیماری کا پتہ چل جائیگا تو اسکے علاج اور اصلاح کی کیا صورت ہوگی۔ سفر میں بس اور ریل میں بھی کرسکتے ہیں اور جہاں قیام کریں وہاں بھی کرسکتے ہیں۔ آخر نوافل اور تسبیح اور تلاوت کیلئے بھی تو وقت نکالتے ہیں اللہ تعالیٰ مدد فرمائے۔

فقط والسلام ۔ املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۶/۳/۱۴۱۲ھ

## (۱۹۰) مفتی مسرور صاحب اب بھی قریب ہیں

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زیداحترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

مفتی مسرور صاحب آپ سے ابھی قریب ہیں ان سے استفادہ کرنا آسان ہے تاہم جب میرا قیام ہندوستان میں نہ ہو اسوقت ان سے استفادہ کرتے رہا کریں۔ معمولات ماشاء اللہ کافی ہیں۔ خدائے پاک استقامت واخلاص دے۔ مرض میں معمولات میں کچھ ناغہ ہوجائے تو مضائقہ نہیں اگر صحتیاب ہوکر اس کی مکافات ہوجائے تو اعلیٰ مقام ہے۔ سفر میں تو عامۃً معمولات ناغہ نہیں ہوتے صرف جہر وسر کی صورت میں فرق آجاتا ہے۔ سو اس میں مضائقہ نہیں۔ آپ جو ذکر روزانہ کرتے ہیں وہ لکھیں کہ اس سے آگے کو معمولات بتلائے جائیں۔ مسئلہ اور فتویٰ جو کچھ پوچھنا ہو وہ دارالافتاء سے پوچھیں۔ واقفین کو سلام مسنون۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۳/۳/۱۴۱۲ھ

## (۱۹۱) حزب الاعظم کی ترغیب

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زیداحترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

آپکا خط ملا اس سے مسرت ہوئی کہ آپ علم دین کی خدمت میں مشغول ہیں۔

اللہ پاک اخلاص و استقامت دے، قبول فرمائے۔ آپکو جملہ متعلقین کو پوری عافیت سے رکھے جس طرح اپنی ضروریات مثلاً کھانا پینا وغیرہ کیلئے وقت نکالتے ہیں اسی طرح الحزب الاعظم کیلئے بھی وقت نکالئے پانچ منٹ بھی اس میں خرچ نہیں ہوں گے۔ کتنا بڑا کام ہے، کتنا تھوڑا وقت اس کیلئے درکار ہے۔ افسوس کہ وہ بھی نہیں نکال سکتے اور ہمت ہار کے بیٹھ گئے۔ ہمت کیجئے۔ اللہ تعالیٰ کیطرف سے مدد ہوگی اور انشاء اللہ مطالعہ میں بھی برکت ہوگی۔ اللہ تعالیٰ آپکو اور آپ کے مدرسہ کو اور متعلقین کو سب کو شرور و فتن سے محفوظ رکھے۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ

## (۱۹۲) خیالات کا آنا غیر اختیاری ہے اور حفظ قرآن کی تدبیر

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ و تعالیٰ  حضرت والا زید مجدہم!  السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ!

احقر کو حضور والا سے شرف بیعت ہے۔ الحمد للہ بندہ حضور والا کے بتلائی ہوئی تسبیحات کی پوری پوری پابندی کرتا ہے۔ وساوس کا سلسلہ بدستور جاری ہے۔ نماز میں بھی غیر نماز میں بھی۔ برے خیالات ذہن میں آتے رہتے ہیں۔ نیند کی حالت میں بد خوابی اور دل اکثر ان حالات کیوجہ سے برداشتہ رہتا ہے، عبادات میں دلجمعی نہیں ہوتی ہے۔ دوسری بات یہ کہ احقر حفظ قرآن کا بہت متمنی ہے۔ اس کے لئے از خود کوشش جاری ہے، کچھ دن پہلے یرقان ہو گیا تھا۔ الحمد للہ اسوقت ٹھیک ہے۔ قرآن پاک یاد کرنیکی طرف دل مائل نہیں ہوتا۔ حضور والا سے وظیفہ کی درخواست ہے۔ دعاؤں کی بھی درخواست ہے۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ مخترمی زید احترامہٗ ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

بتائی ہوئی تسبیحات پڑھ رہے ہیں اور برابر توفیق ہو رہی ہے بس یہ علامت ہے قبولیت کی، ایک دفعہ وظیفہ پڑھنے کے بعد جب دوسری مرتبہ توفیق ہو یہ دلیل ہے کہ پہلی مرتبہ کا وظیفہ اللہ تعالےٰ نے قبول فرمالیا ہے۔ خیالات کا آنا یہ مقبول نہ ہونےکی علامت نہیں۔ جو تسبیحات بتائی تھیں وہ اللہ کو راضی کرنے کیلئے تھیں جس کا اجر و ثواب انشاء اللہ تعالیٰ آخرت میں ملیگا، خیالات کا آنا غیر اختیاری ہے اس کے درپے ہونا نہیں چاہیئے۔ قرآن کریم کا یاد کرنا بہت مبارک ہے لیکن از خود نہیں کسی استاذ سے یاد کرایا جائے جسطرح بچے استاذ کے سامنے پڑھتے ہیں۔ یاد کیا اور سنادیا چاہے تھوڑی ہی مقدار ہو۔ اللہ تعالیٰ مدد فرمائے۔ تھوڑا تھوڑا ابھی یاد کریں گے تو بھی فائدہ ہوگا طبیعت مائل ہو یا نہ ہو کام کرنا چاہیئے۔ سونے سے پہلے رات کو الحمد، چاروں قل اور آیت الکرسی پڑھکر اپنے اوپر دم کرلیا کریں۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ

## (۱۹۳) ظاہری و باطنی غنی کیسے حاصل کریں

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

الحمد للہ احقر بخیر ہے۔ حضرت والا مع متعلقین و محبین سب کے سب بخیر ہوں گے۔ حضرت والا کا سفر آرام سے ہوا ہوگا۔ احقر بد نصیب ہے۔ اتنے قریب رہتے ہوئے صحبت و فیض حاصل نہ کرسکا۔ الحمد للہ معمولات کا پابند ہوں مگر حضورِ قلب نہیں رہتی ہے، بے ضرورت وساوس پیدا ہوتے ہیں، بہت کوشش کرتا ہوں پھر بھی پیدا ہوتے ہیں۔ خدا اپنے کرم سے حضرت والا کی دعاء سے وساوس دور فرماکر حضورِ قلب سے معمولات کو پورا کرنے کی توفیق دے۔ حضرت والا کے مدراس کے سفر میں یا مغنی

کی اجازت ملی۔ اسکی زکوٰۃ کب پورا کروں، کس طرح کروں یا اس کا کیا طریقہ ہے۔ الحمدللہ اب گیارہ سو مرتبہ یا مغنی، اول آخر درود شریف گیارہ مرتبہ پورا کرتا ہوں۔ پانچسو مرتبہ درود شریف بھی پورا کرلیتا ہوں۔ دوبارہ جب حضرت والا سے اجازت لے کر آیا۔ اس وقت سے عمرہ وحج کی بہت تمنا ہوتی ہے۔ زیادہ تر عمرہ حضرت اقدس کے ساتھ کرنے کی بہت خواہش ہوتی ہے۔ کسی کا کچھ نہیں مگر خدا سے امید ہے کہ حضرت والا کی خاص توجہ سے اصلاح ہوجائیگی (عمرہ بھی ہوجائے حضرت والا کیسا) استغنار کی زندگی بسر کرنیکا بہت پکا ارادہ ہے اس کے درمیان آنے والے حالات کو برداشت کرنیکی طاقت خدائے تعالیٰ بخشے۔ آمین۔

(زینب) صاحبزادی کو دو ماہ ہوئے بچی پیدا ہوئی ہے اس کو اور اہلیہ کو بھی بدن میں پھوڑے پھنسی ہوگئے ہیں۔ صحت وعافیت کیلئے دعار کی درخواست ہے۔

مدرسہ کے حالات اس سے پہلے تحریر کرچکا ہوں۔ ماحول نہ ہونیکی وجہ سے طلبہ بہت کم رہتے ہیں۔ اگر آتے ہیں تو بھی درمیان میں چلے جاتے ہیں (وجہ دوسرے مدارس میں آزادی ہے) خیر آئندہ سالوں بہت تعداد میں طلبہ آکر پڑھنے کی خاص دعا کی درخواست ہے۔ قرض کی ادائیگی کیلئے بھی دعار کی درخواست ہے۔ احقر اور گھر والوں کی ظاہری وباطنی اصلاح کیلئے دعاؤں کی مؤدبانہ درخواست ہے۔ حضرت والا اپنے توجہ خاص سے مستفیض فرمائیں۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپکا خط ملا۔ معمولات کی پابندی سے بڑی مسرت ہوئی۔ اللہ تعالیٰ استقامت بخشے (آمین)، گھر میں سب کو خیر وعافیت عطار فرمائے۔

یا مغنی کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے دن تازہ غسل

کر کے دو رکعت نفل پڑھیں اور گیارہ دفعہ درود شریف اور ایک ہزار دفعہ یامغنی۔ پھر دو رکعت نماز نفل اور یامغنی ایک ہزار پھر دو رکعت نفل اور یامغنی ایک ہزار پھر دو رکعت نفل اور یامغنی ایک ہزار پھر دو رکعت نفل اور یامغنی ایک ہزار پھر اخیر میں دو رکعت نفل پھر درود شریف گیارہ مرتبہ۔ پانچ ہزار یامغنی ہو گیا اور بارہ رکعت نفل ہو گئی۔ تصور یہ کریں کہ یامغنی پڑھتے وقت منہ سے ایک نور نکل رہا ہے اور پھیل رہا ہے جیسے سردی کے زمانہ میں منہ سے بھاپ نکلتی ہے۔ سانس کے ساتھ یہ نور اتنا پھیلا کہ سب چیزوں کو محیط ہو گیا جیسے بڑے تالاب میں کوئی غوطہ لگائے اور سب طرف پانی ہی پانی ہوتا ہے اس طریقہ پر سب طرف نور ہی نور ہے۔ پڑھتے وقت نیت یہ رکھیں کہ اللہ تعالیٰ غنائے ظاہر اور غنائے باطن عطا فرمائے (آمین) پچیس روز تک یہ عمل جاری رکھیں۔ پچیس روز میں سوالاکھ ہو جائے گا۔ بعض طبائع کو تو پچیس روز کافی ہو جاتے ہیں۔ بعض کیلئے پچاس روز کی ضرورت پیش آتی ہے اور بعض کیلئے پچھتر روز یہ زکوٰۃ ہے اور اس کے پڑھنے کا وقت اشراق کے وقت سے زوال کے پہلے تک یا مغرب کے بعد سے عشاء تک یا عشاء کے وقت سے صبح صادق تک کسی بھی وقت میں ان کو پورا کیا جائے، زوال سے غروب تک نہیں۔ جب زکوٰۃ پوری ہو جائے تو گیارہ سو مرتبہ روزانہ پڑھنا ہے، اس میں وقت کی کوئی قید نہیں جس وقت موقع ہو۔ اگر زکوٰۃ کی ادائیگی رمضان المبارک میں ہو جائے تو زیادہ اچھا ہے اور پھر ہر رمضان میں پچیس روز تک کر لیا کریں۔

حج وعمرہ کے اشتیاق کو اللہ تعالیٰ بخیر وخوبی پورا فرمائے۔ آمین۔ بچی کی ولادت قابلِ مبارکباد ہے۔ اللہ تعالیٰ صحت دے عافیت دے بچی کو بھی اہلیہ کو بھی۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ — ۱۷ / ۱۴۱۳ھ

## (۱۹۴) ذکرِ اجتماعی کی حکمت

ڈاک :۔ باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدھم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

عرض خدمت یہ کہ بندہ ذکر الحمد للہ پابندی کے ساتھ کر رہا ہے۔ اب اضافہ چاہتا ہوں اگر مناسب سمجھیں تو اضافہ فرمادیں۔ مگر ایک بات کی کمی ہے کہ اجتماعی طور پر بیٹھکر ذکر نہیں کیا جاتا، جی یکسوئی کے ساتھ تنہا بیٹھ کر ذکر کرنے کو چاہتا ہے۔ کیا اجتماعی ذکر ضروری ہے۔ اس میں کیا حکمت ہے۔ دعاؤں کی درخواست ہے۔ فقط والسلام

جواب :۔ باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ جو کچھ ذکر کر رہے ہیں مناسب ہے اس کی پابندی کریں۔ جب مجمع ذاکرین کا ہوتا ہے اس میں کوئی غلطی بھی ہوتی ہے جس کے ذکر کا اثر دوسروں پر بھی ہوتا ہے اگرچہ پتہ نہ چلے کس کے ذکر کا اثر ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو بھی حلاوت ذکر نصیب فرمائے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۱/۱/۱۴۱۳ھ

## (۱۹۵) بوقتِ ذکر قلب میں گدگدی کی وجہ سے غیر اللہ کیطرف توجہ

ڈاک :۔ باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدھم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

بعد آداب نیاز مندانہ معروض خدمت اقدس ہو کہ بحمد اللہ تعالیٰ آنجناب کی توجہ سے بارہ تسبیح کا ذکر پابندی سے ہو رہا ہے البتہ ذکر کے وقت قلب میں گدگدی سخت ہوتی ہے مجبوراً توجہ غیر اللہ کیطرف کرنا پڑتا ہے۔ والسلام

جواب :۔ باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

حالتِ ذکر میں قلب کے اندر گدگدی پیدا ہونے سے توجہ الی غیر اللہ کی ضرورت نہیں ہے

گدگدی سے اگر بے اختیار ہنسی آجائے تو گھبرانیکی ضرورت نہیں اپنے کام میں لگے رہیں۔

فقط والسلام　　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ　　۱۸/۲/۱۴۰۶ھ

# (۱۹۶) لذتِ ذکر کا ختم ہو جانا

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　　حضرتِ والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

بندہ ناکارہ بفضلہ تعالیٰ آنحضرت کی دعا سے بخیر وعافیت ہے۔ الحمد للہ امسال بندہ کی شادی ہو گئی۔ آپ کی دعاؤں سے اللہ تعالےٰ نے ہمیں زوجہ حسنہ عطا کیا۔ ذکر کی پابندی کرتا ہوں لیکن کچھ دنوں کے بعد جہری تسبیح دوازدہ کا تسلسل منقطع ہو جاتا ہے، قلب سے شوقِ جاذبیت ختم ہو جاتا ہے مداومت نہیں رہتی باطنی کیفیتِ مداومت باقی نہیں رہتی بجائے اس کے لمس نظر تقبیل ہمباشرت میں لذت محسوس ہوتی ہے۔ برائے کرم علاج تجویز فرمائیں کہ ذکر کا سلسلہ قائم ہو جائے انقطاع نہ ہو۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　　محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

شادی مبارک ہو، اللہ تعالیٰ اس کو غضِ بصر اور حفظ فرج کا ذریعہ بنائے، اولادِ صالحہ عطا فرمائے، خوشگوار زندگی دے۔ اگر لمس، نظر، تقبیل، مباشرت کی لذت کیطرف قلب متوجہ ہو جاتا ہے اور ذکر و تسبیح میں لذت نہیں پاتا تو زیادہ پریشان نہ ہوں۔ البتہ اتنا خیال رکھیں کہ یہ لمس ونظر وغیرہ ادائے حق کیلئے ہو نفس کی لذت اس سے مقصود نہ ہو۔ اگر اس میں کامیابی ہو گئی تو بہت بڑی دولت ہے۔

ذکر کے تسلسل کا ٹوٹ جانا صرف یہی نہیں کہ ترقی درجات میں رکاوٹ ہے بلکہ نقصان دہ بھی ہے اس لئے اس کا اہتمام کریں کہ تسلسل منقطع نہ ہو اور

بغیر مجاہدہ کے پابندی کا ہونا بھی مشکل ہے۔ آسان صورت یہ ہے کہ جس روز وقت معین میں ذکر نہ ہو تو اس کے دوسرے وقت میں پورا کرلیں اور بغیر پورا کئے کھانا نہ کھائیں۔ اللہ تعالےٰ پابندی کی توفیق دے اور اپنے پاک نام کے ساتھ انس عطا فرمائے۔ آمین۔

فقط والسلام

املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند

۱۶ / ۷ / ۱۴۰۷ھ



# مَا یَتَعَلَّقُ بِالْمَدَارِس

## (۱۹۷) بلا سخت مجبوری کے جگہ بدلنا

ڈاک:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ۔ حضرتِ والا! سلام مسنون

الحمد للہ معمولات کی پابندی ہے۔ جس مکتب سے میں نے نکلنے کا ارادہ کیا تھا اور اُس کا حضرت اقدس سے ذکر بھی کیا تھا وہاں کے لئے بہت ہی دوبارہ اصرار ہے۔ مگر بندہ کا وہاں جانے کا ارادہ نہیں ہے۔ یہ سُن کر کچھ متمول طبقہ کے لوگوں نے کہلوایا ہے کہ ہم ایک نیا مدرسہ قائم کر رہے ہیں اس میں آجاؤ۔ میں نے حضرت اقدس کے مشورہ پر موقوف کر دیا ہے۔ گستاخیوں کی معافی چاہتا ہوں۔ دعا کی درخواست ہے۔ والسلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ۔ محترمی زید احترامہٗ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

معمولات کی پابندی مبارک ہو۔ جب حق تعالیٰ خدمت کے لئے ایک جگہ عطا فرمادے اور وہاں اطمینان وسکون سے خدمت کا موقع مل رہا ہو تو بلا سخت مجبوری کے اس جگہ کو چھوڑنا نہیں چاہیے۔ بسا اوقات دشواریاں پیش آتی ہیں۔ البتہ اگر کوئی سخت مجبوری ہو یا دینی ضرورت درپیش ہو تو استخارہ مسنونہ کے بعد کچھ مضائقہ نہیں۔

فقط والسلام

املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند

۲۵ / ۳ / ۱۲ ھ

# طلبہ کو بیعت کرنا

(۱۹۸)

جواب :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ. مکرم و محترم مجمع الکمالات والحسنات. السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ.
پہلے اکابر کا طریقہ تو یہی تھا کہ زمانہ طالب علمی میں کسی کو بیعت نہیں کرتے تھے. کیونکہ طالب علمی کا زمانہ بہت یکسوئی اور طلب علم میں انہماک کا ہوتا تھا. بعض دفعہ طلبہ کو کھانا بھی یاد نہیں آتا تھا کہ ہم نے کھایا کہ نہیں. لیکن موجودہ دور کے اکابر نے جب دیکھا کہ طلبہ دس کام کرتے ہیں. اخبار یہ پڑھتے ہیں، ناول یہ دیکھتے ہیں، رسالہ یہ پڑھتے ہیں، انجمنیں یہ بناتے ہیں، اساتذہ اور مدارس کے خلاف اسکیمیں تیار کرتے ہیں، اسٹرائک یہ کرتے ہیں، تعلیم پوری ہونے سے پہلے بسا اوقات ان حوادث کی بنا پر تعلیم کو ترک کر دیتے ہیں، طلب علم کے زمانہ ہی میں طب یا یونیورسٹی کے امتحانات کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں. غرض علم دین کے لئے یکسوئی نہیں رہتی بلکہ دماغ کا بہت تھوڑا سا حصہ علم کی طرف متوجہ ہوتا ہے، بہت سا حصہ دوسرے مشاغل سے پُر ہو جاتا ہے. اور اس علم پر عمل کرنے کا تو اکثر جذبہ ہی قلوب میں نہیں ہوتا. ان مصائب کی بناء پر متأخرین مصلحین نے ان کو بیعت کرنا شروع کر دیا ان کو تلقین کی کہ وہ مرشدین سے اپنا تعلق اصلاحی قائم کرلیں. بڑی حد تک اس میں ان کو کامیابی بھی ہوئی. اس لئے اگر کچھ وقت ان کا ذکر میں خرچ ہو جائے تو اس کو نقصان نہ سمجھیں بلکہ بڑے نقصان سے تحفظ ہے. اللہ تعالیٰ صحیح فہم نصیب فرمائے. البتہ اس کی ضرورت ہے کہ وہ ذکر میں منہمک ہو کر تعلیم سے دور اور بے تعلق نہ ہو جائیں. واللہ تعالیٰ اعلم بحقیقۃ الحال. ان کے کتاب کا مطالعہ اور حاشیہ، متن شروحات کا مطالعہ کرنا بھی عبادت ہے. ذکر ان سب کے ساتھ ہو. آپ روس تشریف لے گئے تھے. سفر کے متعلق بہت انتظار تھا کہ آپ لکھیں گے. فالحمد للہ کچھ تو لکھا آپ نے. لکھا کہ ائمہ میں حسد ہے قسام ازل نے ان کے لئے اس کو تقسیم کیا تو وہ آخر اسے کہاں دفن کریں گے اس کے لئے ان کا سینہ ہی قبر ہے. تعجب ہے کہ آپ کو علاقہ روس میں جا کر پتہ چلا کہ وہاں

حسد ہے اپنے آس پاس پتہ نہ چلا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کی حفاظت فرمائے۔ جن اکابر کی قبر کے نشانات بھی باقی نہیں ہیں ان کے لئے ویسے ہی ایصالِ ثواب کردیا جائے۔ اللہ پاک ان کے قبور کو منور فرمائے۔ حضرت مولانا معین الدین صاحب کی بدولت ذکر کی مجلس قائم ہورہی ہے۔ خدائے پاک مبارک فرمائے، قبول کرے۔ میری طرف سے بہت بہت سلام مسنون۔ گاؤں کا جو حادثہ پیش آیا وہ توروز افزوں ہے۔ محافظ حقیقی تو اللہ تعالیٰ ہے وہ حفاظت فرمائے۔ محترمہ والدہ صاحبہ کی خدمت میں سلام مسنون۔ دعا کی درخواست ہے۔ آپ نے لکھا ہے بعد ماھوالمسنون۔ یہ لفظ اگرچہ فی نفسہ درست ہے، صحیح ہے مگر موجودہ دور میں جو طبقہ دوسرے کو مومن مسلم نہیں سمجھتا اس کے متعلق لکھا کرتا ہے بعد ماھوالمسنون یعنی یہ السلام علیکم کا بدل ہے۔ بچوں کو دعا ہے ان کی والدہ کو دعا وسلام اور حافظ محمد ابن مفتی سلیمان پانڈور کو ختم حفظ کی مبارکباد

فقط والسلام املاہ العبد محمود حسن غفرلہٗ

۱۴۱۰/۱۱/۱۱ھ

## (۱۹۹) بغیر سخت مجبوری کے کسی جگہ کو نہ چھوڑا جائے

ڈاک:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا! سلام مسنون

الحمد للہ میں ایک مدرسہ میں خدمت کر رہا ہوں معمولات میں پابندی ہورہی ہے۔ مگر ایک مہینہ سے عجیب کیفیت ہے۔ اکیلاپن محسوس کررہا ہوں۔ وساوس کا غلبہ ہے اکثر ایسا ہوتا ہے کہ یہ جگہ چھوڑ کر دوسری جگہ چلا جاؤں۔ یہ وساوس آتے ہیں کہ تیرا کام زیادہ ہے تنخواہ کم ہے، تنگی محسوس کرتا ہوں۔ حضرت والا دلجمعی واستقامت کے لئے دعا فرمائیں گے۔ والسلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ۔ محترمی زید احترامہٗ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

ایک اصولی بات ذہن میں رکھئے کہ حق تعالیٰ جب کوئی کام سپرد فرمادیں اور رزق کسی جگہ مقرر فرمادیں یہ بڑی نعمت ہے بغیر سخت مجبوری کے اس جگہ کو نہیں چھوڑنا چاہیئے، ورنہ بسا اوقات پریشانی لاحق ہوجاتی ہے۔ مجبوری ہو تو کچھ مضائقہ نہیں۔

آپ استخارہ مسنونہ کرلیں کہ اس جگہ رہنا مناسب ہے یا نہیں؟ جتنی تنخواہ آپ کو ملتی ہے اس میں گذارہ ہو جاتا ہے تو غنیمت ہے۔ اور جب تک دوسری جگہ متعین نہ ہو جائے تو موجودہ جگہ کو نہ چھوڑیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو سکون واطمینان دے، پریشانی کو دور کرے، اہل عیال سب کو عافیت کے ساتھ رکھے۔ بسا اوقات تھوڑی تنخواہ میں اللہ تعالیٰ برکت دیتے ہیں اور فتنوں سے بچا کر رکھتے ہیں وہ بہتر ہے اس زیادہ تنخواہ سے جس کے ساتھ فتنے بھی ہوں۔ آپ معمولات پورے کررہے ہیں اس سے مسرت ہے۔ اللہ تعالیٰ ترقی دے اخلاص دے۔ فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۹ ۱۴۱۳ھ

## (۲۰۰) مدارس آپس میں معاون ہوں

جواب :۔ باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

مدارس تو دینی تعلیم کے لئے جتنے موجود ہیں ان سے زیادہ کی ضرورت ہے مگر اخلاص کے ساتھ ہوں، ایک دوسرے کے معاون بن کے رہیں معاند بن کر نہیں معاون بننے میں نفع ہے معاند بننے میں نقصان ہے۔ مفتی عبدالرحیم صاحب دامت برکاتہم تو دیر تک کام کرتے رہے پھر علاحدہ ہوئے۔ نہیں معلوم کیا اسباب پیش آئے۔ اور یہ تو ظاہر بات ہے کہ دینی مدرسہ چلانا عوام کا کام نہیں بلکہ اہلِ علم کا کام ہے۔ ہر جگہ اختلاف چلا آرہا ہے اللہ تعالیٰ رحم فرمائے۔ جن کے انتظام سے مدرسہ ترقی کرے مادی بھی معنوی بھی ان کے زیرِ انتظام مدرسہ چلنا مناسب ہے۔ فقط والسلام

املاہ العبد محمود حسن غفرلہٗ ۲۰ رجب ۱۴۱۳ھ

## (۲۰۱) ترقی مدرسہ کی رکاوٹیں

ڈاک۔ باسمہ سبحانہ تعالےٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

بندہ بفضلہ تعالیٰ مع الخیر رہ کر حضرتِ والا کی عافیت کا شب و روز نیک خواہ ہے حضرتِ والا سے وقتاً فوقتاً فیض حاصل کرتا رہا۔ زمانہ دارالعلوم میں اسی سال شعبان کی ۱۹ تاریخ کو حضرتِ والا کے دستِ مبارک پر بیعت کی۔ پچھلے سال بندہ دورۂ حدیث شریف میں تھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے امتحان سالانہ میں کامیابی ہوئی۔ رمضان شریف میں اپنے گاؤں میں قرآن شریف سُنایا۔ بستی ہی میں ایک مکتب ہے اسی میں دینی خدمات انجام دے رہا ہے۔ اب یہ مکتب ایک مدرسہ کی شکل اختیار کرچکا ہے درجہ حفظ وغیرہ کے بچے نیز بیرونی طلبا رہ کر پڑھ رہے ہیں۔ آج سے برسوں پہلے یہ مدرسہ دارالعلوم کے نام وقف ہوا تھا اور دینی خدمت انجام دے رہا تھا مگر کچھ اختلافات کی بنا پر ہمیشہ کُھلتا اور بند ہوتا رہا۔ اب اس بندہ ناچیز کو خواص و عوام نے مل کر مدرسہ چلانے کے لئے تمام ذمہ داریاں سپرد کردی ہیں۔

اب حضرتِ والا سے درخواست ہے کہ دُعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان ذمہ داریوں کو سنبھالنے کی ہمت و توفیق بخشے اور کچھ نصائح و ہدایت فرمائیں۔ حضرت والا نے تین تسبیح سو سو بار ارشاد فرمائی تھیں، بندہ کسی قدر عمل پیرا ہے۔ دُعا کی درخواست ہے۔ حضرتِ والا کے فرمودات کا بندہ اشد منتظر ہے۔ امید کہ ضرور نوازیں گے۔ فقط والسلام

جواب :۔ باسمہ سبحانہ تعالیٰ۔ محترمی زید احترامہ، السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

آپ کا خط ملا۔ اللہ تعالیٰ کا ہزار ہزار شکر ہے کہ اس نے تعلیمِ دین کے لئے آپ کو قبول فرمالیا اور مدرسہ آپ کے سپرد کیا، اسی پر بھروسہ کرتے ہوئے اخلاص کے ساتھ محنت کریں۔ یقین رکھیں کہ جو کچھ بھی بچوں کو پڑھائیں گے وہ آپ کی نجات و رفعِ درجات کے لئے بہت ہی بہتر ذریعہ ہوگا۔ بچوں سے یا ان کے بڑوں سے کچھ خدمت اور مدد کے امیدوار نہ رہیں۔ ہر چیز میں یہ توقع رکھیں کہ اللہ کے خزانۂ غیب سے مجھے اس کا اجر ملے گا جو کہ اس کی خوشنودی کی صورت میں ہوگا۔ مدارس میں جو اختلاف اور خلفشار رہتا ہے

جس کے نتیجہ میں بعض دفعہ مدارس بند ہوجاتے ہیں اور بڑی طرح تباہی آجاتی ہے۔ عام طور پر اس کے دو سبب ہوتے ہیں ایک مال کی رغبت دوسرے عہدے کی طلب ہرایک کو اپنے اقتدار کو بڑھانے کی خواہش اور دوسروں کے اقتدار کو کم کرنے کی کوشش ہوتی ہے جس سے ناکردنی حرکات صادر ہوتی ہیں. ہرایک کو یہ خواہش ہوتی ہے کہ میرے پاس سب سے زیادہ مال ہوجائے اس لئے دوسرے کو گرانے کی کوشش کی جاتی ہے، خیانت کی نوبت آتی ہے. لہٰذا دونوں چیزوں سے ہمیشہ پناہ مانگتے رہیں. جو شخص دوسروں کے اقتدار کو ختم کرنے کی کوشش کرتا ہے اس کو اپنے اقتدار کی قربانی پہلے کرنی پڑتی ہے. اللہ تعالیٰ آپکے مدرسہ کو ترقیات سے نوازیں. معمولات کی پابندی کرتے رہیں اسی سے ترقی ہوتی ہے۔ فقط والسلام

املاہ العبد محمود حسن عفرلہٗ ۷ ۱۱/۴ ۱۴۰۴ھ

## (۲۰۲) طلبہ کا احسان ماننا چاہیئے

جواب:- باسمہ سبحانہ وتعالیٰ. محترم ومکرم زیداحترامہم. السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ مسرت نامہ فرحت بخش ہوا آپنے مکتب شروع فرمایا. اللہ پاک نصرت فرمائے، برکت دے. حضرت امام غزالی علیہ الرحمہ نے لکھا ہے کہ جتنا احسان استاذ کا طلبہ پر ہے استاذ کو اس سے زیادہ طلبہ کا احسان ماننا چاہیئے کہ انھوں نے اپنے قلوب کی زمین کو استاذ کے علوم کی تخم ریزی کے لئے پیش کردیا جس سے استاذ کا علم متعدی ہوا اور زندہ رہا، مخلوق کو فائدہ پہونچا ورنہ استاذ کا علم خود اسی کے اندر رہ کر ختم ہوجاتا. جو طلبہ ہیں وہ مہمانان رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں ان کے ساتھ ایسا ہی اکرام کا معاملہ ضروری ہے ان سے خطاء وقصور ہوجائے اور اصلاح کے لئے تنبیہ کی ضرورت پیش آئے تو جس طرح کپڑے پر کچھ گندگی لگ جائے تو اسکو

دھویا جائے اس احتیاط کے ساتھ کہ پھٹ نہ جائے خراب نہ ہو جائے بلکہ مقصد یہ ہوتا ہے کہ اس کو پاک صاف بناکر اس کے ذریعہ عبادت ادا کی جائے. خدائے پاک کے دربار میں اس کو پہن کر سجدۂ شکر ادا کرنے کے لئے اور انعام و قرب حاصل کرنے کے لئے موقعہ مل جائے. اس مضمون کو خوب ذہن میں بٹھالیں. یہ بھی سوچیں کہ بچوں کی جس قدر خطا ہے اور مجھ کو ان پر غصہ ہے میں تو مالک الملک کا اس سے زیادہ خطاوار ہوں. اگر وہ مجھ پر غصہ کرے تو میرا ٹھکانا کہاں؟ اس مضمون کا دیر تک مراقبہ کریں تا آنکہ ذہن نشین ہو جائے. یہ بھی سمجھیں کہ ہر ایک کو اتنا ہی علم آئے گا جتنا تقدیر میں ہے، مارنے اور غصہ کرنے سے اس کی تقدیر نہیں بدل جائے گی. اللہ تعالیٰ نصرت فرمائے. فقط والسلام

املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند

## (۲۰۳) سرپرستی کا حاصل دعائے خیر ہے تو اس سے انکار نہیں

ڈاکٹ :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ۔ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ بعدہٗ مزاج بعافیت ہوں گے. دیگر احوال اینکہ اس وقت تحریر کا مقصد یہ ہے کہ گذشتہ خط تحریر کیا تھا. آپ کی طبیعت ناساز چل رہی تھی. اب آپ مدراس تشریف لے جاچکے تو مولوی محمد اسلام صاحب نے جواب تحریر کیا تھا معمولات بھی بحمد اللہ اپنے وقت پر پورے ہو رہے ہیں. دیگر یہ ہے کہ الجامعۃ الاسلامیہ سبیل الرشاد کی سرپرستی قبول فرمانے کی درخواست گذشتہ مرتبہ بھی تحریر کی تھی اور اس وقت بھی یہی درخواست ہے کہ آپ کی اپنی پوری زندگی تک سبیل الرشاد کی سرپرستی قبول فرمائیں گے. بڑی نوازش ہوگی اور میرے لئے باعث اجر و ثواب اور اصلاح ہوگی. آپ کی زیر نگرانی کام کرتا رہوں گا انشاء اللہ اور خط وکتابت جاری رکھوں گا.

اور ملاقات کرکے حالات پیش کرتا رہوں ۔ اور دعا کی درخواست ہے ۔ فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ ۔ محترمی زیداحترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

اس سے بہت مسرت ہوئی کہ آپ دینی مدرسہ چلارہے ہیں ۔ دل سے دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کی رکاوٹ کو دور فرمائے ، ہر قسم کی ترقی عطا فرمائے ۔ میری طبیعت اب بھی صاف نہیں ہے ۔ اگر سرپرستی کا حاصل دعائے خیر ہے تو اس سے کوئی انکار نہیں ۔ اگر مدرسہ کی نگرانی کرنا ، نصاب پر نظر کرنا ، اساتذہ وطلبہ کی دیکھ بھال کرنا ، حساب کی جانچ کرنا یہ سب چیزیں سرپرست کے فرائض میں داخل ہیں تو بندہ ناکارہ اس سے قاصر ہے ، معافی چاہتا ہے ، صحت ان چیزوں کی متحمل نہیں ۔ امید ہے کہ عذر کو قبول فرمائیں گے ۔ فقط والسلام

املاہ العبد محمود حسن عفرلہٗ ۔ ۱۹ ؍ رجب المرجب ۱۴۱۳ھ

## (۲۰۴) مدرسہ چلانے کو خاص صلاحیت چاہیئے

جواب :- محترمی زیداحترامہٗ ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ۔

بچوں کی تعلیم کے لئے تو مدرسہ کی بلکہ مدارس کی شدید ضرورت ہے ۔ مگر مدرسہ چلانے کے واسطے ایک خاص قسم کی لیاقت وصلاحیت درکار ہے جو بہت کمیاب ہے ۔ آج کل ہم لوگوں سے سر جوڑ کر کام کرنے کی صلاحیت تقریباً ختم ہوگئی ہے ۔ اس لئے جگہ جگہ انتشار رہتا ہے ۔ ذرا ذراسی بات پر اختلاف نامناسب صورت اختیار کرلیتا ہے ۔ اللہ تعالیٰ اس مرض سے حفاظت فرمائے ۔ اگر آپ کے یہاں کے اہل خیر واہل صلاحیت مل کر دینی تعلیم کے لئے مدرسہ قائم کریں تو بہتر ہے ۔ اللہ تعالیٰ توفیق دے ، مدد فرمائے ، حفاظت کرے ، اہل خانہ کو سلام مسنون !

فقط والسلام   املاہ العبد محمود عفرلہٗ

ذات :-
باسمہ سبحانہ تعالیٰ. بعد سلام مسنون۔ خداوند قدوس صورت حال بہتر فرمائے. عرض یہ کہ شاید آپ کو معلوم ہو گیا ہو کہ میں ۲۵ فروری ۱۹۸۲ء سے مدرسہ حیات العلوم کی خدمت سے الگ ہوں. لیکن یہ میرا الگ ہونا بذات خود نہیں، چنانچہ میں مالک کا غلام ہوں اور مالک کے سامنے غلام کی کوئی حقیقت نہیں ہوتی. پس جب تک خداوند قدوس نے بہتر جانا یہ اپنے دین کی امانت مجھے دیئے رکھی اور جب میں اس امانت کے قابل نہ رہا تو مجھ سے امانت لے کر دوسرے کو دیدیا اس وجہ سے بھی کوئی تکلیف نہیں۔

(۲) آپ کے سامنے مجھے شکایت کرتے ہوئے اور بولتے ہوئے شرم آتی ہے. اس وجہ سے میں نے آپکے سامنے ظاہر نہیں کیا. آپ کو ایک دم یہ بات سنکر تکلیف ہوگی. ویسے اہل بستی اور علاقے کے تمام مرد، عورت اور بچے تک پریشان ہیں. لیکن میں قدرۃً اس خدمت سے دستبردار ہو گیا. اللہ تعالیٰ جو کچھ کرتے ہیں بہت اچھا کرتے ہیں. مدارس و مساجد کو جو لوگ وراثت سمجھتے ہیں اور پھر ضد کر کے اپنی ملک کے قائل ہوتے ہیں اچھا نہیں کرتے. آپنے مجھے خاموشی کے ساتھ مدرسہ چلانے کا حکم فرمایا تھا ایسے ہی میں نے خاموشی کے ساتھ چھوڑ دیا. آپ کی نصب کی ہوئی بنیاد پر دس یا گیارہ سال محنت کی ہے. یہ خداوند قدوس کا فضل و کرم اور آپ کی دعاؤں کا ثمرہ ہے کہ مدرسہ ہٰذا ان تمام مدارس سے آگے ہے جو اس مدرسہ سے ۲۰ سال پہلے بنیاد رکھے ہوئے ہیں۔

(۳) جب آپنے جنگل میں مدرسہ ہٰذا کی اپنے بابرکت ہاتھوں سے بنیاد نصب کی تھی آج یہ آپکی بنیاد قریب چار لاکھ روپے کی مالیت میں ہے. ویسے عام رواج کی طرح میرے اوپر غموں کا ایک عظیم انبار لگا ہوا ہے. لیکن اس حدیث کے پیش نظر مجھے پوری امید ہے کہ الصدق ینجی والکذب یہلک[1] من جانب اللہ میری امداد ہوگی. آپ مخصوص اوقات میں دعا فرمائیں۔ درخواست ہے کہ میری خانقاہ اور ایک چھوٹے سے مکتب کی جنگل میں اپنے بابرکت ہاتھوں سے بنیاد نصب فرما دیجئے. تاکہ میں آپ کی

[1] سچائی نجات دلاتی ہے اور جھوٹ ہلاک ہے۔ ۱۲

نصب کی ہوئی بنیاد پر محنت کرتے کرتے زمین کا لقمہ بن جاؤں اور یہ میرا تعلق آپکے ساتھ از دنیا تا آخرت قائم رہے۔ امید ہے کہ درخواست ہٰذا قبول فرما کر مشکور فرمائیں گے۔

فقط والسّلام

## (۲۰۵) مدرسے سے الگ ہو کر کیا کریں؟

جواب :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ مکرمی زیداحترامہٗ! سلام مسنون!

حق تعالیٰ نے آپ کو خدمتِ دین کا ولولہ اور بڑا حوصلہ عطا فرمایا ہے جس کے تحت آپنے بہت محنت اور خدمت کی۔ اللہ تعالیٰ بار آور کرے اور قبول فرمائے۔ جب اللہ کو منظور نہیں رہا آپ کو خدمت سے سبکدوش کر دیا گیا۔ اب اس کے مقابلہ پر مدرسہ قائم کرنا مجھے پسند نہیں۔ یہ طریقہ بہت غلط ہے۔ جو کارکن مدرسے سے الگ ہو تو دوسرا مدرسہ قائم کرے اور پھر دونوں میں کشاکشی ہو مخالفتوں کا بازار گرم ہو، ایک دوسرے کے وقار د اقتدار کو گرانے کی کوشش میں لگ جائے جس سے پڑھنے والے طلبہ کے اسباق بھی خراب ہوں۔ اور سب کے قلوب و زبانیں بدگوئی و بدگمانی میں مبتلا ہو جائیں۔ قوم بھی ذلت کی نظروں سے دیکھے کہ یہ لوگ آپس میں لڑتے اور ایک دوسرے کو بُرا بھلا کہتے ہیں۔ اس لئے میری رائے ہے کہ آپ سے جو کچھ ہو سکے اسی مدرسہ کی خدمت کریں۔ مثلاً اس طرح کہ لوگوں کو تلقین کریں کہ اپنے بچوں کو اس مدرسہ میں بھیج دیں۔ مدرسہ کی امداد کے لئے ان کو اُبھاریں، ہر جگہ مدرسہ کی تعریف کریں۔ دعا کرتے رہیں۔ فقط احقر محمود غفرلہٗ ۱۴ ۴/۱۴۰۰ ھ

## (۲۰۶) طالب علم کیلئے طریقۂ مطالعہ

ڈاک :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

احقر مدرسہ میں زیر تعلیم ہے سبق یاد کرتا ہوں مگر پوری تسلی نہیں ہوتی۔ برائے کرم حضرت والا طریقہ مطالعہ تجویز فرمادیں کرم ہوگا۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

ماشاء اللہ آپ مدرسہ میں زیر تعلیم ہیں۔ آپ ایک دفعہ تو مطالعہ کرلیا کریں جو اہم بات ہو اس کو کاپی پر نوٹ کرلیا کریں پھر اس کاپی کو لیکر سبق میں بیٹھا کریں اور غور کریں کہ آپ کے مطالعہ کیے ہوئے ہیں، اور استاد کی تقریر میں کیا فرق ہے۔ ایک دفعہ پھر تکرار کرلیا کریں یا خود دیکھ لیا کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی نصرت فرمائے۔

فقط والسلام

املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۵/۱/۱۴۱۳ھ

---

ڈاک:۔ حضرت والا زید مجدکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

گذارش اینکہ حضرت والا کا نوازش نامہ موصول ہوا پڑھ کر دل کو اطمینان ومسرت ہوئی۔ پوری کوشش سے مکروہات سے بچنے کی کوشش کرتا ہوں۔ اللہ کے فضل وکرم سے اب رہائش کا بندوبست مدرسے کے قریب نئی عمارت میں جس میں حضرت والا بھی قیام کرچکے ہیں ہوگیا ہے، جس سے طلبہ سے دوری ہوگئی ماحول پُرسکون ہے اپنے کام میں مشغول ہوں صبح کے چار گھنٹے بھرے ہیں۔ پہلا گھنٹہ مختصر المعانی دوسرا بخاری شریف تیسرا نصف اول بیضاوی اور نصف ثانی طحاوی شریف اور چوتھا ترمذی شریف۔ شام کے گھنٹوں میں پہلا خالی دوسرا مقامات حریری ہے۔ اللہ کا فضل ہے کام چل رہا ہے۔ پہلے کی محنت کام آرہی ہے ابھی تک بوجھ محسوس نہیں ہورہا ہے۔ بحمد اللہ طلبہ اور منتظمین بھی مطمئن ہیں بلکہ طلبہ کا مزید مطالبہ ہے۔ البتہ حضرات اساتذہ درجات عربی عُلیا بالکل نہیں ملتے جُلتے ہیں بعض اساتذہ

وسطیٰ اور سُفلیٰ کے پیار و محبت سے ملتے ہیں۔ میں اپنے کام سے کام رکھتا ہوں۔ مولانا غلام رسول پورسدی صاحب نے استعفیٰ واپس نہیں لیا ہے ان کا بخاری شریف کا مطالبہ تھا اور مولانا اسمٰعیل واڑی والے طویل رخصت علالت کے بعد واپس آگئے ہیں، ان کا بھی بخاری شریف کا مطالبہ تھا۔ البتہ بقولِ بعض اشخاص (طلبہ) بڑی بے دلی سے پڑھاتے ہیں۔ میں بالکل مطمئن اور ساکت ہوں، میرا طلبہ سے میل جول بہت کم ہے۔ صرف درس میں ملاقات رہتی ہے۔ ذکر، نماز، و مطالعہ بحمد اللہ اچھی طرح چل رہا ہے۔ تصنیف و تالیف کا وقت بالکل نہیں ہے۔ کُل وقت مطالعہ میں گذرتا ہے، صحت بھی اچھی ہے۔ البتہ آب و ہوا کے تغیر سے آواز پھنستی ہے۔ مولانا ابراہیم صاحب زید مجدہٗ اور مولانا اسماعیل صاحب سلمہٗ، کو سلام مسنون عرض ہے۔ دُعا کی ضرورت ہے بہت محتاج ہوں۔ بڑی بے چارگی محسوس کرتا ہوں۔ حضرت والا کی ارسال کردہ تینوں کتابیں مل گئیں۔ مولانا احمد صاحب زید مجدہٗ نے ڈابھیل سے ایک طالب علم کے واسطے سے بھجوا دیا تھا۔ فقط والسّلام

## (۲۰۷) مدرسہ میں آپسی تعلقات کیسے ہوں

جواب:- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ۔ مکرم و محترم مدت فیوضکم السّلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ،

آپ کا خط ملا۔ آپ کی دل بستگی اور اطمینان سے بہت مسرّت ہوئی۔ اللہ پاک اپنا خصوصی فضل شاملِ حال رکھے۔ ہر قسم کے فتنوں سے حفاظت فرمائے۔ مشغلۂ مبارکہ میں پوری پوری نصرت فرمائے۔ جو حضرات آپ سے ملتے جلتے نہیں ان کی طرف سے دل میں کوئی خیال نہ کریں، ان کو مشغولی زیادہ ہوگی وقت فاضل نہیں ہوگا اس لئے موقع نہیں ملتا ہوگا۔ اور ضرورت بھی کچھ نہیں وہ لامحالہ آپ کی خدمت میں حاضر ہی ہوں۔ اگر ان کو بھی یہی خیال آئے آپ ان سے ملتے جلتے نہیں تو کیا ہوگا بس اتنا کافی ہے کہ جب نظر پڑ جائے آپ سلام کرلیں، مصافحہ کا موقع ہو تو مصافحہ کرلیں، مزاج دریافت کرلیں، نظام میں کسی قسم کا دخل نہ دیں۔ اگر کوئی تغیر و تبدل

ہو اس سے بھی ناخوشی کا اظہار نہ کریں۔ آپ کا طلبہ سے میل جول نہیں صرف درس میں ملاقات رہتی ہے یہ طریقہ بہت مناسب ہے۔ درس کے علاوہ دیگر اساتذہ کے متعلق کوئی گفتگو کسی طالب علم کی آپ سے نہیں ہونی چاہیئے۔ تصنیف و تالیف کا وقت نہیں، کُل وقت مطالعہ میں گذرتا ہے بہت اچھا ہے۔ اللہ کو منظور ہوا تو آئندہ وقت ملے گا۔ مولانا ابراہیم صاحب اور مولانا اسماعیل صاحب کی طرف سے سلام مسنون۔ فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۵/۶/۱۴۱۳ھ

## (۲۰۸) تعلیم و تربیت کے لئے اجازت

ڈاک باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ۔ حضرت والا زید مجدہم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

اس مراد کے لئے قلم اٹھایا تھا کہ جناب والا سے عرض کروں کہ مقامی دینی مصالح کے پیش نظر جامع مسجد وانجمن اسلامیہ ہردوئی کے لئے مولانا مفتی ظہیر الاسلام صاحب بینی گنج والے جتنا بھی وقت ہم لوگوں کو جامع مسجد میں قیام کرکے دیدیں اس سے بہت اللہ کے بندے فائدہ حاصل کرسکیں گے۔ ہردوئی میں جامع مسجد میں تبلیغی مرکز بھی ہے اور مفتی ظہیر الاسلام صاحب امیر ضلع بھی ہیں، ان کے قیام سے نوجوانانِ اسلام سرگرم اور دینی ذوق رکھنے والوں کی صحیح نگہداشت ہو جائے گی۔ اگر جناب والا چند کلمات ان کو تحریر فرمادیں تو نوازش ہوگی۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

جو مصلحت جناب والا نے تحریر فرمائی ہے اس کے پیشِ نظر اس ناکارہ میں یہ ہمت تو نہیں ہے کہ مولانا ظہیر الاسلام صاحب کو حکم دے کہ وہ اپنی موجودہ جگہ کو چھوڑ کر آپ کے یہاں آجائیں ہاں اگر اجازت چاہیں تو اجازت دینے میں مضائقہ نہیں بلکہ بندہ ان سے کہہ دے گا ؎

من نگویم کہ ایں مکن آں کن  مصلحت بیں وکارِ آساں کن

(میں یہ نہیں کہہ سکوں گا کہ یہ مت کر وہ کر، مصلحت دیکھ اور آسان کام کر)

البتہ اتنا ضروری ہے کہ آپس کی کشاکش اور تنازع کی صورت پیدا نہ ہو اگرچہ جناب سے اس کی توقع پہلے سے بھی نہیں، تاہم احتیاطاً تحریر کردیا۔ اگر مفتی ظہیر الاسلام صاحب مستقل نہ آسکیں تو عارضی طور پر کچھ وقت دیدیں۔ پھر طرفین میں موافقت وعدم موافقت کا فیصلہ کرلیا جائے۔ اللہ تعالیٰ خیروعافیت کے ساتھ معاملہ کو سلجھائے۔ فقط والسلام

املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۶/۸/۱۴۰۸ھ

## (۲۰۹) اصلاحِ مدرسہ، مخلص و متوکل کی موت

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ. مکرم ومحترم مدت فیوضکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

الحمدللہ خیریت ہے۔ افتتاحِ دورۂ حدیث شریف پر تو سہتورا آپ سے ملاقات نہ ہوسکی معلوم نہیں تھا۔ انشاء اللہ ذی الحجہ کے موقع پر ملاقات کی توقع ہے۔ صاحبزادوں کی شادی مبارک ہو۔ اللہ تعالیٰ بہت عزت وعافیت کے ساتھ تکمیل فرمائے، خوشگوار زندگی دے۔ آپ کے مدرسہ کو حق تعالیٰ مخلص کام کرنیوالے عطا فرمائیں۔ مادی ومعنوی ترقی دے۔ ہر قسم کے خلفشار وانتشار وفتنوں سے محفوظ رکھے۔

کانپور میں ایک صاحب نے کہا کہ مخلص اور متوکل دو بھائی تھے، دونوں کا انتقال ہوگیا، دونوں کی قبر کا بھی پتہ نہیں۔ میں نے کہا وہ دیوبندی ہوں گے۔ اگر رضاخانی ہوتے تو قبریں پختہ بنائی جاتیں، چادریں چڑھائی جاتیں، عرس ہوتا، پھول ڈالے جاتے، قوالی ہوتی، ڈھول طبلہ بجتا، سجدے کئے جاتے، نذریں مانی جاتیں۔ خیر ان کا مقصد یہ تھا کہ نہ تو مخلص ملتا ہے نہ متوکل مدرسہ میں پریشانی ہے۔ اب تو بھائی جیسے ملیں اُن سے ہی کام لینا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ مدد فرمائے۔ میں تو چونکہ خود مخلص نہیں۔ اس لئے مخلص کی طلب میں پریشان نہیں ہے۔ آپ ماشاء اللہ دیکھتے رہتے ہیں۔ خوش قسمت ہیں میں تو اس سے محروم ہوں۔

فقط والسلام

العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۷/۶/۱۴۰۹ھ

# (۲۱۰) مدرسہ میں دورۂ حدیث کی ضرورت

مکتوب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدھم ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

خدا کرے مزاج اقدس بخیر ہو۔ یہاں بھی بفضلہٖ تعالیٰ خیر وعافیت ہے۔

امید ہے کہ حضرت اپنے حیدرآباد، کشمیر کے مجوزہ سفر سے بخیر وعافیت واپس تشریف لاچکے ہوں گے۔ آج اچانک محمد انیس صاحب نے بتلایا کہ میں کل صبح چنڈی گڑھ جارہا ہوں اور وہاں سے دیوبند حاضر ہوں گا۔ خدا کرے وہ بخیر وعافیت حضرت تک پہنچیں اور فیض یاب ہوں۔ ۱۲ر شوال کو مدرسہ کھل گیا اور حسب گنجائش داخلہ کے بعد تعلیم کا بھی آغاز ہوگیا۔ دعا فرمادیں کہ ہر طرح کے شر و فتنہ سے محفوظ رہتے ہوئے اخلاص کے ساتھ کام کرنیکی توفیق مرحمت ہو۔ امسال دار العلوم میں داخلہ کی دشواریوں کے پیش نظر ہمارے اساتذہ کرام نے اگلے شوال سے دورۂ حدیث شروع کرنیکا پروگرام بنایا ہے۔ حضرت والا تو کئی سال سے حکم فرمارہے ہیں لیکن ہم لوگوں کی نظر وہاں تک نہیں جاسکتی جو حضرت دیکھتے ہیں۔ جب مجبوری آتی ہے تب فیصلہ کرنا پڑتا ہے۔ دعا فرمادیں کہ اللہ تعالےٰ سہولت کے ساتھ تمام انتظامات مکمل کرادے اور خلوص کے ساتھ صحیح طریقہ پر کام کرنیکی توفیق دے۔ اس سلسلہ میں ہدایات کی بھی درخواست ہے۔

فقط والسّلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ مکرم ومحترم زیدت مکارمکم ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

گرامی نامہ دستی ملا۔ الحمد للہ پرسوں سفر سے بعافیت واپسی ہوگئی۔ وقت تو بہت خرچ ہوا مگر خدا کے فضل وکرم سے بہت نفع ہوا۔ بہت لوگ غلط عقائد سے تائب ہوئے، عملی اصلاح کا بھی وعدہ کیا۔ بہت سے مدارس میں جانا ہوا۔ غالباً بیس ۲۰ مدارس میں زیارت کی نوبت آئی۔ اللہ تعالےٰ سب کو ترقیات سے نوازے۔ آمین۔

آپ کے یہاں غیر اہم امور ہیں انکی وجہ سے دینی تعلیم کا خاطر خواہ نفع نہیں ہوتا ہے۔
تاہم آپ صاحبان نے آئندہ شوال سے دورۂ حدیث شریف کا ارادہ کیا ہے اللہ تعالیٰ عزم میں قوت دے، نصرت فرمائے۔ امسال معلوم ہوا کہ دار العلوم دیوبند میں ۱۶۰۰ فارم داخلہ تقسیم ہوئے اور صرف چارسو کا داخلہ ہوا۔ بارہ سو ۱۲ ادھر اُدھر پریشان رہے، چھوٹے مدارس میں چلے گئے۔ ان حالات میں دیگر مدارس میں بھی دورہ کی ضرورت ہے۔

مولوی مسرز صاحب ابھی تک یہاں نہیں پہنچے، پرسوں کو امید ہے۔ مولوی ابراہیم صاحب کیطرف سے سلام۔ مولانا قاسم، وسیم، عبداللہ ناصر، عبدالمتین صاحبان کی خدمت میں سلام مسنون۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ

## (۲۱۱) طلبہ کو فراغت کے بعد تدریس کی ٹریننگ دیجائے

ڈاک:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ حضرت والا زید مجدہم! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ
مدرسہ میں اساتذہ کی مانگ آتی رہتی ہے۔ کیا کریں مفید مشورہ سے نوازیں۔

والسّلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
عرصۂ دراز سے میری طبیعت میں ایک بات ہے وہ یہ کہ آج کل مدرس نہیں ملتے استعدادیں ناقص ہیں جس کی وجہ سے بہت پریشانی لاحق ہوتی ہے۔ جی چاہتا ہے کہ اس کا مستقل نظم کیا جائے اور اس طرح کہ جو طلبہ فارغ ہوں ان میں سے انتخاب کرکے مدرسہ میں رکھا جائے اور چھوٹے اسباق ان کے سپرد کئے جائیں پڑھانے کے لئے۔ اور ان کے کھانیکا نظم مدرسہ سے کیا جائے۔ اساتذہ کی مانگ آتی رہتی ہے۔ جس کو جہاں مناسب سمجھا جائے وہاں بھیجدیا جائے، جس کو مناسب سمجھیں اپنے

ہی مدرسہ میں مستقل درجہ بنادیں، سال بھر پورا ہو یا کم زیادہ، اور اب اسکی ابتداء عزیز مولوی ...... سے کی جائے، البتہ منتظمین کو مطالعہ کی سہولت دیجائے۔ اور وقتاً فوقتاً ان سے تقریر بھی کرائی جائے، مقالہ بھی لکھوایا جائے۔

فقط والسلام

املاہ العبد محمود غفرلہ

۳/ ۱۴۱۲/۱ھ

## (۲۱۲) مدرسہ کیلئے چندہ کرنا بھی دینی کام ہے

جواب :- باسمہ سبحانہٗ تعالےٰ مکرمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

مدرسہ کی خدمت چندہ وغیرہ کرنا بھی دینی کام ہے۔ مجھے ایک مرتبہ رمضان میں چندہ کرنے کیلئے بھیجا گیا۔ میں نے شیخ الحدیث اعلی اللہ درجتہٗ کی خدمت میں خط لکھا کہ ماہ مبارک میں حضرت کی خدمت سے دور ہو گیا ہوں تو انھوں نے جواب میں تحریر فرمایا کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے متعدد غزوات رمضان المبارک میں ہوئے۔ مدرسہ کیلئے کوشش کرنا جہاد سے کم نہیں۔ اللہ تعالیٰ اخلاص دے قبول فرمائے۔

فقط والسلام

املاہ العبد محمود غفرلہ

۲۲/ ۱۴۱۳/۱ھ

## (۲۱۳) مدرسہ وخانقاہ کا فیض

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

حضرت والا کی بیماری کی خبر سنکر بہت رنج ہوا۔ رب العزت محض اپنے فضل وکرم سے تادیر قائم رکھے۔ آج کل مولانا عبدالرحیم صاحب یہاں تشریف لائے ہیں۔ ذکر کی مجلس ہو رہی ہے، مدرسہ کے قانون کی جانچ ہو رہی ہے۔ دعا فرمادیں مدرسہ کیوجہ سے مشغولی بہت بڑھ گئی ہے جس کی وجہ سے یکسوئی میں فرق آگیا ہے۔ علاج تحریر فرمائیں۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
جناب ڈاکٹر بلبلیا کی معرفت گرامی نامہ ارسال ہے۔ اس سے مسرت ہوئی کہ حضرت اقدس مولانا عبدالرحیم صاحب زید مجدہٗ تشریف لائے ہوئے ہیں اور مخلوق کو فیض پہنچا رہے ہیں اور رشتہ دار احباب ومخلصین بھی آجاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان حضرات کے فیض کو دوبالا فرمائے مدرسہ کے کام میں جو رکاوٹیں ہوں اللہ پاک باحسن وجوہ ان کو دور فرمائے اور مدرسہ کا کام شروع کرادے۔ مدرسہ کی مشغولی کیوجہ سے یکسوئی میں فرق آرہا ہے یہ تو لازمی ہے اسی وجہ سے اسلاف اکابر زمانہٗ طالب علمی میں بیعت نہیں فرمایا کرتے تھے مگر بعد میں دیگر مصالح کی بناء پر بیعت شروع فرمادی یکسوئی نہ ہونیکی پریشانی بدستور رہے مگر دیگر دوسرے مصالح بھی حاصل ہیں وہ بھی اہم ہیں۔ بہرحال جناب والا کی خدمت کو حق تعالیٰ قبول فرمائے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۸ / ۴ / ۱۴۱۲ھ

## (۲۱۴) طرزِ درس کیسا ہو؟

ڈاک :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
الحمد للہ ہمارے مدرسہ میں دورۂ حدیث شریف کے اسباق شروع ہوگئے۔ امسال احقر سے متعلق بخاری شریف کی گئی ہے۔ حضرت سے دعاؤں کی درخواست ہے اور رہبری فرمادیں کہ بخاری شریف کے درس کا کسی طرح حق ادا کرسکوں حقیقت یہ ہے کہ نالائق اس خدمت کا بالکل اہل نہیں ہے مگر الامر فوق الادب قبول کرلیا ہے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ
گرامی نامہ ملا۔ دورۂ حدیث شریف کے اسباق شروع ہوجانے پر

بڑی مسرت ہوئی۔ دل سے دعا کرتا ہوں حق تعالیٰ نصرت فرمائے، قبول فرمائے۔ ذہین متین شوقین طلبہ کو استفادہ کیلئے تجویز فرمائے۔ آمین ثم آمین۔ اسباق میں طویل تقریر کے بجائے کتاب سے استنباط پر زیادہ توجہ دلائی جائے تو زیادہ مفید ہے کہ اس سے قابلیت پیدا ہوتی ہے۔ تقریر اور شرح سامنے نہ ہو تب بھی الفاظ سے مطلب اخذ و استنباط کی صلاحیت پیدا ہو جاتی ہے۔ اسباقِ حدیث و مطالعہ میں باوضو رہنا موجب برکت ہے علم کی کتابوں کی قدر شناسی بہت ضروری ہے۔ جامع بیان العلم میں لکھا ہے" ان من برکۃ العلم ان تضیفہ الیٰ اھلہ" جو بات جہاں سے لی جائے اس کی نسبت کردی جائے (اس کو اپنے ذہن کا اختراع نہ بتایا جائے) بیان کرنے یا سمجھنے میں اگر چوک ہو جائے تو اس سے رجوع ہونے میں عار نہ ہو۔ پڑھنے والے طلبہ کو اپنا بڑا محسن تصور کیا جائے کہ انھوں نے اپنے قلوب کی زمین کو ہمارے علوم کے تخم ریزی کیلئے پیش کر دیا جن سے ہمارے علوم زندہ رہیں گے اور متعدی ہوں گے اور علمٌ ینتفع بہ کی بشارت ہمارے حق میں بھی ہو جائے گی۔ اپنی کسی طاقت پر ہرگز گھمنڈ نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ اخلاص وعمل و استقامت دے۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ — ۱۴/۹ حجہ ۱۴۰۷ھ

## (۲۱۵) مدارس میں عام آفت

**حال:** باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

حضرت اقدس کا نامۂ مبارک موصول ہوا۔ حضرت نے احقر کے خط کا جواب دیا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے، عمر میں برکت دے، آپ کے فیض سے پورے عالم کو مستفیض فرمائے۔ آمین۔ احقر مدرسہ میں خدمتِ تدریس انجام دے رہا ہے، آج کل مدرسہ کافی انتشار و خلفشار کا شکار ہے، ہر ایک اپنی منوانے کے

چکر میں ہے۔ تواضع، اخلاقِ حسنہ سے ہٹ کر مدرسہ کا پورا عملہ انتشار اور خلفشار میں لگا ہوا ہے۔ دعاء فرما دیں اللہ تعالےٰ عافیت کا معاملہ فرمائے۔ آمین۔

فقط والسّلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
مدارس پر دیر سے آفات آرہی ہیں۔ کہیں کسی طرح کہیں کسی طرح اور یہ سب ہماری ہی بداعمالیوں اور بداخلاقیوں کا نتیجہ ہے۔ اللہ پاک ہم سب کی اصلاح فرمائے دینی مدارس کو آباد رکھے۔ ان میں کام کرنیوالے مخلص کارکن عطا فرمائے۔ انکی آمدنی حلال راستے سے عطا فرمائے۔ آپ ابھی وہیں کام کرتے رہیں علیحدگی اختیار نہ کریں۔ خود سے، اگر ذمہ دار حضرات الگ کردیں اللہ تعالےٰ کام کیلئے دوسرا دروازہ کھولیں گے۔ اتنا ضرور ہے کہ دوسروں کو قصور وار بنانے کے بجائے اپنے آپکو زیادہ سے زیادہ قصور وار سمجھیں، ذمہ داری پوری کریں، استغفار کثرت سے پڑھیں۔

فقط والسّلام     املاہ العبد محمود غفرلہٗ     ۹؍۱۰؍۱۴۱۱ھ

## (۲۱۶) خدمتِ تدریس عبادت کا درجہ رکھتی ہے

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہ تعالےٰ حضرت والا زید مجدہم! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
احقر الحمدللہ امسال مدرسہ سے درسِ نظامی سے فارغ ہوگیا۔ گھر کے حالات اس قابل نہیں کہ مزید آگے تعلیم حاصل کرسکوں۔ چونکہ گھر کا بڑا لڑکا ہوں اس لئے سبھی بھائی بہنوں کی ذمہ داری احقر پر ہے۔ والد صاحب اب اس قابل نہیں رہے کہ کچھ کام کرسکیں۔ لہٰذا اب ذریعۂ معاش کیلئے دو چیزیں سامنے ہیں یا تو کہیں ملازمت کرلوں یا خدمتِ تدریس کسی مدرسہ میں انجام دوں۔ حضرت فرمادینگے کہ احقر کیا کرے۔ دعاؤں کی درخواست ہے۔     فقط والسّلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

آپ نے دریافت کیا کہ کیا کریں ؟ تجارت یا ملازمت ! سو اگر عزت و عافیت کے ساتھ ملازمت مل جائے جس میں تدریسی مشغلہ ہو تو یہ ملازمت تجارت سے بہتر ہے کیونکہ اس میں دین کی اشاعت، اخلاق و اعمال کی تعلیم ہے جو عبادت کا درجہ رکھتی ہے۔ تجارت میں یہ بات نہیں وہاں تو ہر گاہک سے روپیہ وصول کرنا مقصود ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ خیر و برکت عطا فرمائے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۳۰ / ۴ / ۱۴۱۱ھ

## (۲۱۷) کارکنانِ مدرسہ کا حُبِّ جاہ و مال سے مستغنی ہونا

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

حضرت اقدس کے علم میں یہ بات ہوگی کہ آج کل مدارس کا کیا حال ہے۔ ہر ملازم عہدہ کا خواہشمند، ایک دوسرے سے حسد، منوانے کا مزاج۔ غرض مدارس آج کل بہت ہی زیادہ خلفشار و انتشار کا شکار ہو چکے ہیں۔ آخر اس کا کیا علاج ہے۔ کبھی کبھی خیال ہوتا ہے کہ ان مدارس کو خیر باد کہدیا جائے مگر معًا ہی خیال آتا ہے کہ علوم قرآن و حدیث شریف کی حفاظت کیسے ہوگی اس کے لئے تو ان مدارس کا قیام وجود میں آیا۔ حضرت سے رہبری کی درخواست ہے۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ ۔ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

چند باتیں ہیں آج کل خاص طور پر دینی مدارس میں ایک وبا پھیل رہی ہے وہ یہ کہ دو فریق ہو کر ہر فریق اپنے کو مدرسہ کا بانی قرار دیتا ہے کبھی تو چندہ کیوجہ سے اور کبھی بڑوں کی خدمات کیوجہ سے ۔ اکابر صوفیہ نے لکھا ہے کہ صدیقین کے قلب سے

جو چیز سب سے اخیر میں نکلتی ہے وہ حُبِ جاہ ہے۔ دو فتنے بہت ہی خرابی اپنے اندر لئے ہوئے ہیں۔ ایک حب مال، دوسرا حبِ جاہ۔ اور جب اہتمام اور صدر مدرسی دونوں جمع ہو جائیں تو حبِ مال اور حبِ جاہ کے فتنے بڑھتے چلے جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہی حفاظت فرمائے تو معاملہ آسان ہو ورنہ یہ زہر اندر ہی اندر بڑھتا اور پکتا چلا جاتا ہے جس کی وجہ سے بسا اوقات سب محنت برباد ہو جاتی ہے۔ کیونکہ اخلاص پیدا نہیں ہوتا۔ اگر کسی شخص کو طلب اور رغبت نہ ہو یعنی حبِ مال اور حبِ جاہ دونوں سے مستغنی ہو اور لوجہ اللہ تعالیٰ خدمتِ دین کا جذبہ ہو اس کے باوجود صالح شخصیتوں کے موجود نہ ہونیکی وجہ سے اس کے سپرد ایک یا دو کام کئے جائیں اور یہ بادل ناخواستہ اس کو قبول کرلے انکار کرنے پر بھی چھٹکارا نہ مل سکے تو اس کی مدد ہوتی ہے حق تعالیٰ کیطرف سے ۱۲۸۳ھ میں دار العلوم دیوبند قائم ہوا اور حضرت گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ کو سرپرست تجویز کیا گیا اور ۱۳۲۳ھ میں وفات ہوئی۔ اس مدت میں حضرت نے جب بھی کام کیا اپنے مکان پر کیا طلبہ کے کھانیکا انتظام بھی فرمایا اور ان کے لئے کتابیں بھی منگوائی مگر کسی ایک روز کی بھی تنخواہ نہ پائی۔ حبِ مال سے قلب کو صاف کر دیا تھا اور سرپرست ہونیکی بھی تمنا نہیں کی جو مسائل پیش آتے ان کو حل فرما دیتے تھے۔ غیر متعلق کام میں بلا وجہ دخل دینے کا نتیجہ اچھا نہیں ہوتا۔ اگر کسی شخص کے متعلق کوئی کام ہے اور کام صحیح نہیں کر رہا ہے اور غلط کام کر رہا ہے تو اس کو نہایت محبت، نرمی اور شفقت سے سمجھا دینا چاہئے، اگر وہ اس کی اصلاح نہ کرے تو اس کے درپے نہیں ہونا چاہیئے نہ اس کی حرص کیجائے کہ غلط کام میں پیروی ہو۔ ان جملوں میں سے کوئی جملہ کارآمد ہو سکے تو اختیار کریں ورنہ کالائے بد بریش خاوند۔ (یہ محاورہ اسوقت استعمال کیا جاتا ہے جب کسی کو کوئی چیز ہدیہ کی جائے)

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہ — ۶/۱۰/۱۴۱۳ھ

# (۲۱۸) مصنفِ کتاب کو ایصالِ ثواب کرتے رہنا چاہیئے
## "نیز برکت قدوری"

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

عافیت خواہ بعافیت ہے۔ ضروری عرض اینکہ حضرت مہتمم صاحب زید مجدہم نے تین طلبۂ جدید متعلمین درجہ چہارم (شرح وقایہ، جن کا داخلہ اس شرط پہ ہوا ہے کہ مکمل کنز الدقائق کسی سے پڑھیں اور اس کا امتحان دیں) کو کنز پڑھانا ذمہ فرمایا ہے آج رات سے انشاء اللہ شروع کردوں گا آپ دعاء اور توجہ فرمائیں اور اس سلسلہ میں جو ہدایات ہوں ناچیز کو اس سے بہرہ ور فرمائیں۔ باقی احوال بعافیت ہیں۔

فقط والسّلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ کا خط پہنچ کر کاشفِ احوال ہوا۔ آپ کیلئے جو تدریسی خدمت تجویز کی گئی ہے اور اس کے لئے شرط لگائی گئی ہے بہت اہم ہے۔ اللہ مبارک کرے آسانی دے۔ جو کتاب آپ کے سپرد کی گئی اس کے مصنف کو ایصالِ ثواب کرتے رہیئے۔ اگر ایک قرآن کریم مکمل پڑھکر بخش دیا جائے تو انشاء اللہ زیادہ فائدہ ہوگا، باوضو رہنے کا اہتمام کریں۔ پہلے زمانہ میں قدوری کے ساتھ یہ معاملہ کیا جاتا تھا کہ حاملہ عورت کو جب ولادت کا وقت قریب ہوتا اور دردزہ شروع ہوتا اس کے سرہانے قدوری رکھدی جاتی تھی اس کی برکت سے ولادت بہت سہل ہوجاتی تھی اور جو کتابیں پڑھانا شروع کریں تو اس کے مصنف کے حالات مختصر مختصر طلبہ کے سامنے بیان کردیا کریں۔ سنِ ولادت، سنِ وفات، فقہی مسلک، اہم اساتذہ، اہم تلامذہ کتاب کی خصوصیات بیان کردیا کریں۔ اللہ تعالیٰ برکت دے، قبول فرمائے، نصرت فرمائے۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۶/۱۰/۱۴۱۱ھ

# (۲۱۹) طلبہ کو اپنا محسن مانیں

ڈاک:۔ باسمہ سبحانہ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

بندہ آجکل تدریس میں مشغول ہے۔ ابھی فراغت کے بعد پہلا سال ہے تجربہ نہیں، بے استعدادی ہے ڈر ہے کہ کیسے طلبہ وکتب کا حق ادا کرسکوں گا۔ حضرت سے رہبری اور دعاؤں کی درخواست ہے۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہ سبحانہ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

خط ملا۔ آپ کے علمی مشغلہ سے مسرت ہوئی۔ حق تعالیٰ ترقیات سے نوازے۔ بغیر طلب کے جو ذمہ داری ملتی ہے اس میں خدا کی نصرت ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نصرت فرمائے۔ مصنفِ کتب کو وقتاً فوقتاً ایصالِ ثواب کرتے رہنا چاہئے۔ باوضو رہیں۔ سبق میں جانے سے پہلے دو رکعت نفل پڑھ لیں تو بہتر ہے۔ معمولات کی پابندی کریں یہی ترقی کا زینہ ہے۔ طلبہ پر خاص طور سے اور عام مخلوق پر عام طور سے شفقت رکھیں، مہربانی کا معاملہ کریں، انکو اپنا محسن تصور کریں، غلطیوں اور کوتاہیوں پر صبر وتحمل کریں۔ میرا ارادہ عنقریب سفر کا ہے آنکھ کے آپریشن کیلئے۔ اس کے بعد لکھنے پڑھنے کی اجازت ہوسکے گی۔ یہاں سب خیریت ہے اہل دارالافتاء کیطرف سے سلام مسنون۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ

# (۲۲۰) طلبہ کیساتھ زیادہ سختی نہ کی جائے

ڈاک:۔ باسمہ سبحانہ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آج کل ایسے فکر کا غلبہ ہے کہ جی چاہتا ہے ہر وقت کئی اور ایسے کام کروں۔

جس میں دوسروں کا فائدہ ہو۔ چونکہ بندہ تدریس میں مصروف ہے بعض وقت ایسا ہوتا ہے کہ طلبہ سبق کا ناغہ کرتے ہیں تو بہت غصہ آتا ہے۔ ابھی تک مکتب میں ہوں مدرسہ حسین بخش میں کوشش کے بعد سراجی ایک کتاب پڑھانے کو ملی ہے اس لئے اب ارادہ ہو رہا ہے کہ مکتب چھوڑ دوں۔ حضرت کا اس سلسلہ میں جو حکم ہو گا وہی کروں گا۔ دعاؤں کی درخواست کے ساتھ رخصت چاہتا ہوں۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ مکرمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

آپکا خط ملا۔ معمولات کی پابندی سے مسرت ہے۔ اللہ پاک استقامت نصیب فرمائے، ثمرات مرتب فرمائے۔ زندگی میں جب یہ فکر غالب ہو جائے کہ ایسا کام کروں جس سے دوسروں کو فائدہ ہو تو اس کے نتیجہ میں اکثر اپنی اصلاح سے غافل ہو جاتا ہے حالانکہ وہی اصل ہے اس لئے نیت کی تصحیح لازم ہے بچوں کو پڑھاتے رہیئے ان کے ناغہ ہونے پر سختی نہ کیجئے۔ آپ تو جتنی محنت کریں گے اس کا اجر پائیں گے چاہے ان کو نفع ہو یا نہ ہو آپ کا اجر ضائع نہیں ہو گا۔ اللہ تعالیٰ کو جو خدمت آپ سے لینا ہو وہی کر پائیں گے زیادہ نہیں مدرسہ حسین بخش میں اگر تقرر صرف سراجی کیلئے ہو تو اس کی خاطر قرآن پاک کی تعلیم کو چھوڑنا مناسب نہیں ہاں اگر اور اسباق بھی ملیں جس سے علم تازہ ہو تو بہتر ہے لیکن اپنی جگہ کسی معلم قرآن کا تقرر ضروری ہے تاکہ یہ سلسلہ بند نہ ہو اگر اہل وعیال کو ساتھ رکھنے کا انتظام بھی ہو جائے تو بہت بہتر ہے خط میں آپنے طوالت سے احتیاط برتی جزاکم اللہ۔

فقط والسلام

املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۹ / ۱۰ / ۱۴۱۱ھ

## (۲۲۱) ضرورت سے زائد تنخواہ مدرسہ میں داخل کردیا کریں

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

احقر مدرسہ میں خدمتِ تدریس میں مشغول ہے۔ مدرسی کی ابتداء سے ہی ارادہ تھا کہ تنخواہ نہ لوں ابتک جو کچھ ملتا تھا اسکو مہمانوں کی خدمت اور خود اپنے اکابر کی خدمت میں دیوبند حاضری کے کرایہ پر ہی خرچ کرتا تھا۔ اب کچھ دنوں سے زیادہ تقاضہ ہے طبیعت پر کہ مدرسہ کی تنخواہ نہ لیا کروں لیکن دل کو ٹٹولتا ہوں تو زیادہ توکل کی ہمت نہیں پاتا۔ حکم فرمادیں کیا مناسب ہے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

آپ تنخواہ مدرسہ سے ضرور وصول کرلیا کریں اور جو ضرورت سے زائد ہو تو اس کو بطور چندہ مدرسہ میں داخل کردیں، کچھ روز تک ایسا کریں پھر دیکھیں کہ تنگی تو محسوس نہیں ہوگی اگر محسوس ہوتی ہو تو مستقلاً ایسا ہی کیا کریں۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۸/۶/۱۴۱۰ھ

## (۲۲۲) تدریس کے ساتھ تجارت

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

حضرت والا بندہ تدریس کے ساتھ ساتھ تجارت کرنا چاہتا ہے مگر چونکہ آپ نے ایک خواب کے تعبیر میں یہ فرمایا تھا کہ دنیا کی جانب منہ کریں گے تو دنیا اپنا منہ پھیرلے گی اور اگر تم دنیا کی طرف رخ نہیں کروگے تو دنیا قدموں پر آگرے گی اس لئے اب تجارت کرنے میں تذبذب ہے۔

حضرت اقدس کا جو حکم ہوگا وہی کروں گا انشاء اللہ۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

مولانا روم رح فرماتے ہیں؛

چیست دنیا از خدا غافل شدن نے قماش ونقرہ وفرزند وزن

( دنیا کیا ہے؟ خدا سے غافل ہونا۔ مال واسباب اہل وعیال نہیں۔)

یعنی دنیا کیا چیز ہے خدا سے غافل ہونا یعنی اپنی زندگی میں احکام خداوندی کی رعایت نہ کرنا یہ دنیا ہے۔

شیخ سعدی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:

چوں ہر ساعت از تو بجائے رود دل بہ تنہائی اندر صفائی نہ بینی

( جب ہر گھڑی تیرا دل اِدھر اُدھر جارہا ہے تنہائی میں بھی اپنے اندر صفائی نہیں دیکھے گا۔)

اگر مال وجاہ است وزن وتجارت چوں دل با خدا ایست خلوت نشینی

( اگر مال ومرتبہ اہل وعیال تجارت موجود ہے جب دل خدا کے ساتھ مشغول ہے تو تو خلوت نشین ہے)

نیز قرآن کریم میں ہے رِجَالٌ لَّا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَن ذِكْرِ اللَّهِ وَإِقَامِ الصَّلَوٰةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَوٰةِ يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ

(ان میں سے ایسے لوگ صبح وشام اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں جنکو اللہ کی یاد سے اور نماز پڑھنے سے اور زکوٰۃ دینے سے نہ خرید غفلت میں ڈالنے پاتی ہے اور نہ فروخت۔ وہ ایسے دن سے ڈرتے رہتے ہیں جن میں بہت سے ڈرتے رہتے ہیں جن میں بہت سے دل اور بہت سی آنکھیں الٹ جاویں گی ۱۲) (بیان القرآن سورۃ النور)

اگر کوئی شخص نفقات واجبہ ادا کرنے کے لئے حلال طریقہ پر کماتا ہے اور حرام سے بچتا ہے تو اس کو دنیا دار نہیں کہا جائیگا۔ اللہ تعالیٰ آپکو حلال روزی برکت والی عطاء فرمائے۔ فقط والسلام املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ ۵/۱/۱۴۱۳ھ

# (۲۲۴) استاذ کی ڈانٹ کو انکا احسان سمجھیں

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

احقر ایک مدرسہ میں تعلیم حاصل کر چکا ہے۔ میری عمر تقریباً پچاس سال ہے۔ میں کشمیر سے تعلق رکھتا ہوں، میں آپ سے اور مولانا ابراہیم صاحب سے بہت محبت کرتا ہوں۔ کسی طالب علم سے کوئی خلاف سنت بات دیکھتا ہوں تو اس سے تکلیف ہوتی ہے اور اس کو ڈانتا ہوں اور اس پر غصہ ہوتا ہوں اور بعض اساتذہ خود احقر کو کبھی تنبیہاً ڈانتے ہیں تو برا لگتا ہے۔ پتہ نہیں ایسا کیوں ہو رہا ہے۔ حضرت والا سے اصلاح ونصائح کی درخواست ہے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ کا خط ملا۔ حالات معلوم ہوئے۔ آپ جس جس سے محبت کرتے ہیں اللہ تعالیٰ اس کو اپنی محبت کا ذریعہ بنائے۔ آپ کو علم نافع، عمل صالح عطا فرمائے، قرآن پاک پختہ کرائے حفظ کرا دے ہمیشہ اس کی تلاوت کی توفیق دے، ہر قسم کی خرابیوں سے محفوظ رکھے۔ جس طالبعلم کو خلاف سنت کام کرتے دیکھیں اس کو شفقت و محبت سے سمجھائیں، غصہ کرنے اور ڈانٹنے سے آجکل عامۃً اصلاح نہیں ہوتی جو استاذ آپ کو آپکی کوتاہی پر ڈانٹیں اس کو آپ احسان سمجھیں کہ وہ آپ کی اصلاح کی فکر رکھتے ہیں۔ دل سے بھی ناخوش نہ ہوں۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۹/۲/۱۴۱۳ھ



# مسائلِ فقہیہ

## (۲۲۴) غیر اللہ کے نام کا جانور

ڈاک:- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔

ایک مسئلہ دریافت طلب ہے۔ جو جانور غیر اللہ کے نام پر چھوڑ دیا جاتا ہے وہ جانور کھیتی کا نقصان کرتا ہے اس لئے جانور کو بائع نے پوشیدہ طور پر مسلمان کو فروخت کر دیا اور مسلمان نے وہ جانور خرید کر ذبح کر کے کھالیا تو کیا جائز ہے۔

فقط والسّلام

جواب:- باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔

جو جانور غیر اللہ کے نامزد کر دیا جائے پھر اس کو بسم اللہ، اللہ اکبر پڑھکر ذبح کیا جائے تو وہ حلال نہیں ہوتا مردار رہتا ہے معلوم ہونے کے باوجود ایسے جانور کو ذبح کر کے کھالیا گیا تو یہ سخت معصیت ہے۔ اس سے توبہ لازم ہے۔ اس جانور کی بیع بھی باطل ہے۔

فقط والسّلام — املاہُ العبد محمود غفرلہٗ — ۲۸ / ۳ / ۱۴۱۲ھ

## (۲۲۵) جنّت میں شوہر کا انتظام

ڈاک:- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدھم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

معمولات کی پابندی ہے۔ ایک مسئلہ ہے جواب سے نوازیں گے۔ جنت میں

آئسہ اور مطلقہ ثلثہ اور وہ عورت جس کی شادی نہیں ہوئی ایسی عورتوں کیلئے جنت میں
کوئی جنتی مرد ہے یا نہیں ؟ اگر نہیں ہے تو پھر یہ دونوں پر ظلم ہوا حالانکہ دنیا میں
عورت اور مرد احکام شرعی بجالانے میں تقریبًا دونوں برابر ہیں۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
معمولات کی پابندی مبارک ہو کہ یہی ترقی کا زینہ ہے۔ جن عورتوں کا اس
دنیا میں نکاح نہیں ہوا ان کیلئے بھی حق تعالیٰ جنت میں انتظام فرمائیں گے۔
اگر نہ بھی انتظام کریں تو وہاں ظلم کا شبہ نہیں ہوتا۔ ظلم کہتے ہیں ملک غیر میں تصرف
کرنے کو۔ وہاں کوئی ملک غیر نہیں سب چیزیں اللہ تعالیٰ کی ملک ہیں اس پر ظلم کا
اطلاق درست نہیں۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۵/۳/۱۴۱۲ھ

## (۲۲۶) مفتی عبدالقدوس صاحب رومی مدظلہٗ سے مشورہ کریں

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
بندہ مع چند رفقاء حاضری کا ارادہ کر رہا ہے اجازت مطلوب ہے۔ گھر میں بچوں
کو بخار آرہا ہے جا رہا ہے دعاء فرمادیں۔ جمعیۃ العلماء کی جانب سے دارالقضاء امارت
فی الہند کے بارے میں استفتاء آیا ہوا ہے سمجھ میں نہیں آتا۔ کیا لکھوں۔ حضرت والا
جواب میں اشارۃً جواب استفتاء تحریر فرمائیں گے۔ سود کا مستحق کون ہے ؟
وضاحت فرمادیں۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
آپ تشریف لانا چاہتے ہیں مع چند رفقاء کے۔ اہلاً وسہلاً ومرحبًا۔

اللہ تعالیٰ مکان کی وقت کو بہت سہولت سے بدل دے - دارالقضاء سے متعلق جناب مفتی عبدالقدوس صاحب رومی سے مشورہ کریں وہ انشاء اللہ خیر کا مشورہ دیں گے۔ سود کے روپے کا مستحق وہ غریب ہے جس کا گذارہ دشوار ہو رہا ہو۔ اگر ایسا آدمی سود لیکر اپنی ضروریات میں صرف کرے تو درست ہے۔

فقط والسلام　　　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ

## (۲۲۷) ڈاڑھی اور مونچھ کے بارے میں حدیث

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　　محترمی زید احترامہٗ !　السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

آپ نے معمولات لکھے ہیں ان سے بہت دل خوش ہوا - اللہ پاک اخلاص و استقامت دے قبول فرمائے - غنیۃ الطالبین حدیث کی کتاب نہیں اور جو کچھ آپ نے حدیث کا مفہوم وہاں سے نقل کیا ہے مجھے کسی حدیث کی کتاب میں دیکھنا یاد نہیں ایک حدیث کل کے سبق میں تھی وہ نقل کرتا ہوں "عن زید بن ارقم قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من لم یاخذ شاربہٗ فلیس منا - نسائی شریف ص۲/۱ کتاب الطہارت

دوسری روایت میں ہے عن ابن عمر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال احفوا الشوارب واعفوا اللحیٰ " اور حضرت علیؓ سر منڈانے کے عادی تھے - انکی طرف سے منقول ہے " عادیت راسی " جو ہدایہ، نسائی ص۱/۷ میں بھی ہے - اللہ تعالیٰ آپ کا قرض بھی بہت سہولت سے جلد ادا کرادیں - آدمی جب کسی ضرورت سے پریشان ہو کر قرض لیتا ہے اور اس کو ادا کرنے کی نیت رکھتا ہے جب تک وہ ادا نہیں ہو جاتا - اللہ تعالیٰ کی مخصوص مدد اس کے ساتھ شاملِ حال رہتی ہے -

فقط والسلام -　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ　۱۰/۱۱/۱۴۰۹ھ

## (۲۲۸) نقش ونگار والے مصلیٰ کا حکم

جواب :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
حامداً ومصلیاً - حرمین شریفین سے لائے ہوئے مصلّے کے متعلق یہودیوں کی سازش اور نیت کا مجھے علم نہیں اس پر جو تصویر ہے وہ ذی روح کی نہیں اسلئے اس حکم میں تو یہ داخل نہیں جس کو فقہاء نے مکروہ لکھا ہے جس میں تشبہ بعبادۃ الاوثان لازم آرہا ہو - نقش ونگار کا قصہ تو وہ اس میں ہی کیا منحصر ہے وہ تو آج عام ہے۔ مسجد کے درودیوار، صفوف، دری، جائے نماز، لباس کی بناوٹ کرتا لنگی گھڑی تسبیح کون سی چیز ایسی ہے جو بناوٹ میں مخل خشوع نہ ہو لیکن اسکے باوجود بہت نفوس ایسے ہیں کہ انکو ایسے نقوش کیطرف التفات ہی نہیں ہوتا۔ مولانا ارشاد احمد صاحب نے ہی یہاں بیان کیا تھا کہ یہود کا مقصود یہ ہے کہ نماز میں حرمین کو مسلمانوں کے قدموں سے روندا جائے اس لئے وہ یہ تصویر بناتے ہیں۔ مجھے انکی اس نیت کا بھی علم نہیں اور ایسے مصلّے پر قدم کی جگہ یہ تصویر ہوتی ہی نہیں بلکہ سجدہ کی جگہ ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں تصویر تو ہے جعلی جس کو اصل کے ساتھ مشابہت ہی نہیں اصل کے حکم میں کس طرح ہو سکتی ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ

## (۲۲۹) امام اعظم ابو حنیفہؒ پر اعتراض کی حقیقت

جواب :- باسمہ تعالیٰ - نحمدہٗ ونصلی علی رسولہ الکریم - امابعد
حضرت امام ابو حنیفہؒ ولادت ۸۰ھ ؁ ۱۵۰ھ کو حق تعالیٰ نے اپنے دین قویم کی نصرت کیلئے فطانت، فقاہت، فراست، دیانت، روایت، درایت کا حظ وافر عطاء

فرمایا تھا جس کی بناء پر ایسی بیش بہا جلیل القدر خدمت انجام دی کہ رہتی دنیا تک علماء اسلام کیلئے شاہراہ قائم کردی اور ایسی روشنی کا انتظام کردیا کہ راہزنی و بے راہروی سے پوری حفاظت ہوگئی اور ہادیٔ عالم صلے اللہ علیہ وسلم کی قولی وفعلی وتقریری جملہ احادیث سے مسائل استنباط کرکے ہر حدیث کا محمل متعین فرمادیا کہ نہ تعارض باقی رہا نہ کسی حدیث کو ترک کرنیکی ضرورت پیش آئی۔ اس عمل کیلئے فقہاء صحابہ رضی اللہ عنہم کے آثار سے مدد لی کہ وہ مخاطبین اولین تھے جنکو حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے دین کی امانت سپرد فرمائی اور ان پر اعتماد کرکے دین کی حفاظت واشاعت کا انکو ذمہ دار بنایا۔

فقہ حنفی تنہا امام ابوحنیفہؒ کے شخصی فتاویٰ نہیں بلکہ کتاب اللہ، سنت، اجماع، آثارِ صحابہ، محاوراتِ عرب، لغات وادب، تواریخ وسیر، تصوف وزہد کے ماہرین کی بڑی جماعت نے ایک ایک مسئلہ اور اس کے مآخذ اور معارض پر سیر حاصل بحث کی اور دلائلِ قویہ کی روشنی میں تحقیق وتنقیح کے بعد اس کو جمع کرایا ہے۔ زندگی کا کوئی گوشہ اور شعبہ ایسا نہیں جس کے مسائلِ فقہِ حنفی میں موجود نہ ہوں خواہ صراحۃً ہوں یا ان کے نظائر ہوں یا قواعد کلیہ ہوں جن کے تحت حکم معلوم ہوسکتا ہے۔ حضرت امام اعظمؒ نے کتاب وسنت سے ایسے قواعد تخریج فرمائے جو کسی جگہ نہیں ٹوٹتے۔ حافظ ابن حجر عسقلانی شافعی حافظ الدنیا کے لقب سے مشہور ہیں، صحیح بخاری شریف کے شارح ہیں۔ فرماتے ہیں کہ امام ابوحنیفہؒ کے قواعد نہایت پختہ ہیں انکو دیکھ کر میرا دل چاہتا ہے کہ میں حنفی ہوجاؤں۔ درحقیقت یہ قواعد متونِ حدیث ہی ہیں۔ بلکہ فقہ حنفی کے بیشتر مسائل متنِ حدیث کی حیثیت رکھتے ہیں۔ مثلاً فقہ میں مسئلہ مذکور ہے "اذا خرج الامام فلا صلوٰۃ ولا کلام" فتح الباری ودیگر شروح میں اس کو سند کے ساتھ روایت کیا گیا ہے۔ اور "لا مہر اقل من عشرۃ دراہم" فقہی مسئلہ ہے۔ اس کو شیخ ابن الہمام اور امام زیلعی اور ابن حجر

نے بحوالہ بیہقی سند کے ساتھ نقل کیا ہے اور سند کو حسن لکھا ہے اور کل اہاب دبغ فقد طہر
فقہی مسئلہ ہے۔ اس کو بھی نصب الرایہ وغیرہ میں سند کے ساتھ روایت کیا ہے۔ الاشباہ
والنظائر اور تاسیس النظر میں جو قواعد بیان کئے گئے ہیں ان کے مآخذ کی تفصیل دیکھنے
سے یہ بات خوب واضح ہو جاتی ہے۔

امام اعظمؒ کو امام تو سب ہی تسلیم کرتے ہیں لیکن بعض سطحی نظر والے قلیل البضاعت
فی الحدیث کہتے ہیں کہ وہ فقہ کے امام تھے حدیث کے امام نہیں تھے، ان کے پاس حدیث
کا علم نہیں تھا صرف سترہ حدیث انھوں نے روایت کی ہیں اور اس کے لئے مقدمہ ابن
خلدون کا حوالہ دیتے ہیں۔ اے کاش یہ حضرات مقدمہ ابن خلدون ہی کا مطالعہ کر لیتے۔
اس میں لکھا ہے کہ بعض متعصب ہٹ دھرم لوگ کہتے ہیں کہ امام ابو حنیفہؒ حدیث
نہیں جانتے تھے۔ ۱۷ ۔ اسلئے سترہ حدیثیں روایت کی ہیں اور اس پر
غور کرتے کہ فقہ کا امام وہ ہو سکتا ہے جو اصولِ فقہ کا ماہر ہو۔
اور اصول فقہ چار ہیں۔ کتاب، سنت، اجماع و قیاس۔ بغیر سنت
میں مہارت کے خاصکر جبتک سنن احکام میں ماہر نہ ہو فقہ کا امام کیسے ہو سکتا ہے۔ امام
اعظم شکر اللہ سعیہ پر ایک اعتراض یہ بھی کیا جاتا ہے کہ قیاس سے کام لیتے ہیں اور قیاس
کیوجہ سے حدیث کو ترک کر دیتے ہیں مگر ان مسکینوں کو شاید قیاس کی حقیقت ہی معلوم
نہیں جو ایسی بات کہتے ہیں۔ قیاس کی شرائط اصولِ فقہ میں مذکور ہیں۔ ایک شرط یہ بھی
ہے کہ جس نظیر کو قیاس سے ثابت کیا جاتا ہے وہ حکم نص میں مذکور نہ ہو یعنی قیاس اسی
جگہ کیا جائیگا جہاں نص موجود نہ ہو پھر قیاس سے حدیث کو ترک کر دینے کا سوال ہی ختم
اور بے معنیٰ ہو گیا کیونکہ جہاں نص موجود ہو وہاں تو حکم نص پر کیا جائیگا وہاں قیاس کی کیا
ضرورت ہے بلکہ وہاں تو قیاس نا جائز ہے۔ نیز قیاس کیلئے یہ بھی ضروری ہے کہ اس کی وجہ
سے اصلِ نص کا حکم متغیر نہ ہونے پائے کیونکہ حکم نص کو متغیر کر دینا رائے کے ذریعہ

سے باطل ہے۔ حسامی میں ہے الشرط الثالث ان یتعدی الحکم الشرعی الثابت بالنص بعینہ الیٰ فرع ہو نظیرہ ولا نص فیہ اھ والشرط الرابع ان یبقی حکم الاصل بعد التعلیل علیٰ ما کان قبلہ لان تغیر حکم النص فی نفسہ بالرائ باطل۔ مثال کا حاصل۔ ایک جزئی مسئلہ نص میں موجود ہے مگر اس کی علت مذکور نہیں مجتہد اس کی علت تجویز کرتا ہے وہ کہ اس کا منشأ فلاں علت ہے پھر دیکھتا ہے کہ وہ علت فلاں فلاں جزئی میں بھی موجود ہے اور نص میں ان جزئیات کا ذکر نہیں بلکہ نص ان کے حکم سے ساکت ہے تو مجتہد اس نص کے حکم کو دیگر جزئیات کی طرف متعدی کر دیتا ہے جسکی وجہ سے وہ سب جزئیات اس نص کے تحت داخل ہو جاتی ہیں اور نص ان سب کو شامل ہو کر زیادہ سے زیادہ عام ہو جاتی ہے لہٰذا قیاس تو نص کا بڑا حامی اور معاون ہے نہ کہ معاند و معارض جس علت پر حکم کی بناء ہو اس کو علتِ جامعہ اور وصف جامع مدار مدارِ حکم مناط حکم وصف مشترک علت مشترک جامع ما بہ الاشتراک کہتے ہیں جیساکہ تحریر اور اسکی شروح تیسیر و تقریر فواتح الرحمٰن اصول السرخسی وغیرہ سے ظاہر ہے جو علتِ جلیہ ہو اس کو بیان کرنا اور اس کی وجہ سے دیگر جزئیات کو تحت النص داخل کرنا قیاس ہے اور تخریج مناط بھی اسی کو کہتے ہیں جو علت خفی ہو مگر اس کا اثر قوی ہو اس پر حکم مبنی رکھنا استحسان ہے اس کو ابدار الجامع کہتے ہیں۔ اصل اور فرع میں جو ما بہ الافتراق ہو مگر اس کی وجہ سے حکم میں فرق نہ آئے تو اس کو ساقط الاعتبار قرار دینا الغاء الفارق کہلاتا ہے یہی تنقیح مناط ہے۔ اگر قیاس سے خدمت نہ لی جاتی تو بے شمار جزئیات کا حکم معلوم نہ ہوتا جن سے نص ساکت ہے۔

فقط واللہ سبحانہ تعالیٰ اعلم وعلمہ اتم واحکم

املاہ العبد محمود غفرلہٗ

۳ / ۱۲ / ۱۴ھ

## (۲۳۰) وراثت انتقال کے بعد تقسیم ہوگی

جواب:۔ باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

(۱) جو زمین والد صاحب کے نام کی ہے وہ تنہا والد صاحب کی ہے، اس میں کسی کا حصہ نہیں اور جو زمین والدہ صاحبہ کی ہے وہ تنہا والدہ صاحبہ کی ہے اس میں کسی کا حصہ نہیں وراثت تو انتقال پر تقسیم ہوتی ہے اور یہ معلوم نہیں کہ انتقال کس کا پہلے کس کا بعد میں۔

(۲) جب آپ سنت کے اوپر عمل کرنا چاہتے ہیں جو بہت بڑے اجر وثواب کی چیز ہے تو اہل دنیا کے فقرے بھی سننے پڑیں گے۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۲/۱۰/۱۴۱۳ھ

## (۲۳۱) صاحب ترتیب کی نماز کا مسئلہ

ڈاک:۔ باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدکم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

عرض خدمت اقدس یہ کہ صبح کی نماز اگر کسی نے باجماعت ادا نہ کی ہو یا اس کی نماز فجر قضا ہوگئی ہو تو اس کے پیچھے نماز ظہر یا جمعہ درست نہ ہوگی مطلع فرمائیں نوازش ہوگی

فقط والسّلام

جواب:۔ باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

جو شخص صاحب ترتیب ہو اور اس کی فجر کی نماز فوت ہو جائے اور وہ ظہر کی نماز پڑھائے تو نہ اس کی نماز درست ہوگی نہ اس کے پیچھے نماز پڑھنے والے کی درست ہوگی جبکہ اس نے اس فوت شدہ نماز کو عصر مغرب عشاء فجر کے وقت قضاء پڑھ لی ہو اور اگر چھ نماز پڑھ لینے کے بعد وہ قضاء نماز پڑھی ہو تو سب نمازیں صحیح ہوجائیں

گی۔ فقہاء اس کو فسادِ موقوف کہتے ہیں اور جو شخص صاحبِ ترتیب نہ ہو اس کے پیچھے ظہر کی نماز درست ہو جائیگی۔

فقط والسّلام　　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ　　　۲۹ ؍۱۰ ؍۱۴۱۳ھ

## (۲۳۲) تنخواہ میں سود کی رقم لینا درست نہیں

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　　　حضرت والا زید مجدہم !　　　السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

عرض خدمتِ اقدس میں یہ کہ میں مسافر خانوں میں ملازمت کرتا ہوں خدمت کی۔ جس کی تنخواہ مجھے بارہ سو روپئے ملتے ہیں۔ مسافر خانہ کی آمدنی کا ذریعہ یہ ہے کہ بہت سے کمرے ہیں اُسے کرایہ پر دیتے ہیں مسافروں کو اس کی آمدنی بینک میں فکسڈ ڈپازٹ میں جمع کراتے ہیں جس سے سود ملتا ہے پھر اسی رقم سے یعنی سود والی رقم جو کہ مسافروں سے آمدنی والی رقم پر ملتی ہے بینک کی طرف سے وہاں جمع رکھنے کیوجہ سے مسافر خانہ کے اخراجات چلتے ہیں۔ ہماری تنخواہ بھی اسی مخلوط رقم سے دی جاتی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ہماری وہ رقم جو مسافروں سے آمدنی کی ہے وہ زیادہ رہتی ہے سود والی رقم سے اس لئے حلال ہے نیز تنخواہ کے علاوہ زیادہ رقم بطور ہدیہ بھی دیتے ہیں کیا اس کو قبول کیا جاسکتا ہے۔ اور کیا ان کا اسطرح کہہ کر تنخواہ دینے سے ہم لے سکتے ہیں۔ برائے کرم جواب مرحمت فرماکر مشکور ہوں۔

فقط والسّلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　　　محترمی زید احترامہٗ !　　　السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

تنخواہ اور بینک کے سود کے متعلق یہ بات ہے کہ جتنی رقم سود کی ملتی ہے اس کا تنخواہ میں لینا اور کسی کام میں لانا درست نہیں۔ یا تو غیر واجبی ٹیکس میں ادا کی جائے یا غرباء اور مساکین کو دی جائے اس کی ذمہ داری مسافر خانہ کے کارکن ذمہ داروں پر ہے اصل رقم اور سود کی رقم مخلوط ہونیکی وجہ سے آپ کو جو تنخواہ ملتی ہے اس کو ناجائز

نہیں کہا جائیگا۔ مسافرخانہ کے کارکن ذمہ داروں کو چاہیئے کہ وہ جتنی رقم کرایہ میں جمع کی ہوئی وہاں سے وصول کریں اسکو مسافرخانہ کی ضروریات میں صرف کریں اور جتنی رقم سود کی ہو اس کو علیحدہ رکھیں۔ مخلوط نہ کریں اگر بینک والے بھی امتیاز نہ کریں تو رقم تو متعین ہے کہ اتنی اصل اور اتنی سود ہے اس کو الگ الگ کرلیں، سود کی رقم اس کے مصرف میں صرف کرلیں پھر آپکو بھی کوئی اشکال نہیں ہوگا۔ واللہ اعلم بالصواب

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ — ۲۳ / ۱۱ / ۱۴۰۹ھ

## (۲۴۳) ایک ہی مسجد میں جمعہ ادا کرنا بہتر ہے

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

کسی شہر کی کئی مساجد میں جمعہ ادا کرسکتے ہیں کہ نہیں یا سبھی کو مل کر ایک ہی جامع مسجد میں جمعہ ادا کرنا چاہیئے جبکہ اس گاؤں میں جمعہ کی ادائیگی کے شرائط پائے جارہے ہیں۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ مکرمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

جس بستی میں جمعہ کے شرائط موجود ہوں وہاں اعلیٰ بات یہ ہے کہ جمعہ ایک مسجد میں ادا کیا جائے۔ اس میں شان وشوکت زیادہ ہے ہر برادری کے لوگ وہاں جمع ہوں لیکن اگر ضرورت ہو اور خلفشار اور انتشار کا اندیشہ ہو اور دوسری مسجد میں بھی جمعہ پڑھ لیا جائے تو وہ بھی ادا ہو جائیگا۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ — ۶ / ۱۱ / ۱۴۱۰ھ

## (۲۴۴) اپنا امام خود بننا

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

بعض مرتبہ سفر میں باوجود کوشش کے جماعت کا موقع نہیں ہو پاتا یا تو ساتھی

کے نہ ہونیکی وجہ سے یا بھیڑ کیوجہ سے۔ ایسے موقعہ پر کیا کرنا چاہئے۔ کیا جماعت کے ثواب سے محرومی ہوگی؟ دعاؤں کی درخواست ہے۔

فقط والسّلام

جواب :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

جب سفر میں کوشش کے باوجود جماعت کا موقع نہ ملے تو تنہا ہی تکبیر کہہ کر اپنا امام خود بنکر نماز ادا کیا کریں انشاء اللہ جماعت کے ثواب سے محروم نہیں رہیں گے۔

اللہ تعالیٰ اخلاص واستقامت دے، قبول فرمائے۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۳/۱۰/۱۴۰۹ھ

## (۲۳۵) قرآن سنانیکی اجرت دینا جائز نہیں

ڈاک :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدھم! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

(۱) ہمارے یہاں اس کا بہت رواج ہے کہ آدمی کے انتقال کے بعد دوسرے دن گھر پر قرآن خوانی کرکے ایصالِ ثواب کیا جاتا ہے اور اس کے بعد مٹھائی پھل تقسیم کئے جاتے ہیں اور اس کو ضروری سمجھا جاتا ہے۔ کیا اس کا کھانا صحیح ہے مطلع فرمائیں کرم ہوگا

(۲) تراویح کے عنوان پر مسجد اور محلہ میں چندہ کیا جاتا ہے اور اس رقم سے مسجد کے مؤذن، خادم اور امام کی تنخواہیں تقسیم کی جاتی ہیں اور اس میں سے حافظ صاحب کو بھی قرآن سنانیکی اجرت دیتے ہیں۔ کیا اس طرح چندہ کرکے حافظ صاحب کو دینا اور تراویح کے عنوان پر چندہ کرکے امام، مؤذن، خادم کو دینا صحیح ہے؟

فقط والسّلام

جواب :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

(۱) میت کیلئے ایصالِ ثواب کرنا قرآن کریم پڑھکر، نفل پڑھکر، صدقہ دے کر

درست ہے اور مفید لیکن جو طریقہ آپ نے لکھا ہے وہ ثابت نہیں ہے اس سے بچنا چاہئے۔

(۲) جو چندہ مسجد کیلئے کیا جائے اس میں سے صفائی کرنیوالے خادم، مؤذن اور امام صاحب کو دینا درست ہے لیکن قرآن پاک سنانیکی اجرت میں کچھ بھی دینا درست نہیں۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہ ۱/۷/۱۴۱۰ھ

## (۲۳۶) تحریرِ فتاویٰ میں احتیاط چاہئے

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آج شب سفر کا نظم تو کلاً علی اللہ تجویز ہے دعائے تکمیل بعافیت کی گذارش ہے۔ اس وقت ایک مسئلہ یاد آ گیا تھا عرض یہ کہ زید نے ایک زمین کا معاملہ طے کیا کہ اتنی رقم میں خریدوں گا اتنی مدت میں۔ اس کے ساتھ اس نے کچھ رقم جمع کردی بطور ضمانت کے، نیز تحریر بھی لکھدی کہ اگر اتنی مدت میں نہ خریدوں اور پوری رقم نہ دوں تو مالک کو اختیار ہے کہ زمین جس کو چاہے دیدے، نیز جمع شدہ رقم بھی مالک کی ہوجائیگی۔ مجھے کوئی حقِ مطالبہ نہ ہوگا، اس کی رجسٹری بھی کرالی۔ خریدار مدتِ مقررہ پر بارہا حاضر ہوئے بیع نامہ کیلئے۔ خریدار کو بار بار قانونی کاروائی کی جاتی ہے، اس معاملہ کو ایک سال ہورہا ہے مگر وہ نہ آتے ہیں نہ جواب دیتے ہیں۔ اس خریداری زمین میں دلال کی سعی میں مصارف ہوجاتے ہیں آمد و رفت وغیرہ میں۔ اب زمین کے بعض شرکاء کہتے ہیں کہ رقم مذکور میں سے جس قدر صرف ہوا ہے وہ وضع کرکے خریدار کو واپس کردی جائے، بعض کہتے ہیں جب وہ تحریر دے چکا ہے اس رقم کو شرکاء پر تقسیم کردیا جائے۔ خریدار غیر مسلم ہے اور ہندوستان دارالحرب ہے لہٰذا جب خوشی سے ایسی تحریر دے چکا ہے تو اس سے ہم کو نفع اٹھانا چاہئے، اس معاملہ میں جو حکم شرعی ہو اس سے مطلع فرمایا جائے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ مخدومی زید احترامہ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !

احقر نے دیر ہوئی فتاویٰ لکھنے بند کر دیئے اس لئے کہ حافظہ بھی کمزور ہے کہ گذشتہ مطالعہ محفوظ نہیں اور ناظرہ بھی کمزور ہے کہ فی الوقت مطالعہ کی قدرت نہیں۔ ایسی حالت میں کیا فتویٰ لکھا جائے۔ آپ نے جو کچھ تحریر فرمایا ہے زمین اور بیع نامہ کے سلسلہ میں تو بیعنامہ کرانیکی صورت میں اس کی دی ہوئی رقم کو ضبط کر لینا گویا جرمانہ مالی ہے۔ یاد پڑتا ہے درمختار اور بحرالرائق وغیرہ میں ہے: "والحاصل ان المذہب عدم التعزیر باخذ المال" الخ۔ آگے جو ملک کی موجودہ حالت ہے اس کے اعتبار سے اگر عقود فاسدہ ربویہ کی اجازت دی جائے تو حضرت تھانوی نوراللہ مرقدہٗ کی عبارات اس کے قبول کرنے سے آبی ہیں۔ دوسرے حضرات اپنے مسلک پر جو رائے بھی رکھتے ہوں البتہ اس سلسلہ میں جو خرچ ہوا ہو وہ بطور ضمان ممکن ہے لینا درست ہو جائیگا اور جس کا خرچ ہوا وہ وصول کرلے جمع کردہ پوری رقم کے رکھنے کا حق نہ ہوگا۔ باقی واللہ اعلم بالصواب۔

عامۃً اس بیع نامہ کو جزءِ ثمن قرار دیا جاتا ہے، بوقتِ تکمیلِ بیع اس کو ثمن میں محسوب کرلیا جاتا ہے۔ بیع مکمل نہ ہونیکی صورت میں اس کی واپسی ہو جاتی ہے اور دستور یہ ہے کہ بیع مکمل نہ کرنیکی صورت میں اس کو ضبط کرلیا جاتا ہے جو کہ تعزیر باخذ المال ہے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہ

۱۳ ۵/۱۴۱۱ھ

## (۲۳۷) جواز ضرب بالدف پر اشکال

ڈاک :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !

حضرت کا گرامی نامہ باعثِ تسکین ہوا، چند روز ہوئے فتاویٰ محمودیہ جلد سابع دیکھنے کا اتفاق ہوا۔ اس میں دف کے سلسلہ میں جواز کا فتویٰ ہے۔ اس فتویٰ کو پڑھنے کے بعد چند روز پہلے ہی دیکھا حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانویؒ نے

بوادر النوادر ص۳۴۶ میں تفصیلی گفتگو کرتے ہوئے تحریر فرمایا ہے کہ مذہب حنفیہ میں دف بجانا مطلقاً حرام ہے ہاں مذہب شافعی میں صرف شادی وختنہ کے مواقع پر دف بجانا چند شرطوں کے ساتھ مباح ہے، اس کے علاوہ حرام ہے — اور بعض علماءِ احناف جو اپنی کتابوں میں جواز لکھتے ہیں اس سلسلہ میں تحریر فرماتے ہیں وہ اصل مذہب اور ظاہر الروایت کے خلاف ہے پس منشاء تقلید یہ نہیں کہ اس کو جائز سمجھا جائے اور فرماتے ہیں کچھ تعجب نہیں کہ علمائے حنفیہ کو روایاتِ شافعیہ سے دھوکا پیدا ہوا اور اس کے نظائر کتب حنفیہ میں کثرت سے ملتے ہیں کہ کسی ایک کتاب میں کوئی قول دوسرے مذہب کا کسی مصنف نے لکھا اور دوسروں نے اس کی دیکھا دیکھی اعتماد کر کے اپنی تصنیف میں درج کردیا اور یوں ہی نقل ہوتا چلا آیا جیسے صاحب درمختار نے بہ تبعیتِ صاحب نہر الفائق و بحر الرائق یہ لکھدیا اقیموا الصلوٰۃ وَ اٰتوا الزکوٰۃ قرآن میں ۸۲ جگہ آیا ہے۔ حالانکہ یہ شمار غلط ہے۔ صرف ۳۲ جگہ ہے۔ اور احادیث میں اعلانِ نکاح کیلئے دف کا بجانا یہ کنایہ بتلایا ہے اعلانِ نکاح کا اور اس کے کنایہ ہونیکی دلیل یہ نقل کی ہے کہ کسی ضعیف روایت سے بھی ثابت نہیں عہدِ رسالت اور عہدِ صحابہؓ میں کسی نے اپنی بچی کی شادی یا اپنے بچے کی شادی کیوقت دف بجایا ہو۔ نیز حضرت صدیق اکبرؓ کا اس کو مزامیر شیطان اور حضرت علیؓ کی ممانعت والی حدیث سے استدلال امید کہ جواب سے نوازیں گے۔ کرم ہو گا۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

جناب کے تحریر کرنے پر بوادر النوادر کو بھی دیکھا۔ میری کتاب میں یہ مضمون ص۲۲۲ پر ہے اور جو عبارات آپ نے نقل کی ہیں وہ حضرت تھانوی رحؒ کی نہیں ہیں بلکہ ابو الاسحٰق انصاری محمد آبادی صاحب کی ہیں جو کہ ضمیمہ اخبار الفقیہ امرتسر ۵ نومبر ۱۹۱۹ء سے بعنوان باجوں پر تحقیق کی ایک زبردست چوٹ نقل کی گئی ہے۔ حضرت تھانویؒ

کی عبارت تو بہت تھوڑی سی ہے جس میں حرام ہونیکا حکم بھی نہیں چونکہ جناب کو تو اشکال حضرت تھانویؒ کی عبارت کیوجہ سے تھا اور انکی عبارت وہ نہیں ہے جو آپنے نقل کی اور جن صاحب کی وہ عبارات ہیں ان کے جواب کی ضرورت نہیں سمجھی گئی۔ نفس مسئلہ کتب فقہ درمختار، بحرالرائق وغیرہ میں بھی ہے اور شروح حدیث شریف مرقات، تعلیق الصبیح وغیرہ میں بھی ہے اور ضرب دف سے مراد اعلان لینا اور حقیقی معنے مراد نہ لینا ہر جگہ نہیں ہے پھر اگر اعلنوا، اور واضربوا بالدف دونوں جملے اگر ساتھ ساتھ ہوتے تو عطفِ تفسیری قرار دینے کا احتمال بھی تھا لیکن جب حدیث میں ان دونوں جملوں کے درمیان فاصل بھی ہے تو پھر عطفِ تفسیری کا احتمال باقی نہیں رہا۔

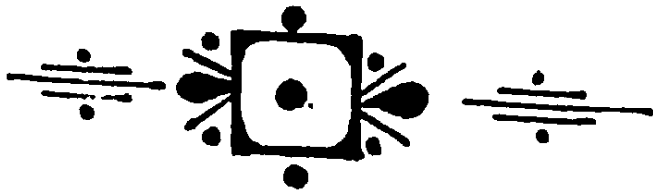
بہر حال اس پر تفصیلی کلام کی ضرورت نہیں سمجھی وقت ضرورت اس سے بھی انکار نہیں۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ — ۵/۱۲/۱۴۰۸ھ





# حضرت والا کی شفقت و تواضع



## مجلس سُونی ہو گئی (۲۳۸)

ڈاک :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

حضرت والا سے بچھڑ کر بندہ بنارس پہنچا۔ گھر والوں کو بخیر و عافیت پایا۔ اس نورانی اور پُر از خیرات و برکات ماحول سے دوری اور محرومی کا احساس وہاں سے جدا ہونے کے بعد ہوا۔ محلہ کی مسجد میں محترم والد صاحب اعتکاف فرماتے مگر وہ سفر میں ہیں اس لئے احقر کا عشرۂ اخیرہ کا اعتکاف تجویز ہوا ہے۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ مسجد اور ایام مبارک کے احترام کے ساتھ وقت گذار نیکی توفیق مرحمت فرمائیں۔ حضرت والا سے خصوصی دعاؤں کی درخواست ہے۔

جامعہ اسلامیہ میں درسِ حدیث کے آغاز اور دعا کیلئے حضرت سے درخواست کی بھی مکرر درخواست ہے اور تشریف آوری کیلئے جو تاریخ مناسب سمجھیں طے فرمادیں تاکہ حاضر ہو کر ٹکٹ کا بندوبست کردوں۔ مولانا ابراہیم صاحب کو بھی خط لکھا ہے۔ مولوی مسرور احمد صاحب بھی سلام مسنون قبول کریں۔ آخر میں دعاؤں کی ملتجیانہ درخواست مکرر عرض کرتا ہوں ۔ فقط والسلام مع الاحترام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالٰی مکرم محترم مدت فیوضکم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
جناب والا یہاں سے تشریف لے گئے گویا مجلس سونی ہو گئی تاہم بندگانِ خدا کی الحاح وزاری سے حق تعالٰی کا فضل ہوا عافیت کے ساتھ ایام اعتکاف پورے ہو گئے۔ ماشاء اللہ احباب نے بہت کچھ حاصل کرلیا یہ محروم جہاں تھا وہیں رہا احباب کی کامیابی کی بناء پر اپنے لئے بھی فلاح کی توقع کافی ہے۔ امید ہے کہ آپ نے وہاں عشرۂ اخیرہ کا اعتکاف کیا ہو گا، محترم والد صاحب کی جگہ کو خالی نہیں چھوڑا ہو گا۔ حق تعالٰی قبول فرمائے اور اعتکاف پر مداومت نصیب فرمائے۔ ماہِ مبارک کے ختم ہوتے ہی کمزوری، چکر، وغیرہ کا حملہ شروع ہو گیا، کمرہ سے وضو کی جگہ تک جاتے ہوئے کئی جگہ بیٹھنے کی نوبت آتی ہے۔ حضرت مولانا حبیب الرحمٰن صاحب اعظمی مدظلہٗ نے اپنے مدرسہ مرقاۃ العلوم میں بلایا تھا مگر سفر کی بالکل ہمت نہیں انکی خدمت میں معذرت لکھدی۔ جناب کو بھی اس کی اطلاع مقصود ہے۔ میرٹھ اور دہلی کے حالات کچھ کچھ درست ہو رہے ہیں۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ

## (۲۳۹) بین القوسین الحاج لکھنے کی غرض

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالٰی محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
گرامی نامہ ملا۔ احقر نے لفظ الحاج بین القوسین تشریف اور فال نیک کیلئے لکھوایا تھا کہ آپ کے قلب میں یہ جذبہ ابھرنے لگے اور اس کا اثر حرم شریف تک پہونچ جائے الحمدللہ اس کے آثار شروع ہو گئے۔ اللہ پاک عام واقعہ میں بھی اس کو باحسن وجوہ ظاہر فرمائے۔ ہدیہ پہنچ گیا جزاک اللہ تعالٰی۔ مولانا محمد ابراہیم صاحب کیطرف سے سلام مسنون۔ مولانا مسرور صاحب بھی آ گئے ان کا بھی سلام۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ

## اضاعتِ وقت نہ چاہیئے (۲۴۰)

جواب :- باسمہ سبحانہ تعالےٰ مخدومی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

بحمد اللہ بخیریت ہوں، عافیتِ آنمحترم معلوم ہوکر مسرت ہوئی۔ آپ کے مدرسہ میں ہدایہ جلالین کی تعلیم ہورہی ہے حق تعالےٰ برکت دے اور ترقیات سے نوازے۔ طلبہ الحمد للہ بخیریت ہیں وہ جو خدمت لیں مجھے انکار نہیں مگر وہ بہت مشغول ہیں خاص کر دورہ کا سال ہونیکی وجہ سے ان کو کہیں آنے جانے کی فرصت نہیں۔ میں بھی انکا وقت ضائع ہونا مناسب نہیں سمجھتا۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو علم وعمل کی دولت عطا فرمائے۔ مولانا حسین احمد صاحب اور دیگر اساتذہ سے حسب موقع سلام مسنون۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۳/۲/۱۳۹۴ھ

## مزاجِ تو از حالِ طفلی نہ گشت کا عجیب مطلب (۲۴۱)

ڈاک :- حضرت والا زید مجدکم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

خدا کرے مزاج عالی بعافیت ہو۔ اس محروم القسمت غلام نے حضرت کے بنارس سے تشریف بری کے بعد کوئی عریضہ ارسال خدمت نہیں کیا جس پر شرمندگی کے ساتھ طالبِ معافی ہے۔ اس دوران برادرم جمال عبد الظاہر کے ذریعہ حضرت کے گرامی نامہ کا علم ہوا۔ صورتِ حال یہ ہے کہ آج کل مابین العصر والمغرب کے علاوہ بندہ کا سارا وقت باستثناءِ حوائجِ بشریہ درس کی تیاری اور درس کے عمل میں صرف ہوتا ہے جس سے گو جسمانی طور پر تکان کا احساس بھی ہوتا ہے لیکن قلب وروح کیلئے غذا کا سامان فراہم ہے خدا تعالےٰ اس خدمت پر بندہ کو خلوص کی دولت سے نوازے اور حسنِ

قبول سے نوازے - حضرت والا نے بخاری ثانی کا سبق شروع فرمادیا تھا اس کے آگے سے اگلے ہی روز سے بعد نماز عشاء سلسلہ جاری ہے - برادرم جمال عبدالظاہر خوش قسمت ہیں ان کو حضرت والا کی توجہات حاصل ہوئیں اور شرف باریابی بھی حاصل کر رہے ہیں اس دور افتادہ غلام بارگاہ کو بھی اپنی خصوصی توجہات اور دعاؤں سے نوازیں کہ اللہ تعالیٰ بیڑہ پار لگادیں بندہ کا حال یہ ہے کہ ؎

چہل سال عمر عزیزت گذشت مزاج تو از حال طفلی نہ گشت[1]

حضرت کی بنارس تشریف آوری کے موقع پر حضرت کی راحت رسانی کا لحاظ کئے بغیر جس طرح خود غرضی اور مطلب برآری کا عمل ہوا ہے خدارا اس سلسلہ میں خاص طور پر بندہ کو عامۃً سب ہی احباب کو معاف فرمادیں - مولانا ابراہیم صاحب کی عدم موجودگی کی وجہ سے خصوصًا اس سلسلہ میں کوتاہیاں ہوئی ہیں اس وقت گھر کے کئی افراد کو موسمی بخار اور درد بدن کی شکایت ہے صحت و عافیت کیلئے دعا فرمادیں بقیہ سب خیریت ہے - جناب مولانا ابراہیم صاحب اور حاضرین مجلس کو بشرط سہولت سلام مسنون پہونچے - برادرم حافظ عبدالقدیر صاحب نے بھی خصوصیت سے سلام عرض کیا ہے اور دعا کی درخواست کی ہے -

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

آپ کے مشاغل سے بہت مسرت ہے علم دین کی مشغولی میں جس قدر وقت خرچ ہو وہ اعلیٰ درجہ کی کیمیا ہے - آپ نے کریما کا شعر نقل کیا ہے اور اپنا مصداق قرار دیا ہے ابھی ابھی آپ کی برکت سے ایک مفہوم ذہن میں آیا ہے کہ اللہ پاک نے آپ کو چالیس سال کی عمر میں معصومانہ مزاج طفل عطاء فرما رکھا ہے - مبارک ہو یہاں تو اس عمر تک پہونچتے پہونچتے گناہوں کا انبار اکٹھا ہو گیا تھا پھر اس پر اضافہ ہی اضافہ ہے - چہل سال

[1] تیری پیاری عمر کے چالیس سال گذر گئے مگر تیرے مزاج سے ابتک بچپنہ ختم نہیں ہوا - ۱۲

کے دوچند ہونے پر انبار کئی چند ہوچکا حق تعالےٰ مغفرت فرمائے۔ ایک بات ذرا خیال میں رکھیں صحت جتنی متحمل ہو اتنا کام کریں فانّ المنبت لا ارضا قطع ولا ظھرا ابقیٰ ۔ محترم عبدالقدیر صاحب کو خصوصیت سے سلام عرض ہے اور جن جن کو مناسب سمجھیں سلام عرض ہے اہل خانہ کو سب کو اللہ تعالےٰ شفاء دے۔

فقط والسلام　　　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ　　　　۱۱/۲/۱۴۰۸ھ

## (۲۴۲) ہر شخص کو پریشانی درپیش ہے

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ　　حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

بفضلہٖ تعالےٰ یہاں ہر طرح خیر وعافیت ہے۔ خدا کرے حضرت والا بھی ہر طرح صحت وعافیت کے ساتھ رہیں۔ نوازش نامہ موصول ہوگیا تھا۔ ۱۱ شوال سے مدرسہ کھل گیا۔ شروع کے دو تین روز طلبہ کی خاص آمد رہی اور داخلہ بھی ہوا۔ اب تقریباً آمد بند ہے ابتدائی جماعتوں میں طلبہ کی تعداد اچھی ہوگئی ہے مگر دورہ حدیث اور مشکوٰۃ شریف کی جماعت میں ابھی کمی ہے دورہ میں صرف دو قدیم طلبہ ہیں۔ اب دیوبند کے نتیجہ امتحان داخلہ کے بعد ہی کچھ فیصلہ ہوسکے گا دعا فرمادیں کہ اللہ تعالےٰ اخلاص اور محنت کے ساتھ کام کی توفیق بخشیں ہر طرح کے فتنے سے محفوظ رکھیں۔ راشد سلمہٗ دیوبند جارہے ہیں انھوں نے کہا کہ میں گھر رہ کر کچھ نہ کرپاؤں گا دعا فرمائیں کہ حق تعالےٰ عزیز سلمہٗ کو بیش از بیش علمی وروحانی نفع اندوزی کی توفیق بخشیں اور حضرت والا بھی توجہ فرماتے رہیں۔ یہاں ابھی داخلہ جاری ہے۔ تمام اساتذہ سلام عرض کرتے ہیں اور دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ بندہ بھی عاجزانہ درخواست کرتا ہے کہ خصوصی دعاؤں میں یاد فرمالیا کریں۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
الحمد للہ خیریت ہے دل سے دعا کرتا ہوں حق تعالیٰ مدرسہ کو مادی ومعنوی ترقیات سے نوازے صالح طلبہ کو بھیجے باہم اتفاق واتحاد کے ساتھ سب کو مل کر کام کرنیکی توفیق دے عزیز راشد سلمہٗ کو مکان پر رہکر کام کرنا دشوار ہے اور مولانا ابوالقاسم صاحب کو دارالعلوم میں رہ کر کام کرنا دشوار تھا یہ سب اپنی اپنی دشواریاں ہیں جو ساتھ لگی ہوتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ آسانی اور سہولت دے اس ناکارہ کے پاس توجہ کہاں ہے خدمت سے انکار نہیں۔ اللہ پاک علوم نافعہ اعمالِ صالحہ اخلاق فاضلہ کی دولت عطا فرمائے خدمتِ دین کا جذبہ اور ولولہ پیدا کرے واقفین سے حسب صوابدید سلام مسنون۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۹/۱۰/۱۴۰۸ھ

## کیمیائی نسخہ (۲۴۳)

جواب :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
آپکو حق تعالیٰ شانہٗ نے اپنے فضل وکرم سے نوازا کہ اپنے دربار کی حاضری نصیب فرمائی۔ وہی اس حج کو مبرور فرمائے اور اپنے حبیب سید الاولین والآخرین صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار اقدس کی حاضری نصیب فرمائی وہی اس کو مقبول کرے اور اس نابکار سے جو کچھ تعلق ہے اس کو اپنے تعلق کا ذریعہ بنائے اور حرمین شریفین کی حاضری بار بار نصیب کرے۔ اس بندہ عاجز وناقص کے پاس بجز دعا کے کچھ نہیں اور دعا بھی اسی کی توفیق سے ہے۔ جس دعا کو قبول کرنا چاہتے ہیں اس کے اندر اخلاص پیدا کردیتے ہیں اس سے ہٹ کر کوئی چیز اپنے پاس نہیں اس لئے اس کی درخواست آپ سے بھی ہے یہی بہت بڑا کیمیائی نسخہ ہے ادعونی استجب لکم۔ دنیا وآخرت دونوں کیلئے یہی کامیابی کا راز ہے اس بات کا ذرا لحاظ رکھیں کہ جس قدر القاب و

آداب آپ نے لکھدیئے ہیں یہ سب بے محل ہیں اور الفاظ کا استعمال بے محل انکی ناقدری ہے نقصان اس سے یہ ہوتا ہے کہ جو اکابر حضرات ان الفاظ کے حق دار ہیں انکی وقعت بھی کم ہو جاتی ہے۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ — ۳/۵/۱۴۱۳ھ

## (۲۴۴) بیوی، والدہ، بچوں کا ادائے حق

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

عرض خدمت حضرت اقدس یہ کہ بندہ کے پیچھے کچھ دشمن لگے ہوئے ہیں جو ہر وقت ستانے پر تلے ہوئے ہیں جس کی وجہ سے بندہ بہت پریشان ہے، زندگی سے بیزاری ہے۔ گھر والے بھی بہت پریشان ہیں۔ کیا کریں سمجھ میں نہیں آتا بلا وجہ کی دشمنی ہے۔ برائے کرم آپ فرمادیں کہ احقر کیا کرے طبیعت بہت ہی بے قابو ہے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

گرامی نامہ ملا۔ پریشانی کا حال معلوم ہو کر بہت قلق ہوا۔ آپ اگر اپنے زندگی کا رخ یہ بنالیں کہ جو کام آپ کو سپرد کیا گیا ہے اسی میں مشغول رہیں اور دوسری طرف کوئی توجہ نہ کریں بلکہ آپکو خبر بھی نہ ہو کہ آپ کے خلاف کیا کارروائی کی جارہی ہے ہر ایک سے اخلاق و مروت سے پیش آئیں غلط کام کرنے والا خود ٹھیک ہو جائے گا۔ ولا یحیق المکر السیئ الا باھلہٖ[1]۔ اگر دشمن برسرِ پرخاش ہے تو محافظ حقیقی مددگار ہے اسی کی مدد پر بھروسہ ہونا چاہیئے حضرت شیخ سعدیؒ نے فرمایا ہے کہ ؎ زور آور دگر تو یاری دہی :: کہ گیر د چوں تو رستگاری دہی[2]

اسی کے قریب قریب حضرت گنگوہیؒ نے دیوبند میں خط لکھا ہے جب یہاں خلفشار ہو رہا تھا اور حضرت سہارنپوریؒ اور حضرت دیوبندی

[1] اور بری تدبیر والوں کا وبال ان تدبیر والوں پر ہی پڑتا ہے۔ (بیان القرآن) [2] کون ظلم کر سکتا ہے اگر تو مدد کرے :

پریشان تھے وہ خط چھپا ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپکو سکون اور اطمینان دے۔ والد مرحوم کو جنت الفردوس عطا فرمائے۔ محترمہ والدہ صاحبہ کو قوت وصحت دے بیٹے کو یاد کرکے رونا طبعی چیز ہے آپ بذریعہ خط ان کو تسلی دیدیا کریں اور موقعہ نکال کر کچھ وقت کے لئے وہاں حاضر بھی ہوجایا کریں ان کا بڑا حق ہے، ان کو خوش کرنا بھی عبادت ہے۔ اہلیہ محترمہ کا بہت خیال رکھیں انکی علالت کیطرف سے بے توجہی نہ کریں بچوں کی پرورش بھی موجب اجروثواب ہے بلکہ ضروری ہے۔ طلبہ کے ساتھ شفقت کا معاملہ کریں یہ نہ سوچیں کہ انھوں نے کیا کیا بلکہ یہ سوچیں کہ آپ کو کیا کرنا ہے۔ اللہ آپکی نصرت فرمائے معمولات ذکر، تلاوت، مراقبہ وغیرہ کی پابندی رکھیں۔

فقط والسلام　　املاہ العبد محمود عفرلہٗ　　۱۹/۱۰/۱۴۰۷ھ

## (۲۴۵) حسن اخلاق کی تاکید اور سجدۂ دعا

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　　حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

عرض خدمت اقدس یہ کہ آج کل احقر ایک عجیب طرح کی پریشانی میں مبتلا ہے۔ وہ یہ کہ احقر ہر ایک کے ساتھ حسن اخلاق سے پیش آتا ہے مگر احقر کے ساتھ سبھی بدخلقی کا معاملہ کرتے ہیں۔ دوسری بات یہ معلوم کرنی ہے کہ کیا الگ سے نماز کے علاوہ سجدہ کی حالت میں دعا کی جاسکتی ہے یا نہیں۔ دعاؤں کی درخواست ہے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہ تعالیٰ　　محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ اپنے احباب کے ساتھ تعلق محبت ہی کا رکھیں جس سے ملیں اخلاق سے ملیں اگر اس کی بات کو پورا کرنا منظور نہ ہو تب بھی اخلاق وحکمت سے جواب دیں۔ اگر ناحق آپ کو کسی مشورہ میں ملوث کرنا چاہیں تب بھی ناراض نہ ہوں بلکہ اخلاق

کے ساتھ مصلحت بیان کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے اخلاق کی برکت سے سبکو نوازے، دعا الگ سے سجدہ میں کرنیکی ضرورت نہیں نماز کا سجدہ بہت کافی ہے۔ دعا بیٹھکر جس قدر خشوع وخضوع سے ہوسکے بہتر ہے۔ تلاوت بیٹھکر مناسب ہے زیادہ دیر نہ کرسکیں تو لیٹ کر ہی کرلیا کریں۔

فقط والسلام　　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۴۱۱/۱۲/۱۱ھ

## (۲۴۶) ایسے حالات میں ایمان کی سلامتی کیسے ہو گی

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

عرض خدمتِ اقدس یہ کہ الحمدللہ رمضان المبارک کا مہینہ آرہا ہے۔ ضرور اس گنہگار کو ان مبارک راتوں کی دعاؤں میں یاد رکھیں گے۔ الحمدللہ حضرت اقدس کی دعاؤں سے تبلیغی مرکز کی تعمیر مکمل ہوگئی ہے۔ اس کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس مرکز کو قیامت تک باقی رکھے۔ حضرت کے علم میں یہ بات ضرور ہوگی کہ یورپ برطانیہ کے کیسے حالات ہیں روز بروز بدتر سے بدتر ہوتے چلے جارہے ہیں۔ اگر ایسا ہی رہا تو کچھ دنوں میں مسلمانوں کا وقار ختم ہوجائے گا، لڑکیوں کی عصمت دری میں روزانہ اضافہ ہے، گناہوں کی بہتات ہے۔ مغربی تہذیب نے مسلمانوں کے ایمان کو دیمک کیطرح چاٹ لیا ہے۔ مولانا ابوالکلام آزادؒ نے کہا تھا کہ جس قوم کو تباہ کرنا ہو اس میں بےحیائی اور عریانیت پھیلا دو۔ غیر مسلموں کی عرصہ سے یہ کوشش جاری ہے کہ مسلمانوں کو ایسے کاموں میں لگا دو جس سے ان سے جذبۂ جہاد پیدا نہ ہو۔

امسال حج بیت اللہ شریف پر جانیکا ارادہ ہے دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ حاضری نصیب فرمائے اور جو رکاوٹ اور مشکلات درپیش ہیں اللہ تعالیٰ ان کو اپنی بے پناہ رحمت کے صدقہ دور فرمائے۔　　　فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہٗ تعالےٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
جناب کا گرامی نامہ دل خراش اور جگر دوز پہنچا۔ میرے پاس الفاظ نہیں جن کے ذریعہ جواب دے سکوں۔ مسلمان تختۂ مشق بنا ہوا ہے۔ برطانیہ ہو یا فرانس، جرمن، چین، جاپان، فلسطین، لبنان، ہندوستان سب ہی جگہ سے اسلام کی دی ہوئی عزت ختم ہو رہی ہے۔ ع :- کارواں کے دل سے احساسِ زیاں جاتا رہا
جو امور پہلے حد درجہ بے غیرتی کہلاتے تھے آج وہ مایۂ عزت ہیں فالی اللہ المشتکیٰ۔
کچھ عرصہ پہلے تک تو دوسروں پر ترس آتا تھا اور فکر ہوتی تھی کہ انکا ایمان کیسے باقی رہے گا اب اپنے متعلق یہی فکر ہے کہ ہمارا ایمان کیسے سلامت رہے گا۔ آپ حج کو جا رہے ہیں اللہ پاک ہر قسم کی رکاوٹوں کو دور فرمائے اور اپنے دربار میں بلا کر انعام واکرام کی دولت سے مالا مال فرمائے، اپنے حبیب پاک صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف فرمائے۔ یاد آ جائے تو اس روسیاہ نابکار کو بھی دعا میں شریک کر لینا۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود عفرلہٗ
۲۷ /۸ /۱۴۱۳ھ

## (۲۴۷) اللہ کا نام کس نیت سے لیا جائے

ڈاک :- باسمہ سبحانہٗ تعالےٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
اللہ تعالےٰ حضرت اقدس کے سایہ کو ہم لوگوں پر عرصۂ دراز تک قائم ودائم رکھے دیگر عرض یہ کہ ۷۶ء سے بندہ کی ایسی کیفیت ہو گئی ہے کہ حل مشکلات، قضائے حاجات، فتوحات یا کسی بھی کام کے لئے کچھ بھی پڑھا جائے کوئی کامیابی میسر نہیں آتی۔ معلوم نہیں کہاں غلطی ہو رہی ہے آگاہ فرما دیں اور کوئی عمل بتا دیں نیز دعا کی درخواست ہے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

بندہ ناکارہ عامل نہیں اور کچھ نہیں بتا سکتا کہ فلاں عمل کا نتیجہ کیوں صحیح برآمد نہیں ہوتا۔ ہاں اتنا جانتا ہے کہ اللہ کا نام اسکو راضی کرنے کیلئے لینا چاہیئے اور اس کی رضا کا حال قیامت میں معلوم ہوگا کہ وہ کس بات سے راضی ہوا؟ باقی اس کے ہر نام میں برکت ہی برکت ہے، قلب کو سکون ہے الا بذکر اللہ تطمئن القلوب[۱] آپ کیلئے بھی دعا کرتا ہوں خدائے پاک ہر پریشانی کو دور فرمائے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۳/۸/۱۴۱۳ھ

## (۲۴۸) مدرسہ کا نام جامعہ محمودیہ

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرتِ والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

یہاں لندن برطانیہ میں بہت دنوں سے ایک تبلیغی مرکز کی ضرورت محسوس کی جارہی تھی الحمد للہ اب تعمیر ہوگئی اگلے ماہ اس کا باضابطہ افتتاح ہے۔ دعا فرمادیں اللہ تعالےٰ اس کو قیامت تک جاری رکھے۔ آمین۔ احقر بہت دنوں سے گھر میں بچوں کو دینی تعلیم دے رہا تھا۔ ارادہ تھا کہ مستقل ایک مدرسہ بنالوں۔ کچھ دنوں پہلے حضرت اقدس کے خلیفۂ خاص مفتی محمد فاروق صاحب تشریف لائے تھے انکی صحبت سے بہت فائدہ ہوا۔ الحمد للہ ان سے ملاقات کے بعد اب پکا ارادہ کرلیا ہے کہ مدرسہ شروع کردوں۔ اب فکر ہوا کہ نام کیا رکھوں۔ معًا من جانب اللہ القاء ہوا کہ حضرت اقدس کیطرف منسوب کرکے جامعہ محمودیہ نام رکھدوں۔ امید کہ حضرت قبول فرمائیں گے۔ احقر کے اس حقیر کاوش کی سرپرستی اور مدرسہ کی ترقی ظاہری وباطنی کیلئے دعا فرمائیں گے۔ رمضان المبارک کا مہینہ یہیں گذارلیا۔ حضرت اقدس کی خدمت میں حاضری سے محروم رہا مگر پھر بھی الامر فوق الادب حضرت اقدس کے حکم کی تعمیل میں

[۱] خوب سمجھ لو کہ اللہ کے ذکر سے دلوں کو اطمینان ہوجاتا ہے۔ (بیان القرآن)

لگا دیا۔ الحمدللہ ساتھیوں نے خوب ساتھ دیا، خدا کی خوب نصرت رہی۔ حضرت کی توجہات محسوس کرتا رہا۔ استقامت واخلاص کی دعاؤں کی درخواست ہے۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ محترمی زیداحترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ علم دین کی خدمت کر رہے ہیں مبارک ہو۔ تبلیغی مرکز کا قیام مبارک ہو اللہ تعالےٰ اس کو تا قیامت باقی رکھے، ترقی دے۔ مفتی فاروق صاحب نے اپنے مدرسہ کا نام مدرسہ محمودیہ رکھا ہے وہ اس نالائق اور نااہل کیطرف منسوب نہیں بلکہ حضرت مولانا محمود الحسن صاحب شیخ الہند دیوبندیؒ کیطرف منسوب ہے جو کہ میرے والد صاحب کے استاذ تھے آپ بھی یہ نسبت پسند کریں تو بہت مناسب ہے اس میں مضائقہ نہیں۔ اللہ تعالےٰ برکت دے ترقی دے اخلاص دے نصرت فرمائے آپ نے رمضان المبارک کا مہینہ وہاں گذارا جس میں آپ کو یکسوئی حاصل ہوئی بہت اچھا کیا۔ مدرسہ کی سرپرستی سے مراد اگر دعا ہے تو اس سے بھی انکار نہیں۔

فقط والسلام املاہٗ العبد محمود عفی عنہٗ

۱۹ / ۱۱ / ۱۴۱۲ ھ

## (۲۴۹) حضرت اقدس کی تواضع

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

حضرت اقدس کا نامۂ مبارک موصول ہوا۔ حضرت نے تحریر فرمایا ہے کہ کسی صاحب نسبت بزرگ سے رابطہ قائم کرلیں میں ناکارہ آپکو صاحب نسبت بزرگ ہی تصور کر کے اتنے عرصہ سے خط وکتابت کر رہا ہوں۔ زندگی کا کوئی پتہ نہیں کتنے سانس باقی ہیں۔ آخرت میں اور کچھ نہ ہوا تو راستہ چلنے والوں میں تو شمار ہوسکوں۔ لکھنے کو بہت کچھ جی چاہتا ہے لیکن بے ادب ہوں شاید کوئی لفظ طبع مبارک کو ناگوار

ہو۔ میرے حال پر رحم فرماکر تعلیم وتلقین فرمادیں۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

بندہ اس قابل نہیں کہ اس کے لئے صاحب نسبت بزرگ جیسے الفاظ استعمال کئے جائیں۔ ان الفاظ کا بے محل استعمال ہے ان کی ناقدری ہے۔ اللہ تعالےٰ ناقدری کے بجائے قدردانی کی توفیق دے۔ ہاں مشورہ سے اس ناکارہ کو انکار نہیں ہے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۲ ۸ ۱۴۱۳ھ

## (۲۵۰) دنیا میں پریشانی کے سوا کیا ہے

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ وتعالےٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

عرض خدمت اقدس یہ کہ بندہ بہت پریشانیوں میں گھرا ہوا ہے، طرح طرح کی پریشانیاں آتی رہتی ہیں۔ کبھی جانی، کبھی مالی دعا فرمادیں اللہ تعالےٰ تمام پریشانیوں کو ختم فرماکر سکون قلبی عطا فرمائے۔ کچھ دن پہلے خواب میں بہت ہی اچھے مناظر نظر آئے مگر جاگنے کے بعد یاد نہیں کہ کیا دیکھا۔ اس کے بعد سے طبیعت بہت بیقرار اور پریشان ہے۔ معمولات کی پابندی ہے مناسب سمجھیں تو اضافہ فرمادیں گے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

آپکی پریشانیوں سے قلق ہے آج دنیا میں پریشانی کے سوا کیا ہے۔ خدمت دین میں پوری طرح منہمک ہو جائیں ایک ایک پریشانی کا مقابلہ کیسے کریں گے جو معمولات آپ کیلئے تجویز کئے وہ کافی ہیں۔ جو چیز آپکو خواب میں بتائی وہ اگر آپ کیلئے مفید ہوتی تو بیدار ہو کر یاد رہتی، جب یاد نہیں رہی تو اس کے فکر میں نہ رہیں

مولانا ابراہیم صاحب کیطرف سے سلام مسنون عرض ہے۔

فقط والسلام　　　املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ　　　۷/۱/۱۴۱۰ھ

## (۲۵۱) آپ کے یہاں حاضری کی جرأت کیسے کروں

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　حضرت والا زید مجدہم　السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آج کل طبیعت میں چڑچڑا پن کچھ زیادہ ہی ہو گیا ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر غصہ آجاتا ہے کبھی حضرت والا کا تصور کرکے ٹھنڈا ہو جاتا ہوں۔ واقعی حضرت والا کے تصور سے اتنا سکون اور اطمینان ملتا ہے کہ ساری پریشانیاں بھول جاتا ہوں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی خاص رحمت اسوقت احقر کیطرف متوجہ ہو جاتی ہے۔ دعاؤں کی درخواست کے ساتھ اجازت چاہتا ہوں۔ حضرت اقدس تکلیف گوارا فرماکر احقر کے غریب خانہ پر تشریف لائیں تو عین کرم ہوگا۔

فقط والسّلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　محترمی زید احترامہٗ !　السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ یہاں سے روانہ ہونیکے بعد ایسے گئے کہ خط ہی نہیں بھیجا ایسا لگتا ہے کہ شاید آپ اس ناکارہ کو بھول گئے۔ تعلق کا تو اتنا اظہار مگر حال یہ کہ اپنے پہنچنے کی اطلاع بھی نہیں دی اور جب آپکی طبیعت میں چڑچڑا پن پیدا ہو چکا تو نہ معلوم اس پر کیا کیا اثرات مرتب ہوں میں تو ایسے آدمی سے بہت ڈرتا ہوں اور بچتا ہوں کہیں سامنے سے نظر پڑ جائے تو مصافحہ کرنے کی بھی ہمت نہیں ہوتی پھر آپ کے یہاں حاضری کی جرأت کیسے کروں۔ اللہ تعالیٰ آپ پر بھی رحم فرمائے مجھ پر بھی رحم فرمائے اور سبھی پر رحم فرمائے۔

فقط والسلام

املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ　　　۱۰/۱/۱۴۱۰ھ

## (۲۵۲) قرآن وحدیث کے وعدے بالکل سچے ہیں

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

بعد سلام مسنون عرض یہ کہ جناب محمد احسن صاحب (چچا جان) نے ہماری مندرجہ ذیل پریشانی کو دور کرنیکے سلسلہ میں آپ سے رجوع کیلئے فرمایا کافی امید کے ساتھ معاملہ پیش کر رہا ہوں۔ دراصل ہمارے سب سے عزیز و ہونہار بھائی محمد نور الاسلام کو ایک بدمعاش نے ۱۵ ۲/۹۲ء کو گولی مار کر شہید کر دیا جسکی وجہ سے پورا گھر ذہنی طور پر بہت پریشان ہے کیونکہ وہ بہت نیک انسان تھے سمجھ میں نہیں آرہا ہے ایسا حادثہ کیوں ہوا۔ آپ سے التجا و درخواست ہے انکی روح سے بات کر کے بتلائیں کہ وہ کس حال میں ہیں۔ ہمارے لئے ان کا کیا مشورہ ہے۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

مرحوم تو شہید ہو کر اعلیٰ مقام پر پہنچ گئے۔ خوش قسمت ہے وہ شخص جو اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرتا ہوا اس کی رحمتوں کا مستحق ہوتا ہوا پہنچے اور اس راہ پر چلنے والوں کا اتباع کرے۔ مجھے مُردوں کی روحوں سے بات کرنا نہیں آتا اس لئے معذور ہوں۔ البتہ قرآن وحدیث میں جن نعمتوں کے وعدے ہیں وہ بالکل سچے ہیں۔

فقط والسلام املاہُ العبد محمود غفرلہٗ ۹ ۱۱/ ۱۴۱۳ھ

## (۲۵۳) باادب بے تکلفی مضر نہیں

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

ایک بات بہت کھٹکتی ہے زبانی عرض کرنیکا ارادہ کیا مگر ہمت نہیں ہوتی۔

وجہ یہ کہ حضرت والا کے ساتھ احقر کا تعلق پہلے تلمذ کا قائم ہوا اور حضرت کی بے پایاں شفقت کی بنا پر ایک گونہ بے تکلفی کی عادت بن گئی اور اس کے بعد اصلاحی تعلق ہوا جس کا تقاضہ سراپا ادب اور سراسیمگی کا ہے۔ حضرت کے ملفوظات میں بھی سالک کے لئے شیخ کی مجلس میں سر جھکا کر تسبیح و مراقبہ میں مشغول رہنے کی ہدایت ہے اب ارادہ کے باوجود حضرت کے سامنے حاضری کے وقت پہلے تعلق سے پیدا شدہ مزاج غالب رہتا ہے ایسی صورت میں مجھ جیسے منتسبین کو کیا صورت اختیار کرنی چاہئے۔ استفادہ کی خاطر جو کچھ استفسارات کئے جاتے ہیں اس میں وجہ ادب ملحوظ نہیں رہ پاتا جو کہ تعلق ارادت کا تقاضہ ہے۔ ہر طرح کی خیر کے لئے دعاؤں کی درخواست ہے۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ مخدومی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

جس نوع کی بے تکلفی آپ کی ہے وہ مضر نہیں نہ خلافِ احترام ہے اور اصل بات یہ ہے کہ یہ کمینہ سیہ کار لائق احترام ہے ہی نہیں۔ اس کا تو حال یہ ہے کہ ؎

ایکہ ہستم بد زبان و بد نگاہ و بد عمل
ہم امید و بیم ہستم در طفیل دیگراں

فقط والسلام۔ املاہ العبد محمود عفی عنہٗ ۸ / ۱ / ۱۴۱۰ ھجری

## (۲۵۴) ترجمہ شروع کرنے پر مسرت

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

آجکل دہلی میں اپنی مسجد میں بعد نمازِ عشاء ترجمہ قرآن پاک شروع کر دیا ہے۔ دعا فرمائیں۔ مراقبہ بھی شروع کر دیا ہے استقامت واخلاص کیلئے دعا فرمادیں۔

فقط والسلام

؎ اے نفس میں تو بد زبان بدنگاہ بدعمل ہوں پُر امید اور پُر خوف بھی دوسروں کے طفیل میں ہوں۔ ۱۲

جواب :- باسمہ سبحانہٗ تعالےٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

آپکے مبارک حالات سے مسرت ہے۔ اللہ پاک مزید ترقیات سے نوازے۔ ترجمہ میں پوری نصرت فرمائے۔ حضرت اقدس تھانوی نور اللہ مرقدہٗ کی بیان القرآن یا مفتی محمد شفیع صاحبؒ کی معارف القرآن اگر مطالعہ میں رہے تو زیادہ سہولت رہے گی۔ مراقبہ کا سلسلہ کچھ نہ کچھ جاری رہنا چاہیئے کلیۃً ترک نہ ہو۔ آپ کے بھائی کی اللہ پاک بہتر جگہ بہت عزت سے شادی کرادے اور خوشگوار زندگی دے۔ مولانا ابراہیم صاحبؒ کی طرف سے سلام مسنون۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ
۹/۶/۱۳۹۸ھ

## (۲۵۵) حاضری کی تکلیف اٹھانی نہیں پڑتی

ڈاک :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

بندہ بہت دنوں سے ارادہ کر رہا تھا کہ خدمتِ اقدس میں حاضری دوں مگر جب جب ارادہ ہوتا ہے اسی رات میں خواب میں ملاقات ہو جاتی ہے تو پھر ارادہ کی پختگی ختم ہو جاتی ہے۔ حاضری سے محروم رہتا ہوں۔ بندہ کا تعلق مولانا مسیح اللہ خان صاحب سے تھا۔ حضرت اقدس سے رجوع کی درخواست کرتا ہوں۔ حضرت والا اپنے خدام میں شمار فرمائینگے عین کرم ہوگا دعاؤں کی درخواست کے ساتھ اجازت چاہتا ہوں۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہٗ تعالےٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

آپ کا خط ملا۔ آپ کو تو یہ سعادت حاصل ہے کہ جس سے ملاقات کا ارادہ کرلیں اس سے خواب میں ہی ملاقات ہو جاتی ہے حاضری کی تکلیف اٹھانی نہیں پڑتی۔ یہاں تو یہ حال ہے کہ حضوری کے بغیر کام نہیں چلتا، ہر کسی سے ملاقات

کے لئے حاضری دینی پڑتی ہے۔ آپ کا تعلق ماشاءاللہ مولانا مسیح اللہ خانصاحب رحؒ سے تھا۔ مشورہ سے کوئی انکار نہیں۔ اللہ تعالیٰ دارین کی سعادت عطا فرمائے۔

فقط والسلام　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ　　۲ / ۲ / ۱۴۱۴ھ

# (۲۵۶) دو سمندروں سے فیض اٹھانا

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　　حضرت والا زید مجدہم　　السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

عرض یہ کہ بندہ کا سب سے پہلے اصلاحی تعلق حضرت شیخ الحدیث مولانا زکریا صاحب رحؒ سے رہا۔ پھر حضرت مولانا استاذی المحترم عبدالجبار صاحب رحؒ سے میں نے اصلاحی تعلق قائم کرلیا اب حضرت کی وفات کے بعد بندہ آنجناب سے رجوع کی درخواست کرتا ہے۔ دعاء فرمادیں اللہ تعالیٰ اس کو ذریعہ بناکر بندہ کی سیئات کو حسنات سے مبدل فرمائے۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　　محترمی زید احترامہٗ！　　السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ！

آپ ماشاءاللہ جامع البحرین ہیں کہ بڑے شیخ [۱] اور [۲] کے شیخ دونوں سمندروں سے مستفیض ہوئے۔ جو کچھ معمولات ہیں ان کو دلجمعی کے ساتھ ادا کرتے رہیں اور یہاں آنے سے پہلے استخارہٗ مسنونہ کرلیں کہ کس طرف رجوع کرنا آپ کے حق میں مفید ہے۔ ملاقات کیلئے آنے میں کچھ مضائقہ نہیں۔ جس شخص کا حصہ جہاں مقدر ہوتا ہے اس کو وہاں سے ملتا ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ آپکو بھرپور حصہ عطا فرمائے اس ناکارہ کے عیوب پر حق تعالیٰ نے پردہ ڈال رکھا ہے اگر اصل حالات کھل جائیں تو سب طرف سے نفرت ہی نفرت ہو کسی طرف کبھی رجوع نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ کو دارین کی ترقیات سے نوازے۔ آمین۔

فقط والسلام　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ　　۲۸ / ۳ / ۱۴۱۲ھ

---

۱ شیخ الحدیث مولانا زکریا صاحب رحؒ۔ ۲ مولانا عبدالجبار صاحب رحؒ۔

## (۲۵۷) حضرت زید مجدہٗ کی تواضع

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

اس سے مسرت ہوئی کہ جناب کا تعلق حضرت شیخ الحدیث نور اللہ مرقدہٗ سے ہے۔ خدائے پاک ان کے فیض سے آپ کو نفع دے۔ یہ ناکارہ آوارہ ہرگز ان کا قائم مقام نہیں انکی جوتی کے خاک کے برابر بھی نہیں۔ ہاں خدمت میں بہت دیر تک رہا مگر محرومی کے سوا کچھ حاصل نہ ہوا۔ مشورہ دینے سے ہرگز دریغ نہیں۔ آپ آنکھوں سے معذور رہیں سفر کی ضرورت نہیں۔ حدیث قدسی میں ہے اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتے ہیں کہ میں جس بندہ کی آنکھیں لے لیتا ہوں میرے پاس اس کا بدلہ جنت ہے اس لئے معذوری ومجبوری کے ساتھ ساتھ یہ بشارت قابل قدر ہے اسی بشارت کی وجہ سے مولانا رشید احمد صاحب گنگوہیؒ نے آنکھیں نہیں بنوائیں اور اخیر عمر تک صبر کیا۔

فقط والسلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ — ۲۹/۱۰/۱۴۰۱ھ

## (۲۵۸) جو زیادہ قریب ہیں انکی آزمائش ہوتی ہے

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپکو اللہ تعالیٰ نے دو بیویاں اور دو بچیاں دیں یہ بھی حق تعالیٰ کا انعام ہے اور جو جا چکی وہ بھی حق تعالیٰ کا انعام ہے۔ صبر تو ماشاء اللہ خود آپ کرتے ہی ہیں اس دنیا کا تو یہی دستور ہے جو بھی یہاں آیا ہے اسے جانا ضرور ہے۔ بندۂ عاجز کے پاس صبر کے سوا کیا ہے وہ بھی حق تعالیٰ کی توفیق سے ہی ہے لوگ فقیر سے کہتے ہیں کہ نماز وغیرہ کے باوجود ایسی مصیبتیں ہیں تو اس میں تعجب کی کیا بات ہے۔ حق تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ کی آزمائش سب سے زیادہ انبیاء کی کیجاتی ہے پھر ان کے بعد جو جو زیادہ قریب ہیں انکی آزمائش ہوتی ہے حالانکہ ان کے برابر کون ہو سکتا ہے" وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ[1]

[1] اور واقعی ہم کو معلوم ہے کہ یہ لوگ جو باتیں کرتے ہیں اس سے آپ تنگدل ہوتے ہیں۔ (بیان القرآن)

هٰذٰ مٰرٰ ٰكَ بِمَا يَقُوْلُوْنَ" جو معمولات آپ کو دیئے گئے وہ آپ پورے کر رہے ہیں یہ بہت بڑا احسان ہے۔ اللہ تعالٰے قبول فرمائے اور علم وعمل میں ترقی دے۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۲۶ ۱۴۱۲ھ

## (۲۵۹) جو بھی یہاں آتا ہے اسکو جانا ضرور ہے

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ کے خط سے والدہ محترمہ کا انتقال معلوم ہو کر باعثِ ملال ہوا۔ محترم! اس دنیا کا حال یہی ہے جو بھی آتا ہے اس کو جانا ضرور ہے دوام تو حق تعالیٰ کی ذات کے لئے ہے اور جو بھی جاتا ہے وہ باقی رہنے والوں کے لئے عبرت کا باعث ہے۔ وہ کہتا ہے کہ اے رہنے والو تم کو بھی ایک روز اسی طرح جانا ہے اس کی ابھی سے تیاری کر لو۔ خوش نصیب ہے وہ شخص جو کہ جانیوالوں کو دیکھ کر اپنے جانے کی فکر میں لگ جائے۔ اللہ پاک وہاں کے جانے کی فکر عطا فرمائے۔ آپ اعتکاف کریں جتنے روز کا بھی ہو سکے اور والدہ محترمہ کو ایصالِ ثواب کر دیں۔ صاحبزادہ بلند اقبال کو اللہ تعالیٰ پورا علم نفع والا عطا فرمائے اور سعادتمند بنائے۔

فقط والسّلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ حال مقیم ساؤتھ افریقہ۔

## (۲۶۰) کلی امن تو اب کہیں بھی نہیں

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ کا خط ملا، حالات معلوم ہوئے۔ اللہ پاک ہی نصرت فرمائے۔ آپ کے اطراف سے متعلق خبریں دریافت کرتا رہتا ہوں، ہمیشہ خیال لگا رہتا ہے مدرسہ مسجد کیلئے بھی دعا کرتا ہوں، معاونین کیلئے بھی دعا کرتا ہوں، صاحبزادہ بلند اقبال کو بہت بہت دعا یار والدین محترمین اور بھائیوں کو دعا سلام۔ اللہ پاک کیطرف سے سب فتنوں سے محفوظ رہیں

اور سب کو خدمت دین کی توفیق ہو۔ کلی امن تو اب کہیں بھی نہیں، مختلف قسم کے فتنے فسادات ہوتے رہتے ہیں جب تک زندگی ہے یہیں رہنا ہے۔ جب چاہے اللہ پاک اٹھالیں گے۔

فقط والسلام
املاہ العبد محمود غفرلہٗ

## (۲۶۱) پہلی مرتبہ بچی کا پیدا ہونا بھی اتباع سنت ہے

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ
محترمی زید احترامہٗ
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

بچی کی ولادت مبارک ہو۔ پہلی مرتبہ بچی کا پیدا ہونا یہ بھی اتباع سنت ہے اگرچہ غیر اختیاری ہے۔ حق تعالیٰ مبارک فرمائے۔ عمر دے، علم دے، عمل دے، عزت دے عافیت دے۔ بچی کا نام ساجدہ رکھدیا جائے تو بہتر ہے۔ آپکو جمیع مقاصد حسنہ میں کامیابی دے۔

فقط والسلام
املاہ العبد محمود غفرلہٗ مقیم حال ساؤتھ افریقہ

## (۲۶۲) معمولات رمضان پر مسرت

ڈاک:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ
حضرت والا زید مجدہم!
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

الحمد للہ خیریت سے ہوں اور آنمخدومی کی خیر و عافیت خداوند کریم سے مع متعلقین نیک طالب ہوں۔ رمضان المبارک سے پہلے ایک خط لکھکر عزیز مولوی محمد اسحٰق کو دے آیا تھا کہ وہ آپ کی تقاریر کے ساتھ خدمت اقدس میں بھیجدے۔ آج ۳ رمضان کو جب پوچھا تو معلوم ہوا کہ ابھی تک اس نے بھیجا نہیں ہے۔ میں نے مستقلاً ایئر لیٹر لکھنے کے بجائے ابتدائی احوال اسی کے ساتھ لکھنا مناسب سمجھا اور بھیج رہا ہوں۔

ہمارے یہاں اتوار سے رمضان المبارک شروع ہو گیا۔ شنبہ کے دن شام کو عصر بعد مسجد میں اعتکاف کی نیت سے آ گیا اس وقت دو ساتھی اور ہیں آٹھ بجے تراویح شروع ہوتی ہے اور ساڑھے نو بجے فراغت ہوتی ہے۔ پورا قرآن ایک ماہ میں ختم ہوتا ہے۔

عشاء کے بعد تقریباً آدھ پون گھنٹہ تعلیم و تربیت کا نظام چلتا ہے۔ اس سے فراغت کے بعد چائے وغیرہ پی کر مسائل کی مجلس کے نام سے ایک مجلس ہوتی ہے اس کے بعد صرف معتکف باقی رہتے ہیں جو رات بھر تلاوت، نوافل وغیرہ میں لگے ہوئے رہتے ہیں۔ تین بجے سحری اور چار بجے کے بعد فجر کی نماز اور اس کے بعد بارہ بجے تک آرام کا نظام ہوتا ہے ظہر کی نماز ایک بجے ہوتی ہے۔ ظہر کے بعد مسجد کے امام صاحب درس قرآن دیتے ہیں جو تقریباً پون گھنٹہ چلتا ہے اس کے بعد ذکر جہری میں مشغول ہوتا ہوں۔ اس وقت بارہ تسبیح پر اکتفاء کرتا ہوں سو مرتبہ سورۂ اخلاص اور تین سو مرتبہ درود شریف سے فراغت کے بعد آرام کرتا ہوں پانچ بجے عصر ہوتی ہے، عصر کے بعد فضائل کی کتاب کی تعلیم ہوتی ہے۔ اکثر بندہ ہی اس کو انجام دیتا ہے الحمدللہ ماحول اچھا ہے لوگ اجتماعی امور میں بہت شوق سے جڑتے ہیں۔ دعا کی درخواست کرتا ہوں آپکی خدمت اور زیر سایہ رہ کر جو وقت گذرا وہ یاد آتا رہتا ہے اور اپنی محرومی پر روتا ہوں مگر امید کرتا ہوں کہ یہ عریضہ توجہ کا سبب بنے گا اور دور رہنے کے باوجود محروم نہیں رہوں گا۔ حضرت مولانا ابراہیم صاحب کی خدمت میں خصوصیت کے ساتھ اور دیگر جمیع حضرات حاضرین آستانہ کی خدمت میں سلام مسنون دعاء کی درخواست۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

گرامی نامہ ملا جسمیں ماہ مبارک کے لیل ونہار کا تذکرہ ہے بہت ہی مسرت ہوئی اور دل باغ باغ ہوگیا۔ اللہ تعالیٰ فیض کو جاری رکھے ترقی دے۔ جو مکان آپکو مل گیا ہے اس کو بھی ذکر و تلاوت اور نوافل سے آباد رکھئے، ماحول کے لوگوں کو استفادہ کی توفیق دے۔ ہر قسم کے شرور و فتن سے حفاظت فرمائے۔ امید ہے کہ جس طرح فیوض وبرکات کی بارش دیگر حاضرین پر ہوتی ہو گی عزیز مولوی محمد اسحٰق سلمہٗ کے قلب پر اس سے زیادہ ہوگی۔ فقط والسلام۔ املاہ العبد محمود غفرلہٗ

# مشورۂ تبدیلی مکان (۲۶۳)

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

بعد سلام مزاج عالی بخیر ہوں گے بحمد اللہ بندہ بھی خیریت سے ہے۔ بحمد اللہ معمولات کی پابندی ہوتی ہے البتہ تلخ تجربات کیوجہ سے سوءظن میں مبتلا ہو جاتا ہے دفع کی کوشش کرتا ہوں۔ احقر کا مکان کرایہ کا ہے اور محلہ کے آخر میں واقع ہے گذشتہ ہفتہ ایک شریر نوجوان شرابی نے کسی کے آمادہ کرنے پر دروازہ کا شیشہ توڑ دیا، آنکھ کھل گئی اسوجہ سے بحمد اللہ جانی کوئی نقصان نہیں ہوا۔ پولیس بلائی گئی اور پکڑ لیا گیا۔ البتہ اس حادثہ سے طبیعت پر اثر ہے اور مکان بدلنے کی کوشش کر رہا ہوں، نیز امامت کے ترک کا بھی ارادہ کرلیا ہے لیکن اہل محلہ تیار نہیں ہیں۔ اس معاملہ میں الحمد للہ ان کا کافی تعاون رہا۔ حضرت والا سے بھی خصوصی دعا اور مشورہ کی درخواست ہے۔ تبلیغی مرکز میں تدریس جاری ہے آئندہ حدیث کی کوئی کتاب ملنے کی امید ہے۔

پانچ پاؤنڈ ارسال خدمت ہیں قبول فرمائیں گے۔ یہاں سے قریب مدینہ جامع مسجد جو مولانا یوسف صاحب متالا کی زیر نگرانی تعمیر ہوئی ہے جہاں ذکر کی مجلس بھی ہوتی ہے اور وہاں کے احباب تیار بھی ہیں۔ منتقل ہو جانے کا خیال ہو رہا ہے حضرت کے مشورہ کا متمنی ہوں۔

فقط والسّلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

اس حادثہ کیوجہ سے مکان بدلنے کا ارادہ کرنا کچھ مضائقہ نہیں یہ نام کا اثر ہے حضرت موسیٰ علیہ السّلام نے بھی ایک حادثہ کیوجہ سے (قتل قبطی) مکان تبدیل کر دیا تھا۔ بستی چھوڑ کر چلے گئے تھے اور اس امت کے مخصوص نبی اور سب انبیاءؑ کے امام حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے بھی بارہ سال کے حوادث کو برداشت کرنے

کے بعد مکان تبدیل کردیا اور ہجرت فرماکر مدینہ تشریف لیگئے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ آپ کی اعانت و نصرت فرمائے، دین کی خدمت میں لگائے رکھے، شرور وفتن سے محفوظ رکھے، تدریسی خدمات میں ترقی دے، اخلاص واحسان کی دولت سے مالا مال فرمائے۔ آمین

فقط والسلام                املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ

## (۲۶۴) ذکر و خانگی معاملات میں راہِ اعتدال

ڈاک : باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ  حضرت والا زید مجدہم : السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

امید ہے کہ مزاج اقدس بخیر ہوں گے۔ بندہ بحمداللہ آپکی دعاؤں سے بخیر ہے۔

معروض عالی خدمتِ عالیہ میں یہ ہے کہ بندہ میرٹھ سے دو ماہ تقریباً قبل آگیا تھا اس وقت گنگوہ میں تمرین اختیار کرتا ہوں۔ الحمدللہ داخلہ آسانی سے ہوگیا ہے دعا کی ضرورت ہے اللہ تعالیٰ محنت کا ذوق وشوق عطا فرمائے۔ آمین۔ اور دونوں جہان میں دونوں طرح کی امتحان میں کامیابی فرمائے۔ آمین۔ ذکر الحمدللہ پابندی سے کرتا ہوں کبھی کبھی ذکر میں لذت محسوس ہوتی ہے بعض مرتبہ ذکر کرتے ہوئے وسوسہ بہت آتے ہیں جس کیوجہ سے ذکر کی لذت محسوس نہیں ہوئی، بعض مرتبہ دماغ پر بہت زور سا پڑتا ہے، نماز میں بھی بہت وسوسہ آتے ہیں اس کیلئے علاج اور آنحضرت کی توجہ کی ضرورت ہے۔ آنحضرت کی طبیعت کے بارے میں بہت فکر رہتا ہے۔ اس وقت طبیعت کیسی ہے؟ اگر مطلع فرمائیں تو بہت نوازش ہوگی۔ حضرت مفتی عبدالعزیز صاحبؒ کا انتقال ۱۸ر جمادی الثانی بروز جمعرات عشاء کی نماز کے بعد ۸ ربجے ہوا۔ جمعہ کی نماز کے بعد خانقاہ میں دفنائے گئے۔ اللہ تعالیٰ انکی مغفرت فرمائے اور ان کے وارثین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

دوسری بات یہ ہے کہ نکاح کا جو معاملہ میرٹھ میں اللہ تعالیٰ نے قائم فرمایا تھا جو میرے لئے باعثِ صدمسرت تھا نیز نکاح بھی حضرت اقدس نے پڑھایا تھا جس کی بناء پر میں

اس کو نوزائیدہ نور سمجھ رہا تھا اسی لئے اس معاملہ کو ختم کرنیکا بالکل ارادہ نہیں تھا لیکن
بعض اہم مصالح کیوجہ سے حضرت اقدس کی رائے بھی یہی تھی اسلئے بندہ نے اسی
رائے میں خیر سمجھتے ہوئے نکاح ختم کردیا اور زبان سے بھی کہہ چکا ہوں اگرچہ مجھے اس
رائے پر عمل کرنے میں تاخیر ہوئی امید کہ معاف فرمادیں گے اور حضرت والا سے عاجزانہ
گذارش ہے کہ خصوصی طور پر دعاء فرمائیں۔ اللہ پاک جانبین کیلئے اس میں خیر فرمائے
اور بہتر جگہ رشتہ قائم فرمائے۔ آمین۔ باقی حالات لائقِ صد شکر ہیں۔ حضرتِ والا کب
تشریف لارہے ہیں۔ امید اینکہ حضرت اقدس جلد تشریف لاکر اپنے فیض سے مستفیض فرمائیں
گے۔ بندہ کیطرف سے اور ماموں مولانا اظہر صاحب و مولانا سلمان کیطرف سے حضرتِ والا
کو اور مولانا ابراہیم صاحب کو سلام عرض ہے۔ دعاء کی درخواست ہے۔

فقط والسلام

جواب:- باسمہ سبحانہٗ تعالےٰ مکرمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!
آپ تمرینِ افتاء میں مشغول ہوگئے فالحمد للہ اللہ پاک ذوقِ افتاء نصیب
فرمائے جو کچھ حق تعالیٰ کیطرف سے عطاء ہوا اس پر شکر ادا کرنا چاہئے انشاء اللہ اس میں
خیر ہے۔ بعض دفعہ ظہور خیر میں تاخیر ہوتی ہے اس سے بندہ پریشان ہو جاتا ہے
اس میں صبر کی ضرورت ہوتی ہے۔ جناب مفتی عبد العزیز صاحبؒ کا انتقال موجب صد
ملال ہے مگر یہ دن سب کو پیش آنا ہے۔ میں خود بھی منتظر ہوں کہ کب وقت آتا ہے
اللہ پاک جتنی زندگی باقی ہے اس میں بھی خیر دے اور جب وقت موعود آئے اس
میں بھی خیر دے اور آخرت کو بھی خیر بنادے۔ مفتی صاحب مرحوم کے پسماندگان کو صبر
عظیم عطاء فرمائے بیچاروں نے بہت پریشانی اٹھائی ہے۔ ہر پریشانی کا مستقل اجر
دے۔ میری طبیعت ابھی ٹھیک نہیں ہے چکر آتے ہیں احتمال ہے کہ معالج سفر سے
منع کردے والامر علی اللہ تعالیٰ سہلٌ[1]۔ دعاؤں کی درخواست ہے۔ مولانا سلمان صاحب

[1] اللہ تعالیٰ پر ہر کام آسان ہے۔ ۱۲

کی خدمت میں سلام مسنون۔ ان کے بھائی کا خط بھی ملا ہے ان کو بھی سلام۔ ماشاء اللہ معمولات بہت مناسب ہیں۔ ذکر میں وسوسے آتے ہیں ان سے پریشان نہ ہوں۔ اللہ تعالیٰ مدد فرمائے یہ خط ان کو بھی دکھلا دیں۔

فقط والسلام املاہُ العبد محمود غفرلہٗ

## (۲۶۵) خدائے پاک کی یاد بڑی دولت ہے

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالےٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

الحمدللہ معمولات کی پابندی ہے مگر جی نہیں لگتا، ہر وقت آپکی یاد ستاتی ہے جی لگتا ہے تو بس آپ کے پاس۔ اگر بس چلتا تو آپکی معیت کبھی نہ چھوڑتا۔ آپ کب دیوبند تشریف لا رہے ہیں؟ خیریت معلوم ہو جائے تو سکون ہو۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

الحمدللہ کل سفر سے واپس آگیا، تمام سفر بخیریت طے ہوا۔ خدائے پاک آپکو بھی مع متعلقین بعافیت رکھے اور اپنی یاد میں مشغول فرمائے۔ خدائے پاک کی یاد ایسی بڑی دولت ہے کسی نے کہا ہے ؎

اے یاد ترے قرباں وہ درد ہمیں بخشا

جس درد سے کھائی ہیں ہر درد نے سو مارتیں

حدیث پاک میں ہے اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں کہ جب میرا بندہ مجھے تنہائی میں یاد کرتا ہے تو میں اسکو تنہائی میں یاد کرتا ہوں اور جب وہ مجمع میں یاد کرتا ہے تو میں اسکو مجمع میں یاد کرتا ہوں جو کہ اس کے مجمع سے زیادہ بہتر ہے۔ اللہ تعالیٰ آپکو بھی توفیق دے اور مجھ کو بھی۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ چھتہ مسجد دیوبند ۲۵/۳/۱۴۰۶ھ

# (۲۶۶) فیض کا دائرہ محدود نہ کریں

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

خدا کرے آپ بخیر ہوں اور اللہ جل شانہٗ آپ کا سایہ برقرار رکھے کہ ہزاروں تشنہ کاموں کو دینی امور میں سیرابی نصیب ہو اور عشاق کی دل جوئی ہو سکے۔ حضرت شیخ الحدیث صاحب نور اللہ مرقدہٗ کے بعد آپ کے خدام اب اپنے معاملات میں آپ سے رجوع کرنے کو ہی ترجیح دیتے ہیں۔ بندہ ناکارہ نے پہلے بھی ملاقات کی اجازت چاہی تھی لیکن آپ مدراس پھر حرمین شریفین کے لئے اور پھر دہلی میں مقیم رہے اور ملاقات کی آرزو دل ہی دل میں رہ گئی۔ اب اجازت مرحمت فرمائیں۔ حضرت شیخ الحدیث صاحبؒ کے بعد اب اکتساب فیض کا صرف ایک ہی دربار باقی ہے۔

فقط والسّلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

حق تعالیٰ شانہٗ نے حضرت شیخ الحدیث نور اللہ مرقدہٗ پر جس لطف وکرم کی بارش برسائی آپ اس کا دائرہ اتنا محدود نہ کریں کہ صرف شخص واحد پر ہی انحصار کردیں، ان کے فیض یافتہ حضرات میں ایسے حضرات موجود ہیں کہ یہ ناکارہ انکی جوتیاں سیدھی کرنے کے قابل بھی نہیں جن کی تعداد تقریباً ایک سو دس ہے۔

جلوۂ حسن ساز کا قلب پہ کیا اثر نہیں
ان کا تو حسن حسن ہے تیری نظر نظر نہیں

فقط والسّلام — املاہ العبد محمود غفرلہٗ — ۱/۲/۱۴۱۳ھ

# عملیات

## (۲۶۷) آپس میں نااتفاقی کیلئے ایک عمل

ڈاک :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
احقر اور بیوی میں اکثر نااتفاقی رہتی ہے۔ باوجودیکہ مل کر رہنے کی کوشش کرتا ہوں ہو نہیں پاتا۔ کوئی عمل بتلادیں کہ ہم دونوں مل جل کر خوش رہیں۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہٗ وتعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
آپ روزانہ عشاء کی نماز کے بعد حسب ذیل سورتیں اور آیتیں پڑھکر اپنے اوپر دم کرلیا کریں۔ سورۃ الم نشرح ، ربنا اٰتنا فی الدنیا حسنۃً وفی الاٰخرۃ حسنۃً وقنا عذاب النار، سورۃ الحمد شریف۔ اللہ پاک دلوں میں محبت پیدا فرمائے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۰/۴/۱۴۱۲ھ

## (۲۶۸) حفظ صبیان کیلئے عمل

ڈاک :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
روزی کی اکثر تنگی رہتی ہے، اسی طرح بچوں کی طبیعت اکثر خراب رہتی ہے۔ کوئی عمل بتلادیں کہ روزی فراخی سے ملے۔ بچوں کی حفاظت

ہو جائے۔ فجزاکم اللہ احسن الجزاء

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ ہر نماز کے بعد اور سوتے وقت الحمد شریف، چاروں قل، آیت الکرسی پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کریں اور چھوٹے بچوں پر بھی دم کر دیا کریں۔ انشاء اللہ حفاظت ہوگی۔ فجر کی سنت و فرض کے درمیان سورۂ الحمد شریف ۴۱ بار مع بسم اللہ اول اور آخر درود شریف گیارہ بار پابندی سے پڑھا کریں۔ انشاء اللہ روزی میں برکت ہوگی۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۷ / ۱ / ۱۴۱۰ھ

## (۲۶۹) یاحفیظ یاحفیظ کثرت سے پڑھنا

ڈاک:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

احقر الحمد للہ معمولات کی پابندی کر رہا ہے، شاید ہی کوئی عمل چھوٹتا ہو۔ مگر حاسدین کے حسد سے بہت پریشان ہوں۔ کوئی عمل بتلا دیں کہ حفاظت ہو جائے۔ گھر میں ولادت کے ایام قریب ہیں۔ دعاء فرما دیں سہولت و آسانی کے ساتھ اللہ تعالیٰ ولد صالح عطاء فرمائے۔

فقط والسلام

جواب:۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپکا خط ملا، آپکے کاموں کی تفصیل معلوم ہو کر مسرت بہت ہوئی۔ حق تعالیٰ پوری نصرت فرمائے اور خزانۂ غیب سے آپکی مدد کرے۔ یاحفیظ یاحفیظ کثرت سے پڑھا کریں۔ انشاء اللہ حفاظت رہیگی۔ اللہ پاک گھر میں بہت ہی عافیت کیساتھ ولد صالح عطاء فرمائے۔ جن کو مناسب سمجھیں میری طرف سے سلام کہدیں۔ فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۸ / ۱ / ۱۴۱۰ھ

# (۲۷۰) نافرمان بیوی کیلئے ایک عمل

ڈاک :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

میں آج کل بہت پریشان ہوں۔ میری اہلیہ میری کوئی بات نہیں مانتی۔ میرے والدین بھائی بہن سب ہی سے لڑائی کرتی ہے اور ان سب کے ساتھ مجھے قتل کی بھی دھمکی دیتی ہے۔ میں ہر ممکن کوشش سمجھانیکی کر چکا ہوں، اس سے علیحدہ بھی رہ چکا ہوں اس کے والدین بجائے اس کو سمجھانے بجھانے کے اسکی ہمت افزائی کرتے ہیں جن سے وہ اور بھی زیادہ شوخ چشم بن گئی ہے۔ آپ اس کے لئے دعا فرمانے کے ساتھ کوئی تدبیر ایسی بتادیں کہ میں اس مصیبت و پریشانی سے نجات پاسکوں۔

فقط والسّلام

جواب :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ کے پریشان حالات سے قلق ہے۔ جو عادت لگ جاتی ہے اس کا چھوڑنا بہت مشکل ہے۔ صبر و تحمل کی ضرورت ہے۔ آپ اس کو سمجھاتے رہیں آپ اسکے اقوال و اعمال سے خوش نہیں پھر بھی وہ باز نہیں آتی، اس کا گناہ آپ کے سر پر نہیں۔

آپ عشاء کے بعد یَامُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ یَاخَالِقَ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ یَاعَزِیْزُ یَالَطِیْفُ یَاغَفَّارُ۔ دو سو مرتبہ، اول و آخر درود شریف گیارہ مرتبہ پابندی سے پڑھا کریں۔

اللہ تعالیٰ رحم فرمائے۔

فقط والسّلام

العبد محمود غفرلہٗ

۱۰/۱/۱۴۱۰ھ

# (۲۷۱) رشتۂ ازدواج کیلئے عمل

ڈاک :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

احقر کی سب سے چھوٹی ہمشیرہ بالغہ ہے مگر کہیں سے رشتہ آتا ہی نہیں ہے۔
مناسب رشتہ کیلئے کوئی عمل بتلادیں کرم ہوگا۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
آپ اپنی بہن کو تاکید کردیں کہ وہ عشاء کے بعد یَا بَدِیْعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ ایک سوایک دفعہ۔ اول وآخر درود شریف گیارہ گیارہ دفعہ پڑھا کریں۔ دل سے دعا کرتا ہوں اللہ نیک وصالح جوڑ عطا فرمائے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۲ / ۴ / ۱۴۱۱ ھ

## (۲۷۲) زیارتِ نبوی ﷺ کیلئے ایک عمل

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
بہت ہی زیادہ خواہش ہے کہ تاجدارِ مدینہ فخر رسل صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا دیدار ہوجائے خواب میں۔ طبیعت بے قابو ہے۔ کوئی عمل ایسا بتلادیں کہ جس سے دیدار نصیب ہوجائے۔ دعاؤں کی بھی درخواست ہے کہ اتباعِ سنت کی دولت نصیب ہوجائے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !
آپ یہ درود شریف پڑھا کریں " اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِہٖ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْرِ۔ ہر شب جمعہ کو پانچ سو مرتبہ بعد از عشاء نہاکر اور صاف کپڑے پہنکر، خوشبو لگاکر، قبلہ رو بیٹھ کر پاک جگہ میں پڑھیں۔ پھر وہیں قبلہ رُو سو جائیں۔ یہ عمل سات راتوں تک کریں۔ انشاء اللہ زیارتِ جمالِ مبارک ہو جائے گی۔

اللہ تعالیٰ آپ کو کامیاب فرمائے۔

فقط والسلام　　املاہ العبد محمود غفرلہٗ　　۱۰/۶/۱۴۱۲ھ

## (۲۷۳) عمل برائے کامیابی در مقدمہ

ڈاک :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

احقر کے والد صاحب کا انتقال ہوا۔ اب جائداد کی تقسیم کے مسئلہ میں بھائیوں کا آپس میں سخت جھگڑا ہے یہاں تک کہ معاملہ عدالت تک پہنچ گیا ہے۔ میں بہت زیادہ پریشان ہوں براہ کرم کوئی عمل بتلادیں کہ مقدمہ میں کامیابی ہو چونکہ احقر شرعی رو سے اس معاملہ میں برحق ہے۔ دعاؤں کی بھی درخواست ہے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ　محترمی زید احترامہ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

اگر کوئی شخص دنیاوی حالات کیوجہ سے پریشان ہو اور مقدمہ کی نوبت آرہی ہے تو حاکم کے سامنے عدالت میں پہنچکر داہنے ہاتھ کی انگلیوں کو چھوٹی انگلی سے شروع کرکے انگوٹھے تک ترتیب وار اس طرح دبانا چاہئے ک ہ ی ع ص ایک ایک انگلی دبائی جائے پانچوں انگلیاں دبانے سے مٹھی بند ہو جائے گی۔ اور پانچوں حرف پڑھکر آگے پڑھا جائے کَفَایَتُنَا پھر بائیں ہاتھ کی انگلیوں کو اسی ترتیب سے دبایا جائے ح م ع س ق اور پانچوں انگلیاں دباکر پڑھا جائے حِمَایَتُنَا۔ انشاء اللہ مقدمہ میں کامیابی ہوگی۔ واللہ سبحانہ تعالیٰ اعلم

فقط والسلام

املاہ العبد محمود غفرلہٗ

۲۸/۳/۱۴۱۱ھ

# متفرقات

## (۲۷۴) وہابی کی تحقیق

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالٰے حضرت والا زید مجدہم ! السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

بدعتی حضرات دیوبندی خیالات والوں کو وہابی کہتے ہیں۔ یہ لفظ انھوں نے کس بزرگ کیطرف منسوب کیا ہے ؟ اسکی تشریح فرمادیں۔

فقط والسّلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالٰے محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

عرب میں ایک شخص محمد بن عبدالوہاب پیدا ہوئے، انکی ایک تحریک تھی کچھ چیزیں اُن کے آدمیوں سے ایسی صادر ہوئیں جن سے وہاں کے لوگ بدعقیدہ ہوگئے۔ وہاں کی حکومت نے حملہ کرکے اس تحریک کو ختم کیا ان کی بدنامی بڑھتے بڑھتے ہندوستان تک آگئی۔ یہاں انگریز نے ہندوستان کے متبع سنت مجاہد علماء کو بدنام کرنے کے لئے یہ کہا کہ یہ علماء بھی عرب کی اسی جماعت کے لوگ ہیں اور اتنا بدنام کیا کہ دنیا کی ساری گالیاں ایک طرف اور لفظ وہابی ایک طرف حالانکہ محمد بن عبدالوہاب نہ تو یہاں کے علماء کے استاذ تھے نہ پیر تھے نہ باپ تھے نہ یہ علماء انکی اس تحریک میں شریک تھے۔

فقط والسّلام

املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۱۱/۱/۱۴۱۰ھ

## (۲۷۵) رخصت کی تلاش ترکِ عمل کا باعث ہو جاتی ہے

ڈاک :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

کیا مواقع رخصت میں رخصت پر عمل کی وجہ سے ثواب میں کمی آجائیگی یا پورا پورا ثواب ملے گا۔ ایسے موقع پر رخصت پر عمل کرنا چاہئے یا عزیمت پر۔ احقر کچھ دنوں کیلئے حضرت اقدس کی خدمت میں حاضری کی اجازت چاہتا ہے۔

فقط والسلام

جواب :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ محترمی زید احترامہٗ ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

رخصت پر عمل درست ہے لیکن آہستہ آہستہ آدمی رخصت ہی کی تلاش میں رہ جاتا ہے عزیمت ختم ہو جاتی ہے پھر رخصت سے بھی آگے بڑھکر ترکِ عمل تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔ اب آپ کا یہاں تشریف لانا مناسب نہیں کیونکہ میرا ارادہ سفر کا ہے سفر سے واپسی پر ماہِ مبارک میں تشریف لائیں تو اچھا ہے اور شعبان میں بذریعہ خط معلوم بھی کر لیں کہ میرا قیام کہاں ہے۔

فقط والسلام املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ ۲۹/۲/۱۴۱۰ھ

## (۲۷۶) فسادات میں کیا کرے

ڈاک :- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدھم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

ہمارے یہاں گجرات ضلع کھیڑہ میں فسادات اور مسلمانوں پر مظالم کا سلسلہ حکام اور غیر مسلموں کی طرف سے یکایک زیادتیاں شروع ہو گئی ہیں پورے ضلع کے مسلمان خوفزدہ ہیں۔ کئی دیہاتوں سے مسلمان ہجرت کر رہے ہیں۔ درجنوں مسلمان حکام و پولس کی زیادتی کے بعد جیل جا چکے ہیں اور گرفتاریوں کا سلسلہ برابر جاری ہے۔ رات کی نیند حرام

ہو چکی ہے۔ سبھی حواس باختہ ہیں۔ قنوت نازلہ اور خدا کیطرف متوجہ ہونے کیلئے دعا وغیرہ کی تلقین کی جارہی ہے۔ خصوصی درخواست ہے دعاؤں کی۔ کیا عجب ہے کہ آپ کی مبارک ومقبول دعاؤں کی برکت سے اللہ پاک ہم سب کی پریشانیاں دور کردیں۔

فقط والسلام

جواب:- باسمہ سبحانہ تعالیٰ    محترمی زید احترامہ!    السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

آپکا خط ملا۔ یہ مصائب اور پریشانیاں ہمارے گناہوں کیوجہ سے ہیں۔ مولانا رومؒ نے فرمایا ہے ؎

آنچہ آید برتو از ظلمات وغم    آں زبے باکی وگستاخی است ہم
چوں رسد غم زود استغفار کن    غم بامر خالق آید کار کن

جو حقوق اللہ کے اور اللہ کے بندوں کے ضائع ہوتے ہیں انکی تلافی اور ندامت بہت ضروری ہے۔ آپس میں لڑائی، حسد اور بغض کو ختم کرکے میل ومحبت لازم ہے۔ اپنے آپکو روپیہ، عہدہ، طاقت کیوجہ سے بڑا سمجھ کر دوسروں کو حقیر ذلیل سمجھنا بہت بری چیز ہے۔ نماز باجماعت کی پابندی کریں، ہر شخص دوسروں کو اپنے سے اچھا سمجھے۔ اور حق تعالیٰ سے اس طرح دعا کریں یا اللہ ہم لوگ اپنے گناہوں کی وجہ سے اس سے بھی زیادہ سزا اور ذلت کے مستحق ہیں مگر تو غفور رحیم ہے کریم ہے جتنا کچھ پیش آچکا اس کو ہمارے گناہوں کا کفارہ بنا کر بقیہ گناہوں کو معاف فرما اور آئندہ حفاظت فرما۔ آمین

اللہ پاک فضل فرمائے، معاف فرمائے۔

فقط والسلام    املاہ العبد محمود غفرلہ    ۲/۳/۱۴۱۰ھ

## (۲۷۷) ہر ایک کیلئے وقت مقرر ہے

ڈاک:- باسمہ سبحانہ تعالیٰ    حضرت والا زید مجدہم    السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

عرض خدمت اینکہ بندہ کی والدہ کا ابھی کچھ عرصہ پہلے انتقال ہوگیا ہے۔ انکی مغفرت کیلئے بھی دعا کی درخواست ہے اور میرے لئے کچھ نصیحتیں فرمادیں۔ والد صاحب نے سلام عرض کیا ہے۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ مکرمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

یہاں پر خیریت ہے آنمحترم کو بھی مع جملہ متعلقین بعافیت رکھے۔ محترمہ والدہ صاحبہ کا انتقال باعثِ رنج وملال ہے۔ خدائے تعالےٰ مغفرت فرمائے، جنت الفردوس دے پسماندگان کو صبرِ جمیل عطاء فرمائے۔ اس دنیا کا یہی دستور ہے۔ جو بھی یہاں آیا ہے اس کو جانا ضرور ہے ہر ایک کیلئے وقت مقرر ہے۔ بندہ عاجز کا حصہ صبر کے سوا کیا ہے وہ بھی اسی کی توفیق سے ہے۔ ان کے ساتھ خیر خواہی یہ ہے کہ انکو زیادہ سے زیادہ ثواب پہنچایا جائے۔ قرآن کریم کی تلاوت کرکے ہو یا نفل نماز پڑھکر یا تسبیح پڑھکر یا صدقہ دیکر غرض ہر نیکی کا ثواب پہنچایا جاسکتا ہے۔

فقط والسلام املاہ العبد محمود غفرلہٗ ۳۰/۴/۱۴۱۱ھ

## (۲۷۸) حفظِ نسواں کیلئے حضرت کا مشورہ

ڈاک :۔ باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ حضرت والا زید مجدھم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

اپنی بچیوں کو حفظ کلام پاک کرانیکا ارادہ ہے۔ حضرت سے مشورہ مطلوب ہے۔ دعاؤں کی بھی درخواست ہے۔

فقط والسلام

جواب :۔ باسمہٖ سبحانہٗ وتعالیٰ مکرمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

بچیوں کو قرآن پاک حفظ کرانیکا مخلص دوستوں کو شوق تو ہے اور بچیاں محنت

کر کے حفظ کر بھی لیتی ہیں مگر پھر اس کا بقاء دشوار ہو جاتا ہے۔ بچوں کو تو مدرسوں میں بھیج بھیج کر بار بار دور کرا دیا جاتا ہے۔ اور ان کو تراویح میں سنانیکا بھی شوق ہوتا ہے جس کی وجہ سے وہ خود ہی محنت کرتے ہیں مگر بچیوں کیلئے یہ صورت نہیں وہ خانگی مصروفیت کیوجہ سے قرآن پاک پر محنت کرنے سے قاصر رہتی ہیں تاہم دل سے دعاء کرتا ہوں حق تعالےٰ نفع دے مدد فرمائے۔ آمین۔

فقط والسلام    املاہ العبد محمود غفرلہٗ    ۳۰/۴/۱۴۱۱ھ

## (۲۷۹) فساد کے موقعہ پر مکان چھوڑنا

ڈاک:- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ    حضرت والا زید مجدہم!    السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

حضرت اقدس فسادات کی لپیٹیں سارے دیہاتوں میں پھیلی ہوئی ہیں۔ جس گاؤں میں میں رہتا ہوں اس پر بھی بارہا قرب وجوار کے ہندوؤں نے چڑھائی کی مگر گاؤں کے ہندو مسلمانوں کے ساتھ تھے اس لئے باہر کے ہندو اپنے ارادہ میں کامیاب نہیں ہو سکے۔ میرا مکان ہندوؤں کے محلہ میں ہے اور مندر کی دیوار سے ملا ہوا ہے۔ ان حالات میں بچے اس مکان کو چھوڑ کر اپنے ننہال میں آکر سوتے ہیں۔ دہشت بہت زیادہ ہے اسی کے پیش نظر اب دوستوں کی یہ رائے ہو رہی ہے کہ اس مکان کو فروخت کر کے مسلم آبادی میں دوسرا مکان خرید لیا جائے۔ اس بارے میں حضرت اقدس سے مشورہ مطلوب ہے جو حضرت اقدس کا حکم ہوگا اس پر عمل کروں گا۔ دعاؤں کی بھی درخواست ہے۔

فقط والسلام

جواب:- باسمہٖ سبحانہٗ تعالیٰ    محترمی زید احترامہٗ!    السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپکی پریشانی سے قلق ہے، حالات بہت ہی الم انگیز ہیں۔ حقیقی محافظ تو اللہ تعالےٰ ہیں۔ ظاہری تدبیر سے دریغ نہ کیا جائے۔ مکان کے سلسلہ میں استخارہ مسنونہ

کرلیں۔ اس کا بھی خیال رکھیں کہ آپ جیسے آدمی جب ڈر کر مکان چھوڑ دیں گے اور دوسری جگہ رہائش اختیار کریں گے تو بستی کو بھی چھوڑنیکی نوبت آسکتی ہے اور لوگ آپکے عمل سے استدلال بھی کریں گے اس لئے بھی استخارہ کی اہمیت ہے۔

فقط والسلام — املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ — ۳ / ۵ / ۱۴۱۱ھ

## (۲۸۰) آدمی کا نفس آدمی کی نہیں مانتا



ڈاک:- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ — حضرت والا زید مجدہم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

احقر ایک مسجد میں امامت کراتا ہے۔ مسجد کے ایک مصلی ہیں جو ہر وقت احقر کے خلاف پروپیگنڈہ کرتے ہیں، ستانے کے درپے رہتے ہیں جس کی وجہ سے احقر بہت پریشان ہے کیا کروں سمجھ میں نہیں آتا۔ حضرت سے رہبری کی درخواست ہے۔

فقط والسلام

جواب:- باسمہ سبحانہٗ تعالیٰ — محترمی زید احترامہٗ! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ کی مسجد میں جو صاحب مہربانی کرتے ہیں اللہ تعالیٰ انکو ہدایت دے کہ وہ بے تکی بات نہ کریں آپ ان کو اپنا نفس تصور کریں جیسے آپ کا نفس آپکی بات نہیں مانتا وہ بھی آپ کی بات نہیں مانتے۔ خداوند تعالےٰ ہر قسم کے فتنوں سے محفوظ رکھے۔ ایک گاؤں میں ایک تیلی ہے اس کا ایک بیل ہے وہ دن بھر کبھی رات کو بھی کچھ حصہ چکر لگاتا رہتا ہے پھر بھی وہیں ہے مگر ایک دوسری چیز بھی دیکھنے کی ہے کہ سارے گاؤں میں جو چراغ جلتے ہیں اسی بیل کی محنت کا ثمرہ ہے، مستورات کے سر میں کنگھی جو کیجاتی ہے وہ بھی اسی کا فیض ہے۔ غرض اس کا فیض مختلف جہات سے سب کو حاصل ہوتا ہے۔ ایسا بیل کیا برا ہے وہ تو بہت کام کا ہے۔ مولانا ابراہیم صاحب کیطرف سے سلام مسنون۔

فقط والسلام — املاہٗ العبد محمود غفرلہٗ — ۱۳ / ۵ / ۱۴۱۱ھ